Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Posted On Kitab Nagri

سولمیٹ

کتاب نگری اسپیشل

ارتج شاہ

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں حسین بیٹا ضد مت کرو تم گاڑی ہی نہیں چلا سکتے ابھی تم بہت چھوٹے ہو زہرہ نے اپنے 16 سالہ بیٹے کو سمجھانے کی کوشش کی۔۔

او مام میرا دوست تو گاڑی چلاتا ہے اس کو تو کوئی منع نہیں کرتا میں بھی گاڑی چلاؤں گا مجھے نہیں پتا بس وہ ضدی لہجے میں بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا یہ سہی نہیں ہے تم ابھی بہت چھوٹے ہو اور جہاں تک ریحان کی بات ہے تو وہ آپ سے بڑا ہے عمر میں ماما نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

مجھے نہیں پتا مجھے ہر چیز کے لئے منع کر دیتی ہیں آپ مجھے ڈیڈ سے بات کرنی ہے وہ سیدھا اندر چلا گیا۔۔

حسین وہ بھی تمہیں اس عمر میں گاڑی چلانے کی اجازت ہرگز نہیں دینگے اس وقت وہ میٹنگ میں ہونگے تم انہیں فون کر کے ڈسٹرب نہیں کرو گے زہرہ اس کے پیچھے آئیں۔۔

لیکن تب تک تو وہ فون کر چکا تھا۔۔

مجھے ڈیڈ سے بات کرنی ہے آپ ابھی انہیں فون دیں وہ سیکرٹری سے بولا

سر ابھی میٹنگ میں ہیں سیکرٹری نے کہا

آئی ڈونٹ کیئر فون دو ان کو وہ بدتمیزی سے بولا

سر نے منع کیا ہوا ہے پلیز آپ تھوڑی دیر بعد۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او جسٹ شٹ اپ میں نے کہا ڈیڈ کو فون دو ورنہ یہ تمہاری نوکری کا آخری دن ہو گا وہ غصے سے بولا اس عمر میں بھی اس کا غصہ اس کے باپ پر تھا۔۔

سیکرٹری نے ڈر کر رضوان صاحب کی میٹنگ میں ڈسٹربنس پیدا کی۔۔

تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے میٹنگ کے دوران۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر آپ کے بیٹے کا فون ہے وہ غصے میں ہیں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں سیکرٹری نے جلدی سے بتایا۔۔

ان کے چہرے پر آیا غصہ فوراً ٹھنڈا ہو گیا ان کے اکلوتے بیٹے کا فون تھا جو شادی کے آٹھ سال بعد بہت منتوں مرادوں سے پیدا ہوا تھا اس کی کوئی بھی بات رضوان صاحب ٹال نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ بدتمیز اور ضدی ہوتا جا رہا تھا لیکن رضوان صاحب کو اس بات کی کوئی پروانہ تھی وہ بس اپنے بیٹے کی ہر خواہش اس کے بولنے سے پہلے پوری کرنا چاہتے تھے۔۔

ہاں میرا بچہ بولو میری جان تم غصے میں کیوں ہو۔۔۔؟ وہ وہ اپنی سیکٹری سے فون لیتے ہوئے نرم لہجے میں بولے۔۔

ڈیڈ مجھے گاڑی چلانی ہے وہ ضدی لہجے میں بولا۔۔

ہاں بیٹا ڈرائیور کے ساتھ لے جاؤ۔۔ تم جوان ہو رہے ہو تمہیں اب گاڑی چلانا آنی چاہیے۔ لیکن ڈرائیور کے بغیر نہیں میں اسے کہہ دوں گا وہ تمہیں چلانا سکھا دے گا

وہ اسے اجازت دیتے ہوئے بولے تو حسین نے ایک نظر اپنی ماں کی طرف دیکھا۔۔

آئی لو یو ڈیڈ۔۔ وہ خوشی سے کہتا ہوا فون رکھ چکا تھا پھر اپنی ماں کے پاس آیا

آپ مجھے میرے ڈیڈ جتنا پیار کبھی نہیں کر سکتی وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا جب کہ زہرہ اسے باہر جاتا ہوا دیکھ رہی تھی وہ چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کر لے اپنے بیٹے کو بگڑنے سے بچا نہیں سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ رضوان صاحب اسے اس عمر میں ہر قسم کی آزادی دے رہے تھے۔جو ایک 16 سالہ بچے کو نہیں دینی چاہیے

•••♧---♧---♧•••

ریحان دیکھو گاڑی میں خود ڈرائیو کر کے لایا ہوں اس نے خوشی سے اپنے دوست کو بتایا

حسین تمہارے پیرنٹس نے تمہیں الاو کیسے کیا گاڑی ڈرائیو کرنے کے لیے ریحان نے پریشانی سے پوچھا

جو عمر میں اس سے ایک سال بڑا تھا لیکن گاڑی چلانا سیکھ رہا تھا اس کے والد اس دنیا میں نہیں رہے تھے جس کی وجہ سے اب بہت کچھ اس کی ذمہ داری میں شامل ہو چکا تھا

کڑوروں کے بزنس کو سنبھالنے والا وہ اکیلا تھا جس کے لیے وہ ہر چیز میں بیسٹ ہونا چاہتا تھا

اس کے رشتہ داروں نے اس کے چچا اور اس کے والد کی جائیداد ہتھیانے کی بہت کوشش کی لیکن اس کی ماں اور اس کی چاچی اس کی پرورش اس طرح سے کر رہی تھی کہ وہ اپنے چاچا اور باپ کی دولت کو سنبھال پائے

وہ ان کا آخری سہارا تھا لیکن حسین جو خود اس سے ایک سال چھوٹا تھا اس کا گاڑی چلانا اسے عجیب لگ رہا تھا

دیکھو یار ابھی تو 18 سال کا ہونے میں مجھے بھی وقت ہے اور تم گاڑی چلانا سیکھ رہے ہو تھوڑا صبر کر لو یہ عمر ٹھیک نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

اس نے بڑے ہونے کا فرض نبھاتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا

تم خود ڈرائیو کرتے ہو اور مجھے منع کر رہے ہو میں گاڑی چلالوں گا اور ویسے بھی میرے ڈیڈ کہتے ہیں کہ اب میں کوئی چھوٹا بچہ نہیں رہا حسین نے لاپروائی سے کہا

اچھا اگر تمہارے ڈیڈ کہتے ہیں تو ٹھیک ہی کہتے ہوں گے مگر ڈرائیور کے بغیر گاڑی مت چلانا جب تک ٹھیک سے سیکھ نا جاؤ ریحان نے کہا تو حسین کا موڈ آف ہو گیا

تمہیں کیا لگتا ہے میں اکیلے نہیں چلا سکتا اس نے اس کی بات کو غلط معنوں میں لیا

نہیں دوست میرا وہ مطلب نہیں ہے ریحان اس کا موڈ سمجھ چکا تھا کہ اس کا موڈ خراب ہو چکا ہے

ارے حسین بیٹا تم کب آئے

زیمہ نے باہر آکر اسے دیکھا تو خوش ہو گئی

بس ابھی آیا تھا ماما ریحان نے خود ہی جواب دے دیا

اچھا ہوا میں کھانا لگا رہی ہوں تم بھی آؤ کھانا کھالو

زئمہ نے محبّت سے کہا

نہیں آنٹی میں جا رہا ہوں پھر کبھی آؤں گا وہ اس سے کہتا باہر نکل گیا

چلیں بابا ڈرائیور نے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں اکیلا جاؤں گا وہ ضدی انداز میں بولا

ایم سوری بابا سر کا آرڈر ہے کہ آپ کو اکیلے نہ بھیجا جائے

یو اڈیٹ تم ہوتے کون ہو مجھ سے اس طرح سے بات کرنے والے تم مجھ پر حکم چلاؤ گے وہ غصے س بولا

ایم سوری بابا لیکن سر کا حکم ہے میں ان کے خلاف نہیں جا سکتا ڈرائیور نے کہا

میں ڈیڈ کو بولوں گا کہ آج ہی تمہیں فارغ کرے وہ غصے سے بولا جبکہ غریب ڈرائیور اپنی نوکری کے لئے پریشان ہو چکا تھا

•••♧---♧---♧•••

ریحان بھائی مجھے بڑی والی چوکلیٹ لا کر دیں چھوٹی والی ماما کھا گئی ہیں وہ منہ بسور کر بولی

اس گھر میں اور کوئی نہیں تھا جس پر وہ بچاری الزام لگاتی

حیا میں تمہیں کتنی بار کہہ چکی ہوں اب ریحان کو بھائی مت بولا کرو وہ تمہارا منگیتر ہے جب تم بڑی ہو جاؤ گی ہم تمہاری اس کے ساتھ شادی کر دیں گے

ثوبیہ نے اپنی آٹھ سالہ بیٹی کو سمجھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

ویسے ہی جیسے میری گڑیا کی شادی ہوتی ہے وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

ہاں بالکل ویسے ہی جیسے تمہاری گڑیا کی شادی ہوتی ہے ثوبیہ نے اسے پیار سے سمجھایا

جاؤ حیا باہر جا کے کھیلو ریحان نے اسے موضوع سے ہٹا کر کہا تو وہ فورا باہر بھاگ گئی

چاچی پلیز حیا کے سامنے اس طرح کی باتیں نہ کیا کریں اچھا نہیں لگتا ابھی وہ بہت چھوٹی ہے ریحان نے کہا

نہیں ریحان حیا کو ابھی سے ہی سب کچھ پتہ ہونا چاہئے اسے یہ بات پتہ ہونی چاہیے کہ کل کو اس کی تمہارے ساتھ شادی ہونی ہے تاکہ وہ ابھی سے ہی اس رشتے کو قبول کر لے اور بعد میں کوئی مسئلہ نہ بنے

•••♧---♧---♧•••

نہیں میری جان پہلے آپ ٹھیک سے گاڑی کرنا سیکھ تو لو پھر آپ کے ڈیڈ آپ کو دنیا کی سب سے مہنگی ترین گاڑی لے کر دینگے جو کسی کے پاس نہیں ہوگی رضوان صاحب نے محبت سے سمجھانے کی کوشش کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ڈیڈ میں کہہ رہا ہوں میں گاڑی ڈرائیو کرونگا

اس کی ضد ایک بار پھر سے سر چڑھ کے بول رہی تھی

دیکھو بچے سمجھنے کی کوشش کرو بس دو سال کی بات ہے دو سال صبر کر لو پھر تم جب چاہو جہاں چاہو ڈرائیو کر کے جانا

Posted On Kitab Nagri

تب تک تم ٹھیک سے گاڑی چلانا سیکھو پھر تمہارا لائسنس بھی بن جائے گا اپنے ڈیڈ کی بات سن لو پلیز رضوان صاحب نے منت بھرے لہجے میں کہا تو وہ کچھ بھی نہیں بولا

رضوان صاحب کافی دیر اس کے چہرے کو دیکھتے رہے جس سے وہ اس کی ناراضگی کا اندازہ لگا رہے تھے وہ کافی دیر اسی طرح روٹھا ہوا ان کے قریب بیٹھا رہا لیکن رضوان صاحب نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ تب تک اسے گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دیں گے جب تک وہ 18 سال کا نہ ہو جائے

حسین ان کے قریب سے اٹھ کر اندر چلا گیا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ ان سے ناراض ہو چکا ہے اس کی ناراضگی انہیں بے چین کر دیتی تھی

آپ اس کے ہر بات مان لیتے ہیں اسی لئے اتنا ضدی ہوتا جا رہا ہے آپ کو اس کی ہر ضد پوری نہیں کرنی چاہیے ورنہ وہ آگے مزید۔۔۔۔۔۔

اب تو مجھے سکھاؤ گی کہ مجھے میرے بیٹے کی بات ماننی چاہیے یا نہیں تم چاہتی ہو میرا بیٹا کوڑی کوڑی کی چیزوں کے لیے ترسے وہ رضوان شاہ کا بیٹا ہے اس کی ہر خواہش پوری ہوگی اور خبردار جو تم نے اس پر روک ٹوک کرنے کی کوشش کی

ویسے بھی آج کل کافی شکایت لگا رہا ہے وہ تمہاری حد میں رہو تم میرے لیے اہم اس لئے ہو کیونکہ تم میرے بیٹے کی ماں ہو یاد رکھنا ورنہ ہمارے خاندان کی عورتوں کو کس طرح سے رکھا جاتا ہے تم بہت اچھے طریقے سے جانتی ہو وہ غصے سے کہتے ہوئے باہر نکل گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زہرہ جانتی تھی اگر آٹھ سال بعد بھی حسین کی صورت میں وہ ماں نا بنتی تو ان کی زندگی زہرہ کی کوئی اوقات نہ تھی

•••♧---♧---♧•••

رات گیارہ بجے کا وقت تھا ڈیڈ کتنی بار اس کے کمرے تک آ چکے تھے لیکن ہر بار دروازہ لاک دیکھ کر واپس لوٹ جاتے ان کی بے چینی اس سے چھپی ہوئی نہیں تھی

وہ ابھی تک اس کی ڈرائیو کرنے والی بات کو نہیں مانے تھے اس لیے وہ بھی اپنی ضد پر قائم تھا

گیارہ بجے کے قریب وہ اٹھا اور کمرے سے باہر آیا اس کا ارادہ ڈیڈ کے کمرے کی طرف جانے کا تھا جب اس نے اپنء خاندانی نوکر کو باہر جاتا دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو اسے دیکھ کع اس کے قریب آ گیا

بابا آپ سر سے ملنے جا رہے ہیں ان کا بی پی بہت زیادہ ہائی ہو گیا ہے

وہ اپنی دوائیاں کھا کے سو چکے ہیں نوکر نے بتایا اور اپنے سرونٹ کوارٹر کی طرف چلا گیا

ڈیڈ کے سونے کا سن کر وہ مسکرایا اور خاموشی سے گاڑی کی چابی نکال کر باہر آ گیا

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک نظر واچ مین کو دیکھا جو مزے سے سو رہا تھا اور اس کے قریب آیا اور بنا آواز پیدا کیے گیٹ کھول دیا اور اتنی ہی خاموشی سے واپس آکر گاڑی میں بیٹھا اور تیزی سے گاڑی اسٹارٹ کر کے باہر نکل آیا

لیکن گاڑی کی آواز اس کی لائیٹس سے واچ مین کی آنکھ کھل گئی

بابا رک جائیں سر آپ کو اکیلے جانے کی اجازت نہیں دیں گے وہ اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا لیکن جلد ہی اسے احساس ہو گیا کہ وہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اسی لئے فوراواپس آکر رضوان کو جگانے لگا

•••♧---♧---♧•••

گڑیا میری جان اب سو جاؤ آپ کے ماما بابا ابھی راستے میں ہے ان لوگوں کو آنے میں ابھی بہت وقت لگے گا ماموں نے سمجھاتے ہوئے کہا

نہیں ماموں جانی میں اپنے بابا کے ساتھ سووں گی وہ معصومیت سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضی کے باس کی شادی تھی جس میں وہ اپنی بیوی اور دو جڑواں بیٹوں کے ساتھ گئے تھے گڑیا کو نہ لے جانے کی وجہ اس کا بِھیڑ سے ڈرنا تھا ان کی 6 سالہ بیٹی کو زیادہ لوگوں سے خوف آتا تھا جس کی وجہ سے ڈاکٹر نے اسے ایسی جگہوں پر جانے سے منع کیا تھا وہ لوگ اسے اپنے ماموں کے پاس چھوڑ کر گئے تھے

اور اتنی رات ہو جانے کے باوجود بھی وہ ابھی تک واپس نہ آئیں اور گڑیا ابھی تک جاگ رہی تھی

کیونکہ وہ اپنے بابا کے ساتھ سونے کی عادی تھی جس کی وجہ سے اسے ابھی تک نیند نہیں آئی ماموں اسے سلانے کی ناکام کوشش کر چکے تھے

•••♧---♧---♧•••

رضی پلیز جلدی چلیں نا گڑیا ابھی تک انتظار کر رہی ہو گی صائمہ نے پریشانی سے کہا

صائم اور دائم سو چکے تھے اب انہیں اپنی بیٹی کی فکر تھی

پریشان مت ہو صائمہ وہ سو گئی ہو گی رضی نے سمجھایا نہیں رضی آپ جانتے ہیں نہ وہ آپ کے بغیر نہیں سوتی مجھے یقین ہے کہ وہ ابھی تک آپ کا انتظار کر رہی ہو گی

ایک تو آپ کے باس کی شادی کی پارٹی کتنی دیر تک چلتی ہے صائمہ کو اب ان کے باس پر غصہ آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ارے یار یہ سب امیر لوگوں کے چونچلے ہیں اور ہم غریب ورکرز انکار بھی نہیں کر سکتے

آخر نوکری کا سوال ہے رضی صاحب خود بھی آدھی رات تک چلنے والی پارٹیوں کو پسند نہیں کرتے تھے

لیکن وہ اپنی جاب کی وجہ سے مجبور تھے انہوں نے گاڑی کی سپیڈ برائی تاکہ جلدی سے جلدی اپنی لاڈلی تک پہنچ سکے

•••♧---♧---♧•••

حسین گاڑی تو لے آیا لیکن اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اب اسے روکے کیسے وہ بہت کوشش کے باوجود بھی گاڑی روک نہیں پا رہا تھا کبھی اس کی سپیڈ تیز ہو جاتی تو کبھی بالکل ہی سلو اسے ٹھیک سے موڑ تک کاٹا نہیں جا رہا تھا ڈیڈ ٹھیک کہتے ہیں مجھے ابھی اکیلے گاڑی نہیں چلانی چاہئے

اب وہ اپنی غلطی پر پچھتا رہا تھا کہ اچانک ایک گاڑی اس کے سامنے آئی

بہت کوشش کے باوجود بھی وہ کنٹرول نہ کر سکا اور گاڑی سیدھی اس گاڑی سے ٹکرائی

ٹکرانے کی وجہ سے دوسری گاڑی کچھ فاصلے پر جا کر الٹ گئی جبکہ اس کی گاڑی کچھ فاصلے پر جا کے رک گئی تھی

اس نے اپنی جان بچ جانے پر شکر ادا کیا

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے کپڑے جھاڑتا گاڑی سے باہر نکلا جب اس کی نظر دوسری گاڑی پر پڑی جو سڑک کے بیچوں بیچ الٹی پڑی تھی اور سڑک خون سے لت پت تھی

حسین کے ہاتھ پیر کانپنے لگے جب اس کا دھیان اس عورت پر پر جو خون سے بری طرح سے لت پت زمین پر پڑی تھی اور اشارے سے اسے اپنے قریب لا رہی تھی لیکن وہ بہت ڈر چکا تھا اس کا دل چاہا کہ وہ عورت سے چھپ جائے جو اسے اپنے قریب لا رہی ہے عجیب سا درد تھا اس کی آنکھوں میں جس سے وہ چھپ نہیں پا رہا تھا

وہ اپنے خوف کو مارتا آگے بڑھتا تاکہ اس عورت کی کچھ مدد کر سکے لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ نہیں کر پائے گا

اسے پتہ تھا سامنے خون سے لت پت پڑی عورت زندہ نہیں بچ سکتی

۔حسین نے وہاں سے بھاگ جانا چاہا لیکن وہ چاہ کر بھاگ نہیں بھاگ سکا اور اس عورت کے پاس چلا آیا ہر طرف خون دیکھ کر اسے خوف آ رہا تھا

ایم سوری آنٹی مجھے معاف کر دیں وہ روتے ہوئے معافی مانگنے لگا

میری۔۔۔بی۔۔۔ٹی۔۔۔بیٹی۔۔شاید وہ عورت اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی

میری بیٹی۔۔۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی بول پا رہی تھی

۔۔۔۔۔میری۔۔۔۔بیٹی کو۔۔۔۔۔۔سنبھالنا پلیز۔۔۔۔۔وہ۔۔۔بہت چھوٹی ہے وعدہ۔۔کرو میری۔۔۔۔بیٹی۔۔۔کو۔۔۔درد کی وجہ سے وہ بول نہیں پا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کا خیال رکھو گے۔۔وعدہ کرو۔۔۔۔۔میر ررر۔۔۔۔میری بیٹی کو سنبھالو۔۔۔۔۔۔گے۔۔

آنٹی میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں پلیز مجھے معاف کر دیجیے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی میں آپ کی بیٹی کو سنبھالوں گا پلیز آپ مجھے معاف کر دیں وہ بری طرح سے رو رہا تھا

صائمہ نے اس کے سر پہ اپنا خون سے بھرا ہوا ہاتھ رکھا

آنٹی ایم سوری مجھ سے غلطی سے ہو گیا مجھے معاف کر دے۔میں آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا پلیز مجھے معاف کر دیں میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ کی بیٹی کا بہت خیال رکھوں گا۔

بس آپ مجھے معاف کر دیں وہ روتے ہوئے بولا

مم۔۔۔معاف کیا۔۔۔میں نے تمہیں معاف کیا۔۔۔۔۔ لیکن تم اپنا وعدہ۔۔۔۔۔۔۔ مممم مت بولنا وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں زور سے دباتے ہوئے بولی

جب اچانک ان کا ہاتھ بے جان ہو گیا اور اس کے سامنے ہی اس کی وجہ سے چار لوگ مر گئے اس کے ہاتھ پر بری طرح سے کانپ رہے تھے

یہ لوگ میری وجہ سے مر گے میں نے ان سب کو مار دیا میں قاتل ہوں میں ان لوگوں کا قاتل ہوں میرے ہاتھوں ان لوگوں کا قتل ہوا ہے وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے روئے جا رہا تھا جب رضوان جلدی سے گاڑی سے نکلے اور اس کے پاس آئے

ڈیڈ میں نے مار دیا ڈیڈ میں قاتل ہوں میں نے ان لوگوں کو مار دیا وہ اونچی اونچی آواز میں روتا ہوا بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرے بچے تم نے کچھ نہیں کیا تم قاتل نہیں ہو یہ صرف ایک حادثہ تھا تم نے کچھ نہیں کیا وہ اسے اپنے سینے سے لگائے بول رہے تھے

چلو یہاں سے ہمیں زیادہ دیر یہاں نہیں رکنا چاہیے وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھاتے ہوئے بولے

دیکھو اختر سب کچھ سنبھالو اور حسین کا نام کہیں نہیں آنا چاہیے کہیں بھی نہیں جتنا پیسہ لگتا ہے لگا دوں لیکن میرے بیٹے کا نام کہیں بھی نہیں آنا چاہیے وہ اپنے خاندانی نوکر سے بولے

فکر نہ کریں سر بابا کو اسپتال لے کے جائے میں سب سنبھالوں گا اختر نے کہا

•••♧---♧---♧•••

سر گاڑی میں چار لوگ تھے دو 13 سالہ بچے تھے اور ایک شادی شدہ جوڑا تھا ایکسیڈنٹ آپ کے بیٹے نے ہی کیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت گاڑی میں صرف آپ کا بیٹا تھا

اس جگہ رہنے والے آدمی نے ہمیں بیان بھی دیا ہے کہ یہ ایکسیڈنٹ آپ بیٹے نے کیا ہے سر کم از کم سزا ہوئی تو دس سال کی قید تو ضرور ہو گی

لیکن اگر آپ چاہیں تو وہ بچ سکتا ہے ان کے سامنے بیٹھا اے آئی پی اپنی اوقات دکھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنی بکواس بند کرو اور قیمت بتاؤ مجھے اپنے بیٹے کے لئے کوئی بھی قیمت چکانے کے لیے تیار ہوں لیکن میرے بیٹے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے میرے بیٹے کا نام کہیں نہیں آنا چاہیے رضوان صاحب تین دن سے پریشان تھے

حسین سے غلطی ہوئی تھی یہ ان کا نظریہ تھا لیکن انہوں نے یہ دیکھنے کی غلطی نہیں کی اس کی غلطی کی وجہ سے چار جانیں جا چکی تھی انہیں فکر تھی تو صرف اپنے بیٹے کی تھی جو تین دن سے میڈیسن کے زیر اثر تھا

اسے جب بھی وہ ہوش آتا وہ چیخنے چلانے لگتا ڈاکٹر نے اسے مائیگرین بتایا تھا جبکہ رضوان صاحب اپنا پیسہ پانی کی طرح بہا رہے تھے تاکہ ان کے بیٹے کو کچھ نہ ہو نہ جانے کتنے ہی سرکاری آفیسر کو رشوت دے کر وہ اس کا نام ہٹانے میں کامیاب ہوئے

لیکن حسین کی حالت دن بدن بگڑتی جا رہی تھی اس کی حالت دیکھتے ہوئے انہوں نے لندن جانے کا فیصلہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••♧---♧---♧•••

حیا تم کیا کر رہی ہو ادھر آؤ میں تمہارے بال ٹھیک سے بناؤں ثوبیہ کب سے حیا کے پیچھے بھاگ رہی تھی لیکن وہ اپنے بال بنوانے کا نام نہیں لے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کبھی ادھر جا رہی تھی تو کبھی ادھر ثوبیہ کو اس پر غصہ آنے لگا لیکن وہ ابھی بھی شرارتیں کرتی ادھر سے ادھر جا رہی تھی

حیا اگر اب تم نے میری بات نہیں مانی تو میں دو ہاتھ لگا دوں گی تمہیں بہت ہو گیا بہت ضدی ہوتی جا رہی ہو دن با دن کوئی بات نہیں مانتی میری ثوبیہ غصے سے بولی

نہیں نہیں نہیں میرے بال ریحان بنائیں گے آپ کھینچتی ہو درد ہوتا ہے ریحان سے درد نہیں ہوتا وہ اچھے ہیں حیا منہ بناتی اونچی آواز میں کہتی پھر سے باہر بھاگ گئی

سب کام تمہارے ریحان کرے نوکر لگا ہے نہ تمہار کبھی تمہیں سکول چھوڑ کے آئے کبھی تمہیں گھر لے کے آئے کبھی تمہارے ساتھ کھیلے کبھی تمھارے بال بنائے آخر کیا کیا کرے وہ بچہ

صبح ہوتے گھر سے نکلتا ہے اور آدھی رات کو واپس آتا ہے جانتی بھی ہو کتنی ذمہ داریاں اس کے سر پے آن پڑی ہیں بولتے بولتے ثوبیہ کی آنکھیں نم ہونے لگی اتنی چھوٹی سی عمر میں کتنی خواہشیں ہوتی ہیں بچوں کی اور ریحان کو کیا کیا نہیں کرنا پڑ رہا تھا

خود کو سنبھالو ثوبیہ یہاں ہمیں اپنے بچے کا سہارا بننا ہے ہمیں اس کی طاقت بننا ہے۔ مت بھولو اسے کتنے لوگوں کا مقابلہ کرنا ہے اگر ہم لوگ ہمت ہار جائیں گے تو وہ لوگ ہم سے جیت جائیں گے

اور حیا کی تم فکر مت کرو ابھی بچی ہے اس کے مسائل نہیں سمجھ سکتی اور اس کے بال بھی وہ خود آ کر بنا دے گا تم کھینچتی ہو اس بچاری کو درد ہوتا ہے زئمہ نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

اس کے نخرے صرف وہی برداشت کرسکتا ہے۔ ثوبیہ مسکرا کر بولی تھے زئمہ بھی مسکرا دی۔

•••♧---♧---♧•••

سر آپ کے بیٹے کو مائگرین ہے وہ اس حادثے سے جو اس کے ہاتھوں ہوا ہے نکل نہیں پا رہا اس حادثے سے نکلنے کے لیے اسے بہت سارے وقت کی ضرورت ہے

آپ کے ساتھ کے زیادہ سے زیادہ ضرورت ہے آپ کو اس کے لئے اسپیشل وقت نکالنا ہو گا

آپ کو اسے زیادہ سے زیادہ بیزی رکھنا ہو گا تا کہ آگے پیچھے کے معاملات میں وہ کہیں اس حادثے بھول جائے

کیونکہ اس عمر کے حادثات واقعات بچے کبھی نہیں بھولتے یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کہ آپ کا بیٹا کوئی بہت چھوٹا بچہ نہیں ہے جو اپنی بچپن کی باتیں بھول جائے گا

جو حادثہ اس کے ہاتھوں ہوا ہے وہ اسے کبھی باہر نہیں نکل سکتا وہ چیز اسے ہمیشہ یاد رہے گی مگر آپ کو زیادہ سے زیادہ اسے وقت دینا ہو گا اسے بتانا ہو گا کہ وہ حادثہ اس کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا

ڈاکٹر نے انہیں تفصیل سے بتایا

•••♧---♧---♧•••

Posted On Kitab Nagri

میری پریاں کہاں ہیں عظیم نے گھر میں قدم رکھتے ہی زور سے سب سے پہلے اپنی لاڈلیوں کو پکارا تو ان کی لاڈلیاں دوڑ کر ان کے سینے سے لگی

ان کے چار بچے ہوئے دو بیٹے اور دو بیٹیاں لیکن جانے خدا کو کیا منظور تھا کہ بڑی بیٹی رانیہ کے بعد بیٹا احد تین سال کا ہوتے ہی بہت بڑی بیماری کا شکار ہو گیا اور پھر کچھ ہی دنوں میں دنیا سے چل بسا

اس کے دو سال بعد ان کے ہاں ایک اور بیٹا پیدا ہوا جو محض دو ماہ کا تھا اور بیمار ہو گیا

اور اس کا علاج کرواتے کرواتے ایک دن وہ بھی نہیں چھوڑ کر چلا گیا

پھر جب ابرش پیدا ہوئی تھی انھیں اس کا خیال بہت زیادہ خیال رکھنا پڑا

رانیہ اور ابرش میں ساڑھے چھ سال کا فرق تھا لیکن عظیم صاحب کے لیے ان کی دونوں بیٹیاں ان کی زندگی تھی

انہوں نے کبھی اپنے خدا سے اپنے بیٹے چھن جانے کا شکوہ نہ کیا

کیونکہ انہیں خدا نے دو خوبصورت بیٹیاں دی تھی جو انہیں اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی وہ بیٹیوں کے لئے کچھ بھی کر سکتے تھے ان کے بس میں ہوتا تو شاید ان کے لئے چاند تارے بھی توڑ لاتے گھر آنے کے بعد جب تک وہ ان دونوں کو نہ دیکھ لیں انہیں سکون نہیں ملتا تھا

•••♧---♧---♧•••

Posted On Kitab Nagri

دھنک بیٹا کب تک بھوکی رہو گی میری جان کھانا کھالو مامی نے آہستہ سے اس کے قریب بیٹھ کر پیار سے کہا

مامی میں بابا کے ہاتھ سے کھاؤں گی مامی پلیز آپ ان سے کہیں کہ وہ واپس آجائیں میں ان کو بالکل تنگ نہیں کروں گی وہ چھ سالہ معصوم سی پری اپنی خوبصورت ننھی آنکھوں میں آنسو بھرے معصومیت سے بولی

مامی وہ بیسٹ جس نے ماما بابا اور بھائی کو مار ڈالا میں بڑی ہو کر اسے ماروں گی میں اسے نہیں چھوڑوں گی

میں جب بڑی ہو جاؤں گی ناتب میں اس سے پوچھوں گی کہ میرے ماما بابا نے اس کا کیا بگاڑا تھا کہ اس نے میرے بھائیوں بھی کو مار ڈالا

وہ روتے ہوئے مامی کے گلے لگ کر دھیرے دھیرے بول رہی تھی

سب رشتہ داروں نے دھنک کو چھوڑ دیا تھا

کوئی اس کا سہارا نہ بنا سوائے اس کے ماموں کے

اس کی اپنی شادی ابھی تین ماہ پہلے ہوئی تھی۔

زینب نے سوچ لیا تھا وہ اس معصوم کو ماں کی محبت دے گی۔ اور اور اسے کبھی مطلبی لوگوں پر یقین نہیں کرنے دے گی

•••♧---♧---♧•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہائے کیا ملا ایک معصوم بچی کا سب کچھ چھین کر کس کے سہارے جئے گی معصوم ہائے بھائی بھی مار ڈالے ظالم نے زینب کی ماں صبح سے ان کے گھر آئی ہوئی تھی اور اپنی آنکھوں سے جھوٹے آنسو بہا رہی تھی

اماں جی یہ میرے سہارے جئے گی میں پالوں گا اس کو۔۔۔ماں باپ مر گئے ہیں لیکن ماموں ابھی زندہ ہے اس کا ماموں اسے پالے گا یاسر نے فورا کہا

ہائے ہائے یہ کیا کہہ رہے ہو بیٹا ابھی تو تمہاری اپنی شادی ہوئی ہے کل کو تمہارے بھی بچے ہوں گے اور ویسے بھی لڑکی ذات ہے کیسے سنبھالو گے اکیلے اماں بی نے کہا اکیلے کیوں سنبھالوں گا آپ کی بیٹی سنبھالے گی اسے اور جہاں تک میرے اپنے بچوں کا سوال ہے تو اب سے ہماری بچی دھنک ہی ہے ہمیں اور بچوں کی ضرورت نہیں اس نے اونچی آواز میں کہا گویا کچن میں کام کرتی بیوی کو سنایا تھا

اور اٹھ کر باہر نکل گیا اماں بی کی تو آنکھیں باہر کو نکل آئی

وہ اسے باہر جاتا دیکھ کر فورا اپنی آنکھیں صاف کرتی کچن میں آئیں

یہ فیصلہ تجھ سے پوچھ کر کیا گیا ہے وہ اپنی بیٹی کے سر پر سوار پوچھنے لگی جی اماں جی ہم دونوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا ہے اب دھنک ہی ہماری بیٹی ہے وہ اور ہمیں اور بچوں کی ضرورت نہیں ہے ہم اپنی دھنک کو ماں باپ کا پیار دینگے زینب نے کہا تو اماں کا دل چاہا کہ اپنی بیٹی کی جان نکال دیں جس کی ابھی تین ماہ پہلے ہی شادی کی تھی

Posted On Kitab Nagri

دماغ خراب ہو گیا ہے ایک تو کنگال آدمی سے شادی کر دی تیرے باپ نے تیری جس کے پاس ایک دکان اور سوائے چھوٹے سے مکان کے کچھ بھی نہیں اور تو اب اس کی بہن کی بچی پالے گی

اماں وہ بیچاری یتیم ہے کون ہے اس معصوم کا ہمارے علاوہ جو آکر اس کے سر پہ ہاتھ رکھے گا اس نے اماں کو سمجھانا چاہا

تو تو کم از کم نہیں ہے خبر دار جو اس لڑکی کی ماں بننے کی کوشش کی چھ سال کی ہے کام پر لگا اسے اور جلدی سے جلدی اپنے بچے کی تیاری کر شوہر کا دھیان اس پر سے ہٹے اور اپنے بچے کی طرف آئے اماں نے سمجھاتے ہوئے کہا ایک پل کے لئے زینت کو اپنی ماں کی سوچ پر افسوس ہوا

اماں آپ نے سنا ہے ابھی یاسر کیا کہہ کر گئے ہیں دھنک ہی ہماری بیٹی ہے اور ہم اسی کا خیال رکھیں گے زینب نے اماں کی کسی بات پر دھیان نہ دیتے ہوئے کہا

کر لے بیٹا کر لے اپنی من مانی کر لے کل جو تجھے اولاد نہیں ہو گی پھر یہ دھنک بھی اپنے رنگ دکھائے گی تو ماں کی باتیں یاد آئیں گی ابھی بھی وقت ہے کیوں اس کے لیے اپنی زندگی برباد کر رہی ہے کیوں اپنی جنت مار رہی ہے اماں نے اسے سمجھانا نہ چھوڑا

Posted On Kitab Nagri

اماں دھنک میری بیٹی ہے اور یا سر میرے شوہر ہے اور شوہر کے حکم کے خلاف جا کر بھی تو میں جہنم ہی کماؤں گی اور دھنک کو پال کر اسے اچھی تربیت دے کر اس کی ماں بن کر بھی میں جنت کما سکتی ہوں خدا کے لئے میرے ذہن میں یہ فتور نہ ڈالیں اللہ کا فیصلہ ہے کہ وہ مجھے دھنک کی ماں بنا رہا ہے اور مجھے یہ فیصلہ منظور ہے

•••♧---♧---♧•••

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ڈیڈی میں نے ان انٹی سے وعدہ کیا ہے کہ میں ان کی بیٹی کا خیال رکھوں گا ہم پاکستان نہیں چھوڑ سکتے پلیز سمجھنے کی کوشش کریں میں ان آنٹی سے کیا ہوا وعدہ نہیں بھول سکتا میں ان کی بیٹی کا خیال رکھوں گا

اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دوں گا پلیز پاکستان واپس چلے مجھے اس لڑکی کو ڈھونڈنا ہے

حسین اپنے سر درد کو اگنور کیے مسلسل بول رہا تھا

بیٹا تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے اس وقت اور تم فکر مت کرو میں ڈھونڈوں گا اس بچی کو تمہیں آرام کی ضرورت ہے ورنہ تمہارا درد بھر جائے گا میں خود جاؤں گا پاکستان

اس لڑکی کا پتہ کر کے اسے ڈھونڈ کر یہاں لے کے آؤں گا تمہارے پاس۔۔رضوان نے سمجھاتے ہوئے کہا

انہوں نے مجھے صرف اسی لیے معاف کیا تھا کیونکہ میں نے ان کی بیٹی کا خیال رکھنے کا پرومس دیا تھا اگر میں اس کا خیال نہیں رکھوں گا تو وہ آنٹی مجھے معاف نہیں کریں گی پلیز ڈیڈ واپس چلے

وہ رضوان صاحب کی منتیں کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا میں اس لڑکی کو ڈھونڈوں گا اسے یہاں لے آوں گا تمہارے پاس تم اس کا بہت سارا خیال رکھنا لیکن فی الحال تمہیں آرام کی ضرورت ہے

پلیز میری بات سمجھنے کی کوشش کرو میں نے ان لوگوں کا ایڈریس ڈھونڈا ہے لیکن ابھی نہیں مل پا رہا وہ لوگ شاید ہمارے شہر کے نہیں تھے لیکن انھیں ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں

تم آرام کرو تمھیں آرام کی ضرورت ہے وہ اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے جھوٹ بولنے لگے

ڈیڈ آپ اسے لے کے آئیں گے تو پھر میں اس کا بہت سارا خیال رکھوں گا ان آنٹی سے کیا ہوا وعدہ نبھاؤں گا وہ ان کی گلے لگا بتانے لگا

ہاں میری جان تم جیسا کہو گے ویسا ہی ہو گا رضوان صاحب نے سوچتے ہوئے کہا

•••♧---♧---♧•••

سر آپ نے بابا سے جھوٹ کیوں بولا کہ آپ نے ان لوگوں کا پتہ کیا ہے جبکہ سچ تو یہ ہے کہ آپ نے ان لوگوں کے بارے میں کچھ بھی پتا نہیں کیا اختر نے رضوان صاحب سے پوچھا

کیوں کہ میرا دماغ خراب نہیں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حسین ابھی بچہ ہے صحیح غلط کی پہچان نہیں ہے اسے وہ نہیں جانتا کہ وہ کتنے برے طریقے سے پھس سکتا ہے تمہیں کیا لگتا ہے وہ ان لوگوں کے سامنے جائے گا تو وہ کوئی ایکشن نہیں لیں گے

ان کو پتہ چل گیا کہ یہ سب کچھ حسین نے کیا ہے تو وہ ضرور اس کے خلاف ایکشن لیں گے اور اسے جیل بھجوانے کی کوشش کریں گے

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ مجھے اسے ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھنا چاہئے اسے ٹنشن نہیں دینی چاہیے اس لیے میں نے یہ جھوٹ بولا ہے

اب تب تک حسین پاکستان نہیں جائے گا جب تک اس فیملی کو بھول نہیں جاتا رضوان صاحب نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

•••♧---♧---♧•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحان یہ لڑکی میری کوئی بات نہیں سنتی تم بھی چلے جاؤ گے تو بلکل ہاتھ سے نکل جائے گی ثوبیہ نے پریشانی سے کہا

ریحان اسٹڈی کے سلسلے میں لندن جا رہا تھا

تو مجھے بھی ریحان کے ساتھ بھیج دیں حیا نے منہ بنا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

آج صبح سے اس نے کوئی شرارت نہیں کی تھی بس ایک ہی بات کہی جا رہی تھی کہ ریحان کو اس سے دور نہ بھیجے ورنہ اسے بھی ساتھ بھیجے

ریحان آپ وہاں جا کر مجھے بھول تو نہیں جائیں گے نہ وہ معصومیت سے منہ بناتی پوچھنے لگی

نہیں حیا میں تمہیں نہیں بھلا سکتا تم تو میری بہت پیاری دوست ہو نا

اور پھر آپ کی مجھ سے شادی بھی تو ہونی ہے ریحان کی بات کو حیا نے مکمل کیا ریحان نے ایک نظر سامنے بیٹھی ثوبیہ اور زئمہ کو دیکھا جو ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی اتنی سی عمر میں حیا پر انکی شادی کی بات ظاہر کرنا اسے ٹھیک نہیں لگ رہی تھی

ٹھیک تو یہ زئمہ کو بھی نہیں لگی تھی لیکن ثوبیہ چاہتی تھی کہ حیا ہمیشہ اس چیز کے لیے تیار رہے تاکہ آگے جا کر ان کے لیے کوئی مسئلہ نہ ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•••♧---♧---♧•••

بیٹا میں نے ہر جگہ اس لڑکی کو ڈھونڈا لیکن نہ جانے وہ لوگ کہاں چلے گئے ہیں ایم سوری مجھے وہ لوگ کہیں نہیں مل پا رہے رضوان صاحب ایک مہینے سے پاکستان آئے ہوئے تھے حسین جب بھی نے فون کرتا وہ کسی نہ کسی میٹنگ میں بیزی ہوتے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حسین کو وہ یہ کہتے تھے کہ وہ اسی لڑکی کو ڈھونڈ رہے ہیں

رضوان صاحب نے انہیں ڈھونڈنے کی کوئی کوشش نہ کی تھی جبکہ حسین کو یہ لگتا تھا کہ اس کا باپ اس کی بہت فکر کرتا ہے اور وہ اس لڑکی کو ڈھونڈ رہا ہے وہ اس کا وعدہ پورا کرنے میں اس کی پوری مدد کریگا

رضوان صاحب کو لگا تھا کہ کچھ وقت میں حسین لڑکی کو بھول جائے گا لیکن اب وہ لڑکی بری طرح سے اس کے ذہن پر سوار ہو چکی تھی ہر وقت وہ اسی لڑکی کے بارے میں سوچتا رہتا

وہ اسے بالکل نہیں بھلا رہا تھا اس کی پوری زندگی متاثر ہو چکی تھی وہ جب بھی اس لڑکی کے بارے میں بات کرتا رضوان صاحب اس کی توجہ کہیں اور کرنے کی کوشش کرتے

رضوان صاحب اسے یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ اس لڑکی کو ڈھونڈ رہے ہیں اس لیے اکثر پاکستان کے چکر لگاتے

•••♧---♧---♧•••

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ صرف ایک ایکسیڈنٹ حسین تم اس کو کیوں اپنے ذہن پر سوار کر رہے ہو میرے خیال سے تمہیں اس کو بھول جانا چاہیے اور اپنی لائف انجوائے کرنی چاہیے

میرے خیال سے تم اس لڑکی کو ڈھونڈ کر بس اپنا ٹائم ویسٹ کر رہے ہو دورک نے سے سمجھانا چاہا

نہیں دورک میں صرف اپنا وعدہ نبھانا چاہتا ہوں میں نے آنٹی سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کی بیٹی کا بہت خیال رکھوں گا

Posted On Kitab Nagri

میری وجہ سے اس کے ماں باپ اسکے بھائی مر گئے نہ جانے کن حالات میں ہو گی وہ نہ جانے کس حال میں ہو گی

کاش ڈیڈا سے ڈھونڈ لیں اس کی آخری امید اس کا باپ تھا

•••♧---♧---♧•••

عظیم ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئے سامنے کوئی نہیں تھا پڑوس سے دودھ والے کا لڑکا دودھ لیے دروازے پر کھڑا تھا اس کے ہاتھ سے دودھ کا ڈبہ لے کر وہ اسے بھیج کر اندر آئے باہر صحن میں چارپائی پر بیٹھ کر کسی کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگے پانچ دس منٹ انتظار کرنے کے بعد بھی جب کوئی نہ آیا تو انہیں غصہ آنے لگا

گھر میں کوئی ہے یا سب کے سب مر گئے ہیں وہ غصے سے اندر کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو نجمہ بیگم بھاگتی ہوئی باہر آئیں

پورا کا پورا دروازہ کھلا ہے محلے کا لڑکا نہ جانے کتنے دیر سے دروازے پر کھڑا تھا کہاں تھی بذات عورت شرم حیا بیچ کھائی ہے کیا خیر وہ تو چار سال پہلے ہی ختم ہو گئی تھی

کہاں ہے تیری بیٹی بلا اسے کچھ کھانے کے لئے لا کر دے گی یا وہ بھی میں باہر سے کھا کر آیا کروں وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے بولے

جی ابو جی میں بس کھانا لگا رہی ہوں ابرش جلدی جلدی ہاتھ چلاتی کچن سے برتن اٹھاتی دستر خوان پر لگا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اپنے باپ کے غصے سے وہ اچھی طرح سے واقف تھی ایک وقت تھا جب ان کا باپ ان کے نخرے اٹھاتا نہیں تھکتا تھا ان پر اپنی جان لٹاتا تھا لیکن آج وہ ان سے اتنی ہی نفرت کرتا تھا

ایک مرد کسی کے سامنے نہیں جھکتا وہ کسی سے مقابلہ کر سکتا ہے لیکن اپنی اولاد سے نہیں وہ بھی تب جب اولاد ایک بیٹی ہو بیٹیاں بوجھ نہیں ہوتی لیکن جب ان کی وجہ سے باپ کسی کے سامنے نظر نہ اٹھا پائیں تو بیٹیوں بوجھ بن جاتی ہیں

رانیہ بھی اپنے باپ کے لیے ایک ایسا ہی بوجھ ثابت ہوئی تھی آج اس کی وجہ سے اس کا باپ کسی کے سامنے نظر اٹھانے کے قابل نہ رہا تھا اسی لیے تو ابرش بھی اپنے باپ پر بوجھ بن گئی تھی وہ جلد از جلد اس کی شادی کر کے سے رخصت کرنا چاہتا تھا لیکن بھاگی ہوئی لڑکی کی بہن سے بھلا کون شادی کرتا

ابرش اس سارے معاملے میں بے گناہ تھی لیکن پھر بھی اپنے باپ سے نظر اٹھا کر بات نہیں کر سکتی تھی وہ اپنے باپ کی نگاہوں میں اپنے لیے بے اعتباری نہیں دیکھ سکتی تھی اسے خود سے نفرت ہوتی تھی اپنی بیٹی ہونے پر افسوس ہوتا تھا وہ باپ جو سر اٹھا کر کہتا تھا کہ اگر اللہ نے مجھے بیٹے نہیں دیے تو کیا ہوا میری بیٹیاں میرا غرور ہیں

اب وہ غرور ٹوٹ چکا تھا رانیہ وہ غرور توڑ چکی تھی

ہمیشہ کے لئے اب اس کا باپ سر اٹھا کر نہیں سر جھکا کر چلتا تھا اور لوگوں کے بیچ کھڑا ہونے سے ڈرتا تھا ابرش نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنے باپ کا سر نہیں جھکنے دے گی کبھی وہ غلطی نہیں کرے گی تو اس کی بہن نے کی

Posted On Kitab Nagri

اس کا باپ صبح سے دوکان پر لگا تھا وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ بہت بھوکا ہوگا اس نے جلدی جلدی کھانا دستر خوان پر لگایا اور اسے بلایا

کھانا لگا کر وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی کیونکہ اسے پڑھنا تھا کل کالج میں بہت ضروری ٹیسٹ تھا

جس کے لئے اسے بہت ساری محنت درکار تھی۔اس کے باپ نے کہا تھا کہ اب آگے کی پڑھائی کا خرچہ وہ نہیں اٹھائے گا جلد سے جلد اسے رخصت کرو۔

لیکن وہ جانتی تھی کہ اتنی جلدی اس کی شادی ہرگز ممکن نہیں ہے وہ جتنا ہوسکے اتنا پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی اس کے باپ نے اس کا خرچہ اٹھانے سے انکار کر لیا تھا اسی لیے وہ زیادہ محنت کر رہی تھی کہ وہ پوزیشن حاصل کر سکے تاکہ اسے سکالرشپ مل جائے جس کی بنا پر گورنمنٹ اس کی پڑھائی کا خرچہ اٹھائے گی۔

وہ دن رات ایک کر رہی تھی کیونکہ وہ کچھ بننا چاہتی تھی جو آنکھیں رانیہ جھکا کر گئی تھی ان آنکھوں میں ایک بار پھر سے غرور دیکھنا چاہتی تھی ان آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتی تھی

....

یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا میں نے چار بجے سے پہلے تمہیں گھر واپس آنے کے لیے کہا تھا ماموں غصے سے کھڑے اسے گھور رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ نظریں جھکائے اپنے ہاتھ دیکھ رہی تھی جیسے سب کچھ ان کی وجہ سے ہوا ہو

آج اس کی سہیلی کی سالگرہ تھی جس کی بڑی مشکل سے اجازت ملی تھی

اس کی سہیلی کے گھر ایک بہت بڑا درخت تھا جس پر ان لوگوں نے بچوں کے لئے جھولا لگایا تھا دھنک تو جھولے کی دیوانی تھی جاتے ہی اس جھولے پر چڑھ گئی نہ پھر سالگرہ کا ہوش رہا اور نہ ہی گھر واپس آنے کا

اب شام 6 بجے سہیلی نے زبردستی اسے گھر بھیجا تو ماموں گھر پر اس کا انتظار کر رہے تھے

ٹیسٹ شروع ہونے والے ہیں اس کے ذرا سا ہوش ہوا سے اگر فیل ہو گئی تو تمہارے ٹیچرز تمہیں اگزیمز میں نہیں بیٹھنے دیں گے دھنک ماموں نے اسے ڈرانا چاہا

نہیں ماموں جانی ایسا کچھ نہیں ہوتا وہ تو بس ڈرانے کے لیے ایسا کہتے ہیں ہمیں کوئی نہیں روک سکتا

آپ پریشان نہ ہوں دھنک نے جلدی سے کہا گویا وہ بے کار میں ہی پریشان ہو رہے تھے ماموں نے گھور دیکھا

بیٹا جی بیٹھنے کے لئے کچھ آنا بھی تو چاہیے مجھے یقین ہے اس سال تم پاس نہیں ہو گی گڑیا میں ہاتھ جوڑتا ہوں کم از کم بارہ جماعتیں تو پاس کر لو

کیا کہیں گے دنیا والے کے بھانجی کو چار جماعتیں تک نہ پڑھا سکا ماموں نے پریشانی سے کہا

کوئی کہہ کر تو دیکھائے پوری بارہ جماعتیں پڑھی ہیں میں نے وہ بھی نرسری پریپ الگ سے اس نے فوراً جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو یاسر ماموں نے اپنا ماتھا پیٹ لیا

آپ رہنے دے یاسر آج میں اس سے بات کرتی ہوں مجال ہے جو یہ بات سن لے یہ لڑکی ہر وقت مستیاں سوجتی ہیں آج تو میں اسے بتاؤں گی آج یہ میرے ہاتھوں سے بچے گی نہیں زینب ہاتھ میں جھاڑو لئے غصے سے بولی تو دھنک ڈر کر پیچھے ہٹی

یاسر ماموں نے دونوں کی اداکاری پر دل کھول کر تالی مارتے ہوئے نے داد دی

کیا لگتا ہے تم دونوں کو تم دونوں کی ڈرامے بازیاں سمجھ نہیں آتی مجھے سب پتا ہے مجھے سبق سکھاؤں گی علاج کروں گی یہ علاج ہو گا تمہارا ماموں نے اس کی نئی سموسہ شلوار اور قمیض کی طرف اشارہ کیا جو کل رات زنیب بیٹھی سی رہی تھی کیونکہ آج اس کی سہیلی کی پارٹی تھی جہاں پر وہ یہ پہن کر جانے والی تھی

مامی نے بھی نظریں جھکالی ماموں دو تین منٹ مزید باتیں سنا کر باہر چلے گئے

تع دھنک اور زینب دونوں سر جوڑ کر بیٹھ گئی مامی جانی آج مجھے میٹھے چاول کھلائیں میں صبح ابرش کے لیے بھی لے کے جاؤں گی دھنک نے زینب کی گود میں سر رکھتے ہوئے فرمائش کی

میری گڑیا کو چاول کھانے ہیں ٹھیک ہے جا جلدی سے جا کے ماموں کی دکان سے لیا چاول کم ہیں تب تک میں باقی چیزیں نکالتی ہوں وہ اسے لاڈ سے کہتے ہوئے اٹھنے لگی

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی ماموں جانی کی دکان پر دیکھا نہیں آپ نے کس طرح سے غصہ نکال کر گئے ہیں یہ نہ ہو کے وہاں مجھے کسی بوری میں ڈال کر الٹا لٹکا دیں آپ خود جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بناتی تیزی سے بولی تو زینب مسکراتے ہوئے خود ہی اٹھ کر چاؤل لینے کے لیے گئی

....

کیا وسیم بابا آپ بھی حد کرتے ہیں آج پہلا دن تھا میری یونی کا اور آپ نے لیٹ کروا دیا۔

حیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ارے حیا بیٹیاں میں نے کیا کیا ہے تیار ہونے میں تو آپ نے تین گھنٹے لگا دیے میں تو صبح سے آپ کا انتظار کر رہا تھا باہر گاڑی میں۔ وسیم بابا جلدی سے بولے وہ ان کے ڈرائیور تھے۔ اور حیا تو انہی کی گود میں کھیل کر بڑی ہوئی تھی

بس ٹھیک ہے۔ مجھے پتا ہے آپ سب لوگ نہ ماما کی ٹیم میں شامل ہو چکے ہیں اب تو آپ لوگ میرے ہر کام میں کیڑے نکالیں گے۔

ایک بار میرا بیسٹ فرینڈ۔ ریحان عالم گھر واپس آجائے پھر دیکھیے گا سب کی بولتی نہ بند کرا دی تو میرا نام بھی حیا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھا اب مجھے باتوں میں لگا کر آپ تو میری کلاس بھی مس کروانا چاہتے ہیں جا رہی ہوں میں یہاں سے۔

وہ پاؤں پٹخ کر وہاں سے نکلیں تو بابا نے خدا کا شکر ادا کیا کہ مصیبت ٹل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کتابوں سے بھرا ہوا بیگ اور ہاتھوں میں بڑا سا رجسٹر لئے ایک طرف فون کو سنبھالتی تو کبھی اپنا بیگ جب آ کر کسی سے ٹکرائی۔

سنبھل کر چلو لڑکی کیا کر رہی ہو تم۔سامنے ایک لڑکا کھڑا تھا۔بلو جینز پر ریڈ ہاف سلیوز شرٹ پہنے بالوں کو جل سے اوپر کی طرف کیے۔آنکھوں پر کالا چشمہ شاید دھوپ سے بچنے کے لئے لگایا ہو۔

یا شاید اسٹائل مارنے کے لیے۔وہ کافی ہینڈ سم لگ رہا تھا

ایم سوری میں نے دھیان نہیں دیا حیا نے معذرت کی

کوئی بات نہیں آج یونی میں تمہارا فرسٹ ڈے ہے نہ۔۔۔؟اس نے یقین سے کہا

تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟اس یونی میں ہزاروں کے تعداد میں اسٹوڈنٹ تھے کسی کو یاد رکھنا اتنا بھی آسان نہ تھا جتنے یقین سے وہ کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اتنی کتابیں رجسٹر صرف اسٹوڈنٹ پہلے دن ہی لاتے ہیں۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا واقع ہی یہ بات سچ تھی حیا جب سے یونیورسٹی آئی تھی اس نے یہ بات بہت نوٹ کی جس طرح سے اس نے کتابوں سے بھرا بیگ اٹھا رکھا تھا۔اس کے جیسے چند ایک اسٹوڈنٹس ہی تھے۔

کون سی کلاس میں ہو تم او تمہاری ہیلپ کر دوں۔سامنے کھڑا لڑکا اتنا اچھا لگ تو نہیں رہا تھا جتنا کہ وہ بن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ضرورت نہیں ہے میں خود ہینڈل کر لوں گی اسے لگا کی شاید وہ اس کا مذاق بنانے یا اس کی ریگنگ کرنے کے لئے اس کو ہیلپ کی آفر کر رہا ہے۔ کیونکہ یہاں آنے سے پہلے وہ اس یونیورسٹی کے بارے میں بہت کچھ جان چکی تھی۔

دیکھو لڑکی وصی حیدر ہر کسی کو یہ آفر نہیں کرتا۔ تم خوش قسمت ہو۔ کہ تم مجھ سے ٹکرائی ہو۔ اگر کسی اور سے ٹکراتی۔ تو یقین کرو اس وقت تک تمہاری درگت بن چکی ہوتی۔ خیر تمہیں اگر مجھ پر یقین نہیں ہے۔

تو کوئی بات نہیں تمہیں دیکھ کر لگتا ہے تم فرسٹ ایئر کی ہی سٹوڈنٹ ہو گی۔

اس لیے سیکنڈ فلور پر تھرڈ کلاس میں جانا۔ اور کہیں بھی گھسنے یا کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

میں تمہیں وہیں ملوں گا۔۔ فی الحال مجھے کینٹین جانا ہے کیونکہ میں نے ناشتہ نہیں کیا اور مجھے بہت بھوک لگی ہے

۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اگر تم چاہو تو میرے ساتھ آسکتی ہو۔

نہیں مجھے نہیں آنا تھینک یو سوچ حیا نے منہ بنا کر کہا اور وہاں سے نکل گئی۔

جبکہ وصی اسے جاتا دیکھ کر مسکرا دیا۔

عجیب آدمی ہے ایڈیٹیو دیکھو بندے کا خوش قسمت ہو تم سے مجھ سے ٹکرائی حیا نے منہ بنا کر اس کی نقل کی۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس حیا اب تو یونی آئی ہے تو ایسے نمونوں سے تیرا سامنا ہو گا ہی سو بی ریڈی۔

وہ بڑبڑ آتے ہوئے اپنے کلاس کی طرف جانے لگی۔

ویسے جو بھی تھا بندے نے ایڈریس بالکل صحیح بتایا تھا۔

حیا سوچ کر کلاس میں انٹر ہوئی

اسے یہاں صرف دو ماہ ہی رہنا تھا کیونکہ دو ماہ بعد اس کی شادی تھی اس نے اپنی شادی سے پہلے یہ خواہش کی تھی کہ اس یونی میں جانا ہے اور ریحان اس کی کوئی بھی خواہش کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

وہ کراچی میں بزنس کرتا تھا۔۔حیا نے آج تک اپنی زندگی میں صرف تین ہی مردوں کو جانا تھا۔

ایک اس کے بابا ایک اس کے تایا بابا اور ریحان

وہ صرف چند سال کی تھی جب اس کے بابا اور اس کے تایا بابا کا انتقال ہو گیا اس کے بعد وہ صرف ریحان کو ہی جانتی تھی

ہاں ریحان۔اس کا ہٹلر سڑوا کڑو بیسٹ فرینڈ۔کزن پلس منگیتر۔۔ریحان کہنے کو اس کا بچپن کا منگیتر تھا لیکن آج تک اس نے اخلاق سے گری ہوئی حرکت یا کبھی کوئی ایسی بات نہ کی جس سے حیا کے ذہن میں اس کو لے کر الٹی سیدھی سوچ آئے۔

وہ اپنے جذبات اپنے دل تک رکھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایک تھی حیا میڈم جو پیار محبت عشق ان سب چیزوں سے تھی کوسوں دور

لیکن اپنی شادی کے بارے میں وہ بچپن سے ہی جانتی تھی اس کی ماں نے اسے بچپن میں ہی بتایا تھا چاہے جو بھی ہو جائے تمہاری شادی ریحان سے ہی ہو گی اس بات کے لئے تو ہمیشہ تیار رہو

اس کی ماما اسے کبھی بھی فلمیں ڈرامے ناول ناپڑھنے دیتی

بچپن سے ہی وہ لڑکیوں کے سکول پڑھی اور پھر لڑکیوں کے ہی کالج میں۔ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے کو ایجوکیشن یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا وہ بھی صرف دوماہ کے لئے

کیونکہ اس کے بعد تو اس کی شادی ہونے والی تھی۔

اور پھر ریحان داا کڑو کا کہنا تھا کہ اسے اپنی پڑھائی جاری رکھنی ہے۔

جبکہ اس کا کوئی ایسا کوئی اردہ نہ تھا وہ تو بس یونی دیکھنے کے لیے یہاں آنا چاہتی تھی اس نے اپنی اکلوتی سہیلی سے یونی کے بارے میں بہت کچھ سنا تھا اس کے بعد اس کے دل میں یہ شوق پیدا ہو گیا کہ وہ بھی یونی میں جائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دو لیکچر لئے پھر خاصی بور ہو کر کنٹین میں آ گئی

عجیب یونی تھی ابھی تک کسی لڑکی نے اس سے سیدھے منہ بات نہ کی تھی

یہ کیا بات ہوئی ابھی تک میری کوئی سہیلی نہیں بنی۔

Posted On Kitab Nagri

خیر مجھے کیا مجھے کوئی ضرورت بھی نہیں ہے یہاں اپنی فرینڈ بنانے کی میں نے تو ویسے بھی دو ماہ بعد کراچی کی بڑی والی یونی میں ایڈمشن لینا ہے

سنو لڑکی کسی نے بھی تنگ کیا تو مجھے بتانا کسی سے ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وصی اس کے ٹیبل پر آکر بیٹھا اور شروع ہو گیا۔

ایکسکیوز می میں نے آپ کی ہیلپ مانگی۔ آپ ہر تھوڑی دیر بعد مجھے تنگ کرنے آجاتے ہیں میں نے کہا مجھے آپ کی فرینڈ شپ کی ضرورت نہیں ہے۔

پلیز مہربانی فرما کر آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔ حیا صبح سے اسے برداشت کر رہی تھی اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔

خیر چھوڑو یہ میرا نمبر ہے مجھے پتہ ہے تو میں لیکچر سمجھ نہیں آیا اگر میری ہیلپ کی ضرورت ہو تو مجھے کال کر لینا۔

اپنا نمبر اس کے بیگ میں رکھ کر وہ چلا گیا جبکہ حیا حیرت سے منہ کھولے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا بات ہوئی کہ زبردستی کا میرا دوست بننے کی کوشش کر رہا ہے۔۔

حد ہی ہو گئی۔

وہ ابھی تک انہی سوچوں میں تھی جب اس کا موبائل بجا یہ موبائل بھی اسے چند دن پہلے ہی ریحان کی طرف سے ملا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ریحان کا نمبر دیکھ کر وہ مسکرائی۔

السلام علیکم ہٹلر کیسے ہیں آپ میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی۔حیا فون اٹھاتے ہی شروع ہو گی۔

میں ٹھیک ھوں تم سناؤ کیسا گزر رہا ہے تمہاری یونی کا پہلا دن ریحان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

بہت بورنگ۔۔۔ابھی تک میری ایک بھی سہیلی نہیں بنی تھی میں نے سوچا اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے ویسے بھی تو شادی کے بعد کراچی چلی جاؤں گی تو وہی پہ بہت ساری سہیلیاں بناؤں گی۔

وہ اتنی آسانی سے اپنی شادی کی بات کرتی تھی۔

جیسے شادی نہیں بلکہ پکنک منانے جارہی ہو۔

ریحان کو اس کی یہی ساری باتیں پہلے عجیب لگتی تھی لیکن اب اچھی لگنے لگی

وہ تو بچپن سے ہی اسے چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب کچھ ہی مہینوں میں وہ ہمیشہ کے لئے اس کی ہونے والی تھی

ایک صاف ستھرے ذہن کے ساتھ۔ریحان نے آج تک اس کے ساتھ کوئی ذو معنی بات نہ کی تھی کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ شادی کے بعد وہ اسے محبت کا مطلب سمجھائے

وہ اسے بتائیں کہ بچپن سے لے کر ہر دن کے ساتھ اس کی محبت بڑھتی چلی گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

حیا صرف اس کی ہے۔اور بہت جلدی صرف اور صرف اس کی ہونے والی ہے

....

وہ گہری نیند میں تھا جب اس کا فون بجا اس نے ایک نظر اپنے ساتھ سوئی ہوئی حسین لڑکی پر ڈالی اس کا دل اچانک خراب ہونے لگا

او ہیلو میں نے تم سے کہا تھا میرے جاگنے سے پہلے یہاں سے دفع ہو جانا مگر تم تو یہیں پڑی ہو

چلو اٹھو نکلو یہاں سے وہ غصے سے دھاڑہ تھا

ڈارلنگ تم نے تو کہا تھا صبح جانا لیکن ابھی تو صبح ہوئی ہی نہیں ہے ابھی تو جسٹ رات ہے

لڑکی اس کی گردن کے گرد باہیں پھیلاتی ہوئی بولی تھی جب دورک نے ایک ہی جھٹکے سے اسے دھکا دیا اور وہ زمین پر جا گری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نشہ اترنے کے بعد اسے کوئی حسین دوشیزہ اچھی نہیں لگتی تھی

یور ٹائم از اوور ناؤ اب اس کا دھیان اپنے آنے والی فون کال پر تھا

بے بی رات کو تو تم بہت خوش تھے میرے ساتھ سامنے کھڑی لڑکی کو اپنی توہین برداشت نہ ہوئی

لیکن اس امیر بندے کے سامنے کچھ بول کر وہ اس کا اور اپنا ریلیشن خراب نہیں کر سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

رات کو پیسے میں نے تمہارے منہ پر مارے تھے اب اور کیا چاہتی ہو مجھ سے اپنے دی گئی رقم میں وصول کر چکا ہوں اب منہ اٹھو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ

اس کا مطلب تم نے مجھے یوز کیا تم بھی باقی مردوں جیسے ہو لڑکی صدمے سے بولی

تو درد ک کے لبوں پر مسکان آگئی تم میرے پیسے سے جو اکھیل کھیل کر ہار رہی تھی تب یاد نہیں آیا کہ تم مجھے یوز کر رہی ہو کل مہنگی سے مہنگی چیز تم نے شاپنگ کرتے ہوئے خریدی تب یاد نہیں آیا کہ تم مجھے یوز کر رہی ہو

اور پھر تم منہ اٹھا کر میرے ساتھ چلی آئی میں نے ایک بار بھی کہا کہ میرے ساتھ آؤ میں جو پیسے دیئے تھے اس کی وصولی میں کر چکا ہوں اب نکلو یہاں سے۔

دورک اسے جواب دے کر اپنے آنے والے فون کال کی طرف متوجہ ہو گیا

السلام علیکم آنٹی آپ نے اتنی رات گئے فون کیا سب کچھ ٹھیک تو ہے اس نے سامنے دیوار پر لگی گھڑی کی طرف ٹائم دیکھا جو رات کے ڈھائی بجا رہی تھی

وعلیکم السلام بیٹا تمہارے انکل کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں بڑی مشکل سے انہیں ہسپتال تک لے کے آئی ہو پلیز تم جلدی سے آجاؤ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔

زہرا آنٹی کی گھبرائی ہوئی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ بے چین ہو گیا

آنٹی فکر نہ کریں میں بس دو منٹ میں وہاں پہنچ رہا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے اپنے جسم پر شرٹ چڑھاتے ہوئے باہر کی طرف بھاگ گیا۔

جبکہ وہ لڑکی کھڑی اسے اس طرح سے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

....

میں تمہاری بہت شکر گزار ہوں بیٹا اگر آج تم نہ ہوتے تو نہ جانے میں یہ سب کچھ اکیلے کیسے ہینڈل کرتی زہرا نے دورک سے کہا

دیکھے آنٹی یا تو آپ مجھے تھینک یو نہ کہیں یا پھر بیٹا نہ کہیں کیونکہ بیٹے کو تھینک یو نہیں کہتے

اس دنیا کے کچھ رولز ہے آپ کو وہ رولز فولو کرنے چاہیے۔

دورک نے ان کے ہاتھ میں کافی کپ تھماتے ہوئے کہا

اچھا بابا نہیں بولتی تھینک یو۔ اگر آج تم نہیں ہوتے تو نہ جانے کیا ہوتا حسین نے جیسے قسم کھالی ہے کبھی واپس نہیں آئے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھ مہینے ہو چکے ہیں اس کی شکل تک نہیں دیکھی اپنے بیٹے کو یاد کرتے ہوئے زہرہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی

انٹی پلیز آپ نہ روئیں اور آپ بالکل فکر نہ کریں میں ہوں نہ اور جہاں تک اس حسین کی بات ہے میں خود آج سے فون کرکے اچھا خاصہ سناؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت غیر ذمہ دار آدمی ہے اپنی ذمہ داری کا احساس ہی نہیں۔ اسے تو میں سیدھا کروں گا لیکن پلیز آپ اداس نہ ہو آپ جانتی ہیں نہ آپ کو اداس دیکھ کر میرا سارا دن خراب گزرتا ہے۔

دورک نے ان کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا تھا زہرا مسکرا دیں

اس کے ماں باپ نے لو میرج کی تھی۔

پھر دورک کی پیدائش کے بعد دونوں میں علیحدگی ہوگئی

باپ نے گورنمنٹ کی طرف سے ملنے والے پیسے کے لیے اسے اپنے پاس رکھ لیا۔

جبکہ اس کی ماں برٹش تھی اسے آزادی چاہیے تھی اسے نہ شوہر سے مطلب تھا اور نہ ہی بیٹے سے

دورک نے کچھ عرصہ پہلے حسین کے ساتھ مل کر بزنس اسٹاٹ کیا اس کے پاس جتنا بھی پیسہ تھا اتنا ہی وہ عیاش طبعیت کا تھا

اس کا کہنا تھا کہ وہ پیسے اپنے لئے کماتا ہے جب سے اس نے اپنا کاروبار شروع کیا تھا اس کا باپ بھی اس کے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگا۔

بلکہ یہ کہنا صیحح ہوگا کہ اس کی دولت کی لالچ میں اس شخص کو یہ یاد آ گیا کہ دورک اس کا بیٹا ہے۔

دورک حسین کے ساتھ مل کر پاکستان میں ایک کمپنی لانچ کرنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی اب شادی کرلو کب تک ایسے ہی اکیلے رہو گے۔ زہرہ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا وہ بے شک حسین ترین مردوں میں سے ایک تھا۔

آنٹی پہلے آپ اپنے حسین کی شادی کروائیں اور پھر میرے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈے نہ تو وہ نکما خود شادی کرے گا اور نہ ہی میری ہونے دے گا دورک نے مزاحیہ انداز میں کہا

تم تو جانتے ہونا حسین تب تک شادی نہیں کرے گا جب تک اسے وہ لڑکی نہیں مل جاتی وہ اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روکے ہوئے ہے ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ ہم اس لڑکی کو اس کے ذہن سے نکال دے لیکن یہ ناممکن ہے۔

حسین اپنے بچپن میں کی گئی اس غلطی کو کبھی نہیں بھولے گا اور نہ ہی اپنی زندگی کے بارے میں آگے کچھ سوچے گا۔

زہرا نے ناامیدی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی میری تو بس ایک ہی دعا ہے کہ کوئی لڑکی اسے ملے اور وہ اس لڑکی کو بھول جائے

صرف ایک غلطی کی وجہ سے وہ اپنی زندگی برباد کر رہا ہے جبکہ وہ اینٹی اسے معاف بھی کر چکی تھی۔

دورک نے کہا۔

آپ پتہ ہے کیا کریں اس کے لیے کچھ اچھی سی لڑکی ڈھونڈیں شادی کی ذمہ داری میری زبردستی دولھا بنا دوں گا ۔اور پھر میرے لیے بھی کوئی ڈھونڈ لیجئے گا میرا مطلب ہے اسے راستے سے ہٹانے کے بعد میں بھی باری۔

Posted On Kitab Nagri

دورک نے مسکراتے ہوئے شرارتی انداز میں کہا زہرہ مسکرا دی وہ ایسا ہی تھا سب کو خوش رکھنے والا

....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

یہ دال بنائی ہے تم نے نمک ہے نہ ذائقہ یہ سلیقہ سکھایا ہے تم نے اپنی بیٹیوں کو عظیم غصے سے نجمہ سے کہنے لگے

ابو کل میں نے آپ کو بتایا تھا گھر میں سود ختم ہونے والا ہے گھر میں جو کچھ تھا اس میں اتنا ہی بنا سکی ہوں اور اس نے نظریں جھکا کر کہا وہ ابھی کالج سے آئی تھی اور یونیفارم پہنے پہلے باپ کے لیے کھانا بنا رہی تھی۔

تو نے ابھی تک یہ کالج کے کپڑے کیوں نہیں اتارے ابھی آئی ہے کیا انہوں نے غصے سے پوچھا۔

جی ابو تھوڑی دیر پہلے آئی ہوں ابرش نے جواب دیا

چھٹی تو تجھے دو بجے ہی ہو جاتی ہے اس وقت پونے تین بج رہے ہیں کہاں منہ مار رہی تھی تو ابو غصے سے بولے۔

ابو آج ایکسٹرا کلاس تھی کالج میں اور اس کے بعد آتے ہی آپ کے لیے کھانا بنانے لگی

بس بس احسان جتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میرے لیے کھانا بنا رہی تھی اچھے سے جانتا ہوں کیا کرتی پھرتی ہو تم سب۔

بیوقوف سمجھ کے رکھا ہے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بات کان کھول کر سن لے ابرش اگر تونے بھی اپنی بہن کی طرح منہ کالا کرنا ہے تو مجھے پہلے ہی بتا دے تاکہ میں زہر کھا کے مر جاؤں کیونکہ یہ ذلت میں پھر سے برداشت نہیں کر سکتا ابو وہ غصے سے بولے

تو ابرش تڑپ اٹھی

ابو یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں وہ ان کے قدموں میں بیٹھی روتے ہوئے بولی۔

جبکہ وہ اسے دیکھے بنا کھانا چھوڑے باہر نکل گئے

ایک بار اگر اعتبار ٹوٹ جائے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے واپس نہیں جوڑ سکتی اس دنیا میں سب سے مشکل کام اعتبار کا پودا لگانا اور اسے پروان چڑھانا ہے اگر اس پودے کو بے عتباری کی دھوپ لگ جائے تو وہ دوبارہ کبھی ہرا بارا نہیں ہو سکتا وہ ہمیشہ کے لئے مرجھا جاتا ہے اور عظیم کے اعتبار کا پودا رانیہ جڑ سے اکھاڑ گئی تھی اب ابرش چاہے کتنی بھی محنت کیوں نہ کر لے اب وہ پودا دوبارہ نہیں لگا سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

مامی مجھے گول گپے کھانے ہیں پیسے دیں مجھے اس نے ٹفن تھامتے ہوئے کہا

جی نہیں بیٹا آپ نے کوئی گول گپے نہیں کھانے رات بھر گھنس گھنس کر آپ کو سکون نہیں ملا مامی نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اس طرح تو نہ کہیں نہ دیں نہیں تو میں راستے سے ماموں سے لوں گی وہ زینب کی بات کو اگنور کرتے ہوئے بولی

میں انہیں پہلے ہی منع کر چکی ہوں وہ تمہیں کچھ نہیں دیں گے اس لیے بیکار کی محنت مت کرنا صبح صبح ہی ماموں کے ہاتھو اپنی عزت افزائی کروالو گی

مامی نے پر سکون انداز میں کہا

کوئی پیار نہیں کرتا مجھے اس گھر میں کیسے ظالم لوگوں کے بیچ پیدا ہو گئی ہوں میں۔

گول گپے تک کھانے کے پیسے نہیں دیتا کوئی مجھے اس گھر میں مجھے تو اپنی پیدائش پر افسوس ہے یا اللہ اگر مجھے پیدا کرنا ہی تھا تو کسی ایسے گھر میں کرتا جہاں میری تھوڑی سی قدر ہوتی

اونچی اونچی آواز میں کچن میں کام کرتی مامی کو سناتی باہر کی طرف جا رہی تھی۔

سوچ رہی ہوں اپنی جاب ہی کر لوں کم از کم اور کچھ نہیں تو گول گپے تو کھا سکوں گی۔

Kitab Nagri

بالکل جاب کر لو لیکن دے گا کون یہ بتاتی جانا مامی نے کچن سے پکارا۔

www.kitabnagri.com

ارے کوئی تو دے ہی دے گا کوئی تو ہو گا جسے مجھ میں کوئی قابلیت نظر آتی ہو ورنہ آپ کو تو میں نکمی ہی لگتی ہوں وہ بھی انہی کی طرح اونچی آواز میں بولی۔

بیٹا تم نکمی لگتی نہیں ہو تم نکمی ہو اب نکلو دیر ہو رہی ہے مامی پیچھے سے جھاڑو اٹھاتی اس کے پیچھے آئی تھی جب وہ اپنی درگت بنتی نظر آتی باہر کی طرف بھاگ گئی

Posted On Kitab Nagri

اپنے ٹفن میں جانک کر دیکھا کیا بنا ہے دال چاول یہ ابرش کھائے گی اور اس کے پیسوں سے میں گول گپے کھاؤ۔ گی پلاننگ کرتے کرتے وین پر چڑھ گئی

....

نہیں نہیں تابش صاحب یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ ہمارے کالج کی لڑکیاں آپ کے آفس میں کام کریں گی ۔

آپ کی کمپنی تو ابھی سے ہی بڑے ناموں میں شامل ہو رہی ہے میں لاسٹ ایئر کی اسٹوڈنٹس سے بات کرتا ہوں پرنسپل نے خوشی سے کہا۔

ٹھیک ہے آپ اسٹوڈنٹس سے بات کرلیں۔

لیکن ایک بات میں آپ کو کلیریلی کہنا چاہوں گا کہ صرف ان لڑکیوں کے لئے جاب ہے جو قابل ہیں۔

دیکھیے مجھے وہ غریب غربا ٹائپ لڑکیاں نہیں چاہیے جو کام سے زیادہ اپنی غربت پر روتی ہیں۔

مجھے ایسی لڑکیاں چاہیے جو ایمانداری سے کام کرے اور کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیں اگر میں چاہتا تو کسی برے سے برے کالج میں جا کر بھی اس جاب کی آفر کر سکتا تھا لیکن میں یہاں صرف اس لئے آیا ہوں کہ آپ کے کالج میں وہ لوگ پڑھتے ہیں جہنوں بہت مشکل سے پڑھایا جارہا ہے اکثر امیر لوگوں کی وجہ سے ایسے لوگوں کو اگنور کیا جاتا ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ پہلا موقع لوگوں کو دیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ اچھی ورکر ثابت ہوں گی

ان شاءاللہ پھر ملاقات ہو گی

تابش نے اٹھتے ہوئے پرنسپل سے ہاتھ ملایا

جب کہ پرنسپل کے چہرے کی خوشی دیکھ کر تابش کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ غلط جگہ نہیں آیا

....

تابش پرنسپل سے مل کر ابھی باہر آیا جب اچانک ایک لڑکی بُری طرح سے اس سے ٹکرائی لڑکی کے ہاتھ میں موجود چاٹ کی پلیٹ اس کی وائٹ نیو بریڈ شرٹ کا بیڑا غرق کر گئی۔

اس نے غصے سے ایک نظر اپنی شرٹ کو دیکھا اور پھر سامنے کھڑی لڑکی کو۔

آپ کو مینرز نہیں ہیں میری ساٹھ روپے کی سموسہ چاٹ کھا گئے آپ وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی جبکہ تابش ایک لفظ بھی نہ بول پایا۔

آپ کے ماما بابا نے آپ کو سکھایا نہیں کی اس طرح سے کسی سے ٹکراتے بری بات ہوتی ہے بھوکے کہیں کے اگر اتنا ہی چاٹ کھانے کا دل کر رہا تھا جلنے کی کیا ضرورت ہے وہاں سے جا کے خود لے لیتے یا مجھ سے مانگ لیتے میں شیئر کر لیتی گرانے کی کیا ضرورت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی بھوک لگی تھی مجھے وہ غصے سے بولی جارہی تھی جبکہ وہ اس کی آواز کے سحر میں کھویا صرف اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہا تھا۔

لیکن اس کے چہرے کے ایکسپریشن اور معصوم لیکن غصیلے لہجے نے تابش کو احساس دلایا کہ سے عظیم ترین گناہ ہو چکا ہے

ایک منٹ ایک منٹ میم آپ نے میری شرٹ خراب کر دی ہے اور آپ مجھ سے ہی۔۔۔۔۔

بھاڑ میں گئی آپ کی شرٹ کپڑے کو ماما بابا نئے لے دیتے ہیں لیکن چاٹ کی پلیٹ ماما بابا نہیں لے کے دیتے کہتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے بیمار پر جاتے ہیں آپ کو اتنا سا بھی احساس ہے آپ نے میرے ساتھ روپے کی سموسہ چاٹ اپنی اس شرٹ پر گرا کر ضائع کر دی۔

وہ سوں سوں کرتی بولتی اسے بہت کیوٹ لگ رہی تھی شاید چاٹ کھانے کی وجہ سے اسے بہت تیز مرچی لگی ہوئی تھی۔

لیکن اس کے باوجود بھی صدمے سے بولی جارہی تھی تابش کو اس کے نقصان پر حیرت کے ساتھ دکھ بھی ہوا کیونکہ وہ شکل سے ہی کافی بھوکی لگ رہی تھی۔

اگر وہ اس سے یہ کہہ دیتا کہ اس کہ ساٹھ روپے کی چاٹ کے چکر میں 24 ہزار کی برینڈڈ شرٹ کا جنازہ نکل گیا ہے تو یقیناوہ بے ہوش جاتی۔

تب اس نے اپنی جیب سے ہزار کا نوٹ نکالا تھا کہ اسکے چاٹ کی بھرپائی کرسکے

Posted On Kitab Nagri

اوہیلو سمجھ کیا رکھا ہے آپ نے پیسے دے کر آپ مجھ پر احسان کریں گے گویا لڑکی کو غصہ آ گیا تھا تابش اسے خاموش نظروں سے دیکھ رہا تھا شاید وہ پیسے نہیں لینا چاہتی تھی

30 منٹ کی بریک ہوتی ہے اس میں پندرہ منٹ لائن میں لگ کر چاٹ لی ہے میں نے اور آپ نے گرا دی اب احسان کرنا چاہتے ہیں کہ لائن میں لگ کر مجھے ساٹھ روپے کی وہی چاٹ لا کر دیں اور یہ بڑے بڑے نوٹ نہ دکھائیں میرے پاس بھی ہیں وہ اپنی پاکٹ سے ہزار کا نوٹ نکال کر دکھاتے ہوئے بولی

تابش اس کی معصومانہ حرکتیں اور باتوں پر مسکرائے جا رہا تھا اس نے آج تک اس طرح کی لڑکی نہیں دیکھی تھی تابش کو تو یاد بھی نہیں تھا کہ وہ آخری بار اس طرح سے خوش کب ہوا تھا

یہاں کینٹین کہاں ہے تابش نے پوچھا

کینٹین میں کیا کریں گے جا کر چاٹ کے لیے ٹھیلا لگتا ہے وہاں اس نے گارڈن کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک ٹھیلے والے نے ٹھیلا لگایا ہوا تھا اور بہت ساری لڑکیاں اس کے اردگرد جمع تھی

ٹھیلنے والے نے دو پلیٹس ہاتھ میں پکڑی تھی وہ بڑے ست پتیلے سے چاٹ ایک پلیٹ سے نکالتا دوسری پلیٹ میں رکھتا اور سامنے والی لڑکی کو دے دیتا۔

اسے دیکھ کر تابش کو اپنی شرٹ سے گھن آنے لگی تم یہ کھاتی ہو تابش نے ناگواری سے دیکھا بالکل ٹھیک کہتے ہیں تمہارے ماما بابا تمہیں یہ سب کچھ نہیں کھانا چاہیے اف کتنا گندا ہے اس آدمی کو دیکھو ایسا لگتا ہے جیسے مہینوں سے نہایا نہیں

Posted On Kitab Nagri

بس بس بند کریں یہ ڈرامہ گندا ہے نہ آیا نہیں سامنے کھڑی لڑکی نے اس کی نقل اتاری

ڈھنک میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رھی ھوں اور تم یہاں ہوں چلو کلاس شروع ہونے والی ہے میم کلاس میں بھی آ گئی ہیں

ابرش جانی مجھے بہت بھوک لگی ہے ان کی گندی شرٹ میر اچاٹ کھا گئی اب میں کیا کروں وہ اس کا ہاتھ تھامتی مسکین سی شکل بنا کر بولی

جبکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑے زبردستی کھینچ رہی تھی

تابش کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا نہ جانے اس لڑکی میں ایسا کیا تھا کہ وہ اسے آپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

حسین تم اپنے والدین سے بات کیوں نہیں کرتے چار سال سے تم ان کو کس بات کی سزا دے رہے ہو ایک لڑکی کے لیے تم اپنے والدین کو چھوڑ دو گے کیا

Posted On Kitab Nagri

کل دورک کا فون آیا تھا اس نے بتایا کہ تمہارے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی اگر وہ زہرہ آنٹی کے ساتھ نہ ہوتا تو وہ نجانے کیسے اکیلے سنبھالتی

جب سے حسین کو پتہ چلا تھا کہ اس کے ڈیڈ نے اس سے جھوٹ بولا ہے کہ وہ لڑکی انہیں نہیں مل رہی اس وقت سے اسے بہت افسوس تھا

چار سال ہو چکے تھے اس نے زہرہ اور رضوان کو ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے سن لیا

وہ گیارہ سال سے احساس جرم میں گرفتار دن رات تڑپ رہا تھا اور اس کے والدین اسے جھوٹ بول رہے تھے

اس نے اپنے باپ پر یقین کیا تھا اس کے ہر لفظ کو سچ سمجھتا رہا۔

لیکن چار سال پر جب اس سے جھوٹ بول کر وہ اپنے کمرے میں چلے تب زہرہ اور وہ اسی بارے میں بات کی۔

اتفاق سے حسین نے سب کچھ سن لیا اس دن کے بعد وہ اپنے والدین سے کٹ چکا تھا

اس کے والدین اتنی سی بات نہیں سمجھ سکتے تھے کہ وہ دن رات اس گناہ کی سزا کاٹ رہا ہے جس کی معافی وہ عورت دے کر گئی تھی لیکن ایک وعدے کے ساتھ

اور حسین وہ وعدہ نہیں نبھس سکا کیونکہ اس عورت نے معافی کی قیمت اپنی بیٹی کی حفاظت اور پرورش رکھی تھی جو ہو نہیں کر سکا

چار سال پہلے اسے خود اس لڑکی کو ڈھونڈنا شروع کیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن شاید اس کی قسمت میں اس سے ملنا لکھا ہی نہ تھا وہ بزنس کے سلسلے میں ہر سال پاکستان آتا

اور اب پاکستان میں ہی اپنا بزنس اسٹارٹ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

چار سال سے اس نے کچھ لوگ رکھے رکھے تھے اس لڑکی کو ڈھونڈنے کے لئے لیکن اس کا باپ اس کیس کو اس طرح سے بند کرا وچکا تھا کہ کوئی جانتا ہی نہیں تک نہ تھا کہ اس طرح کا کوئی ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس میں چار لوگ مارے گئے تھے

ایسا کوئی کیس قانون کی کتاب میں درج ہی نہیں تھا

....

گھر واپس آنے کے بعد بھی تابش کے ذہن سے وہ لڑکی نہ نکلی تھی اس کی باتیں اس کی معصومیت پوری طرح اس کے ذہن پر سوار ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیتا کسی کام پر دھیان دینے کی کوشش کرتا اتنا ہی وہ لڑکی کے اوپر حاوی ہو جاتی۔

وہ تو اس کا نام تک ٹھیک سے نہیں جانتا تھا شاید اس کی سہیلی نے اسے دھنک کہہ کر پکارا تھا

ہاں دھنک نام تھا اس کا۔۔۔ کیا آج کے دور میں اتنی معصوم لڑکیاں ہوتی ہیں وہ خود سے سوال کر رہا تھا

اف کیا ہو گیا ہے مجھے کیوں سوچ رہا ہوں میں اس کے بارے میں تابش نے اپنا دھیان جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

شاید میری وجہ سے وہ بھوکی رہ گئی اچھا ہی ہے وہ گندا کھانا کھانے سے تو بہتر ہی ہے کہ وہ گر گیا

لیکن وہ اداس ہو گئی تھی ہاں شاید مجھے اس کی اداسی اچھی نہیں لگی لیکن مجھے اس سے اداس ہونے سے کیوں فرق پڑ رہا ہے

تابش کام پر فوکس کرو کیوں سو رہے ہو تم اس کو اس نے خود کو ڈانٹا

اور اپنے کام کی طرف متوجہ ہوا لیکن تھوڑی ہی دیر بعد وہ لڑکی پھر سے اس کا دھیان کھینچ گئی۔

اف لڑکی لگتا ہے تمہیں چاٹ کھلانی پڑیگی تبھی تم میرے ذہن سے نکلو گی

اپنی سوچیں جھک کر ایک بار پھر سے اپنے کام پر دھیان دینے لگا

لیکن یہ کام بھی اسے بہت مشکل لگ رہا تھا اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر سر بیڈ کروان کے ساتھ لگایا

آنکھیں بند کرتے ہیں وہ لڑکی ایک بار پھر سے اس کے ذہن پر سوار ہو گئی

وہ بڑی بڑی آنکھیں چھوٹے چھوٹے ہونٹوں والی آفف

تابش نے جلدی سے اپنی آنکھیں کھول دی

تم ایسے میری جان نہیں چھوڑو گی تم سے تو ملنا ہی پڑے کر مس چاٹ پلیٹ وہ مسکراتے ہوئے سوچ رہا تھا

جب اگلے ہی لمحے اس کے لبوں پر مسکراہٹ نے گہری سنجیدگی کی جگہ لے لی

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ یہ کیا کر دیا میں نے ٹھیک ہے دن اچھا نہیں گزرا تھا مگر لیکچر تو دھیان سے سنتی۔اب کیا لکھوں کیا اسائنمنٹ بناؤں میں مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا

حیا یہی سب کچھ سوچ سے ہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنی بکس الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی جب اچانک اس کی بک سے وصی کا کارڈ گرا

کچھ سوچتے ہوئے اپنا فون اٹھایا

ہائے اللہ اتنے بھی برے حالات نہیں آئے کہ اس نمونے کو فون کروں۔

اور نہ ہی میں اتنی نالائق ہوں یہ بات اس نے بہت سوچ سمجھ کر بولی تھی

پھر ایک بار اپنے آج تک کے رزلٹز پر ہی خیالی نظر پھیری ہاں اتنی بھی نالائق نہیں ہوں

ویسے ہیلپ لینے میں کوئی برائی بھی نہیں ہے ویسے بھی وہ نمونہ میرا دوست بننا ہی چاہتا ہے۔

لیکن اس بندے کا آیڈیٹیو آف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں لینی اس بندے کی ہیلپ۔اگر ہیلپ نہیں ملی تو اسائنمنٹ کمپلیٹ کیسے کروں گی۔

سوچوں میں وہ کبھی فون اٹھاتی کبھی واپس رکھ دیتی اسی دوران دروازہ بجا۔

یا اللہ یہ رات کے 10 بجے کو ٹپک پڑا اسے پتہ نہیں ہے دنیا کی سب سے معصوم بچی بیٹھ کر اسائنمنٹ بنا رہی ہے

خیر میں کیوں کر رہی ہوں اتنی محنت جبکہ دو ماہ بعد تو میں نے یہاں سے چلے جانا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن عزت سے جانا ہے۔ ورنہ ٹیچرز کہا کرینگے ایک تھی نالائق بچی حیا جو کراچی چلی ہوئی وہ ایک بار پھر سے اپنی سوچوں میں گم ہوگئی جب دوبارہ دروازہ کافی زور سے بجا

ارے دروازے والے کو تو میں بھول ہی گئی رکو ایک منٹ آرہی ہوں میں۔ حیا نے دروازے کی طرف دوڑ لگائی

جب سامنے ریحان کو دیکھ کر اچھل پڑی۔

ہٹلر آپ آگئے میں نے آپ کا بہت انتظار کیا میں نے آپ کو بہت مس کیا وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے شروع ہوگئی۔

حیا پہلے مجھے اندر آنے کا راستہ تو دو۔ ریحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

حیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر آنے لگی۔

آپ نے مجھے فون پر کیوں نہیں بتایا آپ آنے والے ہیں آپ کو پتہ ہے آج میرا یونی کا پہلا دن تھا اتنا بورنگ تھا کہ کیا بتاؤں سارے کے سارے سڑو ہیں کوئی سیدھے منہ بات نہیں کرتا کی ٹیچرز تو اتنے عجیب ہے کہ بس گھورتے ہی رہتے ہیں گھورتے ہیں رہتے ہیں اور گھورتے ہی رہتے ہیں۔

آپ یہاں بیٹھے میں ماما کو جگا کر لاتی ہوں۔ حیا اسے صوفے پر بٹھا کر اندر جانے لگی جب اس نے حیا کا ہاتھ تھام لیا

سنو لڑکی کسی کو جگانے کی ضرورت نہیں ہے بے کار نیند خراب ہوگی ایسا کرو جو بھی بنایا ہے میرے لئے لے آؤ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ماما اور چاچی سے میں صبح مل لونگا لیکن تم نے اتنی کتابیں کیوں پھیلائی ہوئی ہیں۔

میں اپنی اسائنمنٹ تیار کر رہی تھی لیکن مجھے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا۔ پہلے آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں پھر آپ میری ہیلپ کر دینا۔

نہیں بلکہ آپ تو تھک گئے ہونگے میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہو آپ کھا کے ریسٹ کریں۔

اسائمنٹ میں بنالوں گی۔ وہ کچن میں آگئی اور اس کیلئے کھانا گرم کرنے لگی۔

وہ باہر آئی تو ریحان اس کی کتابوں سر دیے بیٹھا تھا۔

یہاں بیٹھو میں کھانا کھا کے سمجھتا ہوں۔ اس نے اشارے سے بیٹھنے کا کہا اور خود کھانا کھانے لگا۔

حیا مسکرا کر بیٹھ گئی۔ کیونکہ اسے پتہ تھا کہ

ریحان دا ہٹلر کے ہوتے ہوئے حیا دا معصوم کو کسی کی ضرورت نہیں تھی۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے سمجھانے لگا۔ اور میڈم سمجھتے سمجھتے سو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا اپنے کمرے میں جا کو سوو۔ اٹھو یہاں سے حیا نے زرا سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔ پھر اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

صبح اس کی آنکھ کھولی تو دوڑ کر ہال میں آئی۔

جہاں اس کی بکس پڑی تھی۔ جن میں اس کی اسائمٹ تیار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ریحان کے کمرے میں جھنکا وہ سو رہا تھا۔

اس کے سائیڈ میز پر تھنکیو نوٹ چھوڑ کر وہ یونی آ گئی

....

کچھ دن پہلے ہی دکان کے سامنے ایک نئی دکان ڈالی گئی ہے

نیا اور سستا مال دے رہا ہے

میری دکان میں تو کوئی آتا ہی نہیں

بہت کم آمدنی ہو گئی ہے سب اگر کمیٹی توڑی تو گھر میں ہی پیسے خرچ ہو جائے گے ابرش کی شادی کیسے کریں گے

وہ بے شک ابرش سے کم بات کرتا تھا لیکن اس کا باپ تو اس کے بارے میں سوچنا اس کا حق بنتا تھا

بہت مشکل سے اس کیلئے دہیز کے پیسے جمع کر رہے تھے

اگر کمیٹی کھولی تو ابرش کی شادی کیسے کریں گے وہ پریشانی سے سوچ رہے تھے نجمہ ان کے ساتھ والی چارپائی پر بیٹھی انہیں دیکھ رہی تھی

چاہو تو اوپر والے کمرے کرائے پہ لگا دوں ویسے بھی تو ایسے ہی پڑے ہیں عظیم نے کہا تو نجمہ سوچنے لگی

ٹھیک ہے ہی ایسی بھی تو اوپر والے کمرے کا دروازہ دوسری طرف کھلتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہی ہیں اگر کوئی آ کر رہ جائے تو اور کچھ نہیں تو کرایا جائے گا

کمیٹی نہیں توڑنے پڑے گی انجمہ نے عظیم کی بات کو سمجھتے ہوئے تھا

ٹھیک ہے میں آج ہی کچھ لوگوں کو کہہ دیتا ہوں کہ کرائے کے لیے دو کمرہ خالی ہیں اگر کوئی رہنا چاہتا ہے تو ہمارا گزارا ہو جائے گا

....

ریحان کی آنکھ کھلی تو اپنی سائیڈ ٹیبل پر حیا کا نوٹ دیکھا

تھینک یو ہٹلر۔۔۔ آپ کو پتہ ہے آپ میرے ہیرو ہو آپ میری ہر پروبلم دور کر دیتے ہو اس نے مسکراتے ہوئے تحریر پڑھی

اب کا ارادہ سب ثوبیہ اور زیمہ سے ملنے کا تھا۔

رات کو دیر سے آنے کی وجہ سے وہ سو گئی تھیں

لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کی حیا نے ڈھنڈورا پیٹ دیا ہو تا کہ وہ واپس آ چکا ہے۔

ناشتہ کرنے کے بعد اس کا ارادہ حسین سے ملنے کے لئے جانے کا تھا۔

اس لیے وہ جلدی سے باہر نکلا تھا کہ تھوڑا سا وقت کتنی ماؤں کے ساتھ گزار سکے

....

Posted On Kitab Nagri

حد ہے ایک سے بڑھ کر ایک نکمے جمع ہوئے ہیں یہاں ابھی تم لوگوں سے کام نہیں ہوتا تو سیدھی طرح سے بتاتو کم از کم میرا وقت ضائع نہ کرو

پتہ نہیں کس بے وقوف نے تم لوگوں کو اس نوکری پر رکھا ہے

آج شام کا وقت ہے اگر یہ پریزنٹیشن کمپلیٹ نہیں ہوئی تو سب کے سب کو فارغ کر دوں گا

بہت وقت برباد کر دیا تم لوگوں نے ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا

وہ فائل ٹیبل پر پٹکتے ہوئے غصے سے اپنے آفس کے سبھی ورکرز کو ڈانٹ رہا تھا

جبکہ باہر ریحان اس کی غصے سے بھرپور آوازیں سن کر مسکرا رہا تھا وہ کبھی نارمل بات نہیں کرتا تھا نجانے سے اتنا غصہ کیوں آتا تھا

اندر سارے ورکرز کی سانس سوکھی ہوئی تھی

تھوری دیر کے بعد ساری ورکرز نظریں جھکائے منہ پھلائے باہر آئے جنہیں دیکھ کر ریحان نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔

....

آو ریحان کیسے ہو ریحان کو دیکھا اسے خوشی ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آج کافی دنوں بعد وہ ملے تھے

اللہ کا شکر ہے آج تو تم سب ورکرز کو بہت زیادہ ڈانٹ رہے تھے

کیا بات ہے تم کافی پریشان لگ رہے ہو ریحان نے پوچھا پریشانی کی وجہ تو ہے تم جانتے ہو کتنا وقت ہو گیا ہے اس کمپنی کو اسٹارٹ کیے ہوئے اور ابھی تک یہ اس لیول تک نہیں پہنچی جہاں میں پہنچانا چاہتا تھا

ایک سے بھر کر ایک نکمہ اور بے کار ورکر ہے مجھے پوری ٹیم ہی چینج کرنی پڑے گی

خیر دورک کو بُلانا ہو گا کچھ ہی دن میں یہاں پے تا کہ وہ بھی کچھ سنبھالے۔

اگر دورک کو یہاں پر بُلالو وہاں پر تمہارے والدین کو کون سنبھالے کا ریحان نے پوچھا

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔وہ کیوں میرے ماں باپ کو سنبھالے گا

اب اگر تم نہیں سنبھالو گے تو کوئی تو ان کے پاس ہونا چاہیے نا ان کا خیال رکھنے کے لیے دورک تم سے اچھا بیٹا ثابت ہو رہا ہے ان کے لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب دیکھو نہ آدھی رات انکل کی طبیعت خراب ہو گئی اگر وہ نہ ہوتا تو وہ آنٹی کیسے سنبھالتی

وہ تو شکر ہے کہ دورک وہاں پر تھا ورنہ نجانے کیا ہوتا

یہ کیا کہہ رہے ہو وہ تمہیں ڈیڈ کی طبیعت خراب ہو گئی اور انہوں نے مجھے نہیں بتایا

انہوں نے فون کیا تھا تم نے اٹھایا نہیں ریحان نے اس کی بات کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں میٹنگ میں تھا تب۔ حسین نے اپنی غلطی قبول کی

چھ مہینے غصے 6 مہینے ہو چکے ہیں ان لوگوں کو تمھیں دیکھے ہوئے کیا تمہاری ایگو اتنی بڑی ہے کیا کہ تمہاری والدین کہ تمہاری زندگی میں کوئی اہمیت ہی نہیں رہی کیا تمہاری تلاش تمہارے والدین سے بھی بڑی ہے

میں سچ کہہ رہا ہوں میں نہیں جانتا کہ ڈیڈ کی طبیعت خراب ہوگئی ہے کسی نے مجھے اس بارے میں کچھ بتایا بھی نہیں ہے

جس وقت ماما نے فون کیا تھا جب میں بزی تھا اور بعد میں انہوں نے مجھے فون ہی نہیں کیا

فون تم بھی کر سکتے تھے نہ حُسین۔ وہ تمہارے والدین ہیں حسین تم سے محبت کرتے ہیں انہیں سوائے تمہاری محبت کے اور کچھ نہیں چاہیے

حسین اس دنیا میں والدین سے بڑھ کر اور کوئی پیار نہیں کر سکتا یہ وہ واحد رشتہ ہے جس کی محبت میں کوئی کھوٹ نہیں ہوتی خدا کے لئے اس رشتے کو اگنور مت کرو بہت پچھتاؤ گے

خیر مجھے بہت بھوک لگی ہے چلو قریبی ریسٹورنٹ بھی چل کے کچھ کھاتے ہیں۔ اور پھر بات کرتے ہیں

ریحان نے سے پریشان دیکھتے ہوئے کہا

....

ھاھاھا نائس جاک مجھے اتنی ہنسی آرہی ہے کہ کہ میں ہنس ہنس کر پاگل ہو جاؤں گا خبر دار

Posted On Kitab Nagri

ریحان جو تمہیں دوبارہ ایسا مذاق میرے ساتھ کیا۔

دورک س کی بات سن قہقہ لگاتا اپنا مذاق اڑاتا پھر پریشانی سے بولا

سوری جگر مجھے جو خبر ملی ہے میں نے تم تک پہنچادی

اور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے آخر حسین چھ ماہ بعد اپنے والدین سے ملنے جا رہا ہے

اس بات کی مجھے خوشی ہے لیکن وہ مجھے پاک کیوں بلا رہا ہے۔

دورک کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں پاک نہیں پاکستان کہا کرو۔ عجیب لگتے ہیں مجھے وہ لوگ جو اپنے ملک کا نام پورا نہیں لے سکتے اس ملک کا نام پاکستان رکھا گیا تھا ریحان ہمیشہ کی طرح چڑ گیا

اوکے اوکے باس سوری پاکستان کیوں بلا رہا ہے مجھے حسین دورک نے اپنا جملہ ٹھیک کرتے ہوئے پوچھا

کیونکہ وہ تھوڑا وقت اپنے والدین کے ساتھ گزرنا چاہتا ہے ریحان نے بتایا

تو دورک کچھ نہیں بولا وہ خود بھی یہی چاہتا تھا

....

وہ لڑکی تابش کے ذہن پر بری طرح سے سوار ہو گئی تھی ایک ہفتہ گزر چکا تھا اس سے ملے ہوئے

لیکن وہ تھی اس کی ذہن سے جا ہی نہیں رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھتے بیٹھتے جاگتے سوتے کھاتے پیتے سوتے یہاں تک کہ نہاتے ہوئے بھی اسے وہی لڑکی ہر طرف نظر آرہی تھی اتنی بھی حسین نہیں تھی۔

تابش نے اپنے ذہن کو جھٹلایا۔

کیونکہ جس چیز کی اس کا دل اور دماغ نشاندہی کر رہا تھا وہ اس کو قبول نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ایک ہی بار میں محبت تو نہ ہو سکتی ہے اس نے اپنے دماغ کو جھٹلاتے ہوئے بڑبڑایا

محبت۔۔۔۔۔؟

وہ خود اپنی سوچ پر حیران ہوا

....

حسین کافی دیر سے دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا۔

لیکن شاید اندر دروازہ کھٹکھانے کی آواز نہ گئی تھی۔

اس نے آگے پیچھے بیل کو ڈھونڈنا چاہا لیکن ناکامیاب

اس فلیٹ کے باہر کوئی بیل نا لگی تھی اس بار حسین نے ذرا زور سے دروازہ کھٹکھٹایا تو اس بار دروازہ کھلا اور ایک لڑکی باہر آئی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم مجھے قاسم سے ملنا ہے۔اس نے فوراً لڑکی سے کہا۔

وعلیکم سلام اندر آجائیں وہ سو رہے ہیں۔

سوری آپ کو بہت انتظار کرنا پڑا وہ میں اوپر تھی اور قاسم سو رہے تھے۔

لڑکی معذرت کرتی ہوئی اسے اندر لے کے آئی۔

لیکن اس سے زیادہ حسین خود شرمندہ ہو چکا تھا کیونکہ وہ لڑکی پریگنیٹ تھی اور بہت مشکل سے چل رہی تھی۔

نہیں کوئی بات نہیں میں نے بھی کچھ زیادہ ہی جلدی مچا رکھی تھی وہ بھی کب سے دروازے کو بار بار بجائے جا رہا تھا اسی لئے شرمندہ ہو کر بولا تو رانیہ مسکرا دی

کوئی بات نہیں۔

آپ بیٹھے میں قاسم کو بلاتی ہوں۔وہ اسے باہر بٹھا کر خود کمرے میں چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

قاسم اٹھیں باہر کوئی آیا ہوا ہے آپ سے ملنے کے لیے۔

رانیہ نے اسے جگاتے ہوئے کہا۔

پچھلے دو دن آفس میں بہت زیادہ کام ہونے کی وجہ سے قاسم رات کو بہت دیر سے آتا تھا۔

اور پھر آج مشکل سے اتوار کی چھٹی ملی تھی تو وہ کافی دیر تک سوتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

قاسم اٹھیں کوئی باہر آیا ہوا ہے۔ رانیہ نے اسے جگاتے ہوئے کہا تو اس نے ذرا سی آنکھ کھول کر اسے یقین دلایا کہ وہ جاگ چکا ہے۔

رانیہ تم نے اس طرح سے کسی کو بھی بٹھا دیا مجھے جگا تو لیتی پہلے وہ اسے اکثر انجان لوگوں کو گھر میں لانے سے منع کرتا تھا۔

نہیں قاسم وہ کوئی انجان نہیں ہیں وہ ہمارے نکاح میں شامل تھے ورنہ میں کبھی اندر نہ بلاتی۔ رانیہ نے کہا تو قاسم فوراً سمجھ گیا

کیوں کہ اس کے نکاح میں صرف اس کے کچھ خاص دوست ہی شامل تھے۔

وہ جیسے شارٹ ٹراؤزر اور شرٹ میں تھا ویسے ہی باہر آ گیا۔

وہ دوستوں سے ملنے کے لئے کبھی بھی تکلف نہیں کرتا تھا۔

اگلے دو منٹوں میں قاسم کی خوشگوار موڈ میں آواز آئی

بیگم جانی چائے بناؤ میرا دوست آیا ہے۔

اور رانیہ مسکراتے ہوئے بیڈ سے اٹھی۔

....

رانیہ کو چاہے کا بول کر وہ اس کے پاس آ بیٹھا کتنے دنوں کے بعد ملے تھے وہ

Posted On Kitab Nagri

ان چاروں دوستوں میں قاسم ان کے مقابلے میں امیر نہ تھا وہ ایک عام سی جاب کرتا تھا ایک چھوٹا سا فلیٹ تھا لیکن اس سب کے باوجود بھی وہ بہت خوشحال زندگی گزار رہا تھا

زندگی میں بس ایک ہی لڑکی کو چاہا تھا اور اسے حاصل کرنے کے لئے اسے گھر سے بھگا لایا تھا۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ اسے احساس نہیں ہے رانیہ کو اکثر روتے دیکھ کر وہ اسے کتنی بار کہہ چکا تھا کہ وہ ان کے گھر چل کر معافی مانگنے کے لیے تیار ہے اگر قاسم اسے خودکشی کی دھمکی نہ دیتا تو شاید رانیہ کبھی گھر سے بھاگ کر اس کے ساتھ نہ آتی۔

شادی کے چار سال بعد بھی جب رانیہ کو کوئی اولاد نہ ہوئی تو وہ اپنے ماں باپ کی بددعا سمجھنے لگی۔

لیکن پھر اس کی یہ شکایت بھی ایک دن دور ہو گئی۔

رانیہ اور قاسم ایک دوسرے سے بے انتہا محبت کرتے تھے لیکن نہ تو قاسم کی فیملی نے رانیہ کو قبول کیا تھا اور نہ ہی رانیہ کی فیملی نے قاسم کو۔

اسی لئے قاسم نے اسے سب سے الگ رکھا تھا ان دونوں کی زندگی میں اگر کسی تیسرے وجود کی جگہ تھی تو بس ان کے آنے والے بچے کی۔

تم بیٹھو میں رانیہ کی مدد کر کے آتا ہوں

ریحان دورک اور حسین اسی جوڑو کا غلام تو کبھی زن مرید کہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

جسے وہ بہت خوشی سے قبول کرتا تھا۔

وہ رانیہ کی ہیلپ کرنے آیا تو رانیہ نے اسے گھورا میں کرلوں گی آپ جائیں اپنے دوست کے پاس بیٹھے۔

نہیں بیگم جانی آپ یہ چائے کپ میں ڈالیں تب تک میں یہ سب باہر رکھتا ہوں وہ چائے کے لوزوات کی طرف اشارہ کرتا انہیں اٹھا کر باہر لے گیا۔

وہ جتنا اپنی قسمت پر رشک کرتی کم تھا کوئی شخص کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے۔

رانیہ اکثر سوچتی۔ لیکن جب اسے اپنے باپ کا خیال آتا تو اداس ہو جاتی۔ اس کا باپ اپنی بیٹیوں کو پریاں کہا کرتا تھا۔ اور کہتا تھا وہ اپنی پریوں کو رخصت کرے گا لیکن اس کی پری رخصت نہ ہوئی تھی اس کی پری بھاگ گئی تھی۔ اور بھاگا ہوا جو واپسی کے راہ بند کر کے بھاگتا ہے اور وہ بھی اپنی واپسی کے تمام راہ بند کر کے آئی تھی

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چلا جاتا اگر ریحان کو دوسری اسائنمنٹ کا بھی بول دیتی لیکن نہیں مجھے تو نیند کی پڑی تھی نہ اب کیا ہو گا کلاس شروع ہونے میں صرف دس منٹ رہ گئے دس منٹ میں اسائنمنٹ کیسے بناؤں گی۔

حیا تُو تو دوسرے دن ہی اپنی بے عزتی کروائے گی۔

ضرورت کیا تھی سونے کی اگر ریحان کو دوسری اسائنمنٹ کا بتا دیتی تو وہ یہ بھی بنا دیتے لیکن تب تو سونے کی پڑی تھی نہ۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو ڈانٹتی اپنی بک الٹ پلٹ رہی تھی جب وصی اس کے پاس آ کر بیٹھا۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کتنی بار کہہ چکی ہوں نہیں بنانا مجھے تمہیں اپنا دوست دفعہ ہو جاؤ یہاں سے میں پہلے بھی بہت ٹینشن میں ہوں۔_۔وہ اس سے چڑ کر اچھی خاصی بدتمیزی کر چکی تھی

وصی نے ایک نظر گھور کر اسے دیکھا

چڑیل کہی کی وہ غصے سے منہ بناتا اس کے قریب سے اٹھ کر سامنے والی کرسی پر جا بیٹھا۔

جب قسمت خراب ہو تب کوئی چیز ساتھ نہیں دیتی آج ٹیچر 10 منٹ پہلے ہی کلاس میں آ پہنچے۔

کل بھی میں تم سب کی اسائنمنٹ ٹھیک سے چیک نہیں کر پایا تھا اسی لیے آج میں وقت سے پہلے آیا ہوں چلو جلدی سے اپنی اپنی اسائنمنٹ نکالو۔

پروفیسر نے کہتے ہوئے سب کو آرڈر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ پروفیسر حیا کی سوچ سے زیادہ اسٹیٹ تھے۔

اسی لئے سب کے سب اسٹوڈنٹ اسائیمنٹ بنا کے لائے تھے سوائے اس کے۔

سب اپنے اپنے اسائنمنٹ چیک کروا رہے تھے پہلی لائن کی تقریباً سب ہی اسٹوڈنٹ اپنی اسائنمنٹ چیک کروا چکے تھے۔

دوسری لائن میں پہلی ڈیکس اسی کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جی مس حیا آپ نیو اسٹوڈنٹ ہیں اسائنمنٹ دیں باقی سب کے مقابلے میں وہ اس سے ذرا زیادہ سختی سے بولے تھے شاید وہ اپنا روعب جمانا چاہتے تھے۔

سر اسائنمنٹ وہ دراصل میں آرہی تھی

ہاں بابا آپ کے اسائنمنٹ بکری کھا گئی۔ سر نے غصے سے کہا شاید وہ اس طرح کے بہانوں کے عادی تھے

بیٹا آپ کسی سکول کی تھری کلاس میں نہیں بیٹھی یونیورسٹی کے فرسٹ ایئر میں ہیں نکالیں اپنی اسائنمنٹ خبر دار جو کوئی بھی بہانہ بنایا کلاس سے باہر ایک ٹانگ پر کھڑا کر دوں گا۔

حیا نے ایک نظر اس شخص کو دیکھا مطلب یونیورسٹی میں بھی کوئی سکول والی سزائیں دیتا ہے کیا۔

لیکن اچانک اس کی نظر پیچھے وصی پر پڑی جو اپنی اسائنمنٹ کی طرف اشارہ کر کے زمین کی طرف اشارہ کر رہا تھا ۔

حیا نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا جب اس کی آنکھوں کے سامنے ہی وصی نے اپنی اسائنمنٹ زمین پر پھینک کر اسے آگے کی طرف دھکیلا جو حیا کے قدموں کے ساتھ آ گئی۔

اس سے پہلے کہ حیا اسے دیکھتی سر نیچے دیکھ چکے تھے۔

اگر اسائنمنٹ بنا کے لائی ہے تو پھر اس طرح سے ڈر کیوں رہی ہیں آپ کب سے خاموش کھڑی ہیں زمین پر ہی گری ہے جو کوئی قبر میں تو نہیں گر گئی کی اٹھا نہیں پا رہی آپ

Posted On Kitab Nagri

سر کے کہنے کی دیر تھی کہ حیا نے فوراً زمین سے اسائنمنٹ اٹھائی اور اس سے پہلے کہ وہ اسے کھولتی سر اس کے ہاتھ سے لے چکے تھے۔

بہترین۔ بہت زبردست اسائنمنٹ بنائی ہے آپ نے۔ وصی اسے انگوٹھا دکھاتا مسکرا رہا تھا۔

پروفیسر نے اسائنمنٹ چیک کرنے کے بعد اسے بیٹھا دیا۔

اور پھر وصی کی سر نے اتنی انسلٹ کی تھی کہ کوئی شرم حیا والا بندہ ہوتا تو ڈوب مرتا۔

لیکن یہ تو وصی تھا جسے شرم حیا غیرت سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا۔

وہ پرسکون انداز میں اپنی بے عزتی کرواتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔

سر کے چلے جانے کے بعد حیا اس کے پاس آئی۔

ہاں ہاں جانتا ہوں تم مجھے تھینک یو بولنے آئی ہو وصی اتراتے ہوئے بولا

جانتی ہو میں نے زندگی میں پہلی بار اسائنمنٹ بنائی تھی لیکن کیا ہے میرے نصیب میں عزت لکھی ہی نہیں ہے۔

اسی لئے تو وہ میں نے تمہیں دے دی سوچا تمہاری انسلٹ کیوں کرواؤں ایکچلی کل مجھے سر کا لیکچر ضرورت سے زیادہ سمجھا گیا تھا تو سوچا تھوڑی محنت کر لیتے ہیں۔

لیکن تمہاری شکل دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ مجھ سے زیادہ اس کی تمہیں ضرورت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سو میں نے اپنا نام مٹا کر تمہارا لکھ دیا۔ وہ کیا ہے نہ دوستوں کی مدد کرتا رہتا ہوں میں "جو دوست ہوں" افسوس کے تم تو میرے ساتھ دوستی کرنا ہی نہیں چاہتی وہ کچھ جتلاتے ہوئے انداز میں مسکرایا۔

میں جس سے دوستی کرنا چاہتی ہوں اسے ٹریٹ دیتی ہوں اگر تم آج فری ٹائم میں کینٹین میں آئے تو میں تمہیں دے دوں گی۔

اگر تمہیں لگے کہ تم میری دوستی کے قابل ہو تو آجانا۔

میں دوستوں کو تھینک یو نہیں بولتی اور اگر کسی کو تھینکیو بول دوں تو اسے اپنا دوست نہیں سمجھتی حیا جتلانے والے انداز میں بولتی وہاں سے واک آوٹ کر چکی تھی۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp_ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ یہاں واپس آگیا تھا۔

وہ ایک ہی اس رات میں اپنے دل کے فیصلے سے واقف ہو چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کا دل اس لڑکی کو چاہنے لگا ہے۔

اس نے آج تک جو چاہا تھا اسے حاصل کیا تھا۔

لیکن وہ اس لڑکی کو حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا اس سے محبت کرنا چاہتا تھا اس کے دل میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ اس کے لئے عزیز ہو گئی تھی ایک ہی ملاقات کے بعد۔

وہ اسے جلد از جلد اپنی زندگی میں شامل کر لینا چاہتا تھا۔

یہ اس کے دل کا فیصلہ تھا۔

جس پر عمل کرنے کے لئے وہ یہاں آیا تھا

ارے تابش سر آپ یہاں پرنسپل نے پھر اسے کالج میں دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ چاہ کر بھی نہیں یہ نہیں بتا پایا کہ وہ یہاں کسی لڑکی کے پیچھے آیا تھا۔

لیکن جو بھی تھا اس کے بارے میں پتہ تو کرنا ہی تھا

ایک ہی دن میں وہ اسے اتنی عزیز ہو گئی تھی اب وہ اسے اپنی زندگی میں شامل کر کے اپنی زندگی کا ہر لمحہ حسین بنانا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن پرنسپل سے بات کرتے ہوئے اسے عجیب لگ رہا تھا نہ جانے وہ کیا سوچیں

تھوڑی دیر تک پرنسپل کے پاس بیٹھ کر وہ باہر آ گیا جہاں اس کی نظر چاٹ والے اسی ٹھیلے پر پڑی جہاں بہت ساری لڑکی جمع ہوئی تھی

ایک بار پھر اسے عجیب احساس ہوا۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ آدمی ان کے سامنے بنا ہاتھ دھوئے بار بار ایک پلیٹ سے دوسری پلیٹ میں ڈال رہا تھا لیکن یہ بے وقوف لڑکیاں۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ انہیں دیکھ ہی رہا تھا کہ لڑکیوں کے ہجوم میں اسے وہی چہرہ ایک بار پھر سے نظر آیا۔

اوف یہ لڑکی اسے اس طرح کے ہجوم کے بیچ میں لڑکیوں کو ہٹا تا دیکھ کر وہ غصے سے فورا اس کی طرف بڑھا۔

اور ان لڑکیوں کی پرواہ کیے بغیر اس کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ کر اسے باہر نکال لایا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے ہاتھ چھوڑیں میرا ان سب کو اتنی مشکل سے کر اس کر کے آخر کار وہ ٹھیلے تک پہنچی تھی

اور اب ٹھیلے کو خود سے دور جاتا دیکھ کر اس کا دماغ غصے سے پھٹنے والا ہو گیا تھا

میں نے منع کیا تھا تمہیں یہ سب گند کھانے سے۔ یہاں کیا کر رہی ہو اور اپنے بالوں کا حال دیکھو۔ وہ اس کے بالوں کو چھوتا اس سے پہلے ہی وہ اسے دھکا دے کر پیچھے ہو گئی

دماغ خراب ہے آپ کا پتہ بھی ہے آپ نے کیا کیا ہے وہ غصے سے چلائی تھی۔

کیا کیا ہے میں نے وہ غصہ کرتے ہوئے اسے ضرورت سے زیادہ کیوٹ لگ رہی تھی اسی لیے وہ دلچسپی سے پوچھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی مشکل سے میں گئی تھی اندر اور اس کالو نے میرے بال کھینچے لیکن پھر بھی میں نے اپنی جگہ نہیں چھوڑی ۔اور آپ مجھے گھسیٹ کر باہر لے کے آگئے۔

حد ہوتی ہے اب سموسہ چاٹ ختم ہو جائے گی تو کیا کھاوں گی میں اس دن بھی آپ کی وجہ سے سارا دن بھوکی رہی میں گھر جا کے مامی نے کھانا دینے سے منع کر دیا کہتی ہیں ٹفن دے کر بھیجا تھا کیوں نہیں کھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ان کو یہ بھی پتا چل گیا کہ ٹفن میں نے ابرش کو کھانے کے لیے دیا تھا اور اس کے پیسوں سے میں نے سموسہ چاٹ خریدی جو آپ کی بھوکی شرٹ کھا گئی۔

وہ غصے سے تیز تیز بول رہی تھی شاید نہیں یقیناً اسے بہت بھوک لگی تھی۔

چلو کینٹین میں تمہیں کچھ کھلا دیتا ہوں پہلے پھر بات کرتے ہیں بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں میں۔

چاٹ سے زیادہ ضروری تو نہیں ہو گی وہ اترا کر بولتے ایک بار پھر سے اندر جانے لگی۔

جب تابش نے بے اختیار اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ وہ اسے کاٹ کھانے کو دوڑی

میں نے کہا نہ مجھے ضروری بات کرنی ہے تمہارا یہ چاٹ تمہارے فیوچر سے زیادہ ضروری نہیں ہے سمجھی تم۔

تمہارے گھر آنا چاہتا ہوں میں تمہارے والدین سے ضروری بات کرنی ہے۔وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکایت لگائی ہو گی لیکن غلطی میری نہیں آپ کی تھی مجھے ابرش نے بتایا تھا آپ کی شرٹ کافی مہنگی تھی۔

لیکن ایریل سے دھوئیں گے تو داغ چلا جائے گا۔وہ سمجھاتے ہوئے واپس ہجوم کے اندر جانے لگی۔

وہ اس بیوقوف لڑکی کا کیا کرتا وہ اس سے شادی کی بات کرنے کے لیے اس کے والدین سے ملنا چاہتا تھا اور یہ لڑکی اسے داغ صاف کرنے کا طریقہ بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سنو مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے پلیز چلو کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔

تابش نے ایک بار پھر سے سمجھانے کی کوشش کی۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی آپ کی وجہ سے پہلے بھی میں بہت نقصان کروا چکی ہوں شاید نہیں یقیناً وہ ساتھ والی چاٹ پلیٹ کی بات کر رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ اور کہتا وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر اندر چلی گئی۔

اب پرنسپل آفس میں جانے کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا ویسے بھی وہ اس کے نام سے بدنام کیوں ہوتی وہ تو اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ پرنسپل کے آفس میں جاتا اس کا فون بجنے لگا

....

کالج سے گھر آتے ہی اس نے تایا اور تائی کو گھر پر دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ان لوگوں کے ساتھ محسن بھائی بھی تھے۔

ابو کی فیملی والے آئے تھے وہ ان کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی جب کہ امی کو وقفے وقفے سے رانیہ کے نام کے طعنے مل رہے تھے۔

خیر انہیں بھی ان سب باتوں کی عادت تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ آگے بڑھ کر سب کو سلام کرنے لگی اس کا ارادہ جلدی سے چائے بنانے کا تھا۔

ارے او او ابرش ہم تو کب سے تمہارا انتظار کر رہے تھے۔

بس بھائی صاحب ارادہ بنالیا ہے میں نے آج سے آپ کی بیٹی ہماری۔

میں تو مان ہی نہیں رہی تھی میں نے کہا کہ ایک بھاگی ہوئی لڑکی کی بہن سے شادی نہیں کروانی لیکن پھر محسن نے کہا کے چچا کی جوان بیٹی ہے تو آگے پیچھے دیکھنے کی ضرورت کیا ہے۔

رانیہ کی اتنی بڑی بے غیرتی کے بعد بھی دیکھو محسن کو پہلا خیال تمہارا ہی آیا۔

اس نے تو صاف صاف کہہ دیا اگر رانیہ بھاگ گئی ہے تو اس میں ابرش کے کیا غلطی۔

اور چاچا چاچی کی بیٹی کو کون بہائے گا پھر کیا تھا تمہارے بھائی کو بھی ترس آگیا اپنے بھائی پر۔

اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ابرش کی شادی میں اپنے محسن کرونگی۔

مطلب صاف تھا کہ محسن کی چوتھی منگنی بھی ٹوٹ چکی تھی اور اب اس کی نظر ابرش پر تھی

ابرش نے ایک نظر اپنے سامنے محسن کو دیکھا جو عمر میں اس سے 17 سال بڑا تھا۔

اور اسے دیکھ کر بے شرموں کی طرح مسکرا رہا تھا۔

اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہے سامنے کھڑی کوئی بھی لڑکی آسانی سے اندازہ لگا سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش نے ایک نظر اپنے باپ کے چہرے کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائے ہوئے تھا لیکن اس کے لیے یہی خوشی بہت بڑی تھی اس کی بیٹی کے لیے کوئی رشتہ تو آیا۔

ابرش بنا کچھ بولے اندر چلی گئی۔

ہائے شرما گئی بیچاری محسن کی چھوٹی بہن جھٹ سے بولی تھی۔ جس کی اپنی عمر 29 سال ہو گئی تھی لیکن آج تک ان کے گھر میں اس لڑکی کے رشتے کے لئے کوئی نہ آیا تھا۔

ارے شرما نہیں گئی شکرانے کے نفل ادا کرنے گئی ہو گی آخر کار ایسی لڑکیوں کو بہاتا کون ہے یہ تو میرے محسن کا احسان سمجھے۔

جہیز میں یہی گھر ہی لیں گے اور کچھ نہیں چاہیے تائی نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

بالکل بالکل جو آپ کہیں بھابی اس سے پہلے کہ امی کچھ بولتی ابو بول پڑے۔

ویسے آجکل رواج نہیں ہے صرف مکان لینے کا لوگ تو گاڑیاں لیتے ہیں پلاٹ لیتے ہیں لیکن پھر بھی محسن نے کہا کہ چچا پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالیں گے۔

بس یہ مکان ہی محسن کے نام کر دینا اور کچھ نہیں چاہیے ہمیں۔

ارے ابرش تو شکرانے کے نفل بعد میں ادا کر لینا پہلے چائے کا کپ لیا سسرال والے آئے ہوئے ہیں۔

تائی اونچی آواز میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور تایا ابو تو بس ان کی ہاں میں ہاں ملا رہے تھے جو تائی کہتی ان کے لیے وہی سہی تھا۔

کمرے میں آکر آنسو بہاتی ابرش تائی کی آواز پر فورا اٹھی۔

یہ تو وہ پہلے ہی سمجھ چکی تھی کہ_ رانیہ کی غلطی کی سزا اس نے بکتنی ہے لیکن محسن کی صورت میں۔

اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی وہ تائی کے لئے چائے بنانے لگی۔

بیٹا چائے کے ساتھ کچھ اور بھی بنالو ایسا کر کباب تل لو تیرے ابو صبح ہی گوشت لے کے آئے تھے۔

امی نے فوراً اندر آتے ہوئے کہا شاید انہیں بھی اس قسم کے کسی رشتے کی امید نہ تھی۔

ابرش خاموشی سے امی کی بات سن کر فریج سے قیمہ نکالنے لگی اس کی امی اس کی خاموشی نوٹ تو کر رہی تھی لیکن وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی کیونکہ یہ رشتہ بھی ان کے لئے غنیمت سے کم نہ تھا۔

بھابی کہہ رہی ہیں کہ اس بار کوئی رسم نہیں کر کے جائیں گے اگلی بار کریں گے۔

تب تک تم اپنے پیپر غیرہ دے لو گی شادی دیر سے ہی ہو گی محسن 6 ماہ کے لئے دبئی جا رہا ہے فلحال صرف منگنی کریں گے اس کے بعد تیری شادی۔

امی اس کے قریب کھڑی اس کے چہرے کی اداسی دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔

ابرش نے سرخ آنکھیں اٹھا کر اپنی ماں کو دیکھا جنہیں دیکھ کر امی تڑپ اٹھی اور اس کی آنکھوں کو بے اختیار چوما۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تیرے ابا بہت خوش ہیں۔۔امی اس کا ہاتھ دباتی خاموشی سے باہر چلی گئی۔

اور اس سے بڑھ کر ابرش کے لیے اور کوئی خوشی نہ تھی کہ اس کا باپ خوش ہے۔

اور اپنے باپ کو خوش دیکھنے کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتی تھی ہاں وہ محسن کے ساتھ ساری زندگی گزار سکتی تھی۔

صرف اپنے باپ کے چہرے پر ایک مسکراہٹ دیکھنے کے لیے

....

دورک کلب آیا تو اس کی پہلی نظر سامنے ہی ایک خوبصورت دوشیزہ پر پڑی۔

جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

چلو جی آج رات کا انتظام ہو گیا وہ زیر لب پر بڑبڑاتا آگے آیا

کیا میں تمہاری ڈرنکس پے کر سکتا ہوں اس کے ہاتھ میں مشروم کا گلاس دیکھ کر وہ اس سے پوچھنے لگا تو وہ لڑکی کھکھلا کر مسکرائی۔

شیور۔۔۔۔مجھے خوشی ہو گی۔

لڑکی مسکراتے ہوئے بولی۔

دورک نے اس کی شراب کے پیسے ادا کیے اور لڑکی کا ہاتھ تھام کر اسے ڈانس فلور پر لے آیا۔

اب وہ میوزک کی دھن کے ساتھ آہستہ آہستہ موو کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا نام نتاشہ ہے اور تمہارا وہ اس کے گلے میں باہیں ڈال کر پوچھنے لگی

شاید وہ اس کے اسٹائل اور ڈریسنگ سے اندازہ لگا چکی تھی کہ یہ کوئی غریب آدمی نہیں۔

نام تو میں کمرے میں چل کر بتاؤں گا وہ اس کے خوبصورت بالوں کو ہاتھوں میں لے لیتا کہنے لگا۔

تو پھر چلو ڈارلنگ روم میں چلتے ہیں یہاں پر رکھا ہی کیا ہے سوائے اس بورنگ میوزک کے۔

لڑکی نے مسکراتے ہوئے اس کے گلے میں باہیں ڈالی اور اسی کلب کے ایک روم میں لے آئی۔

کمرے میں آکر وہ بیڈ پر بیٹھا جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا پھر اس نے نظریں اٹھا کر سامنے کھڑی نشے میں مدہوش لڑکی کو دیکھا۔

وہ خود بھی کافی مقدار میں پی چکا تھا۔

اس نے کھینچ کر لڑکی کو اپنے قریب کیا تو وہ کسی ٹوٹی ہوئی ڈالنے کی طرح اس کی آغوش میں گری

تم حسین ہو اور حسن کی تعریف کرنا دورک پر فرض ہے۔

وہ اس کے لبوں پر جھکتا مدہوش انداز میں بولا۔

گزرتی رات کے ساتھ وہ اس سے اپنے مزید قریب کرتا چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

دورک ان لوگوں میں سے تھا جیسے حرام اور حلال کی پہچان نہیں سکھائی گئی تھی۔اس کے لیے ہر خوبصورت چیز حلال تھی اور ہر بدصورت چیز حرام

....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

حیا پلیز فون اٹھاؤ دیکھو آئی ایم سوری میں جانتا ہوں مجھے اس طرح سے اچانک نہیں آنا چاہیے بنا بتائے۔

لیکن سمجھنے کی کوشش کرو میں مجبور تھا۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ میری اچانک میٹنگ آجائے گی میرے حساب سے تو وہ میٹنگ دو دن کے بعد تھی

لیکن یہ پہلے آجائے گی اس بارے میں مجھے نہیں پتہ تھا چلو جو بھی ہوا مجھے معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا ریحان کی آواز فون سپیکر سے آرہی تھی

حیا قریب بیٹھی اس کی ساری باتیں سن رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی تائی امی اور امی بیٹھی تھی۔

جبکہ ریحان کے اتنا کچھ بولنے کے بعد بھی وہ منہ بنا کر بیٹھی رہی۔

وہ یونیورسٹی سے جلدی واپس آگئی تھی کہ ریحان کے ساتھ تھوڑا وقت گزارے گی مستی کرے گی لیکن یہاں آ کر اسے پتا چلا کہ ریحان تو صبح ہی واپس چلا گیا۔

بس اُس وقت سے لے کر اِس وقت تک اس کا منہ بنا ہوا تھا ریحان ہزار بار اپنی غلطی کی معافی مانگ چکا تھا لیکن وہ بھی حیا تھی جو اسے معاف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

پھر ثوبیہ نے اسے سخت نگاہوں سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماما یہ میرا اور ریحان کا پرنسپل میٹر ہے آپ بیچ میں نہ پڑے وہ اس کی نظروں سے خوفزدہ ہو کر فوراً منہ بنا کر بولی ۔

مطلب اب وہ ریحان سے ناراض ہے تو کیا وہ ماما کی ڈانٹ سے ڈر کر سے معاف کرے گی کبھی نہیں وہ حیا تھی۔ جو صرف اپنے دل کی مانتی تھی اپنے دل کی کرتی تھی۔

لیکن اپنی ماں کا کیا کرتی جو کب سے اسے گھورے جا رہی تھی اور اب اس کی بات سن کر مزید اسے گھورنے لگی۔

ریحان میں ابھی آپ کو معاف کر رہی ہوں لیکن یہ مت سوچیے گا کہ میں نے آپ کو معاف کر دیا آپ یہاں آئینگے ہم اس بارے میں مزید بات کریں گے اگر مجھے ماننا ہوا تو میں مان جاؤں گی لیکن فی الحال میں مان رہی ہوں کیوں کہ ماما مجھے گھور رہی ہیں۔

وہ تیز تیز بولتی ثوبیہ کی شکایت ریحان کو لگا چکی تھی۔

ثوبیہ کی گھوری کے بارے میں سوچ کر ریحان بے اختیار مسکرایا۔

لیکن فی الحال اس کے لئے یہی کافی تھا کہ حیا مان چکی ہے

....

قاسم مجھے نہیں لگتا کہ آپ کو اس طرح سے کسی کو بھی یہاں رہنے کی اجازت دینی چاہیے تھی۔

رانیہ اس کے قریب بیٹھتے ہوئے کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم جانی وہ میرا دوست ہے اور بہت اچھا انسان ہے اور اگر میں اس کے کام آجاؤں تو اس میں برائی کیا ہے

سارے ہی ہوٹل آفس سے بہت دور ہیں اور وہ پاکستان کے بارے میں زیادہ جانتا بھی کچھ بھی نہیں ہے

ایسے میں ہمیں اس کا ساتھ دینا چاہیے وہ بس چند دن رکے گا پھر چلا جائے گا

قاسم نے سمجھاتے ہوئے کہا لیکن رانیہ کو اچھا نہیں لگا تھا۔

قاسم اس سے ہماری پرسنل لائف بھی ڈسٹرب ہو سکتی ہے رانیہ نے سمجھانا چاہا۔

رانیہ وہ ہماری پرسنل لائف ڈسٹرب نہیں کرے گا میری جان وہ صرف رات کو آئے گا سوئے گا اور صبح یہاں سے چلا جایا کرے گا۔

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے یہاں رہنے سے ہمیں کوئی مسائل نہیں ہوں گے۔

قاسم اسے پیار سے سمجھاتا ہوا میڈیسن کھلانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

دودک کی آنکھ کھلی تو اس کے ساتھ ایک حسین ترین لڑکی بڑے آرام سے سو رہی تھی۔

لیکن ہمیشہ کی طرح یہ بھی انہیں لڑکیوں میں شامل تھی جو اس کی دولت سے انپریس ہو کر اس کے قریب آتی تھیں اس قسم کی لڑکیاں اسے صرف استعمال کی حد تک پسند تھی

جو لڑکی خود اپنی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتی لٹیروں کا کام ہے اسے لوٹنا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کبھی اپنی زندگی کے بارے میں نہیں سوچا تھا۔

لیکن کچھ دن پہلے جب زہرہ آنٹی نے پوچھا کہ تمہیں کس قسم کی لڑکی چاہیے۔

تو اس نے کہا تھا سیدھی سادی ایسی لڑکی جو اس کی دولت سے نہیں بلکہ اس سے پیار کرے۔ ان چالاک لڑکیوں کی جیسی بالکل بھی نہ ہو۔ اس کے چہرے کو دیکھ کر اسے سکون ملے

لیکن پھر خود ہی اپنی سوچ پر قہقہے لگا کر ہنسا اس دنیا میں سیدھی سادی لڑکی اور وہ بھی وہ جسے دولت کا لالچ نہ ہو ناممکن تھا

وہ ابھی تک اس لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اس کا فون بج اٹھا فون پر حسین کا نام دے کر سے فوراً ہی سمجھ میں آگیا کہ حسین اس کی ساری شرطیں پوری کر چکا ہے۔

اس نے حسین کو کہا تھا کہ وہ کسی ہوٹل میں نہیں رہے گا بلکہ اس کے گھر پر رہے گا لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ حسین کا گھر آفس سے بہت دور ہے ڈرائیور اسے ہرگز پسند نہ تھے تو مطلب صاف تھا کہ جب تک وہ ٹھیک سے سارے راستے نہیں سمجھ جاتا تب تک حسین کو اس کے ساتھ رہنا پڑے گا جبکہ ریحان کسی دوسرے شہر میں کام کرتا تھا۔

اس نے حسین کے سامنے اچھی خاصی شرطیں رکھی تھی کہ شاید وہ اسے پاکستان نہ بلائے اس سے پہلے وہ صرف ایک ہی بار پاکستان گیا تھا جب ان کے دوست قاسم کی شادی ہوئی تھی۔

اور اتفاقاً وہ اس کے نکاح میں شامل ہو گیا فون اٹھا کر جب حسین نے اسے ساری بات بتائی تو وہ ایکدم شوکڈ رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب میں قاسم کے گھر پر رہوں گا

اس نے ابھی بتایا تھا کہ وہ قاسم سے بات کر چکا ہے اور وہ قاسم کے گھر پر ہی رہے گا کیونکہ آفس ہوٹل سے بہت دور ہے۔

جس کی وجہ سے اسے کہیں قریب ہی رہنا ہو گا۔

لیکن یار اس سے تو ان دونوں کی پرسنل لائف ڈسٹرب ہو سکتی ہے دورک نے سوچتے ہوئے کہا وہ کسی کے بیچ میں رہنے کا عادی نہ تھا۔ وہ شروع سے اکیلا رہتا تھا

ایسا کچھ نہیں ہو گا میں نے قاسم سے مکمل بات کر لی ہے اسے تمہارے وہاں رہنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کی بیوی کو

ان کی پرسنل لائف کیسے ڈسٹرب ہو گی تم صرف وہاں پر جا کر سویا کرو گے میں تمہیں اپنے گھر میں رکھ لیتا لیکن وہ بھی آفس سے بہت دور ہے۔

اکیلے کیسے آیا کرو گے اور اس ایک مہینے کی تو بات ہے صرف ایک مہینے تک تمہیں پاکستان میں رہنا ہے پھر میں آجاؤں گا۔

وہ ٹھیک کہہ رہا تھا حسین کا گھر اس کے آفس سے بہت زیادہ دور تھا اور وہ راستوں سے بھی ٹھیک سے واقف نہ تھا جب کہ دورک کو ڈرائیور سے سخت چڑ تھی۔

حسین کو کبھی اندازہ نہ تھا کہ اسے دورک کے اتنے نخرے اٹھانے پڑے گے۔

Posted On Kitab Nagri

اور دورک کو امید نہ تھی کہ وہ اس کی ساری شرطیں پوری کرلے گا۔

اب مجبوراً نہیں سہی لیکن دورک کو پاکستان جانا ہی پڑے گا

....

دھنک بس پر چڑی اور ایک نظر پوری بس کو گھما کر دیکھا لیکن ابرش کہیں نظر نہ آئی۔

مطلب کے وہ چھٹی پر تھی اس سے پہلے کہ وہ تیزی سے نیچے اترتی بس کے ڈرائیور نے اسے گھور کر دیکھا اور بس اسٹاٹ کردی۔

ڈرائیور انکل پلیز مجھے یہیں چھوڑ دیں نا میں فوراً سے گھر کے اندر چلی جاؤ نگی پلیز مجھے نہیں جانا آج ابرش نہیں جارہی بالکل مزا نہیں آئے گا وہ ڈرائیور انکل کی منتیں کرنے لگی

لیکن ڈرائیور انکل نے بھی اس سے پرانے کہیں حساب چکانے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے بس کی سپیڈ بڑھادی۔

کیا کہا تھا موٹا گنجا آلو ڈرائیور انکل پرانی باتیں یاد کرواتے ہوئے بولے۔

اور دھنک کا منہ بن گیا مطلب صاف تھا تم جو چاہے کرلو تمہیں کالج کے اندر پہنچا کر ہی دم لینا ہے۔

اسے کالج کے باہر چھوڑ کر ڈرائیور نکل اونچی اونچی آواز میں قہقہے لگاتے اس کا مذاق اڑا رہے تھے۔

چھوڑوں گی نہیں گنجے موٹے آلو بدلہ لوں گی آپ سے۔

Posted On Kitab Nagri

گندے ڈرائیور انکل وہ ڈرائیور انکل کو کوستی کالج کے اندر چلی گئی۔

ابھی مشکل سے پہلا پیریڈ ہی گزرا تھا کہ اسے نیند آنے لگی اور آج تو ابرش بھی نہیں تھی جو اس کی نیند دور بھگاتی

۔

پتا نہیں چڑیل نے چھٹی کیوں کر لی آج کچھ تو ہوا ہو گا وہ کبھی ابرش کے بارے میں سوچتی تو کبھی کلاس ٹیچر کے بارے میں

ہر کوئی مجھے ہی کیوں گھورتا رہتا ہے وہ سوچتے ہوئے کتابیں اٹھا کر باہر آئی۔

ابھی مشکل سے دو پیریڈ ہی گزرے تھے جب کہ اس کی حالت رونے جیسی ہو گئی کالج میں سب کو نخرے دکھا دکھا کر وہ کہتی تھی کہ ابرش کافی ہے اس کی دوستی کے لیے باقی سب سے لڑنا تو اس کا فیورٹ کام تھا ہر کسی کی ٹانگ کیھچائی کرنے میں وہ سب سے آگے تھی۔

اور آج اسی بات پر وہ پچھتا رہی تھی کبھی ایک طرف سے کوئی لڑکی آکر اسے طعنہ مارتی تو کوئی دوسری طرف سے کہتی آج تمہارا بوائے فرینڈ نہیں آیا اور اس کا بوائے فرینڈ کون تھا ابرش اس نے تو ابرش کو کئی دفعہ مذاق میں کہا تھا کہ مجھ سے شادی کر لو اور تو اور اس نے ابرش کو یہ بھی کہا تھا کہ اپنا گھر چھوڑ کر میرے گھر آجاؤ کم از کم میرے مامی اور ماموں تمہاری مما بابا جیسے نہیں ہے وہ تمہیں بہت پیار کریں گے

جبکہ ابرش اس کی بچکانا باتوں پر ہمیشہ مسکرا دیتی۔

....

Posted On Kitab Nagri

دھنک گھر پہنچی تو گھر پر تالا لگا ہوا تھا۔

تبھی محلے کا چھوٹا سا بچہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا۔

دھنک باجی ماموں جان کو اسپتال لے کر گئے ہیں ان کی دکان میں آگ لگ گئی تھی ان پر جلتا ہوا پیلر گر گیا۔

یاسر ماموں کی حالت بہت خراب تھی مامی تو رو رو کر چلی گئی ان کے ساتھ وہ نو دس سالہ بچہ تیز تیز بول رہا تھا۔

جبکہ اس کی بات سنتے ہوئے دھنک کی جیسے دنیا ہی ہل کر رہ گئی۔

بچے کے پیچھے پیچھے ہی اس کی ماں بھی بھاگتے ہوئے آئی دھنک بیٹا کچھ نہیں ہوا سنبھال خود کو۔

اللہ بڑا رحیم ہے۔دعا کر تیرے ماموں کو کچھ نہیں ہو گا۔

اس کے آنسو دیکھتے ہوئے عورت نے فوراً آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا

چل بیٹا میرے گھر چل جب تک اسپتال سے کوئی خبر آتی

نجانے کس کی نظر لگ گئی یاسر کی دوکان تو اتنی اچھی چلتی تھی مجھے تو لگتا ہے کس نے جان بوجھ کر آگ لگائی ہے

۔

بیچارہ دکان کو جلنے سے بچا رہا تھا کہ پورا جلتا ہوا پیلر اس کی پیٹھ پر آ گرا۔

عورت کی باتیں سن کر وہ اور بری طرح رونے لگی

رونے سے کچھ نہیں ہو گا بیٹا دعا کر اپنے ماموں کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

عورت حوصلہ دیتی اسے اپنے گھر لے آئیں

جب کہ اس کے ماموں آگ میں جل گئے یہ بات سوچ سوچ کر ہی اس کے رونے میں شدت آرہی تھی

....

ایک دن میں زندگی بدل کر رہ گئی تھی اب وہ محسن کی منگیتر تھی کوئی رسم نہیں ہوئی تھی کوئی بات طے نہیں ہوئی تھی۔

بس تائی نے کہہ دیا تو کہہ دیا اب وہ ان کے گھر کی بہو تھی۔

کتنی خواہشیں ہوتی ہے نہ لڑکیوں کی۔ کوئی شہزادہ آئے گا جو انہیں اپنی دنیا میں لے جائے گا۔ اور پھر انہیں خوشیوں سے بھری زندگی دے گا۔

لیکن صرف خواہشیں ہی ہوتی ہے صرف خواب حقیقت میں ایسا کہاں ہوتا ہے۔

حقیقت میں تو ہوتا ہے۔

بس جہاں ماں باپ کہہ دیں لڑکی وہیں سر جھکا لیتی ہے اسے سر جھکانے میں کوئی مسئلہ نہ تھا وہ تو ہمیشہ سے ہی وہی شادی کرنا چاہتی تھی جہاں اس کے والدین چاہتے تھے۔

اس نے تو کبھی کسی شہزادے کے خواب نہ دیکھے تھے۔

لیکن اس کی مرضی پوچھنا اس کی پسند پوچھنا اس کے والدین کا فرض تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام میں بھی لڑکی کو اس کی پسند پوچھنے کا حق دیا گیا ہے۔

لیکن یہاں پر تو نا اس کو کسی نے کچھ بتایا اور نہ ہی پوچھا۔

اگر اسے فیصلے کا حق ہوتا تو محسن کی منگیتر کہلانے سے پہلے وہ زہر کھا کر مرنا پسند کرتی۔

اس کی بہن بھی تو اسی لیے گھر سے بھاگ گئی تھی کیونکہ وہ اس شخص سے نفرت کرتی تھی۔

محسن کی نظروں سے اسے خود بھی نفرت تھی۔

لیکن وہ کیا کر سکتی تھی آخر تھی تو وہ ایک بھاگی ہوئی لڑکی کی بہن ہی نہ۔

وہ اپنی تقدیر پر مسکرائی۔

یہی سب سوچتے ہوئے آج وہ کالج بھی نہیں جا پائی تھی نہ جانے دھنک اکیلے کیسے رہی ہو گی سارا دن اچانک ہی سے اپنی سہیلی کا خیال آیا۔

وہ بچکانا حرکتیں کرتی تھی بالکل بچوں جیسی زندگی گزار رہی تھی

اس کی مامی اور ماموں اسے بڑا ہونے ہی نہیں دے رہے تھے وہ اسے بچوں کی طرح ٹریٹ کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ خود کو بچہ ہی سمجھتی تھی لیکن اس کی اکلوتی دوست اس کا ہر درد سمجھتی تھی۔

ہاں وہ خاص تھی اس کے لیے

....

Posted On Kitab Nagri

آج پھر وہ اس سے ملنے کے لئے کالج آیا تھا۔

نجانے یہ لڑکی کہاں ہے

وہ تین دن سے مسلسل یہاں آرہا تھا۔ لیکن دھنک کالج کیوں نہیں آرہی تھی وہ سمجھ نہیں پایا

وہ اس دن پرنسپل سے کچھ نہیں پوچھ پایا تھا لیکن آج مجبوری کے انتہا یہ تھی کہ اگر وہ اسے نہ دیکھتا تو نہ جانے وہ کیا کر بیٹھتا

پرنسپل کے آفس میں آکر اس نے ڈائریکٹ ہی دھنک کے بارے میں پوچھا تھا

آپ کیوں اس کے بارے میں پوچھ رہے ہیں پرنسپل نے پوچھا۔

بس ایسے ہی تابش کو کوئی بات نہیں سوجی تھی۔

سمجھ سکتا ہوں اور لڑکی 17 سال کی ہے لیکن بالکل بچوں جیسی باتیں کرتی ہے۔ حالانکہ اس عمر میں لڑکیاں بہت سمجھدار ہو جاتی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے گھر میں جو ماحول اس کو مل رہا ہے اسی کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو ابھی تک بچہ سمجھتی ہے۔

لیکن اس میں نہ تو اس کی کوئی غلطی ہے اور نہ ہی اس کے والدین کی میرا مطلب ہے اس کے ماموں اور مامی تھی

۔

بیچاری بچپن میں یتیم ہو گئی تھی اس کی پرورش اس کے ماموں نے کی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اسے بہت لاڈ اور پیار سے پالا ہے بالکل بچوں کی طرح ٹریٹ کرتے ہیں زندگی کی بے رحمی اس نے دیکھی ہی نہیں ہے شاید اسی لئے آپ اس کے بارے میں پوچھ رہے ہوں گے۔

لیکن زندگی کی اس سے بڑی اور کیا بے رحمی ہوگی پانچ چھ سال کی عمر میں اس کے والدین ایک ایکسیڈنٹ میں مارے گئے۔ پرنسپل نے تفصیل سے بتایا

وہ کافی دن سے کالج نہیں آرہی وجہ تو میں نہیں جانتا۔ لیکن یقیناً اس کی سہیلی جانتی ہوگی وہ ایک ہی محلے میں رہتی ہیں۔

اگر آپ چاہیں تو میں اس سے پوچھ کر بتا سکتا ہوں۔

اس سال اس کالج سے پڑھی لڑکیوں کو تابش نوکری دے رہا تھا اور یہ بہت بڑی بات تھی ان کے کالج کے لیے ۔

اسی لیے وہ تابش کے ساتھ کسی بھی قسم کی بدمزگی نہیں چاہتے تھے اسی لیے آفر کرتے ہوئے کہنے لگے۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے دو تین بار آیا تو سرسری سی نظر پڑی اس لڑکی پر مجھے تھوڑی الگ لگی اس لیے پوچھا تھا تابش نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا اور اٹھ کر باہر آگیا۔

لیکن اس وقت اس لڑکی کو دیکھنے کی چاہت شدت سے جاگی تھی

....

Posted On Kitab Nagri

دورک پاکستان آچکا تھا لیکن اس کی یہی ضد تھی کہ وہ قاسم کے گھر جا کر نہیں رہنا چاہتا اسکا فلیٹ دو تین کمروں پر مشتمل تھا جس کی وجہ سے وہ ان کے گھر جانے پر ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا۔

لیکن حسین نے اسے منا لیا تھا قاسم خود بھی آیا تھا اس سے ملنے کے لیے۔ جس کی وجہ سے اب اسے ماننا پڑ گیا تھا

۔

لیکن اس نے یہی سوچا تھا کہ جلد از جلد وہ آفس کے آس پاس ہی کوئی اور گھر یا روم دیکھ لے گا۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ حسین زیادہ سے زیادہ وقت اپنے گھر پر گزارے۔

اس کے ماں باپ کو اس کی ضرورت تھی۔

دورک نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ رضوان صاحب اور زہرہ کو سنبھال سکے لیکن حقیقت یہی تھی کہ وہ ان کا اصل بیٹا نہیں تھا انہیں اس کی ضرورت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

اچھا بیگم جانی آپ کو جو بھی چیزیں چاہیں آپ لے لیں میں یہی مارکیٹ کے باہر کھڑا ہوں۔

رانیہ آج قاسم کی منتیں کر کے اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لائی تھی۔

قاسم بہت دنوں سے مصروف تھا جس کی وجہ سے گھر کا بہت سارا سامان لانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج دورک ان کے گھر آرہا تھا جس کی وجہ سے قاسم جلدی گھر آیا تھا۔

اور اب وہ قاسم کو زبردستی اپنے ساتھ مارکیٹ لے آئی تھی۔

اس کی ڈیلیوری کو بس تین ہفتے باقی تھے۔قاسم اسے کبھی زیادہ کام نہیں کرنے دیتا تھا اگر مارکیٹ میں زیادہ عورتوں کا ہجوم نہ ہوتا تو وہ اسے اکیلے اندر بھی نہ جانے دیتا۔

وہ باہر گاڑی کے قریب کھڑا اس کا انتظار کرنے لگا۔

اسے ڈر تھا کہیں رانیہ کی طبیعت خراب نہ ہو جائے۔ویسے تو رانیہ اور اس کا بے بی بہت ہیلدی تھا قاسم ان دونوں کا بہت خیال رکھ رہا تھا لیکن آخری دنوں میں احتیاط کی زیادہ ضرورت تھی۔

قاسم کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا جبکہ رانیہ ہمیشہ ضد کرتی اور قاسم کو اس کی ضد ماننی پڑتی۔

ابھی رانیہ نے تھوڑا ہی سامان خریدا تھا کہ اسے چکر آنے لگے۔

تو وہ سیٹ پر بیٹھنے لگی۔

جب ایک عورت اچانک سے اس کے قریب سے گزری اور رانیہ کو دھکا لگ گیا۔

اس سے پہلے کہ وہ گرتی کسی نے اسے تھام لیا تھا۔

اس عورت کو وہ لاکھوں کے بیچ میں بھی پہچان سکتی تھی آخر جنم دیا تھا اس نے۔

امی۔۔رانیہ نے تڑپ کر پکارا تھا جبکہ وہ اسے سہارا دیتی سیدھا کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ان کے ہاتھوں میں دو اور ہاتھ شامل ہوئے اس نے ایک نظر اٹھا کے ابرش کو دیکھا۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہ ابرش کا ہاتھ تھام کر اسے لے کر جانے لگی۔

امی میری بات تو سنیں رانیہ نے پکارا تھا۔

مر گئی تمہاری امی مر گیا تمہارا باپ تمہاری بہن بھی مر چکی ہے اسی دن مر گئے تھے ہم لوگ جس دن تم گھر سے باہر نکلی تھی۔

کون ہو تم ہم تمہیں نہیں جانتے معاف کرو وہ ابرش کا ہاتھ تھام کر گھسیٹتے ہوئے اسے باہر لے جانے لگی۔

امی پلیز خدا کے لئے میرے ساتھ اس طرح نہ کریں میں بہت مجبور تھی

مجبور تھی تم کیا اتنی مجبوری تھی کہ اس مجبوری کی خاطر اپنے باپ کو ساری زندگی کے لیے کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا تم نے۔

کیا اتنی بڑی مجبور تھی کہ اپنی ہی ماں کے لیے زندگی بھر کا طعنہ بن گئی تم۔

مجبور تو میں ہوں کہ مجھے اپنی انیس سال کی بیٹی کی شادی ایک 37 سالہ آدمی سے کروانے پڑ رہی ہے۔

کیونکہ اس کی بھاگی ہوئی بہن کی وجہ سے اس کا رشتہ اچھی جگہ نہیں ہو رہا۔

بتاؤ ان سب سے بڑی کون سی مجبوری تھی تمہاری ایسی کونسی مجبوری تھی جس کی وجہ سے تم نے تین زندگی برباد کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ مجھے اب خاموش کیوں ہو۔

میں زندگی بھر تمہاری طرف ہاتھ نہ بھر آتی اگر تم اس مرحلے سے نہ گزر رہی ہوتی۔

جاو رانیہ بی بی اپنی خوشیاں مناؤ۔ مر گئے تمہارے والدین مر گی تمہاری بہن۔

امی نے غصے سے کہا

امی ایک بار بات تو سن لیں میری

رانیہ نے روتے ہوئے کہا جبکہ وہ اس کی بات سنے بغیر ہی وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی

اچانک کی رانیہ کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔

اس کی آنکھیں آہستہ آہستہ بند ہو رہی تھی وہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی

ایک منٹ امی میرا بیگ اندر چھوٹ گیا۔ ایک منٹ میں آتی ہوں ماں کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑواتی وہ واپس اندر بھاگ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن رانیہ کو زمین پر بیٹھا دیکھ کر دوڑ کر اس کے قریب آئی۔

آپی۔۔۔اس نے پکارا لیکن رانیہ نے آنکھیں نہ کھولیں۔

خدایا میں کیا کروں وہ پریشانی سے آگے پیچھے کسی کو مدد کے لئے ڈھونڈنے لگی تب اچانک ہی ایک آدمی آ کر اس کے قریب بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

رانیہ کیا ہوا ہے اسے اس آدمی کی نظروں کی بے چینی ابرش کو رانیہ کے ساتھ اس شخص کا رشتہ بیان کر گئی تھی ۔

پتہ نہیں اچانک بے ہوش ہو گئی ہیں۔ ابرش نے روتے ہوئے بتایا جبکہ وہ آدمی اس کہ آنسوؤں کی پرواہ کیے بغیر رانیہ کو اٹھا کر باہر کی طرف بھاگ گیا۔

....

وہ اس کی سامنے اس کی بہن کو اٹھا کر لے گیا لیکن اس کے انداز میں اپنی بہن کے لئے محبت دیکھ کر وہ پہچان چکی تھی وہ ضرور اس کا سائبان تھا۔

جیسا بھی تھا محسن سے تو اچھا ہی تھا۔

اس کی آنکھوں میں اس کے لئے پروا تھی اس کے انداز میں اس کے لئے محبت تھی۔

اگر اس شخص کے لیے اس نے محسن کو چھوڑ دیا تھا تو بالکل ٹھیک کیا تھا لیکن اس شخص کے لئے اس نے اپنے والدین کو ٹھکرا دیا تھا کیا وہ بھی ٹھیک تھا

ابرش خود سے یہ سوال کر رہی تھی جب اس کے کندھے پر کسی عورت نے ہاتھ رکھا ارے یہ تو رانیہ تھی نہ

قاسم اسے کہاں لے کر گیا ہے لگتا ہے طبیعت خراب ہو گئی ہے اس کی۔

Posted On Kitab Nagri

عورت نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا یقیناً وہ انہیں جانتی تھی آپ جانتی ہیں انہیں ابرش نے بیچینی سے پوچھا رانیہ کے طبیعت کو لے کر وہ بھی بہت پریشان تھی

ارے جانتی ہوں یہ تو ہماری ہی بلڈنگ میں رہتی ہے بلکہ میرے فلیٹ سے اوپر والے فلیٹ میں یہ دونوں میاں بیوی ہی تو رہتے ہیں چار سال کے بعد اللہ اولاد دینے جا رہا ہے طبیعت خراب رہتی ہے رانیہ کی۔

کیا آپ مجھے ان کا ایڈریس بتا سکتی ہیں اور ابرش نے بے چینی سے کہا

وہ جانا نہیں چاہتی تھی اپنی بہن سے ملنا بھی نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی حالت دیکھ کر وہ پوچھے بھی بنا نہ رہ سکی۔

ہاں بتا سکتی ہوں۔ عورت نے اس کی بیچینی دیکھتے ہوئے اسے رانیہ کا ایڈریس بتا دیا۔

وہ اس سے ملنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی لیکن نہ جانے کیوں اس نے پھر ایڈرس لے لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

پرنسپل صاحب اپنے آفس سے باہر نکلے تو کلاس کی طرف سے ابرش کو آتے دیکھا۔

_۔ابرش نے انہیں اپنی طرف آتے دیکھ کر فون سلام کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹا آپ کی دوست نہیں آرہی بہت دنوں سے آپ کو پتہ ہے نہ آپ لوگوں کے ایگزام ہونے والے ہیں اس طرح سے سٹڈیز ضائع کرنا بہت خراب بات ہے بیٹا پرنسپل سر تابش کی نظروں میں دھنک کے لئے جذبات دیکھ چکے تھے۔ وہ لڑکا بھی انہیں بہت شریف لگا تھا۔

اور وہ یہ بھی سمجھ چکے تھے کہ تابش نے دھنک کے بارے میں کیوں پوچھا ہے۔

دراصل سر اس کے ماموں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے دوکان میں آگ لگنے کی وجہ سے۔ ابرش نے بتایا۔

یہ تو بہت بُرا ہوا۔ اللہ رحم کرے۔ جائیں آپ اپنی کلاس میں۔ آپ کی کلاس شروع ہو چکی ہے

سر نے افسوس سے کہتے ہوئے اسے کلاس کی طرف بھیجا۔

تابش تین چار دن سے مسلسل آرہا تھا۔

سر کو یقین تھا کہ وہ یہاں صرف دھنک کے لیے ہی آتا ہے۔

اتنے عام سے کالج کی وہ اتنی زیادہ مدد کر رہا تھا وہ اپنے آفس میں یہاں کی لڑکیوں کو موقع دے رہا تھا۔

یہ کوئی چھوٹی سی بات نہ تھی۔

وہ کافی شریف اور سلجھا ہوا لڑکا لگتا تھا۔ اسی لئے انہوں نے دھنک کے بارے میں اسے انفارم کرنے کا سوچا اگر وہ صبح یہاں آتا ہے تو وہ اسے دھنک کے بارے میں ضرور بتانے والے تھے۔

....

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا عظیم اتنے پریشان کیوں ہیں۔۔؟ عظیم صاحب کو کل ہی ہسپتال سے واپس لایا گیا تھا۔

پیلر گرنے کی وجہ سے نہ صرف ان کی پیٹھ بری طرح سے جھلس گئی تھی بلکہ ان کی کمر کی ہڈی بھی ٹوٹ چکی تھیں۔

دھنک نے تو رو رو کر برا حال کیا تھا۔

دوکان کا افسوس کرنے کے لیے بھی بہت لوگ آئے ایک دکان ہی تو ان کا سہارا تھا جو چھین گیا۔

دوکان کو بچاتے بچاتے عظیم نے اپنی ساری جان لگا دی لیکن پھر بھی دوکان کو نہ بچا پایا۔

زینب ابھی ابھی دھنک کو زبردستی کمرے میں بھیج کر آئی تھی وہ کل ساری رات بھی جاگتی رہی تین دن سے وہ کالج بھی نہیں جارہی تھی زینب نے اب زبردستی اسے آرام کرنے کے لیے بھیجا تھا لیکن پھر بھی وہ اپنی حساس طبیعت سے مجبور اٹھ کر پھر سے ماموں کے کمرے میں آنے لگی جب زینب مامی کی آواز سنی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زینت دکان میں سب کچھ جل گیا کچھ بھی نہیں بچا کمیٹی کے پیسے تک جل گئے وہ پیسے جو میں نے اپنی بچی کی شادی کے لئے رکھے تھے وہ سب بھی جل گئے سب کچھ برباد ہو گیا میری ساری زندگی کی کمائی لوٹ گئی۔

ماموں پریشانی سے بول رہے تھے دھنک کو اس وقت اندر جانا ٹھیک نہ لگا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان نہ ہوں ابھی دھنک ہے ہی چھوٹی سی کرلیں گے اس کی شادی ہو جائیں گے پیسے آپ پریشان نہ ہوں وہ انہیں پریشان دیکھ کر ان کے قریب آگئی تھی۔

کہاں سے ہوں گے زنبت کہاں سے ہوں گے پیسے ہمیں تو کھانے کے لالے پر جائیں گے کہاں سے لاؤں گا میں پیسے کہاں سے کروں گا میں اپنی معصوم بچی کی شادی۔لوگ میرے منہ پر تھوکیں گے کہ بھانجی پال لی اور ٹھیک سے اس کی شادی تک نہ کر سکا۔

زینب میں بہت سارے لوگوں کا قرضدار ہو چکا ہوں دوکان میں کمیٹی کے پیسے تھے جو کچھ لوگوں نے میرے پاس ڈالی ہوئی تھی کہاں سے دونگا میں ان سب کے پیسے۔

ماموں پریشانی سے بولے۔

کتنے پیسے تھے------؟مامی نے پوچھا

15 لاکھ میں نے دھنک کی شادی کے لیے جمع کیے تھے۔

اور گیارہ لاکھ امانت کے طور پر لوگوں نے میرے پاس رکھو آئے ہوئے تھے انہیں میں کمیٹیاں بھی شامل تھی۔

زینت میں کہاں سے دونگا ان لوگوں کو پیسے---۔

کیا ہو گیا ہے عظیم آپ پریشان نہ ہوں جن جن لوگوں نے آپ کے پاس امانت کے طور پر رقم رکھوائی تھی وہ جانتے ہوں گے کہ آپ کے ساتھ حادثہ ہوا ہے ہمارا سب کچھ تباہ ہو گیا ہے ہر انسان آنکھیں اور عقل رکھتا ہے زینب نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں زینب وہ پیسے امانت کے طور پر تھے کمیٹی کے طور پر تھے قرض کے طور پر تھے۔زندگی میں حادثات ہوتے رہتے ہیں لیکن امانت ہر قیمت پر لٹانی پڑتی ہے۔

ماموں نے سمجھاتے ہوئے کہا جبکہ باہر کھڑی دھنک بس یہ سوچ رہی تھی کہ ماموں ان سب کے پیسے کیسے چکائیں گے۔

اتنی زیادہ رقم کس طرح سے واپس کریں گے ڈاکٹر نے تو ماموں کو تقریبا چھ ماہ تک بستر سے اٹھنے سے منع کیا تھا۔

....

دورک کو قاسم کے فلیٹ میں رہنا بہت عجیب لگ رہا تھا اس نے نوٹ کیا تھا قاسم رانیہ کا خیال رکھ رہا تھا اس کی طبیعت بہت خراب تھی جبکہ اس کے باوجود بھی اس کا سارا دھیان دورک کی طرف تھا دورک کو عجیب شرمندگی ہو رہی تھی

اس وقت اس کی بیوی کو سب سے زیادہ قاسم کی ضرورت تھی اور قاسم دوست میں الجھ کر رہ گیا تھا۔

جس کی وجہ سے وہ اپنی بیوی کا خیال ٹھیک سے نہیں رکھ پا رہا تھا۔

دو دن بعد حسین یہاں سے جانے والا تھا وہ دورک کو تقریبا سارہ کام سمجھا چکا ہو گا۔

دورک کو ابھی فلیٹ کے بارے میں زیادہ کچھ سمجھ تو نہ آیا تھا سوائے اس کے کہ صبح ایک میڈ آتی ہے جو گھر کی صفائی کرتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کاناشتہ قاسم بناتا ہے۔یاشاید رانیہ کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ بنا رہا تھا۔

دوپہر اور رات کا کھانا وہ اپنے آفس سے ہی کھاتا تھا۔

دورک کو یہاں رہتے ہوئے تیسرا دن تھا لیکن ابھی تک وہ رانیہ سے نہیں ملا تھا۔

طبیعت خراب ہونے کے وجہ سے ڈاکٹر نے اسے بیڈ ریسٹ کرنے کے لئے کہا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ باہر نہیں آتی تھی اور دورک کو ان کے کمرے میں جاتے ہوئے عجیب لگتا تھا۔

....

وصی تمہیں شرم نہیں آتی روز ٹیچر تمہاری اتنی انسلٹ کرتے ہیں اور تم ہو جو بے شرموں کی طرح آگے سے ہنستے ہی رہتے ہو

اگر بے عزتی ہی کروانی ہے تو کلاس میں آتے ہی کیوں ہو پڑھنا تو تم نے ویسے بھی نہیں ہوتا حیا نے آج تپ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کہ وہ پوری کلاس کو بتا چکا تھا کہ حیا اس کی دوست ہے اور اسے کوئی تنگ نہ کرے اور جب وہ اپنے ہی دوست کی اس طرح سے پوری کلاس کے سامنے انسلٹ ہوتے دیکھتی تھی تب اسے وصی پر بہت غصہ آتا ہے

لیکن وہ بھی دنیا کا سب سے ڈھیٹ آدمی تھا جسے ذرا اثر نہ تھا ان سب باتوں کا۔

مائی ڈیئر فرینڈ تمہیں کس بے وقوف نے کہا ہے کہ میں یہاں یونی میں پڑھنے کے لئے آتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کسی لیے آتے ہو حیا اسی کے انداز میں بولی۔

میں ان معصوم لڑکیوں کے پیچھے آتا ہوں جو مجھے دیکھ دیکھ کر جیتی ہیں۔

جو مجھے نہار نہار کر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہیں۔

جینے میں ایک دن نظر نہ آؤں تو کہیں صدمے سے مر نا جائے ان کی زندگی بچانے کے لئے آتا ہوں میں۔

ہاں میں تمہیں میں بہت بے درد انسان نظر آتا ہوں لیکن بہت نرم دل انسان ہوں وصی اوور ایکٹنگ کی حدیں توڑ دیتے ہوئے بولا۔

مائی ڈیئر فرینڈ پہلی بات تو جو تمہیں لگتا ہے کہ یہ لڑکیاں تم پر مرتی ہیں وہ تم پر مرتی نہیں تم پر ہنستی ہیں۔ یہ جو تمہیں نہار نہار کر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہیں وہ تم پر ترس کھاتی ہیں۔ اگر تم انہیں ایک دن نظر نہیں آؤ گے نہ تو ہاں صدمہ انہیں ضرور ہو گا کیونکہ ایک دن جو کر نظر نہیں آئے گا۔

اسی لئے اپنی یہ خوش فہمیوں کی دکان بند کرو اور تھوڑا سی سٹڈیز پر دھیان دو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ورنہ میں تم جیسے نالائق انسان کے ساتھ دوستی نہیں کر سکتی۔ حیا کینٹین کے ڈیکس پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

تم نے مجھے نالائق کہا حیا تم بھول گئی کہ میں نے تمہیں ہاہا پتا ہے مجھے تم نے مجھے اپنی بنائی ہوئی اسائنمنٹ دینے کا احسان کیا تھا اور پچھلے پندرہ دن سے اس احسان کو بار بار مجھ پر جتا رہے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

میں مانتی ہوں تم نے مجھ پر احسان عظیم کیا ہے لیکن وہ احسان عظیم لینے کی غلطی میں کر چکی ہوں اور اس سے بڑی غلطی تم سے دوستی کرنے کی ہے۔

دیکھو وصی اب میں تم سے تب ہی بات کروں گی جب تم آج کی اسائمنٹ تیار کر کے لاوگے ورنہ مجھ سے بالکل بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حیا ناراضگی سے اٹھ کر چلی گئی جبکہ وصی اس کی باتوں پر صرف مسکرائے جا رہا تھا۔

لگتا ہے آپ میڈم کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے تھوڑی سی محنت کرنی پڑے گی وصی بناویٹر کو آرڈر لکھوانے لگا جبکہ حیا کا ڈرائیور آچکا تھا اور اب وہ گھر جانے والی تھی

گھر میں عجیب سی خاموشی تھی دھنک تھی چھپ تھی نہ کوئی شرارت کرتی نہ ہی کوئی فرمائش۔

اس کی خاموشی مامی بہت شدت سے لوٹ کر رہی تھیں انہیں تو اپنی ہنستی کھیلتی دھنک ہی اچھی لگتی تھیں۔

Kitab Nagri

ماموں کے ایکسیڈنٹ کو آج چھ دن گزر چکے تھے۔

www.kitabnagri.com

اوان چھے دنوں کے بعد ہی کچھ لوگ پہنچ ائے جن کو ماموں نے پیسے دینے تھے۔

یار راحیل تم میرا حال دیکھ تو رہے ہو کہاں سے لا کر دوں میں تمہیں پیسے۔

Posted On Kitab Nagri

میں کوشش کرتا ہوں کچھ عرصے میں اپنی دکان پھر سے ڈالنے کی کوشش کروں گا میں تمہارے سارے پیسے لٹا دوں گا آج تک ماموں کے گھر میں پیسے مانگنے کے لیے کوئی نہ آیا تھا وہ یہ سارے معاملات گھر سے باہر کی دیکھتے تھے۔

کہاں سے دو گے عظیم چلنے کے تم قابل نہیں رہے۔

ایک وہ دکان ہی تو تھی تمہارے پاس مجھے تو لگتا ہے کہ دوکان کو آگ تم نے خود جان بوجھ کر آگ لگائی ہے تا کہ تم ہمارے پیسے واپس نہ کرو راحیل ماموں کی بات سن کر بڑک اٹھا۔

یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم راحیل مجھے کیا فائدہ بلا

اپنی ہی دوکان میں اگ لگانے کا۔

صرف تمہارا نقصان نہیں ہوا ہے میری دکان جل گئی 22 سال سے وہ دوکان چلا رہا تھا میں صرف تمہارے پیسے نہیں تھے اور بھی لوگوں کے تھے۔

میری بیٹی کی شادی کیلئے رقم تھی۔

میں تو یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا ہوں کہ میں اپنی بچی کی شادی کس طرح کرونگا اور تم ہو جو مجھے طعنے مار رہے ہو۔

میں یہ سب کچھ نہیں سننا چاہتا عظیم دو ماہ بعد میری بیٹی کی شادی ہے اور یہ تم بھی جانتے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

سسرال والے ڈیمانڈ کر رہے ہیں پوری نہ ہونے کی صورت میں وہ بارات لے کر نہیں آئیں گے نکاح ہو چکا ہے میری بچی کا۔

مجھے بس یہ بتا ہے کہ تمہارے پاس دو ماہ ہیں کہیں سے بھی مجھے میری رقم واپس کرو۔

مجھے غلط مت سمجھنا حسین لیکن میری بچی کی زندگی کا سوال ہے راحیل ہاتھ جوڑتا اس کے قریب سے اٹھ کھڑا ہوا۔

جب کے ان دونوں کی آوازیں باہر تک آ رہی تھی۔

ڈھنک بالکل خاموش تھی جبکہ مامی کا یہی ماننا تھا کہ دھنک ان معاملات سے دور رہے۔اسے ان چیزوں کی سمجھ ہی نہیں۔

لیکن شاہد وہ یہ بھول چکی تھی کہ وہ گھر کے لاڈ پیار کی وجہ سے بچکانا حرکتیں کرتی ہے لیکن سہی اور غلط کی پہچان وہ خود بھی رکھتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

آج اتوار تھا جس کی وجہ سے دورک آفس نہیں تھا۔

دوبارہ اس کا دل چاہا کہ کہیں چلا جائے لیکن کہاں پاکستان میں تو کسی کو جانتا ہی نہیں تھا آفس اس کا بند تھا اور حسین تو آج ریحان سے ملنے کراچی گیا ہوا تھا۔

کہاں جا رہے ہو قاسم قاسم کو کہیں جاتے دیکھ کر وہ پوچھے بنا نہ رہ سکا۔

Posted On Kitab Nagri

یار وہ آفس میں کچھ کام آگیا ہے وہاں جا رہا ہوں۔ تمہارا ناشتہ میں نے بنا دیا ہے قاسم نے مصروف انداز میں بتایا

یار آج تو سنڈے ہے سنڈے کو کون کام پر جاتا ہے کچھ شکل سے ہی کافی بیزار لگ رہا تھا قاسم اس کی شکل دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا۔

وہ لالے کی جان صرف تھوڑی دیر کے لئے جا رہا ہوں جلدی سے واپس آؤں گا پھر انجوائے کرتے ہیں

وہ اس کا موڈ بنانے کے لئے بولا۔

ٹھیک ہے جب تک تم واپس آتے ہو تب تک میں تھوڑی دیر کے لئے سو جاتا ہوں رات کو بھی دیر سویا تھا دورک نے بتاتے ہوئے واپس کمرے کی راہ پکڑی۔

....

پرسوں ہی تو تم اپنی ماں کے ساتھ گئی تھی بازار اب پھر سے کیوں جانا ہے ابو نے پوچھا۔

ابو وہ اس دن میں بہت ساری چیزیں بھول گئی تھی امی نے بھی اتنی جلدی مچا رکھی تھی کہ میں کچھ لے ہی نہیں پائی۔

اور آجکل دھنک بھی بہت پریشان ہے تو میں نے سوچا اسے تھوڑی دیر کے لیے باہر لے جاتی ہوں اگر آپ اجازت دیں تو

ابرش نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن جلدی واپس آنا یہ نہ ہو کے سارا دن بازار میں ہی گھومتی رہو۔۔

نہیں ابو میں بس تھوڑی سی ہی دیر میں آجاؤں گی بس ایک دو چیزیں لینی ہیں۔ ابرش نے اجازت ملنے کی خوشی میں کہا۔

جب سے ابرش کی منگنی طے ہوئی تھی تب سے ہی ابا بہت خوش رہنے لگے تھے۔

اور جب سے ابرش نے رانیہ کی وہ حالت دیکھی تھی تب سے پریشان تھی۔ وہ اپنے دل کو بہت سمجھانے کے باوجود بھی خود کو رانیہ کے قریب جانے سے روک نہیں پائی تھی۔

اسی لئے آج وہ اس سے ملنے جانے کا ارادہ رکھتی تھی

اس نے نہ تو امی کو اس بارے میں بتایا تھا اور نہ ہی ابو کو بس اکیلے ہی اس سے ملنے جانا چاہتی تھی اس کی حالت دیکھ کر وہ بہت بے حد پریشان تھی

دھنک بھی آج کل گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی اس کا ارادہ اس کا موڈ بھی ٹھیک کرنے کا تھا۔

www.kitabnagri.com

ابو کی اجازت ملنے کے بعد وہ جلدی سے اپنی چادر لینے گئی اس کا ارادہ سیدھا دھنک کے گھر جانے کا تھا

....

ہاں دھنک چلی جاؤ۔ تم تو کتنے دنوں سے گھر سے ہی نہیں نکل رہی ماموں نے پیار سے سمجھایا۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش نے اس کی بہت منتیں کی تھی لیکن وہ کہیں باہر نہیں جانا چاہتی تھی وہ تو ایک ہفتے سے کالج تک نہیں جارہی تھی وہ ابھی ابرش اکیلے سب سنبھال رہی تھی اس کے نوٹس بھی بنا رہی تھی۔

نہیں ماموں میرا دل نہیں کر رہا دھنک نے اداسی سے کہا۔

دیکھو میری جان میں جانتا ہوں تو میری وجہ سے اداس ہو لیکن اس طرح سے تمہیں اداس دیکھ کر میری ہمت ٹوٹ جائے گی تم جانتی ہو نہ تم میری ہمت ہو۔

اگر تم ہی اس طرح سے اداس رہنے لگی تو میرا کیا بنے گا ماموں نے اسے پیار سے سمجھایا۔

ماموں نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ اس معاملے کو لے کر اتنی سیریس ہو جائے گی وہ لوگ تو ابھی تک اسے نادان بچی سمجھے ہوئے تھے

لیکن ماموں میرا دل نہیں کر رہا۔

میں جانتا ہوں میری جان لیکن مجھے پتا ہے ابرش کے ساتھ کہیں بھی جا کر تمہارا دل لگ جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مامی بھی اسے اتنی بار کہہ چکی تھی لیا ابرش کے گھر چلی جاؤ ابرش کے اور وقت گزار آو۔

لیکن وہ نہیں مان رہی تھی اب ابرش خود گھر آئی تو مامی نے بھی یہی کہا کہ وہ اس کے ساتھ ضرور جائے اس کی اداسی سب کو اداس کیے ہوئے تھے۔

ماموں تو اسے دیکھ دیکھ کر جیتے تھے اسی کی شرارتوں سے تو یہ گھر آباد تھا اور اب وہ خاموش ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ماموں اور ممانی کے بار بار کہنے پر وہ مجبور ہو کر اس کے ساتھ آ گئی۔

لیکن راستے میں اس نے آ کر بتایا کہ وہ کہیں شاپنگ پر نہیں بلکہ رانیہ کے فلیٹ میں جا رہے ہیں

....

آج اتوار تھا۔

آج دھنک کا کالج بند تھا پچھلے ایک ہفتے سے وہ مسلسل وہاں جا رہا تھا لیکن آج یہ ممکن نہ تھا۔

پرنسپل سر نے جب اسے یہ بتایا کہ ان کی دکان میں آگ لگنے کی وجہ سے اس کے ماموں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے جس میں ان کی کمر کی ہڈی ٹوٹ چکی ہے اسے بہت افسوس ہوا۔

اسے یقین تھا کہ دھنک اس وقت بہت اداس ہو گئی۔

اس کا بہت دل چاہا کہ اس کے پاس جائے اس کا درد بانٹے لیکن یہ اتنا بھی آسان نہ تھا وہ اس کے پر کیا حق رکھتا تھا۔

اور رشتے تو حق بنتے ہیں۔

اور اس کے پاس نہ تو کوئی رشتہ تھا اور نہ ہی حق۔

یکطرفہ محبت کی بنیاد پر وہ اس پر حق نہیں جتا سکتا تھا۔

میں تمہیں مانگ لوں گا دھنک اپنے لیے میں بہت جلد تمہیں اپنی زندگی میں شامل کروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ معاملہ ٹھنڈا ہو جائے پھر مم ڈیڈ سے اس بارے میں بات کرتا ہوں۔

سب سے پہلے دھنک کو بتاؤں گا اگر وہ راضی ہو تب ہی مم ڈیڈ کو اس کے گھر لے کے جاؤں گا۔

تابش نے سوچا۔

دھنک اس کے ذہن پر اس حد تک سوار ہو چکی تھی کہ وہ جلد سے جلد اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا ۔اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ کسی لڑکی کو اس طرح سے چاہنے لگے گا کہ اس کی تکلیف کا سوچ کر بھی وہ اداس ہونے لگے

اس کے ذہن میں صرف ایک ہی بات چل رہی تھی کہ دھنک اس وقت پریشان ہے اداس ہو گئی شاید رو بھی رہی ہو گی اس کے آنسوؤں کا سوچ کر تابش اندر بھی اندر گھوٹ رہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ ابھی اور اسی وقت اپنی دھنک کے پاس جائے اس کا دکھ بانٹے اسے اپنے ساتھ کا یقین دلائیں لیکن یہ اتنا بھی آسان نہ تھا

ابرش مجھے لگتا ہے ہمیں جھوٹ بول کر یہاں نہیں آنا چاہیے تھا ہمیں تو ٹھیک سے ایڈریس بھی نہیں پتہ اور منہ اٹھا کر یہاں آ گئیں۔

ارے یار پتا تو ہے اس سے بلڈنگ کے فلیٹ نمبر 7 میں رہتی ہیں وہ۔ وہ خود بھی کافی کنفیوز ہو رہی تھی لیکن پھر بھی اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولی۔

اگر تُو مجھے پہلے بتا دیتی تو میں کبھی تیرے ساتھ اس طرح سے نہیں آتی مجھے تیرے ساتھ آنا ہی نہیں چاہیے تھا دھنک نے منہ بنا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

واہ میں نے ہمیشہ تیرا ساتھ دیا تیرے ہر الٹے سیدھے کام میں تیرے برابر کی شریک رہی اور اب جب مجھے تیری ضرورت ہے تو "مجھے آنا ہی نہیں چاہیے تھا"

تیرے گھر کا کھانا روز میں کھاتی ہوں تاکہ تو ٹھیلے والے انکل کی چاٹ کھا سکے۔

تیرے ماموں مامی سے جھوٹ بول کر تجھے اپنے گھر کی جگہ ثانیہ کے جھولے پر لے کے جاتی ہوں۔اُس وقت تو تُو کہتی تھی کہ ہم کرائم پارٹنرز ہیں بیسٹ فرینڈ ہیں یار ہیں دوست ہیں ذرا سی مدد کرنے کا کیا بولا بول دیا نکل گئی تیری ساری دوستی ابرش نے اگلے پچھلے سارے احسان جتائے۔

ہاں کہا تھا کہ ہم کرائم پارٹنر ہے مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں کرائم کرنے ہی نکل پڑو۔

ذرا سوچو ابرش اگر ماموں یا عظیم انکل کو پتہ چل گیا کہ ہم یہاں آئے ہیں تو کیا ہو گا۔اس نے پریشانی سے کہا

ارے کچھ نہیں ہو گا تُو گھبرا مت میں ہوں نا ابرش نے حوصلہ دیا۔

تم خود ڈری ہوئی ہو بیوقوف اور دیکھو تمہارے ہاتھ کیسے کانپ رہے ہیں دھنک نے اس کے ہاتھوں کی طرف اشارہ کیا جو سچ مچ میں کانپ رہے تھے۔

ہاں یار مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اپنی ساری ہمت ایک طرف رکھتے ہوئے وہ مسکین سی صورت بنا کر بولی

اچھا اچھا تم گھبراؤ مت ہم اوپر چلتے ہیں وہ اس کی روتی شکل دیکھ کر تھوڑی نرم پر گئی۔

....

Posted On Kitab Nagri

بہت کوشش کے باوجود بھی اسے نیند نہیں آئی۔ وہ قاسم کا انتظار کر رہا تھا قاسم کو گئے ہوئے تقریباً آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا۔

جبکہ رانیہ کا وہ بتا کر گیا تھا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی ہے

انہوں نے فلیٹ نمبر 7 کا دروازہ کھٹکھٹایا کیونکہ یہاں پر کوئی بل نہیں تھی۔

دورک نے دروازے کی آواز سنی تو وہ باہر آگیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ رانیہ کے آرام میں خلل پیدا ہو۔

دروازے پر رکا انسان یقیناً قاسم نہیں تھا کیوں کے دروازہ لاک نہیں تھا۔

اندر سے ایک نوجوان اور کافی ہینڈسم لڑکا دیکھا اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگی

جبکہ اپنے سامنے دو پیاری سی لڑکیوں کو دیکھ کر وہ ایک پل کے لیے اس لڑکی کے چہرے میں کھو سا گیا۔

یار یہ تو قاسم بھائی نہیں ہیں وہ لڑکی دوسری لڑکی کے کان میں کچھ بولی تھی۔

جیسے ددرک نے باآسانی سن لیا تھا لیکن پھر بھی اس کی نظر اس لڑکی کے چہرے سے ہٹنے سے انکاری تھی۔

کیا کر رہا ہے دورک تو نے دنیا میں بہت حسین لڑکیاں دیکھی ہیں یہ اتنی بھی خوبصورت نہیں۔ وہ اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹانے کی ناکام سی کوشش کرنے لگا

لیکن نہ جانے کیا وجہ تھی کہ نظر بھٹک کر پھر اس کے چہرے کا طواف کرنے لگتی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو قاسم سے ملنا ہے وہ پوچھنے لگا تو دھنک نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

دھنک مجھے لگتا ہے اس نے قاسم بھائی کا نام سن لیا ہے مجھے یہ کچھ ٹھیک نہیں پر لگتا ہے چلو یہاں سے۔

ابرش نے فوراً اس کا ہاتھ تھاما اور جانے لگی اس کی آواز سے اتنی واضع ضرور تھی کہ وہ اپنے بارے میں اس کے خیالات جان سکے۔

یہ قاسم کا ہی گھر ہے آپ اندر آسکتی ہیں۔

دورک نے ایک طرف ہوتے ہوئے بتایا۔

کیونکہ اپنے بارے میں اس لڑکی کے خیالات جان کر اسے بالکل اچھا نہیں لگا تھا وہ کون سے اینگل سے کڈنیپر لگ رہا تھا اسے۔

وہ سامنے والا کمرا رانیہ اور قاسم کا ہے اگر آپ وہاں جانا چاہتی ہیں تو جا سکتی ہیں۔

یہ کہتے ہوئے دورک اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کہ وہ دونوں کھلے دروازے پر کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

وہ ڈرتے ڈرتے اندر میں آئی تھی اپنی بہن سے ملنا بھی ضروری تھا لیکن یہ ڈر بھی تھا کہ وہ کسی انجان فلیٹ میں نہ جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکا قاسم نہیں تھا یہ بات تو وہ سمجھ چکی تھی اور اگر غلطی سے کسی غلط جگہ پر آگئی تو نہ جانے ان کے ساتھ کیا ہو سکتا تھا نیوز پیپر اور ٹی وی پر اٹھنے والی خبروں انہیں بھی اچھا خاصہ ڈرایا ہوا تھا۔

یار شکل سے کڈنیپر نہیں لگتا چلو اندر چلتے ہیں

دھنک نے کہا جب کہ دورک اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا۔

ابرش نے ہمت کر کے دھنک کا ہاتھ تھاما اور فلیٹ کے اندر قدم رکھا لیکن دروازہ بند نہیں کیا ہو سکتا ہے کچھ کر گڑبڑ ہو بھاگنے کے لیے بھی وہ دونوں تیار تھی۔

وہ دونوں دورک کے اشارہ کر دا کمرے کی طرف آئی اور آہستہ سے دروازہ کھولا تو سامنے بیڈ پر ہی اس کی پروہ تکیے کے سہارے بیٹھی تھی۔

اسے دیکھتے ہیں ابرش بھاگ کر اس کے قریب آئی اور اس کے سینے سے آلگی۔

اپنی بہن کو اچانک یہاں دیکھ کر پہلے تو پریشان ہو گئی لیکن اس سے اس طرح سے روتے دیکھ کر حوصلہ دینے لگی آج تو خوشی کا دن تھا کہ اس کی بہن اسے ملنے آئی تھی لیکن پھر بھی اس کی آنکھوں میں نمی اتر چکی تھی۔

چار سال بعد وہ اپنی گڑیا کو اپنے سینے سے لگا رہی تھی۔

دھنک کافی دیر تک ان دونوں کو ایسے ہی گلے لگ کر روتے ہوئے دیکھتی رہی۔

پھر ان کی توجہ اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتایا کہ میں بھی یہاں ہوں اور میں بھی آپ کی بہن ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے اس طرح سے کہنے پر رانیہ نے اپنا دوسرا بازو پھیلا جیسے دیکھ کر وہ فوراً اس کے قریب آ گئی۔

امی ابو کیسے ہیں ابرش سب کچھ ٹھیک ہے نہ رانیہ نے سے خود سے الگ کرتے ہوئے پوچھا۔

ہم چھپ کر آئے رانی آپی صرف آپ سے ملنے کے لیے گھر میں کسی کو پتا نہیں ہے کہ ہم یہاں آئے ہوئے ہیں دھنک نے فوراً ہی بتایا

جس پر رانیہ نے ابرش کو دیکھا وہ اتنی بہادر تو کبھی نہیں تھی لیکن شاید بہن کی محبت سے یہاں کھینچ لائی تھی۔

رانیہ نے ایک بار پھر سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

....

ان دونوں لڑکیوں کو کمرے کی طرف بھیج کر وہ یہاں آ گیا تھا لیکن نہ جانے کیوں اس لڑکی کو دیکھنے کے بعد اس کا دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا وہ اتنی خوبصورت تو نہ تھی اور نہ ہی دورک اتنا دل پھینک وہ تو ان لڑکیوں کے پاس جاتا تھا جو خود اس کے لئے مرتی ہوئی اس کے پیچھے آتی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس لڑکی نے تو اسے مڑ کر دیکھا تک نہ تھا۔

اس لڑکی نے نہ تو اس کے کپڑوں کو دیکھا تھا اور نہ ہی اس کے برینڈڈ چیزوں کو یہاں تک کہ وہ تو اس کی ڈیشنگ لک کو بھی نظر انداز کر گئی تھی۔

پھر بھی نہ جانے اس لڑکی میں ایسا کیا تھا جو دورک کو آج تک کسی اور لڑکی میں نہ دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کیوں اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کا دل اپنی طرف سے صاف کرے وہ اس سے خود جا کر بتائے وہ کوئی کڈنیپر نہیں ہے۔

بلکہ وہ تو ان کے گھر میں آیا ہوا ایک مہمان ہے لیکن یہ بات تو وہ خود بھی جان چکی ہو گی لیکن پھر بھی اس کا دل چاہ رہا تھا اس سے باتیں کرنے کو۔

تھوڑی دیر کمرے میں بے چین ٹہلنے کے بعد اسے قاسم کی آواز سنائی دی۔

جیسے اسے باہر نکلنے کا بہانہ مل گیا وہ فوراً ہی کمرے سے باہر نکل آیا

قاسم رانیہ کا کمرہ کھلا دیکھ کر ادھر جا رہا تھا جب دورک کو کمرے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا۔

دو لڑکیاں آئی ہیں اندر جانے بھابھی سے ملنے کے لیے دورک نے اس کے کنفیوز چہرے کو دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ مسکرا دیا۔۔

بلڈنگ کی لڑکیاں ہوں گی وہ باہر ہی بیٹھ گیا۔

نہیں وہ دو لڑکیوں پہلی بار یہاں آئی ہیں وہ تو ٹھیک سے کچھ بھی جانتی نہیں تھی انہیں لگ رہا تھا کہ وہ غلط جگہ پر آ گئی ہیں دورک نے بتایا تو قاسم واپس اٹھ کھڑا ہوا انجان کون ہو سکتا ہے۔

ان کے گھر میں تو زیادہ لوگ آتے نہیں تھے اسی لئے قاسم کمرے کی طرف چلا گیا۔ جبکہ دورک اس کے پیچھے آیا تھا۔ نجانے کیوں اس لڑکی کو دیکھ کر اس کی بے چینی بڑھتی چلی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کیوں اپنی نظروں کے سامنے دیکھنا چاہتا تھا یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن کچھ تو تھا اس لڑکی میں جو آج تک اس نے کسی اور میں محسوس نہ کیا تھا

....

قاسم کمرے میں آیا تو رانیہ دو انجان لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی تھی ایک لڑکی کو دیکھ کر قاسم کو لگا کے شاید اس نے اس لڑکی کو کہیں دیکھا ہے لیکن رانیہ کے ساتھ جس طرح سے وہ چپک کر بیٹھی تھی وہ ضرور اس کے لئے بہت خاص تھی۔

ابرش یہ قاسم ہیں رانیہ نے فوراہی قاسم کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا رانیہ کے چہرے کی خوشی اسے بہت کچھ بیان کر چکی تھی۔

قاسم نے اسے اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا تھا۔

جو انجانی سے اداسی اس کے چہرے پر ہمیشہ چھائی رہتی تھیں آج وہ اسے کہیں نہیں نظر آئی تھی آج رانیہ بہت خوش تھی

ابرش اور دھنک نے فوراً اٹھ کر اسے سلام کیا

قاسم اس کے نام سے ہی وہ اس سے پہچان چکا تھا رانیہ اکثر اس کی باتیں کیا کرتی تھی۔

اچھا ہوا تم آگئی ابرش تمہاری بہن کو تمہاری بہت ضرورت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

قاسم نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

اسی لئے تو میں آئی ہوں تاکہ ان کا خیال رکھ سکوں۔ آج تو چھپ کے آئی ہوں لیکن اگلی بار اجازت مانگ کے آؤنگی۔

ابرش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جبکہ یہاں پر تقریبا سبھی لوگ جانتے تھے کہ اسے اجازت نہیں ملے گی لیکن پھر بھی اس کا دل رکھنے کے لیے قاسم مسکرادیا۔

تم بیٹھو گے تم لوگوں کے لئے چائے بنا کے لاتا ہوں۔

اس کی بات سن کر ابرش قسے دیکھنے لگی

آپ کیوں چاہے بنائیں گے بھائی میں چائے بناتی ہوں۔

نہیں تم چائے بناؤ گی نہیں کیونکہ آج تم یہاں پر مہمان ہو ایک دن میرے ہاتھ کی چائے پی لو یار اتنی بھی بری نہیں بناتا قاسم نے مزاقیہ کہا تو دھنک کھل کر مسکرائی

آپ کو پتہ ہے میں نے نہ صرف ناولوں میں ہی ہیرو کو ہیروئن کے لئے چائے بناتے دیکھا ہے بٹ یہاں تو ریل لائف میں ہو گیا۔

دھنک کے اختیار کہنے پر قاسم اور دورک قہقہ لگا بیٹھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ان دونوں کے اس طرح سے ہنسنے دھنک شرمندہ ہوگئی۔ پھر قاسم سب کے لئے چائے بنا کے لایا۔

قاسم بہترین چائے بناتا تھا ابرش کو بھی اس کی تعریف کرنی ہی پڑی۔

جبکہ دورک ہر چیز بھلائے صرف ابرش کو نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا اسے لگ رہا تھا جیسے دنیا بہت خوبصورت ہے آج سے پہلے اس نے ایسا کبھی محسوس نہیں کیا تھا سامنے بیٹھی لڑکی میں ایسا کیا تھا جو اس نے کبھی کسی اور میں نہ دیکھا تھا۔

اسے زندگی اتنی خوبصورت کبھی نہ لگی تھی ایک ہی دن میں اسے کیا ہو گیا تھا۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ یہ لڑکی کبھی اس کی آنکھوں سے اوجھل نہ ہو۔

لیکن ایسا ممکن بھی نہ تھا ابرش کو واپس کر جانا تھا

تھوڑی دیر مزید وہاں بیٹھ کر وہ دونوں گھر کے لیے نکلیں رانیہ سے دوبارا آنے کا وعدہ کر کے۔

وہ تو اس سے بہت سارے شکوے کرنا چاہتی تھی اس سے ناراض رہنا چاہتی تھی اس کا دل چاہتا تھا کہ کبھی رانیہ سے بات نہ کرے۔ لیکن وہ ایسا نہ کر سکی شاید ان کا رشتہ ہی ایسا تھا۔

....

زہرا نے جیسے ہی دروازہ کھولا حسین ان کے سامنے تھا

Posted On Kitab Nagri

چھ ماہ بعد اپنے بیٹے کو دیکھ کر زہرا کی آنکھوں میں بے اختیار نمی اتری۔

اور پھر اس کے سینے سے لگ کر بہت روئی حسین نے انہیں چپ نہیں کروایا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ ان کا سارا غبار نکل جائے۔

ان سے دور رہ کر بہت خود بھی خوش نہ تھا۔

زہرہ سے ملنے کے بعد وہ رضوان صاحب کے پاس آیا تھا۔

بنا کوئی گلہ شکوہ کیئے نجانے کتنی دیر ان کے قریب بیٹھا رہا ان کی طبیعت بہت خراب تھی۔

کیسا بیٹا تھا وہ اپنے باپ کی حالت سے انجام تھا۔

لیکن اب وہ مزید انجان رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

ہاں یہ سچ تھا کہ اس لڑکی کو ڈھونڈ کر اس لڑکی سے معافی مانگنا چاہتا تھا۔

لیکن اس انجان کے لیے وہ اپنے اپنوں کو تکلیف پہنچا رہا تھا اس بات کا احساس سے آج ہوا تھا۔

بیٹا اب یہ ساری باتیں بھول کر تم شادی کر لو۔ اپنی ذمہ داریاں سمجھو۔ اس احساس سے باہر نکلو جو بھی ہوا انجانے میں ہوا۔

وہ عورت مرنے سے پہلے تمہیں معاف کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے جتنا ہو سکا تم نے اتنا اس لڑکی کو ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن اس کا ملنا تمہارے نصیب میں ہی نہیں حسین زندگی ایک جگہ روکی نہیں جاتی رضوان اور زہرہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے ڈایڈ موم آپ جو کہیں گے میں وہی کروں گا۔

شاید آپ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ میں بھی اب ان سب چیزوں میں نہیں پڑنا چاہتا۔

حسین نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو رضوان صاحب کے چہرے پر ایک الگ ہی خوشی تھی

ٹھیک ہے تو ہم تمہارے لئے لڑکی ڈھونڈتے ہیں۔ تاکہ جلد سے جلد تمہیں دولہا بنائے زہرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

نہیں نہیں ماما آپ کو اس پروبلم سے نہ گزرنا پڑے اسی لئے اپنے لئے لڑکی میں خود پسند کر آیا ہوں۔

آپ کو بس چل کر اس کا ہاتھ مانگنا ہے۔ حسین نے مسکراتے ہوئے بتایا تو رضوان اور زہرا کے چہرے پر بھی مسکراہٹ کھل اٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاید یہی لڑکی وہ وجہ تھی جس کے لیے حسین نے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا تھا

....

Posted On Kitab Nagri

ریحان جب سے گھر آیا تھا آیا تھا بس وصی وصی ہی کئے جا رہی تھی فون پر بھی وصی نامہ سن سن کر وہ اکتا چکا تھا حیا کے منہ سے کسی اور لڑکے کی اس طرح کی تعریف سننا سے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اور بات بات پر اسے اپنا بیسٹ فرینڈ کہنا ریحان کو عجیب سی جلن میں مبتلا کر رہا تھا۔

لیکن اس کے سامنے خود کو نارمل رکھنے کی بہت کوشش کر رہا تھا۔

پھر آخر کار صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

بس کرو حیا بہت ہو گیا جب سے میں آیا ہوں بس وصی وصی ہی کیے جا رہی ہو اس کے علاوہ اور بھی کچھ ہے یا نہیں۔

جب سے آیا ہوں تم نے ایک بار میں ہی پوچھا ریحان آپ کیسے ہیں۔ ایک بار نہیں پوچھا کہ آپ نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں۔ سفر کیسا رہا۔ حیا میں مانتا ہوں وصی تمہارا دوست ہے لیکن اس کے علاوہ بھی تو کچھ ہے۔

اور مجھے یہ وصی بالکل بھی پسند نہیں ہے تمہارا بیسٹ فرینڈ میں ہوں۔ اگر تم بھول گئی ہو تو جتنا جلدی ہو سکے یاد کر لو۔

وہ اسے سختی سے کہتا اٹھ کر اندر چلا گیا۔

جبکہ اس کے غصے کو دیکھ کر حیا پریشان ہو گئی

کیا وہ واقعہ ہی وصی وصی کئے جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وصی اس کا دوست ہے اس میں اتنا برا ماننے والے کیا بات تھے حیا نے پریشانی سے سوچا۔

پھر اسے منانے کے لیے خود ہی شام میں اس کے لئے کچھ اس کا فیورٹ بنانے لگی تا کہ وہ اس سے راضی ہو جائے ۔

لیکن آج اس کے غصے کے بعد اس نے ایک بات کا اندازہ لگا لیا تھا کہ اسے وصی پسند نہیں ہے۔

اسی لئے اب ریحان کے سامنے وہ کبھی وصی کا ذکر نہ کرنے کے بارے میں سوچ کی تھی

....

ارے ابھی تجھے گئے ہوئے دن ہیں کتنے ہوئے ہیں کہ تو واپس آرہا ہے۔

دورک نے تقریباً سب کچھ ہی اس کے پیچھے سنبھال لیا تھا اس کا ارادہ تھا کہ وہ حسین کو کہے گا کہ زیادہ وقت اپنے والدین کے ساتھ گزارے لیکن حسین نے آج صبح اسے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ واپس آرہا ہے ابھی اسے گئے ہوئے مشکل سے ایک ہفتہ ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں آرہا اسٹوپڈ سب لوگ آرہے ہیں موم ڈیڈ سب حسین نے بتایا۔

وجہ بتانا پسند کریں گے آپ کچھ تو دال میں کالا ہے

وجہ یہ ہے کہ تیرا بھائی شادی کرنے جا رہا ہے اسے نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات کر رہا ہے یہ تو بہت خوشی کی بات ہے دورک کو سچ میں بہت خوشی ہوئی تھی کہ وہ اپنی پرانی زندگی بھلا کر نئی زندگی کا سلسلہ شروع کرنے جا رہا تھا۔

جانتا ہوں بہت اچھی بات ہے اب تو میری شادی کی تیاری پکڑ اور پھر اپنی شادی کی تیاری پکڑ کیوں کہ میں نے اپنی شادی کے فوراً بعد تیری شادی کروانی ہے

حسین کا موڈ روز کے بانسبت بہت خوشگوار تھا۔

ہاں بھائی کیوں نہیں یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ دورک نے پہلی بار شادی کی بات پر ایگری کیا تھا حسین کو کچھ گڑبڑ لگی

خیریت ہے نا بھائی تجھے میری بات ٹھیک لگ رہی ہے مطلب۔۔۔

میں نہیں جانتا حسین لیکن جب سے میں نے اس لڑکی کو دیکھا ہے میرا دل ہی نہیں کرتا کہ میں اپنی نظریں اس کے چہرے سے ہٹاؤں اس کی سوچ میرے دماغ پر بری طرح سے سوار ہو چکی ہے

جیسی لڑکی کو میں نے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے بارے میں سوچا ہے وہ بالکل ویسی ہی ہے۔

وہ میری ہر امید پر پوری اتر رہی ہے حسین میں نہیں جانتا محبت کیا ہے لیکن اسے دیکھنے کے بعد اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا جنون سوار ہو چکا ہے وہ ان لڑکیوں میں سے نہیں ہیں جو میری زندگی میں ہوا کرتی تھی وہ سب سے الگ ہے وہ خاص ہے۔

دورک آہستہ آہستہ اسے اپنے دل کی کیفیت سنا رہا تھا جبکہ حسین مسکرائے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پاکستان کی ہے یا۔۔۔م حسین نے پوچھا

پاکستان کی رانیہ بھابھی کی بہن ہے قاسم کی سالی ابھی ایک بار اسے دیکھا ہے تو دل کی دنیا الٹ پلٹ ہو کر رہ گئی ہے اب بس اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا ہے۔

حسین انکل اور آنٹی کو جلدی لے کر یہاں آتا کہ وہ لوگ میرا بھی رشتہ مانگیں کیونکہ اپنے والدین سے تو میں ایسی کوئی امید نہیں رکھتا۔ دورک کے لہجے میں خوشی کی جگہ اداسی نے لے لی۔

وجہ حسین بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا اسی لیے اس نے کوئی مزید سوال نہ کیا۔

بس اچھی امید کے ساتھ فون بند کر دیا۔

❤❤

دورک کی رانیہ کے ساتھ کافی اچھی دوستی ہو چکی تھی۔ رانیہ زیادہ تر اپنی طبیعت کی وجہ سے کمرے سے باہر نہیں نکلتی تھی لیکن قاسم نے کہا کہ اگر وہ چاہے تو اسے کمپنی دے سکتی ہے۔

اسی لئے شام کی چائے پر رانیہ صرف کمرے سے باہر نکلی بلکہ دورک کے ساتھ کافی اچھے سے باتیں بھی کرنے لگی تھی کیونکہ جو بھی تھا وہ اس کے گھر میں مہمان تھا اور قاسم کا بہت قریبی دوست تھا۔

دورک کے لئے بھی یہ اچھا موقع تھا رانیہ سے باتیں کر کے اس سے ابرش کے بارے میں پوچھنے کا۔

اس نے سوچا تھا کہ وہ رانیہ کے تھرو آبرش کا رشتہ مانگ سکتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب رانیہ نے اسے یہ بتایا کہ وہ ابھی تک اپنے گھر واپس نہیں گئی اور نہ ہی اس کے والدین نے اسے معاف کیا ہے دورک کو امید کی پہلی کی شمع بجھتی ہوئی نظر آئی۔

زندگی میں پہلی بار اسے کوئی لڑکی پسند آئی تھی وہ بھی رانیہ کی بہن شاید اگر دورک قاسم اور رانیہ کو نہ جانتا تو یہ رشتہ آسانی سے ہو سکتا تھا لیکن رانیہ نے اسے یہ بتایا تھا کہ اس کے والدین اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے۔

یعنی کہ اب جو بھی کرنا تھا وہ دورک کو ہی کرنا تھا وہ اپنے کسی بھی معلومات میں دونوں کو شامل نہیں کر سکتا تھا۔

زندگی میں پہلی بار اس نے محبت کے احساس کو محسوس کیا تھا جسے وہ کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہتا تھا۔

اسی لئے وہ اب حسین کا انتظار کرنے لگا

❤

حسین کا ارادہ جلدی ہی پاکستان واپس جانے کا تھا لیکن بابا کی غیر موجودگی میں اس نے جب آفس کا چکر لگایا تو اسے پتہ چلا کہ بابا کافی ٹائم سے آفس نہیں آرہے جس کی وجہ سے بہت سارے کام پینڈ پڑے ہیں۔

وہ جتنا جلدی پاکستان جانا چاہتا تھا یہاں کام اتنا ہی بڑھ چکا تھا کم از کم دس سے پندرہ دن کا کام تھا

ان سب چیزوں کو اس طرح چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا اسی لیے دورک کو فون کر کے اسے یہ بتایا کہ ابھی نہیں آسکتا۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب آئے گا انشاء اللہ مام ڈیڈ کو ساتھ لے کر آئے گا۔

دورک کو اس کا جتنا انتظار تھا وہ اتنا ہی لیٹ ہو گیا۔

جبکہ دوسرا ایک چیز بہت نوٹ کر رہا تھا اس چھوٹے سے گھر میں دورک کی وجہ سے قاسم اور رانیہ کی پرسنل لائف بہت ڈسٹرب ہو رہی تھی۔

وہ میاں بیوی تھے۔ یہ ان کا گھر تھا شاید اس سے پہلے وہ آزادی سے ایک دوسرے سے کہیں پر بھی بات کرتے ہونگے۔

لیکن اس کی وجہ سے وہ دونوں ایک ہی کمرے تک محدود ہو چکے تھے۔

وہ دونوں زیادہ اونچی آواز میں بات کرتے اور نہ ہی ایک دوسرے کے ساتھ باہر بیٹھتے تھے۔

اور کبھی وہ ایک دوسرے سے اس کے سامنے بات بھی کرتے تو آواز اتنی کم ہوتی کہ شاید ہی وہ ایک دوسرے کو بھی سمجھ پاتے تھے دورک کو عجیب شرمندگی ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ قاسم رانیہ سے زیادہ اس کا خیال رکھتا تھا۔

دورک کو خشک میوہ جات سے الرجی تھی جس کی وجہ سے قاسم ان چیزوں کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیتا۔

دورک کتنی بار کہہ چکا تھا کہ جتنی نظر وہ اس پہ رکھتا ہے اتنا ہی خیال اسے رانیہ کا رکھنا چاہیے۔

یار مجھے کبھی کبھی فیلینگ آتی ہے تیری بیوی رانیہ۔ نہیں بلکہ میں ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر قاسم قہقہ تو لگا تا لیکن اس کا خیال رکھنا نہ چھوڑتا

حسین نے مجھ سے کہا ہے کہ میں نے تیرا بہت خیال رکھنا ہے۔

اور پھر بات یہیں پر ختم ہو جاتی کے قاسم کو حسین نے اس کا خیال رکھنے کے لیے کہا ہے

جبکہ وہ قاسم کو کتنی بار کہہ چکا تھا کہ وہ کوئی چھوٹا بچہ تو ہرگز نہیں ہے 27 سال کا ہے۔ لیکن قاسم اس کی کسی بات کو کھاتے میں نہ لیتا

❤

گائز آج میں پہلی بار کسی لڑکی سے اپنی محبت کا اظہار کرنے والا ہوں مجھے نہیں پتہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے گی اگر اس نے مجھے ٹھکرا دیا تھا تو تم لوگ مجھے سہارا دینا دوست ہوتے ہی کس کام کے لئے ہیں وصی ادھر سے ادھر ٹہلتا بولا تھا۔

ویسے وصی تجھ میں ایسی کوئی کوالٹی ہے تو نہیں کہ حیا تجھے ہاں کرے لیکن کیا پتا اس لڑکی کو تیری معصوم شکل پر ترس آجائے اور وہ تیری لیے ہاں کر دے۔ عنصر نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے سمجھایا۔

ایم سوری گائز لیکن مجھے حیا اتنی بیوقوف نہیں لگتی کے وصی کے پرپوزل کو ایکسپٹ کرلے عظمی نے ایک ادا سے بال پیچھے کی طرف کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وصی نے دل ہی دل میں در فٹے منہ تیرے کہا تھا۔

اوکے بس تم لوگوں کے مشوروں کی اور بد دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔

اگر حیانے میرا پرپوز اکسپٹ نہیں کیا تو میں اس کے پیر پکڑ لوں گا میں منتیں کر کے اسے منالوں گا۔ لیکن حیا کو اپنی زندگی سے دور نہیں جانے دوں گا وہ میری پہلی اور آخری محبت ہے وصی نے دل سے کہا۔

عنصر اور عظمی اس لے انداز ہے بے ساختہ مسکرا دیے

وہ دونوں جانتے تھے کہ وہ پہلے دن سے حیا میں اٹرسٹڈ ہے اور اب وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جارہا تھا۔

حیانے ریحان کے بارے میں ان میں کسی کو کچھ بھی نہیں بتایا تھا سوائے اس کے کہ وہ اس کا بیسٹ فرینڈ پلس کزن ہے۔

شاید اسی لئے وصی اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جارہا تھا۔ اور اگر وہ ریحان کے بارے میں جانتا بھی تو ضرور اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا کیونکہ ریحان صرف اس کا منگیتر تھا شوہر نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اب تم دونوں نکلو یہاں سے اگر حیانے پرپوز ایکسپٹ کر لیا تو رات کو پارٹی دوں گا اور اگر نہیں کیا تو میرا دکھ بانٹنے آجانا وصی نے ان دونوں کو سمجھاتے ہوئے چلتا کیا اور خود حیا کا انتظار کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد ابرش رانیہ سے ملنے کے لیے نہیں گئی اس کا دل تو بہت چاہتا تھا اپنی بہن کے پاس جانے کا اس سے باتیں کرنے کا لیکن وہ گھر میں کسی کو یہ بات بتا بھی نہیں سکتی تھی۔

اور اب تو امتحان بھی سر پہ آرہے تھے اسی لیے وہ فلحال اپنی اسٹڈی پر دھیان دے رہی تھی

اور دھنک کو بھی آگے پیچھے کچھ بھی سوچنے نہیں دے رہی تھی دھنک کی مسکان اس کی شاخیاں کہیں کھو سی گئی تھی اپنے گھر میں وہ کچھ ایسے حالات فیس کر رہی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان رہتی ابرش اس کا بہت خیال رکھنے کی کوشش کرتی۔

آئے دن گھر میں قرضداروں کا آنا۔

تو کبھی کمیٹی والوں کا آنا ماموں بہت پریشان تھے وہ سب چیزوں سے دھنک کو دور رکھنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اس کے باوجود بھی وہ ان کے سارے معاملات سمجھنے لگی تھی۔

اور اب ماموں کو دھنک کی شادی کی بہت زیادہ فکر تھی انہوں نے بہت سارے لوگوں کو اس بارے میں کہہ رکھا تھا کوئی اچھا رشتہ ملتے تو دھنک کو اچھے سے رخصت کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

ان کے پاس زینب کے زیورات کے علاوہ جتنی بھی رقم تھی وہ دھنک کی شادی پر سکون طریقے سے کروانا چاہتے تھے اور اس کے بعد قرضدار اور کمیٹی والوں کا معاملہ صرف ان کا تھا جسے وہ اکیلے ہی سنبھالنے والے تھے۔

دھنک گھر میں ہونے والی ہر بات ابرش کو بتاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ دھنک کو ہر پریشانی سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتی لیکن یہ اتنا بھی آسان نہ تھا اور پھر اوپر سے ایگزام نے انکی ٹینشن مزید بڑھادی تھی۔

۔

اس وقت وہ صبح کالج جانے کی تیاری کر رہی تھی کہ جیسے ہی باہر نکلی تایا ابو کی بیٹی سامیہ باہر اس کا انتظار کر رہی تھی۔

ابرش اچھا ہوا تم آگئی میں تو کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی جلدی سے چینج کر کے آؤ ہم بازار جا رہے ہیں۔

لیکن کیوں سامیہ ابھی میں تو کالج جا رہی ہوں اور اس نے پریشانی سے کہا آج اس کا لیکچر تھا جسے وہ ہر گز مس نہیں کر سکتی تھی۔

ارے کیا روز روز کالج کے پیچھے پڑی رہتی ہو تھکتی نہیں ہو ہم بازار جا رہے ہیں سیل لگی ہے بہت مزہ آئے گا۔

سامیہ باجی میں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتی میرا کالج جانا زیادہ ضروری ہے آج تو لیکچر ہے میرا۔

ارے لیتے رہنا لیکچر بعد میں سامیہ بیٹی یہاں صرف تمہارے لیے آئی ہے اس کے ساتھ بازار جاؤ۔ ابا کی آواز نے اس سے اپنی طرف متوجہ کیا تھا

جی ابو ابرش خاموشی سے پلٹ گئی

❤

Posted On Kitab Nagri

آج صبح ان کے گھر حسین کے آفس کا ایک ورکر آیا تھا جس نے آکر انہیں یہ بتایا تھا کہ گھر کا انتظام ہو چکا ہے۔

اور آفس سے کافی نزدیک بھی ہے۔

قاسم کو جب سے یہ پتہ چلا تھا کہ دورک گھر ڈھونڈ رہا ہے اس کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی

میں پوچھتا ہوں تمہیں یہاں تکلیف کیا ہے۔

اس کے اٹھتے ہی قاسم نے پہلا سوال یہی کیا تھا۔ کیونکہ جب سے گھر آیا تھا تب سے سو رہا تھا۔

مجھے یہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے قاسم لیکن میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے اس طرح تم لوگوں کی زندگی ڈسٹرب ہو

میں جانتا ہوں تم لوگ یہی کہو گے کہ میری وجہ سے تم لوگوں کے لائف ڈسٹرب نہیں ہو رہی لیکن میں اتنا پاگل نہیں ہوں تمہاری بیوی کو اس وقت تمہاری ضرورت ہے اور تم میرے پیچھے پڑے رہتے ہو۔

دورک تمہیں یہ چاہیے تمہیں وہ چاہیے تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہیے یہ کرنا چاہیے وہ کرنا چاہیے فار گاڈ سیک قاسم میں تمہاری بیوی نہیں ہوں تمہیں یہ ساری ہدایات اسے دینی چاہییے اس وقت تمہارے سارے وقت پر صرف اس کا حق ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بس اسی لئے میں نے سوچا ہے کہ میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔ اور جہاں تک ہم دونوں کے ملنے کے بات ہے تو ہم دونوں روز ملیں گے آفس میں باہر یا پھر تم وہاں میرے گھر آ جانا۔

ہم کبھی بھی مل سکتے ہیں۔

ویسے بھی کچھ دن کے بعد میں لنڈن چلا جاؤں گا حسین کو وہاں ضروری کام پڑ گیا تھا جس کی وجہ سے وہ واپس نہیں آ سکا۔ ورنہ میں اب تک واپس جا چکا ہوتا دورک نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

دس دن میں ہی وہ ان کے گھر سے جانے کا فیصلہ کر چکا تھا جبکہ اندر ہی اندر ایک ڈر تھا اگر وہ لڑکی اسے دوبارہ نہ ملی تو۔

اپنے جذبات کو محبت کا نام وہ دے چکا تھا۔ اگر وہ چاہتا تو رانیہ اسے ابرش کے بارے میں پوچھ سکتا تھا لیکن وہ سب کچھ خود سے کرنا چاہتا تھا وہ اس لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا۔

لیکن اس کی بہن سے پوچھ کر نہیں وہ رانیہ کو اس سارے قصے میں شامل نہیں کرنا چاہتا تھا رانیہ قاسم کے ساتھ بھاگ کر آئی تھی اور اس کے ساتھ گھر والوں سے کوئی تعلق نہ تھے۔

ابرش کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا اسے ڈر تھا کہ یہ نہ ہو کہ رانیہ کی وجہ سے بنتی بات بگڑ نہ جائے اس لیے اس نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ بھی کر لیا تھا

دورک اس بار پہلی بار خود غرض ہو کر سوچ رہا تھا اسے ابرش اپنی زندگی میں چاہیے تھی اسے یقین تھا ابرش اس کی زندگی سنوار دے گی

Posted On Kitab Nagri

❤

حیا نے جیسے ہی کلاس میں قدم رکھا پھولوں کی بارش نے اس کا استقبال کیا۔

آج صبح سے ہی اس کا موڈ آف تھا آج ریحان آنے والا تھا لیکن وہ نہیں آیا جس پر صبح صبح ہی وہ خراب موڈ کے ساتھ یہاں آئی تھی لیکن اس طرح سے پھولوں کی بارش دیکھ کر بے ساختہ مسکرا دی

ریحان کی وجہ سے اس کا خراب ہوا موڈ اچانک ہی وصی کی وجہ سے اچھا ہو گیا۔

کتنا اچھا تھا اس کا دوست حیا سوچتے ہوئے کلاس میں داخل ہوئی۔

وہیں رک جاؤ یار۔ تھوڑا صبر کر لو بہت جلدی ہے کیا اندر آنے کی وہ اسے گھور کر بولا

جبکہ خود زمین پر بیٹھ نہ جانے وہ زمین پر کیا کر رہا تھا۔

حیا نے جھنک کر دیکھا تو وہ زمین پر پھولوں کی پتیوں سے ہارٹ شیپ بنائے اس میں انگوٹھی رکھ رہا تھا

کسی کو پروپوز کر رہے ہو حیا نے آکسائیڈ ہو کر پوچھا۔

ہاں یار لیکن بہت ڈر لگ رہا ہے کہیں وہ انکار نہ کر دے دوستانہ انداز میں بولا تو حیا مسکرائی

ارے پاگل تمہیں کون انکار کرے گا تم تو جو کر ہو ساری زندگی کے لئے انٹرٹینمنٹ ہو جائیں گی اس کی۔

ہاں لیکن اس کی قسمت پر تھوڑا افسوس کیا جا سکتا ہے

حیا نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تو وہ مڑ کر ذرا سا مسکرایا اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم تو بڑے چھپے رستم نکلے مجھے بھی نہیں بتایا کون ہے وہ بدنصیب۔ حیا اب بھی باز نہ آئی۔ جب وصی نے سیدھے ہو کر اسی دل کے قریب ایک گھٹنے پر بیٹھ کر حیا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما۔

میں نہیں چاہتا جانتا کہ وہ بدنصیب ہے یہ خوش نصیب لیکن اگر وہ میری زندگی میں آگئی حیا تو میں خوش نصیب ہو جاؤں گا۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر احساس سے بھرپور انداز میں بولا جبکہ حیا کو اس کے ارادوں سے ڈر لگنے لگا تھا۔

وصی تم نے میرا ہاتھ کیوں تھاما ہے وہ کنفیوز ہو کر پوچھنے لگی۔

کیونکہ اب ہاں یا نہ تمہیں کرنا ہے۔ میرا مطلب ہے کہ اب تم ہی بتاؤ گی کہ تم خوش نصیب ہو یہ بدنصیب وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

جبکہ حیا اسے دیکھ کر رہ گئی وہ اس کے بارے میں ایسا سوچتا تھا۔

حیا پلیز جلدی بولے یار میرا دل بہت زور سے دھڑک رہا ہے۔ یار جلدی کرو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے وصی شدت سے بھرپور انداز میں اس کے سامنے اپنے دل کی کیفیت بیان کر رہا تھا

جبکہ اس کے الفاظ حیا کو ساقت کر گئے تھے۔

اس نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ وصی کے ہاتھ سے نکالا اور تقریباً بھاگتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔

یار اسے کیا ہو گیا عظمیٰ قریب کھڑی پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے مشرقی لڑکی شرما گئی ہو گی عنصر نے سے حوصلہ دیا تھا۔

جبکہ اس کے اس طرح سے ہاتھ چھڑا کر جانے پر وصی کے دل میں اس کے انکار کا ڈر جاگا تھا۔

کہیں اس کا جواب نہ تو نہیں وصی نے اپنے دل کا ڈر زبان پر لایا۔

اوہو وصی تو اس سے اس طرح سے اچانک اظہار محبت کرے گا تو نروس تو ہو گی نہ ٹینشن مت لے آج نہیں کل خود ہی تجھے آکر جواب دے دے گی اچانک ہوا نہ یہ سب کچھ اسی لئے پریشان ہو کر چلی گئی ہے۔

عنصر اور عظمی دونوں نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا

ہوپ سو ایسا ہی ہو وصی زیر لب بڑبڑایا

❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابرش سامیہ کے ساتھ شاپنگ سے آئی تو وہ بہت بیزار تھی جبکہ سامیہ اپنی پسند کی چیزیں لیتی اسے دکھا رہی تھی
۔

وہ ہوں ہاں میں جواب دیتی اس کے ساتھ چل رہی تھی جبکہ اس کا ذہن اس وقت صرف اور صرف اپنی کلاس پہ تھا جو وہ نہیں لے پائی۔

Posted On Kitab Nagri

محسن کو گئے ہوئے چار پانچ دن گزر چکے تھے۔وہ کسی کورس کے سلسلے میں دبئ گیا تھا اب یہ کون سا کورس تھا یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے محسن کے آوارہ دوستوں کے۔

تمہارا دھیان کہاں ہے ابرش میں کب سے تمہیں یہ ڈریس دکھا رہی ہوں نہ جانے کیا سوچ رہی ہو تم۔سامیہ نے اس کا دھیان اپنی طرف کیا

سوری باجی میرا دھیان نہیں تھا اچھا ہے لے لیں

ابرش فوراً سے بولی

لے لوں گی تمہاری رائے کی ضرورت نہیں ہے وہ غصے سے اسے دیکھ کر بولی ویسے بھی وہ اسے زیادہ پسند نہیں کرتی تھی پسند تو اسے ابرش بھی نہیں کرتی تھی لیکن کیا کر سکتی تھی اب ساری زندگی ہی لوگوں کے بیچ گزارنی تھی اس نے۔

تم ابھی تک آپنی کلاس کے بارے میں تو نہیں سوچتی اگر سوچ بھی رہی ہو تو کوئی فائدہ نہیں کیونکہ تم نے کونسا اگلی کلاس میں جانا ہے محسن بھائی کے آتے ہی تمہاری شادی ہو جائے گی۔

اسی لیے بے کار میں ان پڑھائیوں پر دھیان دے دے کر اپنی نظر خراب نہ کرو مجھے اندھی بھابی ہرگز نہیں چاہیے وہ ناک چڑھا کر بولی۔

پھر بے شرموں کی طرح مسکرانے لگی اپنی بات کو مذاق ظاہر کرنے کے لئے۔

اس کے اس طرح سے مسکرانے پر ابرش بھی مسکرانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں باہر سڑک پر کھڑی کسی رکشے کا انتظار کر رہی تھی کہ سامنے ہی گاڑی سی اسے وہ اترتا نظر آیا۔

اور اب وہ اسی کی طرف آ رہا تھا ابرش کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے کہ یہ نہ ہو کہ وہ اسے پہچان لے

اور سامیہ کے سامنے بتادے کہ ان کی ملاقات رانیہ کے گھر پہ ہوئی تھی۔ پھر اس کی حیرت نہیں

دونوں آنکھیں سختی سے بھیجے وہ تقریباً کانپ رہی تھی کڑکتی دھوپ نے پہلے ہی اس کا رنگ سفید سے سرخ کر دیا

تھا۔

وہ اسے دیکھتا ہوا مسکرا کر اس کی طرف بھر رہا تھا اسے یقین تھا کہ وہ اسے پہچان چکا ہے ابرش نے اپنی آنکھیں

کس کے بند کر لی۔

اور اس کے اپنے قریب آنے کا انتظار کرنے لگی

ایک۔۔۔۔ دو۔۔۔ تین۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں ابرش چلو رکشے والا کب سے رو کا ہوا ہے سامیہ اس کا ہاتھ تھام کر رکشے کی طرف لے کے

جانے لگی

سامنے کوئی نہیں تھا اس کے قریب کوئی نہیں آ رہا تھا وہ جو اپنی شامت کو اپنی انگلیوں میں گن رہی تھی پر وہاں

کوئی نہ تھا اس نے چاروں طرف نظریں گھما کر دیکھا۔

تو وہ کچھ فاصلے پر کھڑا اسے ہی گھور رہا تھا۔ گھور نہیں رہا تھا شاید ان آنکھوں میں نرمی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی انجانا سا احساس تھا وہ ایک پل کے لئے اسے دیکھتی ہی رہ گئی تو مسکرایا تھا

لبوں سے نہیں اپنی آنکھوں سے وہ اس سے تقریباً پانچ چھ فٹ کی دوری پر کھڑا تھا۔

ابرش کو ایسا محسوس ہوا کہ وہ اس کا خوف سمجھ گیا ہو شاید جان چکا تھا کہ وہ ڈر گئی ہے۔

ابرش خاموشی سے رکشے میں بیٹھ گئی۔

ابرش نے رکشے سے مڑ کر دیکھا تو وہ اسے خود سے دور "دور" دور کھڑا نظر آیا وہ اتنا دور جا چکا تھا کہ اب ٹھیک سے نظر بھی نہیں آ رہا تھا۔

ابرش نے سکون کا سانس لیا۔

اسے شک نہیں یقین تھا کہ دورک جان بوجھ کر وہاں سے مڑ گیا ہے۔ شاید اس کے چہرے پر خوف دیکھ چکا تھا وہ سمجھ گیا تھا۔ لیکن جو بھی تھا ابرش پر سکون تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

دورک بہت خوش تھا آج کتنے دنوں کے بعد اس نے اسے دیکھا تھا۔

لیکن وہ اتنی زیادہ ڈری ہوئی کیوں تھی وہ لڑکی جو اس کے ساتھ تھی وہ کون تھی۔

جو بھی تھی دورک کو بالکل بھی اچھی نہیں لگی۔ اور نہ ہی اس نے سے دھیان اسے دیکھا تھا اس کا سارا دھیان تو ابرش پہ تھا جو سختی سے آنکھیں بند کئے کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین تھا وہ اسی سے خوفزدہ ہے۔

جب وہ اس کے قریب سے گزر کر اس کے پیچھے کی طرف جا کر رکا تو اس نے چاروں طرف مڑ کر دیکھا تھا۔

اور جب تک وہ رکشے میں بیٹھی اسے دیکھتی رہی صرف تب تک ہی نہیں بلکہ جب تک وہ رکشہ اس کی نظروں سے دور نہ ہو گیا تب تک وہ ابرش کی نظروں کے حصار میں رہا۔

کیا وہ بھی اسے پسند کرتی تھی۔

ضروری نہیں۔ لیکن دردک کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ لڑکی اس کی زندگی بنتی جا رہی تھی وہ سے اتنا چاہنے لگے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا صرف ایک ہی بار میں وہ اس کے دل میں بس جائے گی یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔

میں بہت جلدی تمہیں اپنی زندگی میں شامل کر لوں گا ابرش۔ شاید ہی مجھے زندگی میں کسی چیز کا اتنا انتظار رہا ہوں جتنا تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنے کا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میں ایسا بھی کیا ہے جو کسی اور میں نہیں۔ وہ بیڈ پر لیٹا آنکھیں بند کرتے ہوئے صرف اور صرف ابرش کو ہی سوچ رہا تھا اتنے کم وقت میں وہ لڑکی اس کے ذہن و دل پر سوار ہو چکی تھی

❤

چار دن سے حیا کا کوئی جواب نہ آیا نہ تو وہ یونی آ رہی تھی اور نہ ہی اس کا فون اٹینڈ کر رہی تھی

شاید نہیں یقیناً اسے کم از کم اس سے اس چیز کی امید نہیں تھی وصی سمجھتا چکا تھا کہ وہ اسے پسند نہیں کرتی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر کرتی بھی ہے۔ تو اس طرح سے نہیں

شاید وصی نے ضرورت سے زیادہ جلد بازی کا مظاہرہ کیا تھا۔

اسے پہلے حیا کو اعتماد میں لینا چاہیے تھا۔

پھر اسے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہیے تھا۔

عظمی اور عنصر اسے ابھی تک اسی بات کی امید دلائے ہوئے تھے کہ حیا کا جواب ہاں ہوگا لیکن وصی سمجھ چکا تھا کہ حیا کا جواب ہاں نہیں بلکہ نہ ہے ورنہ وہ اس کا فون اٹھاتی کم از کم یونیورسٹی تو آتی۔

لیکن اس دن کے بعد تو حیا کی کوئی خبر ہی نہ تھی اگر وہ اسے میسج کرتا تو وہ سین نہ کرتی اگر فون کرتا تو کال کاٹ دیتی۔

اور اس سب کا مطلب یہی تھا کہ اس کا جواب نہ ہے یا وصی ضرورت سے زیادہ ناامید تھا وہ خود ہی اپنے دل کی کیفیت سے ناواقف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

ابرش ویسے وہ آدمی واپس نہیں آیا دھنک نے کلاس سے باہر نکلتے ہوئے کہا اسے لاشعوری طور پر اس کا انتظار تھا کیوں وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

تم کیوں پوچھ رہی ہو ابرش نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس نے میرے ساٹھ روپے والے چاٹ پلیٹ گرائی تھی دھنک نے بے تکی سی وجہ بتائی۔

دھنک تو ایک پلیٹ کو بھول نہیں سکتی تجھے اندازہ بھی ہے کہ تو نے اس کی برینڈڈ شرٹ خراب کی ہے۔

اور ویسے بھی اس نے تجھے کینٹین میں چلنے کی آفر کی تھی تو وہاں جاکر اس کے پیسوں سے کچھ بھی کھا سکتی تھی جو کم از کم ساٹھ روپے سے تو زیادہ کا ہی ہوتا ابرش نے اسے وہ والی آفر یاد کروائی تھی۔

میں کیوں کھاتی کینٹن کی مہنگی چیزیں اس نے میری ساٹھ روپے والی چاٹ پلیٹ گرائی تھی تو میں نے وہی لینی ہے بس اور جہاں تک اس کی شرٹ کا سوال ہے تو میں نے نہیں کہا تھا کہ برینڈڈ پہن کے آئے۔

دھنک نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے بات ختم کی جب نظر چاٹ کے ٹھیلے پر پڑی۔

کھانی ہے ابرش نے اسے ٹھیلنے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے معصومیت سے ہاں میں گردن ہلائی

چل کھلاتی ہوں ابرش نے آفر کی تو فوراً سے اس کے ساتھ چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤

وہ چار دن سے کالج نہیں گئی تھی۔

وصی نا جانے اسے کتنی بار فون کر چکا تھا لیکن اس نے فون نہیں اٹھایا۔

بس ایک ہی سوچ اس کے سر پر سوار تھی وصی تو اس کا دوست تھا وہ اس کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتا تھا

کیا وہ اس کے لئے اس طرح کی فیلنگ رکھتا تھا وہ دوستی وہ مستیاں اس کی فکر وہ سب کچھ دکھاوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر اس بات کی خبر ریحان کو لگ جاتی ہے تو وہ کیا سوچے گا اس کے بارے میں۔

چار دن سے مسلسل ریحان بھی اسے فون پر منانے کی کوشش کر چکا تھا لیکن اس نے ریحان سے بھی بات نہ کی ثوبیہ اسے ڈانٹ ڈانٹ کر تھک چکی تھی۔

لیکن نہ جانے حیا کو کیا ہوا تھا۔

اس کا یونیورسٹی جانے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا۔

آج صبح جب وہ باہر آئی تو ماما اور تائی امی دونوں ہی گھر پر نہیں تھی اس نے ملازمہ سے پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ دونوں شاپنگ پر گئی ہیں۔

جبکہ ان دونوں کی شاپنگ تو پچھلے ہفتے حیا خود کر کے آئی تھی جب وجہ پوچھنے پر پتہ چلا کہ اس بار وہ کسی خاص مقصد شوپنگ پر گئی ہیں۔

نوکرانی کا انداز بھی کچھ ایسا تھا کہ حیا پوچھ بنا نہ رہ پائی۔ اس کی ذو معنی مسکراہٹ حیا کو تجسس میں مبتلا کر گئی جب اس نے یہ بتایا کہ ریحان اس بار سیدھا شادی کرنے کے لئے یہاں آ رہا ہے۔

یہ بات سن کر حیا خاموشی سے کمرے میں واپس آ گئی۔ وہ خود لاشعوری طور پر اس چیز کا انتظار کر رہی تھی لیکن اپنی شادی کا سن کر اسے خوشی کیوں نہیں ہو رہی تھی جبکہ وہ تو خود کو دلہن بنے دیکھنے کے لیے بے تابی سے انتظار کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ تو بہت اچھی بات ہے ریحان کہ تم شادی کر رہے ہو جب تک یہ سارے معاملات ہوتے ہیں تب تک میں بھی پاکستان آجاؤنگا حسین نے خوشخبری سنائی تو ریحان مسکرایا۔

ہاں بالکل تمہیں آنا چاہیے آخر کار سب کچھ تمہیں تینوں نے سنبھالا ہے۔

لیکن میں تجھے بازی نہیں مارنے دونگا قاسم نے تو پہلے شادی کر کے ہم تینوں کو ہرا دیا لیکن دوسرا نمبر میرا ہی آئے گا ریحان نے ہنستے ہوئے کہا۔

کوئی بات نہیں دوسرے نمبر پر تو کرلے میں تیسرے پر کرلوں گا۔ حسین نے ہنستے ہوئے کہا

کیا مطلب تو تیسرے پہ کرلے گا۔ تیرا مطلب ہے کیا تو شادی کیلئے تیار ہے۔ریحان کو یقین نہ آیا

میں شادی کرنے جا رہا ہوں یار لڑکی میں نے پسند کرلی ہے اور اس بار موم ڈیڈ کو اپنے ساتھ لے آؤں گا بہت سوچا یار میں اپنی زندگی کو بے کار میں ایک گلٹ کی نذر کر رہا ہوں۔

شاید اس لڑکی سے ملنا میرے نصیب میں ہی نہیں ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لیے میں نے سوچا ہے کہ اب میں اپنی زندگی میں آگے بڑھوں گا ایک بہت ہی پیاری لڑکی تیرے یار کی زندگی میں آگئی ہے جو بہت جلدی تیری بھابھی بن جائے گی۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے بالکل ٹھیک سوچا ہے تو نے۔ ریحان کو واقعی ہی بہت خوشی ہوئی تھی۔

تھوڑی دیر مزید باتیں کرنے کے بعد ریحان نے فون بند کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھی حیا اور اپنی تصویر پر پڑی وہ بے ساختہ مسکرایا۔

میری شرارتی سی کزن ولکم ٹو مائی لائف اس نے مسکراتے ہوئے حیا کی تصویر کو چوما تھا اب میں تمہیں کبھی شکایت کا موقع ملے گا۔

بلکہ ہمیشہ کے لئے تمہیں اپنے ساتھ یہاں لے آؤں گا۔

وہ اس کی تصویر کو دیکھتے ہوئے اپنے آنے والے حسین وقت کو یاد کر رہا تھا

❤

کمرہ ٹھیک سے صاف کروا دیا نہ ابو نے گھر آتے ہی پوچھا انہیں کرائے دار مل چکا تھا۔

جی ابو بے فکر ہو جائیں میں نے کمرہ ٹھیک سے صاف کروا دیا ہے۔

اور ضرورت کا سارا سامان رکھ دیا ہے۔ ابرش نے بتایا۔

بہت اچھا کیا ایک بار پھر سے دیکھ لینا کوئی کمی نہ رہ جائے بہت اچھا لڑکا ہے۔

میں نے ابھی تک دیکھا تو نہیں ہے لیکن رفیق بتا رہا تھا کہ باہر سے آیا ہے ایک مہینہ ہی رہے گا۔

اور پیسے بھی پہلے ہی دے دیے ہیں ویسے تو میں اکیلے لڑکے کو یہاں نہ رہنے دیتا لیکن وہ یہاں زیادہ وقت نہیں رکے گا پھر کوئی اچھی سی فیملی دیکھ لیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ابو نے چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بتایا

کیا مطلب ہے صرف ایک لڑکا ہے اماں نے پریشانی سے کہا۔

میرا مطلب ہے پہلے ہی رانیہ کی وجہ سے محلے میں باتیں بن رہی ہیں اب کرائے دار ایک اکیلا لڑکا رہے گا تو مزید مشکلات بھرے گی اماں نے ابرش کو اندر بھیجتے ہوئے کہا تھا۔

کچھ نہیں ہو گا لوگوں کا تو کام ہے باتیں کرنا لیکن اس وقت ہمیں پیسوں کی ضرورت ہے اور یہ لڑکا زیادہ پیسے دے رہا ہے۔

اور وہ دن میں یہاں پر رہے گا بھی نہیں صبح سویرے نکلے گا اور رات کو واپس آیا کرے گا اور صرف ایک مہینے کی تو بات ہے۔

ابرش کو کہنا کہ جس دوران وہ لڑکا یہاں گھر ہے وہ سامنے نہ آئے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ہوئے انہوں نے اپنی بے اعتباری کا ایک اور ڈر بیان کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابرش نے جو آج ہی صبح سوجی کا حلوہ بنایا تھا پلیٹ لے کر واپس اندر چلی گئی

تو کیا وہ اتنی بے اعتبار تھی کہ کرائے دار کی ساتھ بھاگ جاتی۔

حلوے کی پلیٹ کو وہی رکھتی اس نے پانی کا گلاس لبوں سے لگایا تھا۔

گلے میں پھنسا آنسوؤں کا گولا آنکھوں کے ذریعے باہر آنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش وہ حلوہ بنایا تھا لے آو تمہارے ابو تھوڑی دیر میں پھر دکان پر واپس چلے جائیں گے اماں کی آواز نے اسے متوجہ کیا

جی امی آتی ہوں۔اپنے آنسو صاف کر کے حلوے کی پلیٹ ایک بار پھر سے اٹھانے لگی۔

ابرش آج کی ہنڈی بنادی ہے تو جا دھنک کے گھر جا کر پڑھ لے۔وہ بھی انتظار کر رہی ہو گی تیرا امی نے کہا۔

اس نے ایک نظر ابو کے چہرے کو دیکھا جو بے تاثر تھا ایک دھنک کا ہی گھر تھا جہاں اس پر کوئی پابندی نہ تھی۔

❤❤

تو نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تو جا کر ہی رہے گا اسے اپنا سامان پیک کرتے دیکھ کر قاسم نے پوچھا تو وہ بے ساختہ مسکرایا۔

یقین مان ہم پھر بھی ساتھ ہی رہیں گے۔اور ویسے بھی اب میں زیادہ وقت تک یہاں رہوں گا ریحان کی شادی تک تو رہنا ہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دورک نے جیکٹ بیگ میں رکھا۔

ہاں صحیح ہے ویسے بھی کون سا تم نے میری بات مان لینی ہے۔ قاسم اس کے ساتھ اس کا سامان پیک کروانے میں مدد کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

حسین بتا رہا تھا کہ ریحان کی ہونے والی بیوی بہت افلاطون ہے۔ ذرا سوچ اسے رسموں میں تنگ کرتے ہوئے کتنا مزا آئے گا دورک پہلی بار شادی اٹینڈ کرنے جا رہا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس نے شادی کی ساری رسموں کے بارے میں پتا تھا۔

جبکہ قاسم جانتا تھا کہ وہ صرف اسے باتوں میں لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔

آج شام کو ہی اسے یہاں سے نکلنا تھا۔ اس سے پہلے اس کا ایک بار جا کر گھر دیکھنے کا ارادہ تھا جو بعد میں بدل گیا اس نے کونسا ساری زندگی وہاں پر رہنا تھا جو وہ اتنا زیادہ سوچتا اسے تو بس جلد سے جلد ابرش کے گھر رشتہ بھیجنا تھا تاکہ وہ اسے اپنے ساتھ ہی لندن لے جاسکے

❤

بیٹا جی کیسا لگا آپ کو گھر عظیم صاحب نے پوچھا

گھر تو بہت اچھا ہے اور ماحول بھی ٹھیک ہے۔

میں ایزیلی اجسٹ کر لونگا۔ دورک نے دونوں کمروں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا اسے رہنا تو ایک ہی کمرے میں تھا جب کہ چھت پہ دو کمرے تھے ایک میں کافی سامان تھا جبکہ دوسرے کمرے میں اس کے لئے تھوڑا بہت سامان رکھا گیا تھا۔

جو یقیناً اسی کے استعمال کے لئے تھا۔

بس ایک مسئلہ تھا کہ واشروم کمرے سے باہر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس نے اس نے کون سا ساری زندگی یہاں رہنا تھا جو اس بات کی ٹینشن لیتا۔

مجھے بس ایک اسی بات کی ٹینشن تھی کہ آپ کو پسند بھی آئے گا یا نہیں۔

یہ الماری ہے آپ باہر جانے سے پہلے اپنا ضروری سامان یہاں رکھ کر لاک کر دیا کریں باقی صفائی وغیرہ ہم کروا دیا کریں گے اور آپ کو کھانے پینے کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔

نہیں انکل کھانے پینے کی آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت بھی نہیں ہے کھانا میں باہر سے کھاؤں گا دورک نے ان کی ٹینشن مزید کم کی تھی۔

ورنہ جتنے پیسے دورک نے انہیں دیے تھے ان کا ارادہ اسے ہوٹل جیسی سہولیات دینے کا تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے آپ کی مرضی۔ اب آپ آرام کریں میں نیچے جا رہا ہوں یہ نیچے ہمارا ہی گھر ہے آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ضرور ضرور دورک نے مسکراتے ہوئے انہیں بھیجا۔ اور خود بیڈ پر گر گیا۔

او یار یہ اتنا سخت بیڈ ہے دورک واپس اٹھ کھڑا ہوا۔

مطلب بیڈ چینج کروانا پڑے گا دورک کو اپنی نیند میں خلل پسند نہ تھا۔

باقی تو وہ جیسے تیسے بھی گزارا کر سکتا تھا لیکن اپنے سونے کے لئے اسے ایک اچھے بیڈ کی ضرورت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

انکل سے کہہ دوں کیا دورک نے سوچا تھا۔ نہیں یار وہ تو شکل سے ہی ایسا لگ رہا تھا کہ میرے یہاں رہنے کی وجہ سے ٹینشن میں ہیں۔

ہاں تو کوئی احسان تھوڑی کر رہے ہیں میں پیسے دے رہا ہوں دورک نے سوچا

پیسے دے رہا ہوں تو اس کا مطلب یہ تو یہ ہے کہ انہیں فضول میں ٹینشن دیتا رہوں۔

بیڈ ہی نا میں خود چینج کروالوں گا اس نے سوچتے ہوئے اپنے سیکرٹری کو فون کیا تھا

یہ گھر اس کے آفس سے اتنا قریب تھا کہ وہ پیدل بھی جا سکتا تھا۔ اسی لیے وہ یہاں رہنے کو تیار ہو گیا تھا۔

❤❤

بس سے نکلتے ہی اس نے اپنے گھر کے سامنے ایک بڑی سی گاڑی کھڑی دیکھی ادھار مانگنے والے آئے ہونگے

حد ہے اپنی اتنی بڑی گاڑی ہے اور میرے ماموں کو سکون سے نہیں رہنے دے رہے۔

اس گاڑی کو بیچ کر پیسے لے لیں۔

یا اللہ یہ کیسی دنیا ہے تھوڑا سا صبر ڈال بندوں میں ماموں ٹھیک ہو جائیں گے تو سب کے پیسے دے دیں گے نہ وہ بڑبڑاتے ہوئے گھر میں داخل ہوئی

جب سامنے صحن میں ہی تین کرسیوں پر دو انجان اور ایک جانا پہچانا چہرہ دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ یہ بندہ میری شکایت لگانے میرے گھر تک آگیا۔ آج تک میں چھوڑوں گی نہیں اسے۔ایک تو غلطی اپنی اوپر سے میرے گھر آ گیا وہ تیزی سے آگے آئی تھی۔

ماموں میری کوئی غلطی نہیں ہے یہ خود آکر مجھ سے ٹکرائے تھے پھر ان کی شرٹ پر چاٹ گر گئی غلطی ان کی اپنی ہے انہوں نے خود جان بوجھ کر اپنے شرٹ خراب کی تھی میں نے تھوڑی نہ بولا تھا کہ آکر مجھ سے ٹکرائیں۔

اسے یقین تھا کہ اب تک تابش اس کے ماموں کے کانوں کے حوالے ہر بات کر چکا ہو گا۔

اسی لیے وہ اپنی صفائی دیتی ماموں کے قریب آبیٹھی۔

دھینک مہمان آئے ہیں پہلے انہیں سلام کرو مامی نے اسے نظروں ہی نظروں میں گھورا تھا۔

جبکہ اس لڑکی کے معصوم انداز پر وہ سبھی مسکرائے جا رہے تھے۔

تو یہ ہے وہ پٹاخہ مامانے تابش کے کان میں کہا تو وہ مسکراتے ہوئے ہاں سر ہلانے لگا۔

www.kitabnagri.com

السلام علیکم آنٹی اسلام علیکم انکل السلام علیکم گندی شرٹ۔ آنٹی میں نے ان کی شرٹ خراب نہیں کی تھی بلکہ انہوں نے میرا نقصان کیا تھا۔اس بار اس نے ساٹھ روپے والی پلیٹ کا نام نہیں لیا تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ اس کی شرٹ ساٹھ روپے سے مہنگی ہی ہو گی۔

وعلیکم السلام بیٹا یہاں آکر بیٹھو آنٹی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

دھنک نے ایک نظر مامی کی طرف دیکھا جو اسے اٹھ کر وہاں بیٹھنے کا اشارہ کر رہی تھی

بھائی صاحب ہمیں آپ کی بیٹی ہر روپ میں قبول ہے۔ اسے اپنے قریب بٹھاتے ہوئے انہوں نے مسکرا کر کہا۔

بیٹھے بیٹھے اتنے اچھے رشتے کی انہیں امید نہ تھی وہ تو خود سوچ رہے تھے کہ اچانک ان کی بیٹی کے لیے اتنا اچھا رشتہ کہاں سے آیا۔

انکار کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا لیکن بیٹی کی ذات تھی وہ اس طرح سے ہاں کر کے اپنے معصوم دھنک کو بے مول نہیں کر سکتے تھے۔

ہم کچھ دنوں میں سوچ کر جواب دینگے ماموں نے بات سنبھالتے ہوئے کہا

جی بالکل آپ سوچ کر جواب دیں ہمیں بھی کوئی جلدی نہیں ہے فی الحال تو ہم صرف نکاح چاہتے ہیں باقی دھنک کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد ہی آگے سوچیں گے

Kitab Nagri

تب تک تابش بھی اپنا سارا بزنس یہی پاکستان میں سیٹل کر لے گا میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے ماموں کو اعتماد میں لیتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

جبکہ دھنک کے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ خراب شرٹ کا رشتہ لے کر آپہنچے گا۔

ان لوگوں کے جانے کے بعد ماموں اور مامی بہت خوش تھے ویسے اسے تو وہ خراب شرٹ کچھ خاص پسند نہ تھا لیکن ماموں اور مامی کی خوشی دیکھتے ہوئے وہ چپ ہی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کالج میں ہونے والا واقعہ پوری تفصیل سے دونوں کو سنا چکی تھی۔ جیسے سنتے ہوئے ماموں اور مامی اتنے دنوں کے بعد کھل کر مسکرائے تھے۔

❤

کیا سچی وہ تیرا رشتہ لے کے آگیا۔ ابرش چہکتے ہوئے بولی تھی۔

ارے اور نہیں تو کیا اب دیکھنا میں کیسے اس سے اپنا بدلہ لیتی ہوں۔ نانی نہ یاد دلا دہ تو۔ میرا نام بھی دھنک نہیں بڑا آیا میرے ساٹھ روپے کا نقصان کرنے والا۔ دھنک نے اپنی پہلوان گیری دکھاتے ہوئے اپنے دونوں بازو کی آستین اوپر چڑائی

کیا کر رہی ہے دھنک یہ تنکے چھپا ابرش نے اس کی پتلی پتلی بازوؤں کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔

جس پر دھنک نے اسے گھور کر دیکھا لیکن ابرش نے اس کی گھوری کا کوئی اثر نہ لیا۔

ویسے میں سوچ رہی ہوں تیری شادی پر کون کون سے گانے گائیں گے ابرش نے بات میں سے بات نکالی

او ہیلو کوئی گانے نہیں گائیں گے۔

شادی میری پڑھائی کے بعد ہو گی فلحال نکاح ہی ہو گا اور نکاح کے بعد وہ چلا جائے گا۔ کیونکہ وہ یہاں نہیں رہتا لندن میں رہتا ہے یہاں پر اپنا بزنس سیٹ کر رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب ولیتی منڈا ابرش نے شرارت سے کاس ے کندھے پر اپنا کندھا مارا۔

ہائے کاش میں بھی تیرے ساتھ لندن اور پیرس کی سیر کرتی لیکن میرے نصیب میں تو وہی لکھا ہے تایا کا محسن ابرش اس کے ساتھ چارپائی پر لیٹے ہوئے بولی۔

۔ابرش کی بات سن کر دھنک کو دکھ ہوا۔وہ کیسے محسن جیسے آوارہ شخص کے ساتھ ساری زندگی گزارے گی لیکن اس کی اداسی دور کرنے کو بات بدل گئ

ویسے تیرے گھر میں جو کرائے دار آیا ہے وہ بھی تو باہر کا ہے

دکھتا کیسا ہے دھنک نے پوچھا

مجھے نہیں پتا میں نے ابھی تک نہیں دیکھا اسے ابو نے مجھے منع کیا ہے اس کی موجودگی میں باہر نکلنے سے۔

زیادہ تر اپنے آفس میں ہی رہتا ہے بڑا ہی کوئی نخریلا آدمی ہے اتنا مہنگا بیڈ منگوایا۔سونے کے لئے۔کہ میری امی کو حسرت ہو گئ کہتی ہیں تیرے جیہز میں ایسا بیڈ دیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابرش نے بتایا تو دونوں ہنسنے لگی۔

یار یہ امیاں اور مامیاں بھی نہ نجانے کیا کیا جہیز میں دینے کا سوچتی رہتی ہیں۔

بیٹا مامیاں نہیں صرف مامی وہ بھی تیری باقی دنیا والوں کے مامیاں ایسی نہیں ہوتی تُو تو خوش نصیب ہے ورنہ یہ مامیاں نہ سوتیلی اماوں سے بھی آگے ہوتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور تائیاں۔۔۔۔؟ دھنک کے سوال پر ابرش نے قہقہ لگایا۔

وہ تو ابھی سے مجھے آنکھوں سے قتل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں بندہ پوچھے اگر میں پسند نہیں ہوں تو کس نے منتیں کی ہیں رشتہ لانے کے لیے لیکن نہیں۔ کہہ رہی تھی کہ احسان مانو میرے محسن کا جو یہاں رشتہ لے کے آیا میں پوچھتی ہوں اس محسن کو پوچھتا کون ہے جب کہیں دال دی گلی تب ہمارے رشتہ لینے آ گئے۔

۔ دفعہ کر اس وقت میں ان لوگوں کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی میں تجھے پتہ ہے کچھ دن پہلے بازار میں کیا ہوا۔

تجھے یاد ہے جب ہم رانیہ آپی کے گھر گئے تھے وہاں ایک لڑکا تھا جس نے دروازہ کھولا اسے میں نے بازار میں دیکھا مجھے دیکھتے ہی وہ میری طرف آنے لگا۔

مجھے تو لگا کے میں گئی میرے ساتھ سامیہ باجی تھی اگر انہیں پتا چل جاتا کہ میں رانیہ باجی کے گھر پہ گئی تھی تو میری شامت تو پکی تھی۔

لیکن شاید وہ بندہ خود ہی سمجھ گیا اسی لئے مجھے مخاطب کئے بغیر وہاں سے چلا گیا۔

ابرش نے بتایا

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے تمہیں پہچانا ہی نہ ہو دھنک نے کہا۔

نہیں یار وہ مجھے پہچان چکا تھا مجھے پکا پتا ہے ابرش نے یقین سے کہا۔ تھوڑی دیر مزید اس کے گھر تہ کر وہ اپنے گھر چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

❤

ایک ہفتے کے بعد ماموں اور مامی نے رشتے کے لیے حامی بھر دی تھی وہ لوگ بہت خوش تھے اور جلد سے جلد رسم کرنا چاہتے تھے۔

دھنک بھی بہت خوش تھی کیونکہ اس کے ماموں اور مامی بہت خوش تھے۔

اسے دلہن بنانے کا سوچتے ہوئے مامی کی آنکھیں تو ابھی سے ہی نم ہونے لگی۔

مامی میں کونسا جوڑا پہنوں گی نکاح والے دن دھنک نے بے شرمی کی مثالیں قائم کرتے ہوئے ان کے گلے میں باہیں ڈال کر پوچھا

اس بات کی تجھے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے تابش کے گھر والوں نے کہا ہے کہ جوڑا ان کے گھر سے آئے گا۔

ارے یہ کیا بات ہوئی میں اپنی مرضی سے جوڑا لاؤں گی وہ جو اس دن میں نے بازار میں پسند کیا تھا اور آپ کو دکھایا بھی تھا نیلے رنگ والا دھنک نے یاد کرواتے ہوئے کہا دھنک بیٹا وہ جوڑا نکاح میں پہننے والا نہیں ہے۔

نکاح میں شوخ رنگ کے کپڑے پہنے جاتے ہیں

تیری ساس سسر تابش کی پسند کا جوڑا لائینگے۔مامی نے سمجھاتے ہوئے کہا

یہ کیا بات ہوئی ایک تو دلہن بھی اس کی پسند کی اور جوڑا بھی اس کی پسند کا جوڑا دلہن کی پسند کا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

دھنک نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

جبکہ اس کی دلہن بھی اس کی پسند کی والی بات پر مامی بے ساختہ مسکرائی تھی۔

خوش قسمت ہے تو من چاہی بیوی بننے جارہی ہے اللہ میری بچی کی خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگے وہ اس کی بلائیں لیتے ہوئے بولی۔

جس پر دھنک کا منہ بن گیا مطلب صاف تھا کہ جوڑے والی بات کو ٹالنے کے لیے ہی بلائیں لی گئی ہیں۔

حد ہی کیا کنجوسوں کے گھر پیدا ہو گئی ہوں میں۔ وہ اونچی آواز میں کہتی ماموں کے سینے سے آ لگی۔

ماموں اپنی بیوی کو سمجھا دیں شادی پر میں اپنی پسند کا جوڑا لونگی۔

وہ ان کے سینے پر سر رکھے کن نظروں سے مامی کو گھورتے ہوئے بولی۔

ماموں اس کی باتوں پر بھی مسکرائے جارہے تھے وہ کچھ دنوں سے بہت پرسکون تھے جب سے یہ رشتہ آیا تھا ان کی ساری ٹینشن ختم ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

تابش کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی جب سے اس کے رشتے کے لئے ہاں ہوئی تھی

ماما بابا دونوں اسکی خوشی کو نوٹ کر چکے تھے

ماما تو ہر تھوڑی دیر میں اس کی نظر اترتی۔

Posted On Kitab Nagri

ماما آپ نے یہ کیوں کہا کہ ہمیں شادی کی جلدی نہیں ہے اس طرح سے شادی اور بھی لیٹ ہو جائے گی۔

تابش پریشانی سے بولا

جبکہ اس کے اس طرح سے بولنے پر ماما مسکرائیں۔

بیٹا وہ ابھی پڑھ رہی ہے اسے سکون سے اس کی پڑھائی تو مکمل کرنے دو

میں کون سا اس سے ہل چلاؤں گا وہ شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ تابش نے کہا

مطلب شادی کے بعد پڑھنے پر کوئی اعتراض نہیں لیکن نکاح کے بعد پڑھنے پر اعتراض ہے ماما نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ماما میرا مطلب نہیں ہے۔ خیر چھوڑیں آج میں اسے شاپنگ پر لے کے جاتا ہوں تابش نے مسکراتے ہوئے کہا

بالکل بھی نہیں دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا یہ لنڈن نہیں پاکستان ہے یہاں کے والدین اپنی بچیوں کو اس طرح سے کسی منگیتر کے ساتھ نہیں بھیجتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے تمہیں جمعہ کے دن کا انتظار کرنا ہو گا۔

جب تک تم دونوں کا نکاح نہ ہو جائے تب تک میں خود بھی اس بات سے اگری نہیں کرتی کہ تم اسے اکیلے کر جاؤ اب چلو میرے ساتھ ہم اس کے لیے برائیڈل ڈریس پسند کریں گے۔

ماما نے کہا تو تابش کا منہ بن گیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم ڈریس دینے کے لئے میرے ساتھ ان کے گھر تک چل سکتے ہو ماما نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی ہنس دیا۔

آئیڈیا برا نہیں ہے جلدی چلیں اس کے لیے ڈریس لینا ہے تابش گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے باہر چلا گیا جبکہ ماما اس کی بیتابیوں پر مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے آئی

❤

رات دس بجے کا وقت تھا جب دردک کی آنکھ کھل گئی اسے وقت اسے پانی کی سخت طلب محسوس ہوئی اس نے آگے پیچھے نظریں گھما کر دیکھا لیکن پانی کا کہیں کوئی انتظام نہ تھا۔

وہ اٹھ کر باہر آیا اور گریل سے نیچے دیکھا باہر لکڑی کے میز پر پانی کا کولر رکھا ہوا تھا جس کے ساتھ دو گلاس بھی تھے۔

اس کے تھوڑے سے فاصلے پر انکل کی چارپائی بچی ہوئی تھی جس پر وہ آرام سے سو رہے تھے

وہ خاموشی سے سیڑیاں اترتا نیچے آیا اور کولر سے پانی کا گلاس بھر کر وہیں بیٹھ کر پینے لگا۔

اسی وقت دائیں سائیڈ کے پہلے کمرے سے اسنے کسی کو باہر آتے دیکھا۔

ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت لگا تھا اس وجود کو پہچاننے میں کیا وہ اس وقت اس پر اس حد تک سوار ہو چکی ہے کہ اس کے علاوہ اسے اور کوئی نظر ہی نہیں آتا۔

تیرا اب کچھ نہیں ہو سکتا دورک تجھے جلدی سے جلدی اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے لیے کچھ کرنا پڑیگا ورنہ تو پاگل ہو جائے گا۔ وہ خود سے باتیں کرتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

صحن کی لائٹ اون ہونے کی وجہ سے ابرش بھی اسے پہچان چکی تھی۔اب حیران وپریشان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تبھی ابو کی آنکھ کھل گئی

ارے بیٹا معاف کیجیے گا میں پانی رکھنا بھول گیا آپ کے کمرے میں میں ابھی رکوا دیتا ہوں۔

جا ابرش جگ لے کے آ انہوں نے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑی ابرش کو پکارا۔

تھینک یو اینڈ سوری میں نے آپ کو ڈسٹرب کیا ان کے انداز پر دورک مسکراتے ہوئے بولا۔

ابرش اندر سے پانی کا جگ بھر کر لائی اور اس کی طرف بڑھایا۔

اب آپ کو ڈسٹرب نہیں کروں گا وہ مسکراتے ہوئے بولا اور واپس جانے لگا۔

تو میں انجانے میں اسی کے گھر آ گیا ہوں یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

اب جلدی سے انکل اور آنٹی سے بات کرتا ہوں۔

وہ جو پہلے ابرش کو اپنا وہم سمجھ رہا تھا انکل کے اسے پکارنے پر اسے یقین ہو گیا کہ وہ کوئی خواب نہیں بلکہ حقیقت ہے اور وہ اسی کے ہی گھر میں رہ رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اندر سے بہت خوشی ہوئی تھی وہ جو اسے دیکھے بنا نہیں رہ سکتا تھا اب وہ ہر وقت کے نگاہوں کے سامنے ہو گی

❤

ابرش کمرے میں آئی تو بہت زیادہ پریشان تھی دورک اس کے گھر پر کیا کر رہا تھا یہ تو وہ سمجھ چکی تھی لیکن اگر اس نے یہ بتا دیا کہ انکی پہلے رانیہ کے گھر ملاقات ہو چکی ہے

تو ابو تو اس کا گھر سے باہر نکلنا ہی بند کروا دیں گے

اور نہ ہی دوبارہ کبھی اس پر اعتبار کریں گے۔

ہو سکتا ہے وہ کسی کو یہ بات نہ بتائے ابرش نے سوچا۔

لیکن وہ ایسا کیوں کرے گا وہ کون سا اس کا کچھ لگتا ہے جو اس کے راز راز رکھے گا۔

مجھے اسے منع کر دینا چاہیے ابرش نے سوچا۔

کیا اس وقت میرا اس کے کمرے میں جانا ٹھیک ہو گا۔ مسلسل ٹہلتے ہوئے وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔

اگر یہ بات گھر میں کسی کو پتہ چل گئی تو شاید وہ دوبارہ دھنک گھر بھی نہ جا پائے۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے اس کی پڑھائی بھی خطرے میں پڑ سکتی تھی اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہ تھا اسے کسی بھی حالت میں دورک سے بات کرنی ہے۔

لیکن کیا رات کے اس پہر اس کا اس طرح انجان لڑکے کے کمرے میں جانا ٹھیک رہے گا۔

وہ ساری رات اسی سوچ کے کشمکش میں رہیں۔

اور صبح آذان وقت مجبور ہو کر سیڑیاں چڑنے لگی۔

❤❤

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ساری رات ایک لمحے کو بھی نہ سو پایا۔اس کی محبت اس کے اتنے نزدیک تھی صرف چند قدموں کے فاصلے پر۔

وہ جب چاہے اسے دیکھ سکتا تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا انکل اور آنٹی سے بات کرکے انہیں ابرش کے بارے میں بتائے گا۔

اس دل بار بار چاہ رہا تھا کہ وہ نیچے جائے ابرش کے پاس اسے دیکھے اس سے باتیں کرے لیکن وہ جانتا تھا یہ سب کچھ اتنا بھی آسان نہیں ہے۔

اسی لیے اس نے فلحال اپنے دل کو کنٹرول کیا تھا وہ صبح کا انتظار کر رہا ہے۔وہ سبرش کو اپنے دل کی کیفیت جلد سے جلد بتانا چاہتا تھا اور اپنے لئے اس کے خیالات بھی جاننا چاہتا تھا۔

صبح اذانوں کے بعد اسے ذرا ذرا سے نیند آنے لگی جب اسے اپنے کمرے کے باہر کسی کا سایہ محسوس ہوا۔

کھڑکی سے اپنے کمرے کے باہر ابرش کو دیکھ کر بے ساختہ مسکراتے ہوئے اٹھا

Posted On Kitab Nagri

❤

اس پہلے کہ وہ دروازہ کھٹکھٹاتی دروازہ کھل چکا تھا سامنے کھڑا وجود مسکرا رہا تھا

او اندر آؤ وہ ایک سائیڈ رک کر مسکراتے ہوئے بولا۔

جبکہ اس کے اس طرح سے کمرے پر بلانے پر ابرش گھبرا کر پیچھے ہٹی

میں اندر آنے نہیں آئی ہوں آپ سے بات کرنے آئی ہوں۔

وہ جلدی جلدی سے بات کر کے واپس جانا چاہتی تھی جبکہ اس کی گھبرائی ہوئی نظریں جو بار بار سیڑھیوں کا طواف کر رہی تھی۔ دورک نوٹ کر چکا تھا۔

دیکھیں آپ کسی کو نہیں بتائیے گا کہ ہم پہلے بھی مل چکے ہیں یا میں میں رانیہ آپی کے گھر پر گئی تھی اسے ہمارے گھر میں بہت بدمزگی پیدا ہو سکتی ہے۔

اس ے شاید میرا گھر سے نکلنا بھی بند ہو جائے اور میں کبھی اپنی بہن سے دوبارہ نہ مل پاوں اس کے لہجے میں التجا تھی۔

تمہیں کیوں لگا کہ میں یہ بات کسی کو بتاؤں گا اور ہم پہلے مل چکے ہیں کیا وہ اس کے چہرے کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا۔

مطلب کے آپ نے مجھے پہچانا نہیں تھا ابرش کو یہاں آنا اپنی بیوقوفی لگ رہا تھا وہ رات سے اتنی ڈری ہوئی تھی اور یہ تو شخص شاید اسے پہچان ہی نہیں رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی معصومیت پر دورک مسکرائے بنا نہ رہ سکا۔

میں نے تمہیں پہچان لیا تھا اب تو شاید یہ دل تمہیں کروڑوں میں بھی پہچان لے گا۔

بے فکر ہو جاؤ میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گا جاو آرام کرو دیکھو اپنی حالت کیا کر رکھی ہے ڈر کے مارے لگتا ہے ساری رات سوئی نہیں ہو وہ اس کی آنکھوں کی سرخی دیکھ کر بولا۔

جبکہ اسے اعتماد میں لے کر ابرش فورا نیچے چلی گئی تھی۔جبکہ یہ صبح دورک کی زندگی کی سب سے حسین صبح تھی

❤

بہت دنوں کے بعد حیا یونیورسٹی آئی تھی لیکن نہ تو اس نے وصی کو دیکھنا پسند کیا اور نہ ہی اس سے بات ک صرف اپنی کلاس لی۔

اور پھر بے مقصد ہی لڑکیوں سے باتیں کرتی رہی وصی نے اس سے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس کو بالکل ہی نظر انداز کیے ہوئے تھی۔

دوپہر کے وقت کسی نے آکر بتایا کہ باہر سے لے اس کا کزن آیا ہے۔

کیا ریحان کراچی آگئے ہیں وہ خوشی سے اٹھی اور تقریبا بھاگتے ہوئے گیٹ کی طرف گئی۔

جبکہ اس کی خوشی کی وجہ وصی نہیں سمجھ پایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس سے لے کر گاڑی میں آکر بیٹھنے تک حیا بہت خوش تھی لیکن ریحان کو دیکھتے ہی نہ جانے اسے کیا ہو گیا اس کی ساری خوشی کہیں غائب ہو چکی تھی۔

تو کیا ریحان اسے اس بار اپنے ساتھ لے جانے والا تھا کیا اس کی شادی ہونے جا رہی تھی کیا اب حیا اور وصی اب دوست نہیں تھے ریحان نجانے گاڑی میں کیا کیا بات کرتا رہا لیکن حیا کسی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی

ریحان یہ سب کچھ اس کی ناراضگی سمجھ رہا تھا جبکہ حیا اپنے دل کی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی

❤

حیا نے گھر آنے کے بعد بھی اس سے بات نہ کر رہی تھی کتنے ہی دن گزر گئے

ریحان کو یہاں آئے ہوئے چار دن ہو چکے تھے لیکن حیا اسے مکمل طور پر نظر انداز کیے ہوئے تھی نہ تو وہ یونیورسٹی جاتی تھی اور نہ ہی اپنے کمرے سے باہر نکلتی تھی آج وک حیا کو زبردستی اپنے ساتھ اپنے دوست کے نکاح میں لایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ جانے دو میں یہ فاصلہ کیوں آگیا تھا۔ ریحان سمجھ نہیں پا رہا تھا

دعرک تو اندازہ بھی نہ تھا کہ اس کے گھر کے بالکل قریب ہی اس کے دوست کا نکاح ہو گا۔

اور وہ بھی ابرش کی بیسٹ فرینڈ سے دورک اور ریحان تابش کی طرف سے نکاح میں شامل ہوئے تھے۔

جبکہ دورک نے اس دن کا کسی کے سامنے کوئی ذکر نہ کیا جس کے بعد ابرش پر سکون ہو چکی تھی لیکن وہ اس کے سامنے نہیں آتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کا بہت کم ہی آمنا سامنا ہوتا تھا۔

لیکن جب بھی ہوتا دورک کو سکون مل جاتا۔ تھوڑی دیر میں نکاح کی رسم شروع ہونے والی تھی تابش کے نکاح کے بعد دورک کا پکا ارادہ تھا کہ وہ انکل اور آنٹی سے اپنی شادی کے بارے میں بات کرے گا۔

تابش اپنے نکاح کے سلسلے میں وہ کتنے ہی دنوں سے آفس نہیں آرہا تھا اس کی وجہ سے سب کچھ ابھی تک دردک کے انڈر تھا۔

نکاح کی رسم شروع ہوئی اور پہلے تابش کے اس کی رضامندی پوچھی گئی وہ تو دل و جان سے نکاح کے لئے تیار تھا ۔

ہر کی طرف سے مبارکوں کا شور اٹھا تم تو مولوی صاحب اٹھ ر دلہن کی قریب چلے گئے۔

دھنک رضیٰ الدین رضی خان آپ کا نکاح آپ تابش حسین والد رضوان حسین سے تہہ پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔

www.kitabnagri.com

مولوی صاحب کا سوال کمرے میں گونجا جب ماموں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا۔

اس کی آنکھوں میں آنسو کیوں آئے تھے وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔ بس آج اس کے نام کے ساتھ سے اس کے باپ کا نام ہٹ گیا۔

جسے وہ چھ سال کی عمر میں ہی کھو چکی تھی۔ لیکن آج اس کے نام کے ساتھ جو نام جڑا تھا وہ اسے ایک مضبوط سہارا دے چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح کی رسم ادا ہوتے ہی سب نے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔

حسین کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اس نے جسے چاہا اسے پا لیا۔ لیکن یہ تو وقت ہی جانتا تھا یہ خوشیاں کتنی دیر کی تھی

❤

گاڑی میں مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی حیا اس سے بالکل بات نہیں کر رہی تھی ریحان نے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ صرف ہوں ہاں میں جواب دیتی وہ

اسے زبردستی اپنے ساتھ لے تو آیا تھا لیکن اسے لانے کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حیا بہت اداس اور چپ سی ہو گئی تھی

۔

ریحان کو اس کی خاموشی اور اداسی بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی اور وہ اس کی اداسی کی وجہ تک نہیں سمجھ پا رہا تھا آخر کیا کہ ہوا کیا تھا۔

یہ تو وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے ناراض ہے یہ پہلی بار تو نہ ہوا تھا کہ وہ وعدہ کے مطابق ٹائم پہ نہ پہنچا ہو وہ تو ہمیشہ سے لیٹ آتا تھا اور حیا تھوڑا بہت نخرہ دکھا کر اسے معاف کر دیتی تھی لیکن اس بار ایسا نہ ہوا

اس بار حیا اس سے روٹھ گئی تھی اور یہی بات ریحان کو بے چین کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو حیا آئس کریم کھاتے ہیں ریحان نے مسکرا کر گاڑی کریم پالر کے سامنے روکی۔

نہیں میرا دل نہیں چاہ رہا اگر آپ کھانا چاہتے ہیں تو بے شک کھالیں وہ نظر جھکا کر بولی۔

پرپل کلر کی لونگ فراک اور چوڑی دار پجامے کے ساتھ ہمرنگ دوپٹہ پہنے وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی لیکن اس کی یہ ناراضگی۔

ارے واہ یہ تو کمال ہو گیا حیا آئس کریم کھانے سے منع کر رہی ہے یہ سورج آج کہاں سے طلوع ہوا ریحان نے مسکرا کر کہا تو حیا نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی پر ہلکا سا مسکرا کے نظر دوبارہ جھکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا دل نہیں چاہ رہا۔ مدہم سی آواز میں کہا۔

حیا تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔؟ ریحان نے بے چینی سے پوچھا تھا۔

جی میں بالکل ٹھیک ہوں۔ بس کچھ کھانے کا دل نہیں کر رہا۔ حیا اپنا رویہ ریحان کے ساتھ نوٹ کر چکی تھی وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ بیکار میں ریحان کے ساتھ اتنا روڈ ہو رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس سے روٹھنا تو اُسے وصی کے ساتھ ہونا چاہیے جسے وہ دوست سمجھ رہی تھی اور نہ جانے وصی نے اپنے اور اس کے رشتے کو کیا کیا نام دیا ہوا تھا وہ دوست کہلانے کے لائق ہی نہیں تھا۔

ٹھیک ہے اگر تمہارا دل نہیں چاہ رہا تو ہم کہیں اور چلتے ہیں ریحان نے اب اس کا کچھ نارمل موڈ دیکھتے ہوئے کہا۔

میرے خیال سے گھر چلنا چاہیے ماما نے کہا تھا جلدی واپس آنا۔ حیا نے اسے دوسری طرف گاڑی موڑتے دیکھ کر فوراً کہا نہ جانے کیوں آج وہ اس کے ساتھ کہیں نہیں جانا چاہتی تھی۔

ریحان نے ایک خاموش نظر اسے دیکھا اور پھر گاڑی گھر کے راستے ڈال دی کچھ بدل رہا تھا یا شاید بدل چکا تھا لیکن یہ بدلاؤ اچھا نہیں تھا یہ ریحان سمجھ چکا تھا

❤

رضوان صاحب کے گھر کا ماحول بہت خوشگوار ہو گیا تھا

آج کل تابش اتنا ہوش رہنے لگا تھا کہ وہ اسے دیکھ کر ایک بار پھر سے جی اٹھتے تھے۔

آجکل تابش صرف اور صرف اپنی اور دھنک کی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ اور آج تو وہ ایک بار پھر سے اپنا کمرا ڈیکوریٹ کروا رہا تھا جبکہ یہ بات پہلے ہی کلیئر ہو چکی تھی کہ ابھی دھنک کی رخصتی نہیں ہو گی اس کی رخصتی اس کے امتحانات کے بعد ہو گی لیکن تابش نے ابھی سے ہی اسے اپنی زندگی میں ویلکم کرنے کی تیاریاں شروع کر دی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور زہرا اس کا پورا پورا ساتھ دیتی وہ جو کہتا وہی ہو رہا تھا بچپن سے لیکر جوانی تک وہ جس گلٹ میں تھا اب وہ کم ہو گیا تھا تابش اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکا تھا جسے لے کر گھر میں سب ہی بہت خوش تھے۔

رضوان صاحب اور زہرہ بیگم سے لے کر گھر کے تمام ملازموں نے بھی تابش کے رویے کا بدلاؤ محسوس کیا تھا وہ اس نکاح سے بہت خوش تھا۔

رضوان صاحب نے کہا تھا کہ اس کے سامنے بار بار اس ایکسیڈنٹ کی بات کر کے اسے اداس نہ کیا جائے رضوان صاحب چاہتے تھے کہ اب اپنی زندگی کی اس سیاہ رات کو ہمیشہ کے لیے بھول جائے۔

جس میں وہ بہت حد تک کامیاب ہو رہے تھے آجکل تو رضوان صاحب کی طبیعت بھی کافی حد تک ٹھیک تھی وہ اس سے اکثر اپنی جوانی کے قصے سناتے۔

اور اسے اپنی جوانی کے کالج کی لڑکیوں کی دیوانگی بتاتے جسے سن کر زہرا بیگم کا موڈ آف ہو جاتا۔ او پھر رضوان صاحب بہت محبت سے انہیں مناتے آجکل تابش ان دونوں میں اپنی آنے والی زندگی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رضوان صاحب کی شادی ان کے خاندان کی مرضی سے ہوئی تھی ان کا خاندان روایتی رسم و رواج مانتا تھا۔ ظاہرہ نے بہت سخت ماحول میں پرورش پائی تھی۔

ان کے بھائیوں نے انہیں تعلیم بھی لڑکیوں کے سکول اور کالجز میں ہی دلوائی تھی شادی سے پہلے انہیں صرف رضوان صاحب کی تصویر دکھائی گئی اور وہ ان کے ساتھ رخصت ہو کر ان کے گھر آ گئیں

شروع شروع میں ان کے ساتھ رضوان صاحب کی فیملی نے بہت برا سلوک کیا کیونکہ شادی کے چھ سال تک وہ ماں نہ بن سکی۔ اور حاندان والوں کا کا کہنا تھا کہ رضوان کی دوسری شادی کروا دینے چاہیے تا کہ خاندان کا کوئی وارثت ہو رضوان کی کوئی نسل تو ہو۔

لیکن رضوان صاحب نے یہ بات کبھی قبول نہیں کی وہ دوسری شادی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ سچ تو یہ تھا کہ زہرا بھی انہیں کوئی خاص پسند نہ تھی۔ وہ بس مجبوری میں اپنے ماں باپ کے کہنے پر یہ رشتہ نبھا رہے تھے شادی کے چھ سال تک زہرہ رضوان کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔

لیکن چھ سال بعد جب انہیں یہ پتہ چلا کہ وہ ماں بننے والی ہے تو ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ اور اپنی خوشی کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ زہرا کو لے کر ایک الگ گھر میں شفٹ ہو گئے تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ بچے کی پیدائش کے دوران انہیں کسی بھی قسم کی ٹینشن دی جائے۔

لیکن گھر کا ماحول ایسا تھا کہ زہرا ہر بات میں ٹینشن لیتی بس یہی وجہ تھی کہ رضوان صاحب کو الگ گھر لینا پڑا اور پھر وہ الگ ہی رہیں تابش حسین کی پیدائش کے بعد بھی۔

Posted On Kitab Nagri

حسین اس کے پر دادا کا نام تھا اور رضوان صاحب اپنے دادا کے بہت قریب تھے۔ جب حسین پیدا ہوا تو انہوں نے کہہ دیا کہ وہ اپنے بیٹے کا نام حسین رکھیں گے لیکن ان کے بات پر زہرا خاموش ہو گئی۔ اور وہ پہلی بار تھا جب رضوان صاحب نے اپنی بیوی سے اس کی مرضی جاننی چاہی

اور ظاہرا نے کہا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کا نام تابش رکھنا چاہتی ہے۔ یہ کوئی ناممکن بات تو نہ تھی اس وقت وہ زہرا کے لئے کچھ بھی کر سکتے تھے آخر انہوں نے انہیں اولاد دی تھی۔ اسی لئے اپنی اور زہرا کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے انہوں نے اپنے لاڈلے بیٹے کا نام تابش حُسین رکھا تھا

💓

نکاح کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور اسے دیکھے ہوئے بھی۔ وہ کسی نہ کسی بہانے سے نیچے آتا تو وہ a سے کہیں نظر نہ آتی

۔ پچھلے ایک ہفتے سے وہ صرف اس کی تصویروں پر گزارا کر رہا تھا جو اس نے نکاح میں چھپ کر اس نے لی تھی۔

گولڈن رنگ کی لانگ فراک میں وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی اس سے پہلے شاید ہی اس نے ابرش کو کبھی کھلے بالوں میں دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت لبوں پر ہلکے رنگ کی لپ سٹک لگائے آنکھوں میں گہرا کاجل ڈالے وہ اس کی دل کی دنیا ہلا گئی تھی۔

اس نے اُس سے چھپ کر نہ جانے کتنی ہی تصویریں بنا ڈالی

اور اب انہی تصویروں کو دیکھ کر اپنی محبت میں بڑھتی ہوئی شدت کو محسوس کر رہا تھا۔

صرف ایک پل اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر اس کی شادی ابرش سے نہ ہوئی تو کیا ہو گا اس کا دل بری طرح سے کانپا تھا وہ ایسا نہیں ہونے دے گا۔

اس نے پہلی بار کسی لڑکی کے بارے میں اس طرح سے سوچا تھا وہ اسے اس طرح سے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا وہ لڑکی اس کی محبت تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں محبت جو دل میں اترتی ہے اور اس کے دل میں اترنے کے بعد کہیں کسی چیز کی گنجائش نہیں رہتی۔

آپ کی دنیا ایک ہی شخص کے ساتھ وابستہ ہو جاتی ہے وہ ایک شخص آپ کے لئے اتنا خاص ہو جاتا ہے کہ کسی اور کی جگہ ہی نہیں رہتی۔ اس ایک شخص کے بغیر آپ کو ایسا لگتا ہے کہ آپ جی بھی نہیں سکتے دوسری سانس بھی نہیں لے سکتے۔ اگر وہ آپ سے دور ہو گیا تو آپ کا دل ویران بنجر ہو جائے گا۔ ہاں ایسی ہی محبت ہوئی تھی دورک خان کو ابرش سے

Posted On Kitab Nagri

وہ ابرش کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا وہ اسے حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے پانا چاہتا تھا

ابرش دنیا میں وہ پہلی لڑکی تھی جس کی عزت کرنا وہ اپنا فرض سمجھنے لگا تھا۔

اس نے سوچا تھا کہ وہ سب سے پہلے اپنے جذبات ابرش کو بتائے گا اور پھر ابرش کی مرضی سے ہی وہ اس کے گھر رشتہ لے کے جائے گا۔

اور اگر ابرش کی مرضی نا بھی ہوئی تو وہ اس کے والدین کو اس رشتے کے لیے ضرور منا لے گا

اور سچ تو یہی تھا کہ عورت کی زندگی میں محبت اس کے نکاح کے بعد ہی آتی ہے۔ تو بس نکاح کے بعد محبت تو ہو ہی جانی تھی دورک کے مطابق۔ لیکن پھر بھی وہ بس ایک بار ابرش سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا اپنے لئے اس کے خیالات جاننا چاہتا تھا۔

بس اسے ایک موقع چاہیے تھا ابرش سے ملاقات کے لیے جو اس نے خود تلاشنہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

وصی بہت پریشان رہنے لگا تھا اس نے جیسا سوچا تھا ویسا کچھ پھیلا ہوا

Posted On Kitab Nagri

حیا اب اس سے بالکل بات نہیں کر رہی تھی ایک تو اتنے دن بعد وہ یونیورسٹی آئی اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہی واپس چلی گئی۔

اور جتنی دیر وہ یہاں رہی اس نے وصی کو دیکھا تک نہیں بات کرنا تو دور کی بات تھی۔

اس نے سوچا تھا کہ وہ حیا سے کسی بھی طریقے سے بات کرے گا اس کا جواب نہ ہے تو نہ ہی سہی لیکن وہ اپنی اتنی پیاری دوست نہیں کھو سکتا۔

وہ اپنے جذبات اس کے لیے کبھی بدل نہیں سکتا تھا وہ اسے بے تحاشہ محبت کرتا ہے لیکن حیا کا ری ایکشن دیکھنے کے بعد وصی نے یہی سوچا کہ وہ حیا سے بات کرے گا۔

حیا کو اس طرح سے خود سے انجان بنے نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ صرف ایک دن اس سے بات نہیں کرتی تھی تو وہ نہ جانے اس کے لیے کیا کیا کرتا اب اتنے دن سے نہ تو حیا نے اس سے بات کی تھی اور نہ ہی اس کا فون اٹھایا تھا

حیا کی باتوں سے اس سے ایسا کبھی محسوس نہ ہوا کہ حیا کی زندگی میں کوئی ہے۔

www.kitabnagri.com

تو پھر حیا کے اس گریز کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔

شاید اس نے کبھی وصی کو ان نظروں سے نہیں دیکھا تھا۔ اگر ایسا تھا تو وصی اسے اپنی محبت کا احساس ضرور دلائے گا۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہی سب سوچتے ہوئے حیا کا فون ملا رہا تھا لیکن اب بھی حیا فون نہیں اٹھا رہی تھی

اس کے فلیٹ کا دروازہ بجا۔

اس فلیٹ میں عنصر کے علاوہ اور کوئی نہیں آتا تھا اسے یقین تھا وہی ہو گا

حیا بیٹا باہر آؤ دیکھو میں نے تمہارے لئے ڈریسز منگوائے ہیں ثوبیہ نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا

اگلے دو ہفتوں میں وہ ریحان کی زندگی میں شامل ہو جانے والی تھی

ریحان نے کہا تھا کہ وہ پہلی بار اکیلے وہاں جائے گا اوع فلیٹ کو ٹھیک سے ڈیکوریٹ کروائے گا پھر ایک ہفتے بعد حیا کو لینے آئے گا

ریحان اپنی زندگی کی شروعات بلکل پرفیکٹ طریقے سے چاہتا تھا

اور اسی طرح سے ثوبیہ اور زیمہ اس کی شادی پرفیکٹ طریقہ سے کروانا چاہتی تھی اسی لیے ہر کوئی اس کی شادی کی تیاریوں میں لگا ہوا تھا۔

ریحان چاہتا تھا کہ شادی کے بعد ثوبیہ اور زیمہ بھی اس کے ساتھ وہاں شفٹ ہو جائیں لیکن وہ اپنا شہر چھوڑ کر نہیں جانا چاہتیں تھیں لیکن اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ضرور ان سے ملنے آتی رہیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

ریحان نے حیا کی شاپنگ پر چلنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ طبیعت خرابی کا بہانہ کرتے ہوئے سے منع کر چکی تھی اس کا کہیں جانے کا دل نہیں کر رہا تھا کل بھی وہ بس کچھ دیر کے لئے ہی یونیورسٹی گئی اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آ گئی

وہاں پر وصی کو دیکھ کر اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا وصی اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ تا رہا جبکہ حیا اسے بالکل ہی اگنور کر گئی۔

وہ باہر آئی تو ثوبیہ اور زیمہ اسے ایک سے بڑھ کر ایک ڈریس دکھانے لگی شادی کی ڈریس ولیمے کی ڈریس نکاح کی ڈریس مہندی کے ڈریس ایک سے بڑھ کر ایک حسین ڈریسز اس کے سامنے رکھے گئے

لیکن نا جانے اس کا دماغ کہاں تھا بس ایک ہی بات اس کے دماغ میں بار بار چل رہی تھی کیا وصی سچ میں حیا سے محبت کرتا ہے اور یہ بات اسے آگے کا کچھ سوچنے ہی نہیں دیتی

🖤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما پلیز سمجھنے کی کوشش کریں بس ایک بار آئی پرومس اس کے بعد میں نہیں کہوں گا کم از کم ملاقات کا تو میں نام تک نہیں لوں گا بس ایک بار کچھ کر دیں صبح ہوتے ہی تابش کی منتیں شروع ہو چکی تھیں آج ان کے نکاح کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا

اور اب تک نہ تو تابش کے پاس دھنک کا نمبر تھا اور نہ ہی وہ اس سے دیکھ پایا تھا

Posted On Kitab Nagri

نکاح کی تصویریں دیکھتے کر اب اس کا دل دھنک سے ملنے کو کر رہا تھا۔

لیکن ماما کا کہنا تھا کہ جب تک شادی نہیں ہو جاتی اور وہ دلہن بن کر اس گھر میں نہیں آجاتی تب تک وہ بالکل ہی بھول جائے کوئی ملاقات نہیں ہو گی اور نہ ہی ڈھنک کے پاس موبائل ہے کہ وہ اس سے فون پر بات کرے گی

لیکن اب تابش مسلسل ان کی منتیں کر کے انہیں منا رہا تھا۔

حسین بیٹا سمجھنے کی کوشش کرو اس طرح سے اچھا نہیں لگتا یہ لنڈن نہیں ہے پاکستان ہے ماما نے سمجھانے کی کوشش کی

اور وہ اب میری منگیتر نہیں بلکہ میری منکوحہ ہے اب کیا میں اپنی منکوحہ سے بھی نہیں مل سکتا اب تو جائز ہے ماما آپ ایک بار بات تو کریں اس کے ماموں سے مجھے یقین ہے کہ وہ انکار نہیں کریں گے۔

تابش نے ہمت نا ہارتے ہوئے کہا تو زہرہ بیگم مسکرانے لگی ٹھیک ہے میں بات کروں گی

آئی لو یو ماما مجھے پتہ تھا آپ مان جائیں گی انہیں ان کی بات پوری کرنے کا موقع دیے بغیر ہی وہ ان کے گال پر بوسہ دیتا وہاں سے باہر نکل گیا

اسے ریحان کے گھر جانا تھا جہاں شادی کی تیاریاں چل رہی تھی۔

کچھ ہی دنوں میں ریحان کی شادی تھی اپنے نکاح والے روز وہ اس کی منگیتر سے ملا تھا۔ ریحان کے مطابق تو حیا بہت چلبلی اور ہنس مکھ لڑکی تھی لیکن اس دن وہ اسے خاموش اور اداسی لڑکی لگی تھی جو بھی تھا اب کچھ ہی دنوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ریحان کی شادی ہونے جا رہی تھی اور اسے ایک اچھے دوست کی طرح اس کی شادی کی ساری ذمہ داری اٹھانی تھی۔

دورک اور قاسم پہلے سے ہی اس کے گھر پر موجود تھے۔ اور وہ دونوں بھی دوستی کا بھرپور فرض نبھاتے ہوئے ریحان کی شادی کے ہر کام میں سب سے آگے آگے تھے

❤

عظیم صاحب گھر پر نہیں تھے ابرش کو اچھا موقع مل گیا تھا رانیہ سے بات کرنے کا۔

وہ خاموشی سے کمرے میں آئے اور لینڈ لائن نمبر سے رانیہ کو فون کرنے لگے کافی دیر کے بعد قاسم نے فون اٹھایا

السلام علیکم قاسم بھائی میں ابرش آپی کیسی ہیں ان کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔؟ ابرش نے پوچھا

وعلیکم السلام وہ بہتر ہے تم سناؤ قاسم نے اسے سرسری سے انداز میں رانیہ کی کنڈیشن بتائی وہاں سے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ رانیہ ضرورت سے زیادہ بیمار ہے۔

لیکن وہ اسے ٹینشن بھی نہیں دینا چاہتا تھا۔

آپ میری بات کروا سکتے ہیں ان سے ابرش نے کہا تو قاسم پریشان ہو گیا۔

نہیں ابرش اس وقت تمہاری اس سے بات نہیں ہو سکتی وہ دراصل رانیہ سو رہی ہے قاسم نے جھوٹ بولا تھا کیونکہ پچھلے دو دنوں سے وہ ہسپتال میں تھی وہ اس وقت بھی صرف اپنے کپڑے لینے کے لیے ہی گھر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھاجب وہ جاگ جائیں گی میں ان سے بات کروں گی بلکہ میں ایسا کرتی ہوتی بہانہ بنا کے آجاتی ہوں بہت دن ہو گئے رانیہ آپی سے ملاقات نہیں ہوئی ان سے ملنے کا بہت دل کر رہا ہے اس پر ابرش نے قاسم کو مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا تھا جس کی وجہ سے اس بار مجبوری میں ہی قاسم کو اسے سچ بتانا پڑا

تم یہاں مت آنا ابرش وہ دراصل رانیہ ہسپتال میں ہے اس کی کنڈیشن زیادہ خراب ہو گئی تھی تو ہمیں اس سے ایڈمٹ کروانا پڑا۔ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اسے ہر وقت کسی کی ضرورت ہے جو 24 گھنٹے اس کے ساتھ رہے۔

اور میرے علاوہ کسی پر بھی اعتبار نہیں کرتی ایم سوری میں تمہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے تم سے جھوٹ کہا قاسم نے کہا تو ابرش کو بیچینی ہونے لگی

آپ لوگ کونسے ہوسپٹل میں ہے قاسم بھائی میں وہیں آجاؤنگی آپی سے ملنے کے لیے ابرش نے مشکل سے اپنے آنسوؤں کو روکے رکھا تھا۔

قاسم نے اس کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے اسے ہسپتال کا ایڈریس بتا دیا تھا۔اور اب ابرش کیسے بھی ہسپتال جانا چاہتی تھی۔

جبکہ دوسری طرف قاسم گن چکر بنا ہوا تھا ایک تو ریحان کی شادی کی تیاریاں اور اوپر سے رانیہ کی یہ حالت ۔اسے شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ دوست ہونے کا بھی حق ادا کرنا تھا رانیہ اسے زبردستی ریحان کے گھر بھیج رہی تھی لیکن وہ اسے اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتا تھا اسی لئے تھوڑی دیر وہ ریحان کے گھر گیا اور پھر ہسپتال آگیا

یار تو بے کار میں اتنا پریشان ہو رہا ہے تم نے حیا کو اچانک پرپوز کر دیا اسی لئے بیچاری کنفیوز ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ اس سب سے پہلے تم دونوں بیسٹ فرینڈ بھی شاید سے لگ رہا ہو گا کہ اس کے انکار کی وجہ سے تم دونوں کی دوستی ٹوٹ جائے گی یا اس کے اقرار سے تم دونوں کا رشتہ پہلے جیسا نہیں رہے گا۔

دیکھ یار لڑکیاں اس معاملے میں بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرتی ہیں

تو بے فکر ہو جاؤ اس کا فیصلہ تیرے حق میں ہی ہو گا کیوں بیکار میں پریشان ہو رہا ہے اسے تھوڑا وقت دے۔ فکر مت کر اس کا جواب ہاں ہو گا

یار وہ ایک بار ہاں تو کرے میں ساری زندگی اس کا غلام بن کے رہوں گا۔ لیکن اس نے میری محبت کو ٹھکرا دیا تو میرا کیا ہو گا یار میں تو مر ہی جاؤں گا وصی کے اندر اور باہر ایک عجیب سی بے چینی تھی۔

عنصر نے اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے سے حوصلہ دیا۔

وہ انکار نہیں کرے گی مجھے یقین ہے فکر مت کر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

آج میں عظمی سے بات کر کے اسے فون کرواتا ہوں ہو سکتا ہے وہ تیرا فون نہ اٹھائے لیکن اس سے بات کر لے اور ویسے بھی جس دن وہ یونیورسٹی آئی تھی اس نے عظمی اس دن چھٹی پر تھی۔

اور اگر اس نے عظمی سے بھی فون پر بات نہ کی تو وہ اس کے گھر چلی جائے گی وہاں جا کر اسے بات کرے گی اسے سمجھائے گی عنصر نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے تو اس سے بات کر جو بھی ہے جیسا بھی ہے یا بے شک حیا انکار کر دے لیکن وہ ہماری دوستی نا توڑے میں کسی نہ کسی رشتے سے اس کے قریب ہونا چاہتا ہوں مجھے مجھے بھی لگتا ہے شاید حیا اچانک اس چیز کو قبول نہیں

Posted On Kitab Nagri

کر پا رہی تھی لیکن آہستہ آہستہ وہ مجھے اور اس رشتے کو سمجھ جائے گی ہے نا۔۔۔۔؟اس نے عنصر کو امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو ان سے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی

جبکہ اس کے اس سے حوصلہ دینے پر وصی اس کے گلے لگ گیا۔

عنصر نے دل سے دعا مانگی تھی کہ حیا کا جواب ہاں ہو۔

زہرہ نے زینب کو فون کیا تھا کافی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد زہرہ نے دھنک کے بارے میں پوچھا تھا کہ کیا تابش اسے باہر لے کے جا سکتا ہے

جس پر زینب کو پریشانی ہونے لگی کہ وہ کہیں پھر سے کوئی بے وقوفی نہ کر دے وہاں جا کے

پہلے اس نے سوچا کہ وہ انکار کر دے لیکن اب انکار کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا اب دھنک تابش کے نکاح میں تھی۔

لیکن اس کی بیوقوفیوں سے زینت کو ڈر بھی لگتا تھا یہ بات الگ تھی کہ تابش کو اس کی بے وقوفیاں سے ہی محبت ہوئی تھی۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ تابش بیٹے کو کہیے گا کہ وہ جب چاہے دھنک کو اپنے ساتھ لے کے جا سکتا ہے زینب نے خوشی سے اجازت دیتے ہوئے کہا

جبکہ کال بند ہونے کے بعد زینب کا ارادہ دھنک کو کلاس دینے کا تھا کہ وہ تابش کے سامنے کس طرح اسے بیہیو کرے گی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ابرش کو فون کر کے گھر بلایا تا کہ وہ اسے کچھ سمجھا سکے۔ جبکہ ابرش نے بھی اسے اپنی ذہانت کے مطابق جتنا پتا تھا بتا دیا۔

وہ تو یہ سوچ کر یہاں آئی تھی کہ دھنک کو اپنے ساتھ ہسپتال لے کے جائے گی لیکن دھنک تو یہاں تابش کے ساتھ لنچ پر جانے والی تھی

اسی لیے اس نے دھنک کو ساری بات بتا دی۔

دھنک نے بھی یہی کہا تھا کہ وہ اس کے گھر جا کر اسے اپنے ساتھ باہر چلنے کے لئے کہے گی۔

جبکہ رانیہ کی حالت کا سن کر اس کا بھی بہت دل کر رہا تھا اس سے ملنے کا لیکن اس کھڑوس کو بھی آج کا دن ہی ملا تھا اسے لنچ پر لے جانے کے لیے جس کی وجہ سے وہ ابرش کے ساتھ نہیں جا پا رہی تھی۔

اور ابرش اکیلی لے جا کر پھنس بھی سکتی تھی کیونکہ یہ بات تو اس نے دھنک کے گھر میں بھی کسی کو نہیں بتائی تھی کہ وہ رانیہ سے چھپ کر ملتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥

دورک دو دن سے گھر نہیں آ رہا تھا بلکہ وہ ریحان کے گھر پر اس کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا

آج وہ قاسم کی بیوی سے ملے ہسپتال جا رہا تھا رانیہ کی طبیعت بہت خراب تھی قاسم کا زیادہ وقت ہسپتال میں گزر رہا تھا۔

لیکن ہسپتال جانے سے پہلے اسے ایک بار گھر جانا تھا تا کہ وہ اسے اپنا کچھ ضروری سامان لے سکے

Posted On Kitab Nagri

تابش نے اسے کہا تھا کہ اب وہ اس کے ساتھ اس کے گھر پر رہ سکتا ہے۔ اور وہ دونوں اکٹھے ہی صبح آفس چلے جایا کریں گے جس پر دورک نے فوراانکار کر دیا

اور اسے ابرش کے بارے میں بھی بتا دیا

ابرش کے اتنے پاس ہو کر وہ اس سے دور نہیں جا سکتا تھا۔

بلکہ اب تو وہ ابرش کو اپنے ساتھ لے کے آنا چاہتا تھا۔

اس کے اس ریزن پر تابش نے سے بالکل اپنے ساتھ رہنے پر فورس نہیں کیا بلکہ اس سے یہ کہا کہ وہ جلد از جلد ابرش سے اپنی محبت کا اظہار کرے تا کہ رضوان صاحب اور زہرہ بیگم اس کا رشتہ لے کر جائیں

کیونکہ یہ بات تو تابش بھی جانتا تھا کہ دورک کو اپنے ماں باپ سے ایسی کوئی امید نہیں ہے اس کی ساری امیدیں رضوان صاحب اور زہرا بیگم تک ہی محدود تھی اپنے ماں باپ کو تو اپنی کسی خوشی میں شریک تک نہیں کرنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ تابش کو سب سے زیادہ اس بات سے خوشی ہوئی تھی کہ ابرش دھنک کی بیسٹ فرینڈ تھی اور دورک کے موبائل میں اس کی فوٹو دیکھتے ہی وہ اسے پہچان چکا تھا وہ ان کے نکاح میں بھی شامل تھی

دیکھو دھنک اس کے سامنے تمیز سے بات کرنا اپنی بونگیاں مت مارنا اس کے سامنے

یہ تمہاری اور اس کی پہلی ملاقات ہے میں چاہتی ہوں سب کچھ ٹھیک سے ہو جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو مامی آپ ٹینشن مت لیں بس مجھے بتائیں میں ڈیڈ ڈریس پہن لوں وہ اپنے ساتھ رکھی پرپل ڈریس کو شیشے میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

میں تمہیں کیا سمجھا رہی ہوں اور تمہیں اس ڈریس کی پڑی ہے دھنک۔ دیکھو میری بات کو غور سے سنو اور سمجھنے کی کوشش کرو۔

اس کے سامنے تمیز سے بیٹھنا اور ایسی ویسی کوئی بات مت کرنا جس سے اسے یہ لگے کہ تمہارے اندر دماغ نام کی کوئی چیز نہیں ہے مامی نے اس کا ڈریس کھینچ کر دور پھینکتے ہوئے اسے اپنے قریب بیٹھا کر سمجھاتے ہوئے کہا۔

مطلب آپ ان ڈائریکٹلی مجھے بیوقوف کہہ رہی ہیں دھنک نے منہ بسورہ

میں ڈائریکٹ بھی تمہیں بیوقوف ہی کہہ رہی ہوں میری باتوں کو غور سے سنو اور سمجھو مامی نے آنکھیں دکھائیں

۔

مطلب حد ہے میری کوئی قدر ہی نہیں ہے کسی کو داماد کیا مل گیا بیٹی کو تو بھول ہی گئے آپ لوگ اس نے اپنے منہ میں سیب لیتے ہوئے کہا جب مامی نے کھینچ کرکے سیب واپس ٹوکری میں رکھ دیا

بے وقوف لڑکی گھر سے اتنا سارا ٹھوس کے جاؤ گی تو لنچ میں کیا کرو گی مامی نے ایک بار پھر سے اسے سخت نظروں سے گھورا۔

ماموں دیکھے نا مامی مجھے ڈانٹ رہی ہیں نجانے کتنی دیر سے مامی کی باتیں سن سن کر اکتا چکی تھی اب منہ بنا کے ماموں سے شکایت لگاتی ان کے سینے پر سر رکھ گئی۔ بس زینب بہت ہو گیا بے کار میں مت ڈانٹو میری بیٹی کو اور

Posted On Kitab Nagri

اسے دھنک ایسے ہی پسند ہے اسی لئے تو وہ ہمارے گھر رشتہ لے کے آیا اور تم تو اسے بدلنا چاہتی ہو ماموں نے دھنک کو نرمی سے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے زینب کو ڈانٹا۔

یاسر کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میں تو بس اسے سمجھا رہی ہوں اب تابش نے اسے ایسے ہی پسند کیا ہے تو اس کا مطلب یہ تو ہرگز نہیں کہ وہ اس کے سامنے بچوں سی حرکتیں کرے اسے سمجھنا ہو گا۔

مامی نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے دھنک کو دیکھا۔

ہاں آہستہ آہستہ سمجھ آئے گی تم اچانک اس طرح اسے بولو گی تو بچی کنفیوز ہو جائے گی ماموں کا ارادہ اب بھی دھنک کا ہی ساتھ دینے کا تھا۔

ایک آپ اور ایک آپ کی بچی مجال ہے جو کسی تیسرے کی سن لیں مامی ہار مانتے ہوئے ان کے قریب سے اٹھ کر اندر چلی گئی۔

جبکہ وہ ماموں کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتی کے قہقہ لگا اٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

دیکھوں تابش تم پہلی بار دھنک سے مل رہے ہو سے نکاح کے بعد تم کوشش کرنا کہ تمہارے ساتھ کمفرٹیبل فیل کرے وہ تم سے کھول بات کرے۔

اصطلاح اگلی زندگی تم دونوں کے لیے بہت آسان ہو گئی۔

وہ نہا کر نکلا تو ماما اس کے لیے شرٹ نکالتے ہوئے کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اور سنو جاتے ہوئے اس کے لیے کوئی تحفہ لینا لڑکیوں کو پہلی ملاقات میں اس طرح کی چیزیں اٹریکٹ کرتی ہیں۔

اور اب تو تمہارا حق بنتا ہے کہ تم اسے تحفہ دو۔

وہ کالی بنیان کے اوپر سفید شرٹ پہنتے ہوئے ان کی باتیں سننے لگا۔

تو پھر کیا تحفہ لے کے جاؤ گے تم اس کے لیے زہرہ نے اس کی گھڑی اور وولٹ اس کی طرح بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

آپ کیا چاہتی ہیں کہ میں اسے کیا گفٹ دوں۔اس نے مسکراتے ہوئے الٹا انہیں سے سوال کیا۔

میرے خیال سے کوئی جویلری پیس لے لو ماما نے مشورہ دیا تو وہ بے ساختہ مسکرا دیا اب وہ انہیں یہ اسے سمجھاتا کہ وہ پٹاکا پیس جویلری پیس سے خوش نہیں ہونے والی۔

یا ایسا کرو کہ کوئی خوبصورت سا بُکے لے جاؤ تازہ پھولوں کو دیکھ کر لڑکیاں خوش ہو جاتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما آپ کی بہو ان سب چیزوں سے خوش نہیں ہونے والی تابش نے مسکراتے ہوئے کہا

تو پھر وہ کس طرح اس خوش ہو گی ماما نے دلچسپی سے پوچھا۔

ماما اگر مجھے پھولوں اور جویلری سے انپریس ہونے والی لڑکی اپنے لئے پسند کرنی ہوتی تو نہ جانے کب کا کر چکا ہوتا مجھے اتنے سال دھنک کا انتظار نہیں کرنا پڑتا

Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ سے کہا تھا نہ وہ الگ ہے اسے جیولری اور پھول نہیں بلکہ چارٹ اور گو لگپے پسند ہیں وہ بھی ٹھیلے پر کھانا۔وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

جبکہ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر وہ بھی مسکرادیں وہ ٹھیک ہی تو کہتا تھا۔اگر وہ پھولوں اور جویلری سے خوش ہونے والی لڑکی ہوتی تو تابش کو کبھی پسند نہ آتی

وہ جھوٹ بول کر گھر سے نکلی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ دھنک کے بغیر وہ اکیلے ہسپتال کیسے پہنچے گی وہ شاپنگ کے لیے بھی اکیلے باہر نہ نکلتی تھی۔

اسے اس وقت بہت ڈر لگ رہا تھا۔

وہ اکیلی آتو گئی تھی لیکن اسے ایڈریس تک ٹھیک سے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کبھی اس ہسپتال پہلے نہیں گئی تھی۔

رکشے والے کو بتاتی ہوں کہ اس ہسپتال چھوڑ آئے لیکن اگر وہ غلطی سے مجھے کہیں اور لے گیا تو۔اور اگر جان بوجھ کر کہیں اور لے گیا تو۔۔۔؟

نہیں نہیں میں یہ رسک نہیں لے سکتی مجھے سمجھداری سے کام لینا ہوگا

ابرش ہمت کر تو چھوٹی بچی نہیں ہے تو اکیلی جاسکتی ہے اور زیادہ دور تھوڑی ہے یہیں کہیں آس پاس ہوگا اس نے ایڈریس کو ہاتھ میں رکھتے ہوئے آس پاس لوگوں کے گھروں کی عمارتوں کو دیکھا جیسے انہیں میں سے ہی کوئی وہ ہسپتال نکل آئے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس محلے میں کوئی ہسپتال نہ تھا۔

یا اللہ مجھے بس ایک بار آج اسپتال پہنچادے آج کے بعد میں دھنک کے ساتھ ہی گھر سے نکلوں گی۔

وہ دعا مانگتی رکشے کو ہاتھ دینے لگی جب اچانک اس کے سامنے ایک گاڑی آکر رکی۔

ایک سیکنڈ ہی لگا تھا گاڑی میں بیٹھے ہوئے شخص کو پہچاننے کے لیے

دورک اپنی گاڑی کا دروازہ کھولتا مسکراتا ہوا باہر آیا۔

ارے ابرش جی آپ کہیں جا رہی ہیں کیا میں آپ کو چھوڑ دوں انداز دوستانا تھا

نہیں میں تو کہیں نہیں جا رہی بس گھر جا رہی تھی۔ ابرش نے فوراً جھوٹ بولا وہ اسے نہیں بتانا چاہتی تھی کہ وہ ہسپتال جا رہی ہے

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ قاسم اسے فون کرکے بتا چکا ہے کہ تھوڑی ہی دیر میں رانیہ کی بہن ہسپتال آنے والی ہے اسی لیے فی الحال وہ اس کے ساتھ ہی نہیں جا سکتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دورک ابرش کو گھر سے نکلتے دیکھ کر فوراً ہی اس کے پیچھے آیا تھا۔

او اچھا آپ نہیں جا رہی ویسے میں ہسپتال جا رہا ہوں وہ کیا ہے کہ قاسم کی وائف کو قاسم کے وائف تو میرے خیال میں آپ کی بہن ہے نا ان کی طبیعت کچھ خراب ہے۔ میں ان سے ملنے کے لئے جا رہا تھا۔

دورک نے انجان بنتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب کے وہ۔ بھی وہیں جا رہا تھا وہ بھی اس کے ساتھ جا سکتی تھی اور رانیہ سے مل سکتی تھی ویسے بھی وہ اکیلی وہاں نہیں جا سکتی تھی اسے ٹھیک سے ایڈرس تک پتہ نہیں تھا کیا اسے اس انجان شخص کی مدد لینی چاہئے۔

نہیں۔۔۔ دماغ نے فوراً نفی کی گئی تھی۔

جبکہ دل کہہ رہا تھا وہ اپنی بہن سے ملنا چاہتی تھی۔

وہ کافی دیر سے چہرے کے ایکسپریشنز دیکھتا رہا پھر اسے آفر کرنے لگا۔

آپ چلنا چاہیں گی میرے ساتھ ڈونٹ وری میں کسی کو نہیں بتاؤں گا دورک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ایک بار ابرش کا دل چاہا کہ وہ انکار کر دے لیکن وہ ایسا نہیں کر پائی وہ اپنی بہن سے ملنے جانا چاہتی تھی اس کی حالت بہت خراب تھی وہ صرف اسے دیکھنا چاہتی تھی اسے لیے اس کی آفر کو قبول کرتے ہوئے اس کی گاڑی میں آ بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابش دھنک کے گھر آیا تو ان لوگوں نے کافی انتظام کر رکھا تھا

انکل آنٹی اس تکلف کی کیا ضرورت تھی میں تو بس دھنک کو لینے آیا تھا وہ ٹیبل پر سجے ایک سے بڑھ کر ایک لذوات کو دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے ضرورت نہیں تھی نکاح کے بعد ہمارا داماد پہلی بار گھر آیا ہے زینب نے خوش دلی سے کہا تو وہ مسکرا دیا ۔

تھینک یو سو مچ آنٹی یہ تو آپ لوگوں کا پیار ہے ویسے میں آپ لوگوں سے ایک اور چیز کی بھی اجازت لینے آیا ہوں تابش نے مسکراتے ہوئے کہا تو زینب کے چہرے پر دیکھنے لگیں

وہ دراصل میرے دوست کی شادی ہے ایک ہفتے بعد اور میرے سارے دوست اپنی منگیتر اور بیویوں کے ساتھ آنے والے ہیں اسی لیے میں نے سوچا کہ میں دھنک کو اپنے ساتھ لے جاتا ہوں اسی بہانے یہ میرے دوستو اور ان کی فیملیز سے مل لے گئی۔

کچن سے چاہے لاتی دھنک اس کے بات پر کھل گئی تھی اسے تو شروع سے ہی شادیوں پر جانے کا بہت شوق تھا پر سب سے زیادہ اسے شوق تھا جوڑی دیکھنے کا وہ اور ابرش ہمیشہ ایک ساتھ شادی پہ جاتیں اور پھر گھنٹوں واپس آ کر اس پر تبصرہ کرتیں

ماموں میں شادی پہ جاؤں گی۔۔۔اس سے پہلے کے زینب کچھ بھی کہتی وہ چہکتے ہوئے بولی۔

جس پر زینب نے اسے گھور کر دیکھا تھا یہ تو ابھی سے ہی اتنی اچھل رہی تھی تابش کے سامنے وہ کیسے تمیز سے رہے گی زینب کو اندیشہ ہوا۔

ہاں میری جان ضرور جانا ماموں نے مسکراتے ہوئے اجازت دے دی جس پر تابش بھی خوش ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو ٹھیک ہے آنٹی ہم نکلتے ہیں میں دھنک کو جلدی واپس چھوڑ جاؤں گا آپ پریشانی مت کیجیئے گا اس نے اٹھتے ہوئے کہا۔

پریشانی کیسی بیٹا کونسا کسی غیر کے ساتھ جا رہی ہے اب تم ہی تو اس کے اپنے ہو ماموں نے اپنائیت سے کہا۔

تابش نے ایک بھرپور نگاہ اپنے قریب کھڑی کالی انارکلی فراک میں بالوں کو آگے کی طرف کیے کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹاپس پہنے آنکھوں میں گہرا کاجل لبوں پہ ہلکی سی سرخی وہ ایک ہی نظر میں اس کے چودہ طبق روشن کر گئی تھی

وہ آگے پیچھے گیٹ سے نکلے تھے اور گھر سے نکلتے ہوئے دروازے پر دھنک نے رک کر اپنا دوپٹہ اپنے سر پر لیا۔

اس کا یہ انداز تابش کو بہت پسند آیا تھا۔

اور پھر تابش نے اس کے سامنے کسی شہزادے کی طرح گاڑی کا دروازہ کھولا جس پر دھنک مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

💓

گاڑی میں چھائی کب سے گہری خاموشی کو ابرش نے توڑا ویسے آپی کی طبیعت زیادہ خراب ہے کیا ابرش نے پوچھا

مجھے نہیں پتہ اس سے پہلے تو میں گیا نہیں ابھی ہی جا رہا ہوں آپ کے ساتھ لیکن قاسم رانیہ کے وجہ سے شادی پے نہیں آرہا تو ظاہری سی بات ہے اس کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے ہسپتال میں ایڈمیٹ کر لیا ہے لیکن آپ فکر نہ کریں ان شاءاللہ وہ ٹھیک ہوں گی۔

دورک نے صاف گوئی سے بات شروع کی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں لہراتے آنسو دیکھ کر وہ فوراً ہی اسے حوصلہ دینے لگا۔

یہ وہ واحد چہرا تھا جہاں وہ کبھی اداسی اور آنسو نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

ویسے مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے دورک کو لگا کہ یہ موقع اسے دوبارہ نہیں ملے گا اسے ابھی ہی اپنے دل کی کیفیت اس کے سامنے رکھنی چاہیے

ابرش نے سوالیہ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

جی کہیں۔۔ گاڑی میں رکھے ٹیشو پیپرز کے ڈبے سے دو تین ٹیشو نکالتی وہ اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولی۔

ابرش وہ دراصل میں آپ سے۔۔۔۔دیکھئے آپ میری بات کو غلط مطلب مت دیجئے گا میں بس۔۔۔۔۔

ہسپتال کتنے دور ہے ابرش سڑک پہ دیکھتے ہوئے بول رہی تھی دورک کو لگا جیسے اس کا دھیان اس کی بات پر بالکل بھی نہیں ہے اس کا دھیان صرف رانیہ پر ہے۔

بس تھوڑی ہی دیر ہے ہم پہنچنے والے ہیں دورک نے اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے موڑا کاٹا شاید یہ وقت سہی نہیں تھا دورک ابرش کو اپنے دل کی کیفیت بتانی چاہیے جب وہ پورے دل و دماغ سے اس کی طرف متوجہ ہو

Posted On Kitab Nagri

تا کہ وہ اس کی بات کو سن کر سمجھنے کی کوشش کرے

بس پانچ منٹ میں پہنچ جائیں گے دورک نے پھر سے کہا جس پر ابرش نے ہاں میں سر ہلایا

💓

ہم کہاں پے جانے والے ہیں وہ کب سے اسے شرارتی نظروں سے دیکھے ہوتے ہوئے مسکرائے جارہا تھا جبکہ دھنک کو اس کے اس انداز سے کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اسی لیے پوچھنے لگی

لنچ پے۔ انتہائی دلکشی سے وہ اپنے لہجے میں دنیا جہان کی محبت سموئے بولا۔

یہ تو مجھے بھی پتا ہے ڈفر لیکن جا کہاں رہے ہیں اس کے جواب نے دھنک کو بدمزا کیا تھا لیکن پھر اچانک ہی اسے زینت کی باتیں یاد آنے لگیں

اوپس سوری مجھے لگا میرے ساتھ ابرش ہے وہ دوستی میں چلتا ہے نہ سب وہ اپنے لبوں کو دانتوں تلے دبائے اپنی غلطی کی سوری کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب کے تمہیں اپنی فرینڈ اور شوہر میں کوئی فرق نظر نہیں آتا اس کا یہ انداز تابش کو اور بھی زیادہ پیارا لگنے لگا

ارے کیوں فرق نظر نہیں آتا آپ اتنے ہٹے کٹے موٹے آدمی ہو اور وہ تو آپ کے پیچھے نظر بھی نہ آئے ۔دھنک فوراً بولی

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اس کے منہ سے اپنے لیے ہٹا کٹا اور خاص کر کے موٹا لفظ سنتے ہوئے تابش کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

لیکن اس بات کا بدلہ وہ شادی کے بعد بھی تو لے سکتا تھا وہ نکاح کے بعد اہنی پہلی ڈایٹ کو ہرگز خراب نہ کرتے ہوئے اتنا بڑا القب اگنور کر گیا

اچھا یہ بتاؤ کہ تم نے میرے رشتے کے لئے ہاں کی تو یقینا تمہیں مجھ میں کچھ پسند آیا ہو گا تو بتاؤ ایسی کونسی بات ہے جو تمہیں میرے بارے میں اچھی لگی تابش نے پوچھا

کچھ بھی نہیں۔۔۔ماموں نے بولا ہاں کر دو تو میں نے ہاں کر دی۔اور آپ سے بدلہ بھی تو لینا تھا آپ نے جو میری سموسہ چاٹ گرائی تھی ایسا تو کبھی ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ ان دونوں کی ملاقات ہو اس سموسہ چاٹ کی اُس پلیٹ کا ذکر نہ ہو۔

مطلب کے تم انتقام کے لیے مجھ سے شادی کر رہی ہو وہ حیرت سے آنکھیں کھولے شرارت سے پوچھنے لگا

ہاں بالکل لیکن ایک اور وجہ بھی ہے شادی کر کے میں دلہن بنوں گی نہ دھنک نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

اچھا یہ وجہ بھی ہے تابش نے حیرت کا اظہار کیا

آپ بھی تو دولہا بنیں گے آکسائیڈ ہونگے نہ آپ وہ اس کے چہرے پر ایکسائٹمنٹ کھوجتے ہوئے بولی

نہیں میں دلہا بننے سے زیادہ ایکسائٹڈ تمہیں اپنی دلہن بنانے میں ہوں وہ دلکشی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

دھنک نے ایک نظر اس کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھا پھر خاموش ہو گئی

خیر چھوڑو یہ باتیں یہ بتاؤ کہ تمہیں کون سی چیز پسند ہے اور کون سی چیز پسند نہیں۔تابش کو لگا کہ اب وہ پھر سے خاموش ہو کر بیٹھ جائے گی اسی لئے فوراً ہی نئی بات نکال کر پوچھنے لگا۔

مجھے سب کچھ پسند ہے اس دنیا میں جتنی بھی چیزیں ہیں نہ اور جتنے بھی لوگ ہیں نہ سب کی سب

I love the whole world

وہ اپنے ہاتھوں سے جیسے پوری دنیا کو قید کرتے ہوئے بولی۔اس کی معصومانہ انداز پہ وہ بے ساختہ مسکرایا تھا

پوری دنیا مطلب اس دنیا کا ہر انسان وہ اب بھی مسکرا رہا تھا

ہاں ہر انسان بس ایک انسان نہیں۔۔۔نہ جانے کون تھا وہ انسان جو ایک ہی پل میں دھنک کے لبوں سے اس کی مسکراہٹ چھین گیا

Kitab Nagri

کون سا انسان نہیں دھنک اسے اس کے چہرے کی اداسی اچھی نہ لگی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہی جس نے میرا سب کچھ چھین لیا میرے ماما بابا میرے بھائی سب کو مار ڈالا آپ کو پتا ہے مجھے میرے بابا کے بغیر نیند نہیں آتی تھی۔لیکن اس نے میرے بابا کو ہمیشہ کے لئے مجھ سے چھین لیا۔ماما کو مجھ سے دور کر دیا مجھے صرف اپنے بھائیوں کے ساتھ کھیلنا اچھا لگتا تھا لیکن وہ انسان میرا سب کچھ چھین کر لے گیا۔

آنسو لڑیوں کی صورت میں بہنے لگے تھے نہ جانے وہ کون سی دنیا میں گم تھی تابش اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے صرف اس سے نفرت ہے میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں اللہ کرے وہ شخص کبھی میرے سامنے نہ آئے ورنہ میں خود اپنے ہاتھوں سے اس کی جان لے لوں گی چہرے سے آنسو صاف کرتی وہ غصے سے بولی

آپ کو پتہ ہے جب میری ماما بابا اور بھائی مجھے چھوڑ کر گئے تب میں صرف چھ سال کی تھی لیکن مجھے میری مما بابا کی بہت ساری باتیں یاد ہیں۔

مسکراہٹ کی جگہ اداسی نے لی اداسی کی جگہ آنسوؤں نے آنسوؤں کی غصے نے غصے کی جگہ نفرت نے نفرت کی جگہ پھر سے مسکان لے چکی تھی۔

میرے بابا بہت ہینڈسم تھے آپ سے بھی زیادہ وہ ایسے جتانے والے انداز میں بولی لیکن انجانے میں اسے بھی یہ بتا چکی تھی کہ وہ بھی ہینڈسم ہے اس کے معصوم انداز پے وہ پھر سے مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بات ہے دھنک تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی میں کب سے دیکھ رہا ہوں تم بس کھانے کو دیکھے جا رہی ہو یہ کھانے کے لئے رکھا ہے دھنک گھورنے کے لئے نہیں

اسے پہلے ہی لگ رہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کنفرٹیبل نہیں ہے لیکن اب وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی نہیں اٹھا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

دھنک کب سے کھانے کو گھورے جارہی تھی اور کبھی کبھی جھانک کر اس کی پلیٹ میں بھی دیکھ لیتی جو بڑے مزے سے نہ جانے کون سی چیز کھائے جارہا تھا

تابش میری بات سنیں۔شاید دھنک کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا

میں تو آپ کے ہی سننے کے لیے بیٹھا ہوں وہ محبت پاس لہجے میں بولا

کیا کوئی انسان والا کھانا مل سکتا ہے یہ کیا کھا رہے ہیں آپ رخصتی کے بعد تو میں مرجاؤں گی وہ ایک نظر پلیٹ میں دیکھتی ہوئی اسے گھور کر بولی

جبکہ اس کے انداز نے تابش کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا

وہ نہ جانے کیا کیا سوچ جارہا تھا اور سچ تو یہ تھا کہ دھنک سے یہ کھانے کھائے ہی نہیں جارہے تھے

دھنک یہ اٹیلین ڈش ہے مجھے بہت پسند ہے تم ٹیسٹ تو کرو تمہیں اچھی لگے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بہت شکریہ میں نہیں کھا سکتی یہ کھانا مجھے پاکستانی کھانا چاہیے

وہ تو شکر ہے پہلی ہی بار میں مجھے پتہ چل گیا کہ آپ یہ سب کچھ کھاتے ہیں کم از کم میں آئندہ آپ کے ساتھ آنے سے احتیاط کروں گی دھنک منہ بنا کر بولی

اور اس کے ساتھ ہی تابش نے وئیٹر کو اشارہ کیا

لیکن افسوس کی خبر یہ تھی کہ اس ہوٹل میں پاکستان کی کوئی ڈش بنتی ہی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

تو بھائی صاحب آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اگر اس ہوٹل میں پاکستان کا کوئی کھانا نہیں بنا سکتے تو پاکستان میں رہنے کی اجازت کس نے دی۔ دھنک غصے سے بولی

ایک تو اسے بھوک بہت لگی تھی اور اس ویٹر کا کہنا تھا کہ یہاں صرف باہر کے لوگ آتے ہیں۔

ایک کام کرو اس ہوٹل پر تالا لگا دو بلکہ میں لگا دیتی ہوں اپنے ہاتھوں سے پاکستان میں رہ کر پاکستان کے کوئی ڈش نہیں بناتے تم لوگ اور پاکستان میں ہوٹل کھولا ہے ارے تم لوگوں کو کوئی حق نہیں بنتا یہاں پہ رہنے کا۔

دھنک چھوڑو ہم کہیں اور سے کھا لیں گے چلو یہاں سے تابش نے اسے روکنا چاہا

ایسے کیسے کہیں اور کھا لیں گے میں پوچھتے ہو پاکستان میں رہ کر ایک گندا سا ہوٹل بنانے کی ضرورت کیا تھی اور اگر یہاں پر صرف باہر کے لوگ کہتے ہیں تو وہاں پر بھی جا کے باہر کھولو تا کہ ان بیچاروں کو کھانا کھانے کے لیے یہاں نہ آنا پڑے پیرس۔ لندن اٹلی میں کھلاو لیکن پاکستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے تم لوگوں کو

میڈم ہم تو صرف ورکرز ہیں ہمارا کیا قصور ویٹر کے دل میں پاکستان کے لیے محبت جاگ اٹھی تھی

جی جی بھائی صاحب آپ کا کوئی قصور نہیں ہے قصور میرا ہے جو یہاں آ گیا تابش دھنک کو کنٹرول کرتا زبردستی اس کا ہاتھ تھام کر باہر لے آیا

کیا ہو گیا ہے ذرا سی بات پر تم نے بیچارے کو اتنا ڈانٹ دیا

وہ بے چارہ نہیں ہے بیچاری میں ہوں جو صبح سے بھوکی بیٹھی ہوں ایک سیب کھانے لگی تھی وہ بھی مامی نے چھین لیا مجھ سے یہ کہہ کر کے آپ کے ساتھ جا کر کیا کھاؤں گی ایک تو بھوک سے جان لے جا رہی ہے اور اوپر سے یہ

Posted On Kitab Nagri

تھرڈ کلاس ہوٹل جہاں پر نہ بریانی ملتی ہے نہ پلاؤ میں بول رہی ہوں خبر دار جو آئندہ اس ہوٹل کی طرف دیکھا بھی۔ وہ غصے سے کہتی گاڑی میں جا بیٹھی

جبکہ اس کا حق جتاتا انداز تابش کو بہت اچھا لگ رہا تھا

❤

ابرش کافی دیر تو رانیہ کے پاس بیٹھی اس کا خیال رکھتی رہی باہر شام ہونے لگی تو دورک نے اسے گھر سے چلنے آفر کی

نہیں میں چلی جاؤں گی آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ابرش نے انکار کرتے ہوئے کہا

زحمت کیسی یہ میری ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری ساری زندگی نبھانی ہے آدھی لائن اس نے دل میں بولی تھی

نہیں آپ بھی کار میں تکلف کر رہے ہیں میں چلی جاؤں گی ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ تو مجھے راستہ بھی پتہ ہے ابرش نے مسکرا کر معذرت کرنی چاہی

اب اس میں تم پر کوئی احسان نہیں کر رہا میں بھی گھر ہی آ رہا ہوں فکر مت کرو تم پچھلی گلی میں ہی اتر جانا کوئی نہیں دیکھے گا تمہیں میرے ساتھ اس کے اندر کا ڈر نہ جانے کیسے وہ اس کے چہرے سے پڑھ چکا تھا

اور ابرش کو پتہ بھی نہ چلا کب کو آپ سے تم تک کا فاصلہ بھی طے کر چکا تھا

ابرش نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور پھر رانیہ سے ملتی ہوئی اس کے ساتھ باہر آ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

دورک نے اپنے ہاتھوں سے اس کے لئے دروازہ کھولا اور اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

❤

گاڑی میں ان دونوں کے درمیان کوئی بات نہیں ہوئی لیکن جیسے ہی اس نے گھر میں قدم رکھا ابا پریشانی سے چارپائی پر بیٹھے تھے

کہاں گئی تھی تو وہ غصے سے پوچھنے لگے

وہ میں دھنک کے گھر۔۔۔چٹاخ

اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی دم توڑ کے ابّا نے اتنے زور سے اسے تھپڑ مارا تھا کہ وہ انہیں دیکھ کر رہ گئی

بیوقوف سمجھتی ہے تو پاگل بناتی ہے مجھے جس طرح سے تیری بہن میرے منہ سے کالک توپ کے بھاگ گئی اسی طرح سے تو بھی باہر جاتی ہے تیرے بھی وہی کام ہیں سچ بتا کہاں تھی تو میں خود یاسر کے گھر گیا تھا لیکن وہاں مجھے یاسر اور اس کے بیوی نے بتایا کہ تو صبح سے ان کے گھر گئی ہی نہیں

میں پوچھتا ہوں گھر سے جھوٹ بول کر کہاں گئی تھی کس سے ملنے گئی تھی وہ غصے دھاڑتے ہوئے بولے۔

بول نہیں تو میں تجھے جان سے مار دوں گا ابا کا ہاتھ ایک بار پھر سے اٹھا تھا جب اماں بیچ میں آگئی

کیا کر رہے ہیں آپ جوان بیٹی پہ ہاتھ اٹھا رہے ہیں تھوڑا صبر کریں وہ بتا تو رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

اس سے پوچھو بیگم کہاں تھی یہ ورنہ میں اس کی جان لے لوں گا یہ اس طرح سے گھر سے نکلی وہ بھی جھوٹ بول کے یہ تمہارے ہی دی ہوئی شہہ کا اثر ہے یاد رکھنا بیگم ہے اس بار اگر اس نے بھی کوئی گل کھلایا تو میں قسم کھاتا ہوں خود بھی زہر کھالوں گا اور تجھے بھی زہر دے کے ماردوں گا۔

ابا غصے سے دہاڑتے ہوئے بولے جبکہ اماں نے اسے اپنے سینے میں چھپایا اور مار سے بچانے کی کوشش کرتی رہی

کہاں تھی تو ابرش تو جب سے گئی ہے تب سے تیرے باپ پریشان ہیں

تیری تائی آئی تھی تجھے لینے کے لیے تیرے ابا یاسر کے گھر گئے تھے اور وہاں انہوں نے بتایا کہ تس تو وہاں آئی ہی نہیں

بتا بیٹا کہاں تھی تو مجھے پتا ہے تو رانیہ جیسا گرا ہوا کام کبھی نہیں کر سکتی مجھے بھروسہ ہے کچھ تو بتاؤ تو سہی تو کہاں تھی اماں اسے اپنے سینے سے لگائے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے سے پوچھنے لگی

اماں رانیہ آپی کی طبیعت بہت خراب ہے انہیں کسی اپنے کی ضرورت ہے قاسم بھائی ہر وقت ان کے ساتھ نہیں رہ سکتے ڈاکٹر نے ان کی کنڈیشن بہت خطرناک بتائی ہے میں ان سے ملنے اسپتال گئی تھی

ابرش نے روتے ہوئے سب سچ بتایا۔ جب کہ وہ ماں ایک بیٹی کا درد کم کرتے ہوئے دوسری بیٹی کی تکلیف پر تڑپ اٹھی

ہاں وہ کہتی تھی کہ اسے رانیہ کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ایک ماں سے زیادہ اور کسی سے فرق پڑ سکتا ہے

❤

اس نے آہستہ سے اس کے سائیڈ کا دروازہ کھولا

میں بہت جلد میں لے آؤں گا شاپنگ کے لیے میرے دوست کی شادی ہے ہم وہاں چلنے والے ہیں

ویسے میرے دوست نے مجھے بتایا تھا کہ کہ تمہاری بیسٹ ابرش اور رانیہ بہنیں ہیں مطلب یہ تو بہت اچھی بات ہے وہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے اور ابرش تمہاری بیسٹ فرینڈ ہمارے دوست بھی کومن ہو گئے۔

وہ اس کا ہاتھ تھامے بولے جارہا تھا جب کہ دھنک تو انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ اس کا ہاتھ چھوڑے اور وہ کر اندر جا کر ابرش کو فون کر کے اسے سارے دوپہر کی کاروائی بتائے

کچھ تو بولو نا تم اس طرح سے خاموش کیوں ہو وہ اس سے خاموش دیکھ کر پوچھنے لگا

کچھ نہیں بس ایسے ہی آپ اندر آئے نہ اس نے مروتاً پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بہت وقت ہو گیا ہے اب میں چلوں گا دو دن بعد تمہیں لینے آؤں گا شاپنگ کے لئے تم میری پسند کی شاپنگ کرنا میں تمہاری پسند کی کروں گا۔

تابش نے انتہائی محبت سے اپنے ہاتھ میں تھامیں ہوا اس کا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا جب دھنک نے گھبرا کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر میں چلتا ہوں تم جاؤ اندر وہ اسے جانے کا کہہ کر وہیں کھڑا ہو گیا

جبکہ دھنک خاموشی سے اس پہ ایک آخری نظر ڈالتے اندر چلے گئی۔

تھینک یو سوچ دھنک اپنی زندگی سے یہ خوبصورت دن میرے لئے نکالنے کے لیے تم دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی ہو میرے لیے

زندگی میں کچھ تو اچھا ہوا میرے ساتھ۔ بلکہ زندگی میں بس تمہارا ساتھ ہی اچھا ملا ہے

تمہاری یہ شرم حیا میری جان لے لے گی اور یقیناً تمہارے پیپرز ختم ہونے سے پہلے تو میں دنیا سے ہی کوچ کر جاوں گا

وہ خود پر ہنستا گاڑی میں آ بیٹھا۔

❤

بہت ہمت کر کے وہ یونی آئی تھی عظمی سے یقیناً وصی کو پتہ چل چکا ہو گا کہ اس کی شادی ہونے والی ہے اس نے اسے سب کچھ بتا کر بھیجا تھا

وہ یونیورسٹی کے اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی وصی باہر آتا نظر آیا

اس طرح اسے اپنے قریب آتے دیکھ کر ایک سیکنڈ کے لئے حیا پریشان ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہائے حیا کیسی ہو تم۔۔۔۔؟

وصی اس کے قریب آ کر پوچھنے لگا

یار کیا حیا اتنی سی بات پر تم اسے اتنے دنوں سے روٹھی ہوئی تھی اگر اس دن تم نے بتا دیا ہوتا کہ کہ تمہاری شادی ہونے والی ہے تو یہ سب نہ ہوتا

لیکن تم تو مجھے بھی اگنور کرنے لگی تم نے مجھ سے دوستی ختم کر لی کیوں حیا۔۔۔۔؟

تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم مجھے انکار کر دیتی تو کیا ہم دوست نہیں رہتے۔۔۔۔؟

لڑکی تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں اپنی شادی کے بارے میں کہیں ہمم ٹریٹ نہ دینی پڑے اس لیے رائٹ۔۔۔۔۔؟

تو دیکھو لڑکی میں تمہارا بیسٹ فرینڈ ہوں مجھے شادی پر انوائٹ کرو اور ابھی فورا سے ٹریٹ دو۔

چلو باقی ساری باتیں ہم کینٹین میں چل کریں گے وصی اس کی اتری ہوئی شکل دیکھ کر اس کا ہاتھ تھام کر کینٹین لے کر چلا گیا۔

اس کی محبت سے پہلے اس کے دوست تھی اس کی شادی ہونے والی ہے اور وہ بھی اس کی منگنی بچپن سے ہو چکی ہے

یعنی کہ بعد میں وصی آیا تھا تو کیوں وہ اس کے پہلے کے رشتے برباد کرتا

Posted On Kitab Nagri

حیا اس کے لئے بہت خاص تھی اور وہ اسے کسی قیمت پر نہیں کھو سکتا تھا۔

اب وہ اس کی محبت نہیں بن سکتی تھی لیکن وہ اس کی دوست تھی اور وہ اس کی دوستی ہمیشہ چاہتا تھا اسی لیے کل رات وہ اپنے دل کو سمجھاتا رہا اور پھر آخر اپنے دل کو منا کر یونیورسٹی آ گیا اسی امید تو نہیں تھی کہ حیا آئے گی لیکن حیا کو دیکھ کر اسے بہت خوشی ہوئی اب حیا کے سامنے اسے بالکل نارمل دی بیہیو کرنا تھا

❤

امی خدا کے لیے ابا سے بات کریں آپی کو اس وقت ہماری ضرورت ہے پلیز مجھے جانے دیں میں آپی کا بہت خیال رکھوں گی

دیکھیں امی گزرا ہوا وقت کبھی واپس نہیں آئے گا آپی نے جو کیا اس کے لئے وہ خود بھی شرمندہ ہیں لیکن وہ محسن جیسے انسان کے ساتھ ساری زندگی نہیں گزار سکتی تھی قاسم بھائی بہت اچھے ہیں

ابرش کب سے انہیں سمجھائے جا رہی تھی

تو کیا ہم برے تھے برے ہیں ہم جو اس نے ہمارے ساتھ اتنا برا سلوک کیا اور اگر اب اس کی طبیعت اتنی خراب ہے تو ہم کیا کر سکتے ہیں تمہارے ابّا کبھی اس بات کے لئے راضی نہیں ہوں گے اور اگر تم اس کے گھر نہیں جاتی تو بھی تو اس کو قاسم نے سنبھالنا ہی تھا اسے اور قاسم کو ان کے حال پر چھوڑ دو تم اپنے پیپرز پر دھیان دو

Posted On Kitab Nagri

اماں اسے ڈانٹتیں ہوئیں اٹھ کر باہر چلیں گئیں۔

جب کہ دل تو اپنا بھی مچل رہا تھا بیٹی سے ملنے کے لیے ابرش کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ انہیں کیسے منائے انہیں کیسے سمجھائے کہ اس کی طبیعت بہت خراب ہے اس برے وقت میں اسے اپنوں کی ضرورت ہے

❤

جی تو میڈم چلو شاباش ان سب چیزوں کی پیمنٹ کرو وصی بڑے مزے سے اس کے سامنے بیٹھا پیزا اور کولڈرنگ پی رہا تھا وہ بھی اس کے پیسوں سے

وہ تو کیا کیا سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی کہ جب ریحان کے بارے میں اسے پتہ چلے گا تو اس کو کتنا برا لگے گا اور یہاں یہ آدمی اتنے مزے سے اسی کے پیسوں سے ٹھسوے جارہا تھا

وصی تمہیں برا نہیں لگا یہ جان کر کے میری ریحان کے ساتھ منگنی ہو چکی ہے اور ہماری شادی ہونے والی ہے چند دنوں میں وہ نہ رہ سکی تو پوچھنے لگی

اس میں برا لگنے والی کونسی بات ہے یار تم اسے چاہتی ہو اس سے محبت کرتی ہو بچپن سے تم اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہو میں تو بعد میں آیا تمہاری لائف میں یقین کرو اگر تم اس سے محبت کرتی ہو تو اس میں کچھ غلط نہیں ہے تم کرتی ہو نا اس سے محبت۔۔۔؟ وصی اس کی آنکھوں میں کھوجتے ہوئے کہا

ہاں لیکن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت میں لیکن کی گنجائش نہیں ہوتی حیاوہاں صرف محبت ہوتی ہے اور جہاں لیکن ہو وہاں محبت کی گنجائش نہیں ہوتی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہنے لگے

اگر تم اس سے محبت کرتی ہو تو ٹھیک ہے تمہیں حق ہے اس سے شادی کرنے کا اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کا لیکن اگر تم اس سے محبت نہیں کرتی تو اب بھی وقت ہے تمہارے کچھ خواب ہوں گے حیا کیا تم نے کسی کی بیوی بننے کا خواب دیکھا تھا

کیا تمہاری سوچ یہ تھی کہ تم کسی کی بیوی بنو گی کیا کچھ اور بننے کا خواب نہیں دیکھا تم نے وصی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

ناجانے کیوں مجھے لگ رہا ہے کہ یہ رشتہ تو اپنے ماں باپ کی مرضی سے کر رہی ہو نہ کہ اپنی مرضی سے۔ دیکھو حیا زندگی تم نے گزارنی ہے تمہارے والدین نے نہیں ٹھیک ہے تم اس لڑکے کو بہترین طریقے سے جانتی ہو وہ تمہارا کزن ہے بچپن سے تمہارے ساتھ ہے لیکن ضروری نہیں کہ ایک بہترین ہمسفر بھی ہو اگر تم اس "لیکن " کی بنا پر اپنی زندگی اس کے حوالے کرنے جا رہی ہو تو بہتر ہے شادی سے انکار کر دو لیکن اگر تمہارا دل کہتا ہے کہ تم اس کے ساتھ خوش ہو سکتی ہو ساری زندگی ایک بہترین زندگی گزار سکتی ہو تو بے شک اس سے شادی کر لو لیکن ایک بار اس سے پوچھ لو کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

میں نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھی ہے حیا اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

آنکھوں میں اور بہت کچھ ہوتا ہے ضروری نہیں کہ وہ محبت ہی ہو تم ایک بار پوچھ لینا آنکھوں کی زبان پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے کے الفاظوں پر یقین کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

خیر چلو کلاس میں وہ اٹھتے ہوئے بولا اور خاموشی سے چلا گیا۔

جب کہ خیال نہ جانے کتنی دیر وہیں بیٹھی اس کی باتوں پر غور کرتی رہی

❤

اس میں کل لینڈ لائن پر بہت فون کیا تھا ابرش کو لیکن ہر بار اس کی ماما نے فون اٹھایا اور یہی کہا کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

جبکہ گھر آتے ہی مامی اور ماموں نے اسے بتا دیا تھا کہ عظیم یہاں آیا تھا اور ابرش کے بارے میں پوچھ رہا تھا

نہ جانے ابرش پر کیا بیتی ہوگی نہ جانے عظیم انکل نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا ہوگا وہ تو ہر وقت کیوں اسے ڈانٹتے رہتے ہیں۔

اس نے مامی کو پوری بات بتاتے ہوئے کہا

اگر تم مجھے یہ بات پہلے سے بتا دیتی تو میں کہتی تھی کہ وہ تمہارے ساتھ کہیں باہر گئی ہے لیکن تم نے تو بے وقوفی کی انتہا کر دی دھنک تم دونوں اس طرح سے اکیلے چھپ چھپ کر اس سے ملنے گئیں اور پھر گھر میں کسی کو پتہ بھی نہیں چلنے دیا

مامی نے سمجھانے کے بعد اسے خوب ڈانٹا لیکن اسے پرواہ ڈانٹ کی نہیں بلکہ آبرش کی تھی یا اللہ ابرش بالکل ٹھیک ہوں اس نے دل سے دعا مانگی

❤

Posted On Kitab Nagri

حیا گھر واپس آئی تو خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی ریحان اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر جانا چاہتا تھا لیکن نہ جانے کیوں ایسے لگ رہا تھا کہ ہیں ان سب چیزوں سے بیزار ہو چکی ہے شاید وہ شادی کو انجوائے نہیں کر پا رہی تھی

کیا بات ہے حیا تم اتنی پریشان کیوں ہو کوئی مسئلہ ہے تو مجھ سے شیئر کرو وہ باہر لان میں سیڑھیوں پر بیٹھی تازہ پھولوں کو دیکھ رہی تھی جب ریحان اس کے قریب آ بیٹھا

کچھ نہیں ریحان میں بس سوچ رہی تھی کہ اب تھوڑے ہی عرصے میں مجھے یہ شہر چھوڑ کر جانا پڑے گا ماما بڑی ماما میرے سارے فرینڈز یونیورسٹی یہ پھول سب کچھ وہ اداس لہجے میں بولی

جبکہ اس کے اداس لہجے پر وہ مسکرا دیا

ماما اور چھوٹی ماما سے ملنے کے لیے ہم اکثر آیا کریں گے تم اپنے سارے دوستوں کے نمبر لے لینا اور ہر روز ڈھیر ساری باتیں کرنا پھر ہم جب یہاں آیا کریں گے تو ان سے ضرور ملے جایا کریں گے میں تمہارا وہاں یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروا دوں گا جہاں تمہارے بہت سارے نئے دوست بن جائیں گے

اور جہاں تک کہ پھولوں کا سوال ہے تو تمہاری یہ شکایت بھی میں بہت جلدی دور کر دوں گا بس تم اپنا موڈ ٹھیک کرو تمہیں دیکھو ماما اور چھوٹی ماما بہت پریشان ہیں انہیں لگ رہا ہے کہ تم ہی شادی سے خوشی نہیں ہو اور انہیں کیا پتا کہ تم ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو سر پر سوار کیے بیٹھی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اب جلدی سے موڈ ٹھیک کرو اور باہر آ کر سب کے ساتھ بیٹھو۔ تم نے غور بھی کیا ہے گھر میں سب لوگ کتنا پریشان ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے اس کے قریب سے اٹھا

جبکہ حیا نے ایک نظر اندر بیٹھی ثوبیہ اور زیمہ کو دیکھا تھا جن کا دھیان انہی کی طرف تھا۔ انہیں دیکھتے ہوئے وہ ذرا سا مسکرائی

اپنی اس بے جا سی ٹینشن کی وجہ سے وہ اپنی ماؤں کو کتنی تکلیف دے رہی تھی۔

لیکن اب اور نہیں وہ اس شادی سے بہت خوش ہے اس نے اپنے دل کو سمجھایا وہ وصی باتیں اپنے دماغ پر حاوی نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن ایک بات تو تھی ذہن میں کہ کیا وہ واقعی ہی ریحان سے محبت کرتی ہے کیا ریحان اس کا مسٹر رائٹ ہے

❤

امی میں وعدہ کرتی ہوں ابا کو کچھ بھی پتا نہیں چلے گا بس آپ میرا ساتھ دیں دیکھیں پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں یہ بہت ضروری ہے آپی کے لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر میں ان کے پاس نہیں گئی تو ساری زندگی پچھتاوں گی کہ میں ان کے برے وقت میں ان کا ساتھ نہیں دے سکی پلیز امی جان مان جائیں دیکھئے میں جلدی واپس آ جاؤں گی پلیز مان جائیں ابرش پچھلے دو دن سے مسلسل ان کی منتیں کیے جا رہی تھی۔

رانیہ کی حالت کا سوچتے ہوئے امی کو ماننا ہی پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن انہوں نے یہ شرط بھی رکھی کہ ابا کو اس بارے میں وہ خود سب کچھ بتا دیں گی۔

امی سے اجازت لے کر وہ خوشی خوشی گھر سے باہر نکلی

لیکن گھر سے باہر نکلتے ہی اسے خیال آیا کہ پھر ہسپتال کا ایڈریس تو کھو چکی ہے اور قاسم کے بھی گھر کا ہی نمبر ہے اس کے پاس

خاموشی سے واپس کر کے اندر جانے لگی جب اسے دردک کا خیال آیا کیوں نہ وہ دورک کی مدد لے۔

دورک کا نمبر تو اس کے پاس تھا نہیں لیکن اسے پتہ تھا کہ دورک ابھی گھر پر ہی ہے اس نے ایک نظر دروازے کے اندر جھانک کر دیکھا امی کچن میں کچھ کرنے میں مصروف ہو چکی تھیں

وہ خاموشی سے گھر میں داخل ہوئی اور سیڑھیاں چڑھ گئی۔

دروازہ اندر سے لاک تھا اس نے آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون۔۔۔؟ اندر سے آواز آئی

میں ہوں ابرش وہ ہلکی سی آواز میں بولی تو دورک نے فوراً دروازہ کھولا

ہاں بولو کوئی کام تھا اسے اپنے سامنے دیکھ کر دورک کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا

کیا آپ مجھے آپی والے ہوسپیٹل میں چھوڑ سکتے ہیں وہ کیا ہے کہ وہ ایڈریس میں نے گم کر دیا اور زبانی مجھے یاد نہیں کہ اس کا نام کیا تھا میں ڈرائیور کو کیا بتاؤں گی اگر آپ نہیں چل سکتے تو آپ مجھے ایڈریس دوبارہ بتا دیں میں

Posted On Kitab Nagri

نے قاسم بھائی کو فون کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ان کا نمبر نہیں لگ رہا شاید وہ لوگ گھر پر موجود نہیں ہے اور میرے پاس صرف گھر کا ہی نمبر ہے۔ ابرش نے تفصیل سے بتایا تو وہ مسکرا دیا

یہ کوئی مسئلہ ہوا تم چلو میں ابھی آ رہا ہوں

نہیں میں پچھلی گلی میں جاتی ہوں آپ وہاں آ جائیے وہ جلدی سے بولی کیونکہ وہ اسے بتا نہیں سکتی تھی کہ اس کا باپ اس معاملے میں اس پر شک کرتا ہے اور اپنے باپ سے اتنی بڑی بات چھپا کر وہ جا رہی ہے ایک غیر لڑکے کے ساتھ یہ بات اس کے باپ کو پتہ چل جائے تو وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دے گا

اوکے تم چلو میں آ رہا ہوں وہ مسکرا کر بولا ابرش خاموشی سے سیڑھیاں اترتی دوبار دروازے سے باہر نکل کر پچھلے گلی کی طرف جانی لگی

اسے انتظار کرتے ہوئے مشکل سے دو منٹ ہی ہوئے تھے کہ دورک گاڑی لے کر آ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

ابرش پانی دے ابا نے گھر کے اندر داخل ہوئے اور اونچی آواز میں ابرش کو پکارا

ابرش گھر پر نہیں ہے اماں نے پانی کا گلاس دیتے ہوئے کہا

کہاں گئی ہیں یاسر کے گھر ابا نے پانی پیتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں اسپتال گئی ہے رانیہ کے پاس اماں نے سچ بتایا

رانیہ کی طبیعت بہت خراب ہے ایسے میں اسے کسی اپنے کی ضرورت ہے ڈاکٹر نے اس کی حالت بہت خطرناک بتائی ہے ابرش نے بہت منتیں کی میری تو میں نے اسے اجازت دے دی میں جانتی ہوں آپ کو بہت غصہ آرہا ہو گا اس بات پر لیکن میں اپنی بیٹی کو مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

میں نے۔۔۔۔اماں ابھی بول رہی تھی کہ ابا نے کے ہاتھ اٹھا کر انہیں خاموش کروایا

اگر اجازت دے ہی دی ہے تو اب صفائیاں کیوں دے رہی ہو ابا پانی کا گلاس وہی ٹیبل پر رکھ کر گھر سے باہر نکل گئے۔

جبکہ اماں خاموشی سے نہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہیں

❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رانیہ اور قاسم ابرش کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے رانیہ کو آج واپس گھر شفٹ کر دیا گیا تھا اور ابرش کے ساتھ ہی واپس آئی تھی۔

ڈاکٹر نے کہا تھا کہ آپ رانیہ کے نو مہینے پورے ہو چکے ہیں اور کبھی بھی ایک ننھا سا مہمان ان کے گھر میں آسکتا ہے لیکن رانیہ کو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے

یہ کیا کر رہیں ہیں آپ اس طرح سے سوپ بنایا جاتا ہے نا آپ صفائی کا خیال رکھتی ہیں اور نہ ہی آپ ٹھیک سے چیزیں اس میں ایڈ کر رہی ہیں جائیں میں بنا لوں گی

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کام سے جان چھڑواتے تیز کام کر رہی تھی ابرش غصے سے اس پر بھڑک اٹھی

ایک تو پہلے ہی رانیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اوپر سے اتنی بے احتیاطی اس نے فیصلہ کیا تھا کہ جب تک رانیہ ٹھیک نہ ہو جائے وہ یہاں سے جائے گی نہیں لیکن وہ جانتی تھی کہ ابا اس بات کے لئے کبھی نہیں مانیں گے لیکن اب وہ روز یہاں آسکتی تھی لیکن مسئلہ اس کے پیپرز کا تھا جو اگلے دو دنوں میں شروع ہونے والے تھے

جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھی لیکن کوئی بھی پریشانی اس کی بہن کی صحت سے زیادہ بڑی نہ تھی

❤

وصی کا فون آیا تو اس حیا نے اٹھالیا

تم نے پوچھا ریحان سے کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے یا نہیں وصی کا پہلا سوال یہی تھا

وصی نے بتایا نہ کہ مجھے پتا ہے کہ وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو اس طرح سے بار بار ایک ہی سوال کرنے کا کیا فائدہ ہے اس کی ایک ہی بات کی رٹ نے حیا کو تپا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا میں تو صرف پوچھ رہا ہوں تم اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو۔

اور ویسے بھی پوچھنے میں کوئی حرج نہیں ہے پرسوں نکاح ہے تمہارا کیا سوچا ہے اس کے بارے میں تم نے کیا تم ایسے انسان کے ساتھ ساری زندگی خوش رہ سکتی ہو جو تم سے محبت ہے نہ کرتا یا تمہارے دل میں جس کی جگہ نہ ہو

Posted On Kitab Nagri

حیا یہ تمہاری زندگی ہے میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن ایک بار سوچو تو سہی کیا تم خود اپنی زندگی اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کر دو گی۔

یہ زندگی روز روز نہیں ملے گی حیا اسے اپنے طریقے سے گزارو کسی کی بیوی بننے سے بہتر ہے کہ ایک کامیاب انسان بن جاو ایک لڑکی کے لئے سب سے ضروری چیز خود مختاری ہوتی ہے کیا وہ شادی کے بعد تمہیں نوکری کرنے دے گا اگر تم کامیاب ہو جاؤ تو کیا تم اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکو گی ہر کام حیا پیسوں کے لیے نہیں کیا جاتا ہے کچھ خواہشیں ہوتی ہیں کچھ خواب ہوتے ہیں

اور میرا نہیں خیال کہ تمہارا خواب صرف ریحان کی بیوی بن کر رہنا ہے۔

وصی نے کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ حیا فون کو گھورتے ہوئے اُسی کی باتوں کو سوچ رہی تھی

❤

وہ جانتی تھی کہ ابا سب کچھ جان چکے ہیں لیکن نہ تو ابا نے اس بارے میں اس سے کچھ پوچھا اور نہ ہی ابرش نے کچھ بتایا سب کچھ خاموشی سے چل رہا تھا

اور پھر اس کے پیپرز شروع ہو گئے ابرش اور دھنک کا سارا دھیان ان کے پیپرز پر تھا

جب ایک دن گھر واپس آتے ہوئے دھنک نے اپنے گھر میں تابش کو دیکھا

او بیٹا تابش کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہے یہ تمہیں اپنے ساتھ شاپنگ کے لے جانا چاہتا ہے پرسوں اس کے دوست کا نکاح ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ جلدی سے تیار ہو جاؤ لا نچ میں تمہیں باہر سے کروادوں گا وہ مسکراتے ہوئے بولا

کل میرا انگلش کا پیپر ہے۔ جسے تیار کرتے کرتے میری جان ہلکان ہو جائے گی اور آپ مجھے بھیج رہی ہیں دھنک نے کچن میں آکر کہا مام تابش کے لئے چائے بنارہی تھی

بیٹا تم نے کونسا انگلش میں پاس ہو جانا ہے تمہارے ریزلٹ سے ہم اچھی طرح سے واقف ہے یہاں سے تم پاس نہیں ہو سکتی اس لیے بہتر ہے کہ زندگی کے امتحانات کے بارے میں سوچو۔

چلو جاؤ فٹافٹ جاکر چینج کرو اور اب تابش کے ساتھ شاپنگ پر جاؤ مامی نے حکم دیا

میرا کیا ہے میں چلی جاؤں گی لیکن اگر میں فیل ہو گئی تو مجھے کوئی کچھ نہیں کہے گا وہ منہ بناتے ہوئے باہر نکلی دھنک کافی خوش نظر آرہی تھی جیسے فیل ہونے کا بہانہ مل گیا ہو

جلدی سے تیار ہوئی اور باہر آگئی۔ تابش نے ایک نظر اس کی تیاری کو دیکھا

سادہ سی لان کی گرین ڈریس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

میک اپ سے پاک چہرہ آج تو آنکھوں میں کاجل بھی نہ تھا لیکن پھر بھی وہ دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی تھی

❤

Posted On Kitab Nagri

بابا کی طرف سے خاموشی نے اسے ایک قسم کی اجازت دے دی تھی اب وہ روز رانیہ کے لئے آتی تھی اور سارا دن رانیہ کا خیال رکھتی

وہ بہت خوش تھی کہ ابا اور امی نے رانیہ کی طرف سے اپنا دل نرم کر لیا لیکن انہوں نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ اس لڑکی کا تعلق صرف تم سے ہے ہم سے نہیں جبکہ ابا نے تو یہ بھی کہا تھا اس گھر میں رانیہ کا ذکر برداشت ہی نہیں کر سکتے تھے

لیکن اسے اس کے گھر جانے سے ٹوکتے نہیں تھے اور اس بات کو لے کر وہ بہت خوش تھی خدا کا شکر تھا کہ ابھی سے رانیہ کے گھرانے کے لئے چپ چھپانے کی ضرورت نہیں تھی

اب وہ پر سکون انداز میں آتی اور خاموشی سے لوٹ جاتی

دھنک آج اپنے شوہر کے ساتھ شاپنگ پہ گئی تھی اسی لیے ابرش اکیلی ہی آئی لیکن دورک کو یہاں دیکھ کر اسے حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی تھی وہ اسے تھینک یو بولنا چاہتی تھی اس نے اس کی اتنی مدد کی تھی

اچھا لڑکا ہے ابرش نے دل ہی دل میں سوچا

❤

میرے دوست کی بیوی کی طبیعت بہت خراب ہے میں آج کی خیریت معلوم کرنے جانے والا تھا تم ساتھ چلو گی

تابش نے اپنی مرضی سے اسے خوب ساری شاپنگ کروائی تھی ہر چیز اپنی مرضی سے لی تھی اور زبردستی اس سے چیزیں پسند کروا کے اپنے لیے شاپنگ کی تھی

Posted On Kitab Nagri

کس کی طبیعت خراب ہے دھنک نے پوچھا

تم جانتی ہو اسے رانیہ قاسم کی وائف تمہاری سہیلی کی بہن۔ تابش نے بتایا تو وہ کھل اٹھی

کیا سچ میں ہم رانیہ آپی کے گھر جا رہے ہیں اگر آپ مجھے گھر سے یہ بتا دیتے تو میں ابرش کو بھی ساتھ لے آتی وہ بھی اپنی بہن سے مل لیتی لیکن ہے اب تو وہ کبھی بھی اپنی بہن سے مل سکتی ہے کیونکہ اسے گھر سے اجازت مل گئی ہے

تو چلیں اس کی بات ختم ہونے کے بعد تابش اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے بولا

چلیں نہ میں تو جاؤں گی۔ دھنک چہکتے ہوئے بولی جب تابش نے اسے گاڑی سے ایک گفٹ نکال کے دیا

یہ کیا ہے پیک شدہ گفٹ کو دیکھتے ہوئے دھنک نے پوچھا

تمہارے لئے فون دراصل میں تمہارے گھر فون جب بھی کرتا ہوں تو تمہاری مامی اٹھاتی ہیں اس لئے سوچا کہ کیوں نہ تمہیں فون گفٹ کر دوں تاکہ جب میرا دل چاہے میں تم سے بات کر سکوں۔ تابش نے مسکراتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں لونگی مامی ڈانٹیں گیں مجھے اس نے فوراً فون اٹھا کر اس کی گود میں رکھ دیا

کیا ہو گیا ہے دھنک میں تمہارا شوہر ہوں میں تمہیں کچھ بھی دے سکتا ہوں وہ تمہیں کیوں ڈانٹیں گیں اچھا ڈانٹا تو واپس دے دینا تابش نے اس کے ہاتھ میں پھر سے گفٹ دیا

Posted On Kitab Nagri

جو اسنے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے رکھ دیا اگر انہوں نے مجھے ڈانٹا تو میں سارے الزامات آپ پر لگا دوں گی دھنک نے اپنی پلیننگ پہلے ہی بتا دی

نو مسئلہ جو چاہے کر لینا وہ مسکراتے ہوئے گاڑی آگے بڑھ گیا اور دھنک تابی سے گفٹ کال کر موبائل دیکھنے لگی

❤

ابرش نے سب کے لئے چائے بنا کر دی وہ کافی خوش نظر آ رہی تھی اور اس کا سہارا ہو جانے کی وجہ سے رانیہ بھی کافی مطمئن ہو گئی تھی

جب کے دورک کا بار بار آبرش کو دیکھنا اس کی مدد کرنا ہمیشہ اس کے لئے تیار رہنا رانیہ کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا

اسی لیے وہ کوشش کر رہی تھی کہ آبرش دورک سے دور ہی رہے وہ نہیں چاہتی تھی کہ جو غلطی رانیہ نے کی ہے وہ ابرش کرے اپنے ماں باپ بہن سے دور رہ کر جینا کسے کہتے ہیں یہ رانیہ ان چار سالوں میں سمجھ چکی تھی۔

وہ سب کچھ ابرش کے ساتھ ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی جب کہ ہر وقت ابرش اور دورک پر نظر رکھنا قاسم کی آنکھوں سے بھی چھپا نہ رہا۔

دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز پر قاسم اٹھ کر دروازہ کھولنے لگا جب کے سامنے ہی تابش اور دھنک کا دیکھ کر اسے بہت خوشی ہو رہی تھی۔

جبکہ دھنک بنا ہچکچائے رانیہ کے پاس جا پہنچی جب کہ ابرش کو یہاں دیکھ کر خوشی سے چیخ بھی مار لی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی خوشی بتا رہی تھی کہ ابرش کی زندگی میں وہ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ جب کہ دورک اسے آنکھوں کے اشارے سے بتا رہا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے جس سے وہ اسے ملانا چاہتا تھا نکاح والے روز بھی وہ اس سے ٹھیک سے مل نہیں پایا تھا۔

لیکن دورک کی پسند اسے سے واقعی بہت خوشی ہوئی تھی۔

وہ کافی دیر قاسم کے ہی گھر پر رہیں اور پھر تابش نے ابرش کو چلنے کی آفر کی جس پر دورک کا کام بن گیا

لیکن جب تک تابش کے بنے ہوئے منہ کی وجہ سمجھتا تب تک ابرش تیار ہو چکی تھی اس کے ساتھ جانے کے لئے

تو بھی ہمارے ساتھ ہی چل تیری بھی منزل وہی ہے کیا بعد میں اکیلا جائے گا۔

تابش نے آفر کی تو وہ مسکرایا۔

قاسم میں صبح یہی سے اپنی گاڑی لے جاؤں گا فی الحال کمپنی اچھی مل گئی ہے وہ مسکراتے ہوئے قاسم سے مل رہا تھا جبکہ کمپنی کہتے ہوئے دورک کا ابرش کی طرف دیکھ کر مسکرانا رانیہ کو مزید ڈر میں مبتلا کر گیا تھا

❤

ساری تیاریاں مکمل ہو چکی صبح اس کا نکاح تھا وہ اندر ہی اندر بہت ڈری ہوئی تھی بس وسی نے جو کچھ اسے بتایا وہ اس پر عمل نہیں کرنا چاہتی تھی وہ جانتی تھی کہ اس کے بعد اس کی فیملی پر کیا گزرے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ ساری زندگی کا ایک ایسے انسان کے ساتھ نہیں ہو سکتی تھی ریحان اس کا مسٹر رائٹ نہیں تھا وہ ساری زندگی صرف ریحان کی بیوی بن کر نہیں گزارنا چاہتی تھی اپنی زندگی بنانا چاہتی تھی

اپنا نام بنانا چاہتی تھی اور یہ ریحان کے ساتھ یہ بالکل بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ کل ہی اس نے ریحان سے پوچھا تھا کیا وہ شادی کے بعد اسے جاب کرنے کی اجازت دے گا

جس پر اس نے صاف لفظوں میں انکار کیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ ان مردوں میں سے نہیں ہے جو اپنی بیویوں کو دوسروں کی آفس میں کمانے کے لئے بھیج دیتے ہیں وہ ایک غیرت مند انسان ہے اور اس کی غیرت اس بات کو گوارا نہیں کرتی کہ اتنا کمانے کے بعد وہ اپنی بیوی سے جاب کروائے۔

اور اس جواب کے بعد حیا کو یقین ہو چکا تھا کہ وہ ان کے ساتھ ایک آزاد زندگی کبھی نہیں گزار سکے گی اس کے پاس آج رات کا وقت تھا جس میں یا تو اس کی آزادی تھی یا ساری زندگی کے لیے قید ہو جانا تھا

ماما اور بڑی ماما کو وی بعد میں بنا لے گی چاید بعد میں ریحان کو بھی سمجھا پائے لیکن وہ جانتی تھی کہ اگر اس وقت اس نے انکار کیا تو زبردستی اس کی شادی اس کے ساتھ کروا دی جائے گی اور حیا اب آزاد ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا اور وصی اس فیصلے میں اس کا بھرپور ساتھ دے رہا تھا

❤

Posted On Kitab Nagri

تابش قاسم اور دورک نے پورے نکاح کی ذمہ داریاں سنبھال رکھی تھی ریحان کو آج بھائیوں کی کمی محسوس نہ ہوئی کیونکہ اس کے پاس بھائیوں جیسے تین دوست تھے جنھوں نے اپنا فرض نبھاتے ہوئے ہر چیز پرفیکٹ کی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

رانیہ تو نہیں آسکی لیکن تابش دھنک کو اپنے ساتھ لے آیا تھا یہاں آنے سے پہلے اس نے ابرش کو کہا تھا کہ پیپر کی تیاری کرے کل ہم خوب نقل ماریں گے

کیونکہ انگلش دھنک کے سر کے اوپر سے گزر جاتی تھی اور وہ ہمیشہ سے ہی اس معاملے میں ابرش سے مدد لیتی آئی تھی۔

سارا انتظام مکمل تھا مولوی صاحب کے آتے ہی نکاح کی تقریب شروع ہونے والی تھی۔

ریحان کی زندگی میں وہ دن آگیا جس کا انتظار وہ بچپن سے کر رہا تھا اس کی شفاف محبت اس کے نکاح میں شامل ہونے جا رہی تھی

مولوی صاحب نے پہلے ریحان کی نکاح کی کارروائی شروع کی اور اس کی رضامندی جاننے کے بعد اب وہ حیا کے کمرے میں آئے

لیکن کمرہ خالی دیکھ کر سب ہی پریشان ہو گئے۔

دلہن کے جوڑے کے ساتھ ایک نوٹ پر تھا ثوبیہ نے کانپتے ہاتھوں سے اس نوٹ کو اٹھایا اس سے پہلے کہ وہ اس نوٹ کو کھول کر پڑھتی ریحان نے اسے تھام لیا

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری ریحان میں جانتی ہوں میں بہت بڑی غلطی کر رہی ہوں شاید آپ لوگ مجھے کبھی معاف نہ کرو لیکن میں زندگی میں صرف ریحان کی بیوی بن کر نہیں رہنا چاہتی میں حیا بننا چاہتی ہوں مسز ریحان نہیں میں اپنی پہچان بنانا چاہتی ہوں۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیے گا۔

ریحان نے دھڑکتے دل کے ساتھ نوٹ کو اپنی مٹھی میں بھیچا

روئیں نہیں چھوٹی ماما کچھ نہیں ہو گا میں حیا کو واپس لے کے آؤں گا آج ہی اس نے ثوبیہ کو تھامتے ہوئے کہا۔

جب کہ وہ حیا کو کہاں سے لائے گا کہاں اسے تلاش کرے گا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن حیا کو اتنی بڑی انتہائی غلطی کرنے کی اجازت وہ کبھی نہیں دے سکتا تھا۔

اس وقت غصے اور انا کا مسئلہ بنانے کی بجائے اسے صرف یہ پتہ تھا کہ حیا کسی بھی مصیبت میں پھنس سکتی ہے اسے اپنی معصوم سی حیا کو واپس لانا تھا اسے کوئی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے روکنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی بھی حال میں کاغذ ہاتھ میں لئے فوراً اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی سٹارٹ کر کہیں چلا گیا لیکن کہاں کوئی نہیں جانتا تھا پیچھے لوگ باتیں کر رہے تھے۔ ثوبیہ اور زیمہ خاموشی سے انہیں سن رہی تھیں۔

جب کہ قاسم دورک اور تابش انہیں حوصلہ دے رہے تھے

ریحان پاگلوں کی طرح ہر جگہ حیا کو تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اسے کہیں نہیں مل رہی تھی اس نے حیا کی ہر دوست کے گھر پتا کیا

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے وہ جانتا تھا جس کا کنٹیکٹ نمبر اس کے گھر کی ڈائری میں تھا ان سب کے پاس گیا لیکن حیا کہیں نہیں تھی

مہمانوں میں بات بننا شروع ہو چکی تھی کہ اچانک دلہن کہاں غائب ہو گئی

جبکہ ثوبیہ کی طبعیت بگڑتی جا رہی تھی اتنی رسوائی اتنی بدنامی انہوں نے اپنی بیٹی کی طرف سے تو کبھی نہیں سوچی تھی

وہ تو اس شادی سے اتنی خوش تھی وہ تو ہمیشہ سے ہی جانتی تھی کہ اس کی شادی ریحان کے ساتھ ہونی ہے تو پھر ایسا کیا ہو گیا کہ وہ یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گئی

ایسا قدم کیوں اٹھایا کیا اس نے ایک بار بھی اپنے گھر والوں کے بارے میں نہیں سوچا تھا کیا ایک بار بھی اس کے دماغ میں یہ بات نہیں آئی کہ اس کے جانے کے بعد اس کی ماں پر کیا بیتے گی

اور وہ اس سے بھی کہیں زیادہ بھر کر چاہنے والی تائی جب وہ دنیا کا سامنا کرے گی تب اس پر کیا بیتے گی کیا حیا نے ایک بار بھی اپنوں کے بارے میں نہیں سوچا کیا اس نے ریحان کے بارے میں نہیں سوچا تھا

ثوبیہ کی طبیعت بھگرتی جا رہی تھی اور حیا کا کہیں کوئی پتا نہیں چل رہا تھا

❤

تابش یہ سارے لوگ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں کہ حیا بھاگ گئی کہاں گئی ہے وہ کیا وہ سچ میں گھر سے بھاگ گئی

وہ کب سے مہمانوں کو آپس میں باتیں کرتے ہوئے سن رہی تھی تو تابش کے پاس آ گئی جو کمرے میں تھا ثوبیہ کو ڈاکٹر ابھی انجیکشن لگا کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ ان کا خیال رکھ رہا تھا

مجھے کچھ نہیں پتا دھنک کے اچانک وہ لڑکی کہاں گئی وہ اس طرح کا قدم اٹھائے گی اس طرح تم سوچ بھی نہیں سکتا نہ جانے کیا وجہ ہوئی ہو گی نہ جانے کیا ہوا ہو گا ریحان تو اس سے بہت محبت کرتا ہے تو حیا نے ایسا قدم کیوں اٹھایا

دعا کرو کہ وہ کسی غلط ہاتھوں میں لگنے سے پہلے واپس مل جائے۔ ورنہ اس کی زندگی جہنم سے بھی بدتر ہو جائے گی

اب کیا ریحان بھائی اسے قبول کر لیں گے ایک بھاگی ہوئی لڑکی کو

میں نے تو سنا ہے کہ بھاگی ہوئی لڑکی کو کوئی نہیں اپناتا۔

تو کیا ریحان بھائی اب حیا سے شادی نہیں کریں گے کیا وہ کسی اور سے محبت کرتی تھی۔ وہ تابش کو دیکھ کر پوچھنے لگی

مجھے نہیں پتا دھنک لیکن جو بھی ہوا ہے بہت برا ہوا ہے میں نہیں جانتا کہ ریحان حیا سے اب شادی کرے گا یا نہیں لیکن حیا نے بہت بڑی غلطی کی ہے۔ ہر چلو آؤ میں تمہیں گھر چھوڑ آتا ہوں باہر کافی اندھیرا چھا چکا ہے ماموں اور مامی پریشان ہو رہے ہوں گے

وہ دھنک کا ہاتھ تھامتا ہوا اسے باہر لے آیا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ کمرے میں ثوبیہ ان کی ساری باتیں سن چکی تھی۔ ہر کسی کی زبان پر حیا موضوع گفتگو بنی ہوئی تھی۔

لیکن ثوبیہ کے دماغ میں بس یہی ایک بات ہو گونج رہی تھی کیا ریحان بھاگی ہوئی لڑکی سے شادی کرے گا اور یہی سوال انہیں مزید ڈپریشن میں مبتلا کر رہا تھا

❤

کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا تو ابرش دروازہ کھولنے لگی شاید دورک ہو گا

ویسے تو رات دورک کے آنے تک دروازہ کھلا ہی رہتا تھا لیکن آج وہ اپنے دوست کی شادی پر گیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ وہ واپس نہیں آئے گا اسی لیے اندھیرا شروع ہونے سے پہلے یہ ابرش نے دروازہ بند کر دیا تھا

لیکن اس نے دروازہ کھولا تو سامنے تائی امی اور تایا ابو کو کھڑا دیکھا اور پریشان ہو گئی

اسلام علیکم تایا ابو السلام علیکم تائی امی اندر آئیں اس نے دروازہ کھولتے ہوئے اندر بلایا جب کہ وہ شرمندگی سے سر جھکا آہستہ سے قدم اندر اٹھا رہے تھے آج تو کسی نے اس کے ننگے سر ہونے پر بھی کمنٹ نہ کیا تھا

ورنہ تائی امی تو بولے بغیر رہتی ہی نہیں تھی

ابرش مجھے ذرا تیرے ابو امی سے بات کرنی ہے تو اندر جا تایا ابو نے کہا تو وہ فوراً ہی اندر چلی گئی

اور تایا ابو اور تائی امی اور ابا سے باتیں کرنے لگے نہ جانے کیا بات تھی لیکن کچھ تو گڑبڑ ہوئی تھی

یا اللہ میرے لیے کوئی امتحان نہ ہو اور کچھ برداشت نہیں کر سکتی یا خدایا کہیں تاریخ نہ لینے آئے ہوں

Posted On Kitab Nagri

کہیں محسن واپس نہیں آنے والا کہیں یہ لوگ شادی تو نہیں کروانے والے۔ وہ پریشانی سے مسلسل کمرے میں ٹہل رہی تھی۔

یا اللہ رحم کر مجھ پر چند دن تو آزادی کے ساتھ گزارنے دیں محسن جیسے شخص کے ساتھ ساری زندگی کیسے رہونگی

وہ روتے ہوئے دعائیں مانگنے لگی۔

❤

ریحان ہر طرف پتا کر کے دس بجے کے قریب واپس آیا سب مہمان جا چکے تھے

اور کچھ قریبی رشتہ دار تھے جو گھر پر ہی رکے تھے لیکن مرہم لگانے کے لئے نہیں نمک چھڑکنے کے لئے

ثوبیہ کی طبیعت مزید بگڑتی جا رہی تھی ڈاکٹروں نے انہیں ابھی ہسپتال شفٹ کرنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ ہسپتال جانے سے صاف انکار کر چکی تھی انہوں نے بس یہ کہا تھا کہ مجھے بس ایک بار حیا کی شکل دکھا دو میں اس سے پوچھوں کہا میری تربیت میں کمی رہ گئی تھی وہ روتے ہوئے بولی

جب ریحان نے انہیں سمجھایا کہ وہ جلدی حیا کو واپس ڈھونڈ لائے گا

اور ان کی بگڑتی حالت دیکھ کر ان کی ضد کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نے زبردستی ہسپتال لے آیا۔

ثوبیہ نے بہت منع کیا بہت ضد کی لیکن ریحان کے سامنے ان کی نا چلی

❤

Posted On Kitab Nagri

تایاابو اور تایا میں جا چکے تھے بنا کسی شور شرابے کے نہ جانے کیا ہوا تھا کیا بات ہوئی تھی وہ نہیں جانتی تھی اگر کچھ پتہ تھا تو بس اتنا کے تایا ابو اور تائی امی کوئی اچھی خبر سنانے نہیں آئے تھے کیونکہ وہ دونوں بہت پریشان لگ رہے تھے نہ جانے کیا ہوا تھا

ابا باہر چارپائی پہ بیٹھے تھے جب ابرش ان کے لیے پانی لے کے آئی سب کچھ ٹھیک تو ہے ابو آپ اتنے پریشان کیوں ہیں وہ نہ رہ سک تو پوچھنے لگی

محسن نے تمہارے ساتھ دھوکہ کیا ہے ابرش اس نے دبئی میں جا کر وہاں کی ایک لڑکی سے شادی کر لی اور اب وہ واپس نہیں آنا چاہتا بلکہ ہمیشہ کے لئے وہیں رہنا چاہتا ہے

اس نے صرف تم کو ہی نہیں اپنے ماں باپ کو بھی تکلیف دی ہے بھائی صاحب اور بھابھی بہت پریشان ہیں۔

اور اب تیری شادی محسن کے ساتھ نہیں ہو گی وہ لوگ یہی بتانے آئے تھے کے محسن اب پاکستان لوٹ کر نہیں آئے گا ابو آہستہ آہستہ بتا رہے تھے جبکہ ابرش کے دل پر بوجھ کم ہوتا محسوس ہو رہا تھا

اسے لگا جیسے اسے قید سے رہائی مل گئی اس کی زندگی آزاد ہو گی لیکن اپنے باپ کے سامنے وہ اس خوشی کا اظہار نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ بہت پریشان تھے

چھوڑیں ابو آپ اپنی حالت خراب کر رہے ہیں بھول جائیں یہ سب کچھ نہ ہی میں کسی سے خفا ہوں اور نہ ہی مجھے اس بات کی تکلیف ہوئی ہے میں نے محسن کے بارے میں ابھی کچھ سوچا ہی نہیں تھا کہ میں تو صرف اپنی پڑھائی

Posted On Kitab Nagri

کے بارے میں سوچ رہی تھی یقین کریں میرے دل میں محسن کے لیے کوئی بات نہیں تھی جو مجھے یہ خبر سن کر برا لگا ہو آپ پریشان نہ ہوں اپنا بی پی ہائی نہ کریں میں آپ کی دوائیاں لے کے آتی ہوں۔

ابرش کے قریب سے اٹھ کر کے کمرے میں چلی گئی۔ دل میں اٹھتی ٹھنڈی نرماہٹ اس سے اندر تک پرسکون کر رہی تھی نہ جانے کیوں اس کا دل چاہا کہ دورک اس کے قریب ہو اور وہ اسے یہ گڈ نیوز ہے

لیکن دورک کو ہی کیوں اس کی بیسٹ فرینڈ دھنک تھی رات کے ساڑھے دس بجے تھے اس وقت اس کے گھر جانا ممکن نہ تھا

اور اتنی اچھی خبر کے بعد ساری رات ابرش کو نیند آنا نا ممکن تھا۔

اگر وہ چاہتی تو دھنک کو میسج کر کے بتا سکتی تھی لیکن وہ اس کے سامنے بیٹھ کے اس کے ایکسپریشن دیکھنا چاہتی تھی

اس نے جلدی سے ابو کی دوائیاں نکالیں اور انہیں دینے لگی

ابو اب آپ پریشان نہیں ہوں گے انسان کو وہی ملتا ہے جو اس کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے اور محسن میرا نصیب نہیں تھا۔

وہ تو شکر ہے کہ صرف منگنی ہوئی تھی تو محسن دبئ چلا گیا اگر محسن شادی کے بعد یا نکاح کے بعد جاتا تو سوچیں کیا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

یہ تو اللہ کی کرم نوازی ہے کہ ہمیں پہلے ہی سب کچھ پتہ چل گیا۔ اللہ نے اسی میں میری بہتری لکھی ہے وہ انہیں دوائیاں کھلا کر ان پر چادر ٹھیک کرتی باہر نکل گئی

جبکہ آج وہ پہلی رات جو منگنی کے بعد وہ سکون سے بنا کسی ڈر بنا کسی خوف میں تھی

❤

دھنک نے گھر آتے پیرخ سب کو حیا کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ بھاگ گئی مامی تو توبہ توبہ کر رہی تھیں کہ کیسی لڑکی ہے جس نے اپنے ماں باپ کی عزت کا بھی خیال نہ کیا

جبکہ نکاح میں انہیں ریحان بہت اچھا لگا تھا اچھی تو حیا بھی لگی تھی لیکن وہ خاموش تھی

ماموں نے بس اتنا ہی کہا کہ اللہ ایسے اولاد کو ہدایت دے۔

مامی اب کیا ریحان بھائی حیا سے نکاح کریں گے وہاں پر لوگ کہہ رہے تھے کہ بھاگی ہوئی لڑکی سے کوئی شادی نہیں کرتا

تو کیا اب ریحان بھائی بھی اس سے شادی نہیں کریں گے وہ باہر مامی کے ساتھ لیٹتے ہوئے بولی

پتا نہیں بیٹا۔ لیکن سب کو رسوا کر کے گھر سے بھاگنے والوں کو یہ دنیا اتنی سزائیں دیتی ہے کہ وہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہتے

خیر تم یہ ساری باتیں مت سوچو آرام سے سو جاؤ مامی نے اسے بتاتے ہوئے کہا۔ جبکہ ان کی خود سوچیں حیا کے ارد گرد گھوم رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

❤

رات کے دو بج رہے تھے وہ ایک بار پھر سے حیا کو ہر طرف ڈھونڈ کر ہسپتال آیا تھا جہاں اس کا انتظار کرتے ہوئے اس کی ماں اکیلے ثوبیہ کو سنبھال رہی تھی

کہیں کچھ پتہ چلا ماما نے اس سے پوچھا

نہیں ماما کچھ پتا نہیں چلا کہ میں ڈھونڈ رہا ہوں ان شاء اللہ مل جائے گی۔

اس نے ایک نظر دورک اور تابش کو دیکھا جو اس کے ساتھ حیا کو ڈھونڈنے میں اس کی مکمل مدد کر رہے تھے

لیکن نہ جانے حیا کس کونے میں جا کر چھپ گئی تھی کہ کہیں کوئی پتا نہیں چل رہا تھا ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا جب اس کا فون بجا

السلام علیکم میں انسپکٹر خان بات کر رہا ہوں۔

کیا ہم ریحان سے بات کر سکتے ہیں۔ انسپکٹر نے کہا

جی میرے ریحان بات کر رہا ہوں ریحان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

انسپکٹر کا فون اسے کیسے آ سکتا ہے ابھی تک تو اس نے حیا کی گمشدگی کی رپورٹ بھی نہیں لکھوائی

ہمارے پاس یہاں ایک لڑکی ملی ہے جس کا نام حیا ہے۔ فلحال وہ لڑکی اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہے کہ وہ اپنے بارے میں کچھ بتا پاتی

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کے پاس جو موبائل تھا اس میں آخری نمبر آپ کا تھا

کیا آپ سٹی ہو سپٹل آسکتے ہیں ہمیں آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے انسپکٹر سیریس انداز میں بولا جبکہ ریحان پریشان ہو چکا تھا کہیں حیا تو کچھ ہوا تو نہیں

حیا کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں ہو گیا اگر ایسا ہوا تو وہ ثوبیہ کو کیا جواب دے گا

وہ بنا کچھ بولے اسپتال سے نکلنے لگا جب ثوبیہ نے اپنے کمرے میں بلایا ڈاکٹر کی پرمیشن نہیں تھی لیکن ثوبیہ کی ضد کرنے پر ڈاکٹر نے اجازت دے دی

❤

ریحان میں نہیں جانتی میری حیا اتنی بڑی غلطی کیسے کر گئی وہ نادان ہے۔

پتا نہیں اس کے دماغ میں گھر سے بھاگنے کا فتور کہاں سے آگیا ضرور کسی نے اسے بہکایا ہو گا ضرور کسی نے اس کی معصومیت کا فائدہ اٹھایا ہے میری حیا سے غلطی ہوئی ہے تو میری حیا کو اس غلطی کی سزا مت دینا

میں جانتی ہوں میں تم سے بہت بڑی چیز مانگ رہی ہوں لیکن حیا سے اپنا نام الگ مت کرنا اس سے نکاح کرنے سے انکار مت کرنا

ورنہ تیری چھوٹی ماں مر جائے گی میں نے تو ہمیشہ سے اس اسے سمجھایا ہر حال ہی اس کا مقدر ریحان ہے جانے کیسے وہ -------

ریحان وعدہ کرو وعدہ کرو مجھ سے کہ تم حیا کا ساتھ نہیں چھوڑو گے تم ہر قدم پر اس کے ساتھ رہو گے

Posted On Kitab Nagri

وعدہ کرو مجھ سے کہ تم اسے اس کی اس نادانی کی سزا نہیں دو گے وعدہ کرو مجھ سے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے بولی تو ریحقن نے نہ چاہتے ہوئے بھی ان کے ہاتھ پر اپنے لب رکھ دیئے

آپ بے فکر ہو جائیں چھوٹی ماما حیا کو اس کی غلطی کی سزا نہیں ملے گی

وہ جیسی بھی ہو جس بھی حالات میں میں اسے اپناؤں گا

میں اسے نہیں چھوڑوں گا آئی پرامس یو وہ ان کے ماتھے پہ لب رکھتا اٹھ کر باہر نکل آیا اسے یہاں سے سیدھا سٹی ہسپتال جانا تھا

❤

کمرے میں ٹہلتے ہوئے وہ صبح ہونے کا انتظار کر رہی تھی رات کے دو بج چکے تھے

لیکن یہ ایک صبح تھی جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

آج تو دورک میں یہاں نہیں تھا اب تک تو رانی ابھی سوچ کی ہو گی اوہ کسے فون کریں اور کس سے اپنی خوشی کا اظہار کرے

تھوڑی دیر آ کر بیٹھ کر بیٹھی چل چل کر پاؤں میں درد ہونے لگا تھا لیکن خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا

وہ جانتے تھے کہ اس کے ماں باپ اس کا رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں لیکن وہ اپنی خوشی کا کیا کرتی ہے جیسے انسان سے اس کی جان چھوٹ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کی زندگی آزاد ہو چکی تھی اب وہ اپنی زندگی اپنے طریقے سے اپنی مرضی سے گزار سکتی تھی وہ بہت خوش تھی۔ لیکن چاہ کر بھی اپنی یہ خوشی اپنے ماں باپ کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتی تھی اسی لیے بے چینی سے صبح ہونے کا انتظار کر رہی تھی

❤

ریحان ہسپتال میں پہنچا تو حیا کے سر پر پٹی بندھی تھی وہ بالکل اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی بالکل خاموشی سے بیٹھی تھی

اس کی خاموشی ریحان انسان کے اندر کچھ چیڑ رہی تھی

وہ بنا اسے مخاطب کی انسپکٹر سے ملا

سر یہ محترمہ ایک لڑکے کے ساتھ پائی گئی ہیں شاید ان کا پلان گھر سے بھاگنا تھا۔

لیکن افسوس کے ہائی وے جب یہ دونوں جا رہے تھے تب ہائی وے پر ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا لڑکی تو بچ گئی لیکن لڑکا موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا

لڑکے کا نام شاید وصی تھا ہم نے پتہ کروایا ہے انہیں کے کالج کا اسٹوڈنٹ تھا اور انہیں کی کلاس میں پڑھتا تھا

لڑکے کے دوست ہیں یہاں پر عظمی اور عنصر۔ اس لڑکی اور ان صاحب وصی جن کا انتقال ہو گیا ہے ان کا یہ دونوں آج نکاح کروانے والے تھے

Posted On Kitab Nagri

شاید یہ دونوں بھاگ کر شادی کرنے والے تھے لڑکے کے موبائل سے تو ہمیں اس کی فیملی کے بارے میں نہیں پتہ چلا بس انہیں دونوں دوستوں کے بارے میں پتہ چلا ہے جبکہ لڑکی کی موبائل سے ہمیں آپ کا نمبر ملا ہے لڑکے کی موت ہو چکی ہے اسی لئے ہمیں نے تفشیش کے لئے۔۔۔۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اس کا دوست تھا۔ اور حیا کہیں بھاگی نہیں تھی گھر سے بتا کر گئی تھی کہ وہ کہاں جا رہی ہے وہ کسی کے نکاح میں جا رہی تھی۔

اور ایکسیڈنٹ تو ہوتے ہی رہتے ہیں انسپیکٹر کوئی زندہ رہتا ہے کوئی مر جاتا ہے اور مرنا تو سب کو ہی ہے اتنی سی بات کو اتنا بڑا ایشو کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ ریحان کے سرد لہجے نے حیا کو اس کی طرف دیکھنے پر مجبور کر دیا وہ کسی کی موت کے بارے میں اس طرح سے بول رہا تھا

خیر جیسے مرنا تھا مر گیا اب اس لڑکی کا نام ہر طرف سے کاٹ دیں۔ حیا کا نام کہیں نہیں آنا چاہیے اس نے اپنی جیب سے چیک بک نکالتے ہوئے سائن کیا

اور انسپیکٹر کے حوالے کر دیا

آپ بے فکر ہو جائیں ریحان صاحب اس کیس میں بچی کا نام کہیں نہیں آئے گا

اب جو مر گیا سو مر گیا مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا انسپکٹر نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

تو ریحان نے ڈیکس پے بیٹھی ہوئی حیا کا ہاتھ تھام اور اسے گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے آیا

❤

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیں میرا ہاتھ نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ آپ ایک انتہائی گرے ہوئے اور گھٹیا انسان ہیں

کس طرح سے اپ نے اس اسپیکٹر کا منہ بند کروا دیا صرف چند نوٹوں سے بہت امیر ہیں آپ کسی کی زندگی خرید سکتے ہیں مر گیا وہ لڑکا پر آپ نے کتنی آسانی سے کہہ دیا کہ مرنے والوں کے ساتھ مر نہیں جاتا آپ کسی کی موت کا مذاق اڑا رہے تھے اس کے جنازے پر قہقہے لگا رہے تھے

آپ کو ایک بار شرم نہیں آئی اتنا گرتے ہوئے ریحان

چٹاخ۔۔۔ حیانہ جانے ابھی کیا کیا بولنے والی تھی جب ریحان کے تھپڑ نے اس کا منہ بند کر دیا

کیا کہا تم نے میں کسی کی موت پر قہقہے لگا رہا تھا کسی کے جنازے کا مذاق اڑا رہا تھا

ہاں اڑا رہا تھا میں مذاق ہاں لگا رہا تھا قہقہے کیوں کہ مجھے نفرت ہے اس وجود سے

ہاں مجھے نفرت ہے اس بے جان وجود سے جو میرے گھر کی عزت کو دو کوڑی کا کرنے کا جا رہا تھا

جس نے میرے گھر کی عزت کو اس طرح سے بے مول کیا نفرت ہے مجھے تم سے۔ جس نے ایک بار اپنے ماں اپنی بڑی ماں کے بارے میں نہیں سوچا ایک بار نہیں سوچا کہ ان پر کیا بیتے گی

حیا گرا ہوا میں نہیں گری ہوئی تم ہو

نفرت ہے مجھے تم سے تمہارے وجود سے کیوں کی گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی عزت کے قابل نہیں ہوتی

گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کسی کے قابل نہیں ہوتی اور اب کسی قسم کی نرمی کی امید مت رکھنا

Posted On Kitab Nagri

اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کی اوقات کیا ہوتی ہے میں تمہیں شہزادی بنا کے رکھنا چاہتا تھا تمہیں اپنے دل کی سلطنت کی ملکہ بنانا چاہتا تھا

لیکن تم تو باندی بننے کے قابل نہیں ہو

اب خاموشی سے میرے ساتھ ہسپتال چلوں اور اپنی حالت درست کرو۔ یہاں سے جاتے ہوئے میں تمہارے چہرے پر اس عاشق کی موت کا سوگ نہ دیکھوں۔

کیونکہ اگر میری نظروں نے تمہیں اس کا سوگ مناتے دیکھا تو تمہارا جینا حرام کر دونگا

وہ اسے گھسیٹتے ہوئے گاڑی میں ڈال چکا تھا

جب کہ اس کی باتیں اور سخت لہجے نے حیا کو بلک بلک کر رونے پر مجبور کر دیا

❤

وہ ہسپتال آئی اور ثوبیہ کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زئمہ سوالیہ انداز میں سے دیکھ رہی تھی جب ریحان نے یہ کہہ دیا کہ وہ کسی دوست کے ساتھ ہسپتال میں تھی جو اس دنیا میں نہیں رہی

اور اسے دوست کی وجہ سے وہ گھر سے بنا بتائے گئی تھی وہ خط ریحان نے پڑھنے کے بعد اپنی جیب میں ڈال لیا تھا اس خط میں کیا لکھا تھا ریحان کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور نہ ہی اس تکلیف سے وہ اپنے گھر میں سے کسی کو گزرنے دے سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ثوبیہ کو یقین تھا کہ ضرور وہ گھر سے بھاگ گئی ہے اور تب سے ہی ثوبیہ کی ایسی حالت تھی

اپنی ماں کی حالت دیکھ کر حیا بے حد رو رہی تھی جبکہ ریحان ہسپتال کے انتظامات ہینڈل کر رہا تھا جہاں ثوبیہ ضد میں آکر کسی ڈاکٹر کو علاج نہیں کرنے دے رہی تھی

حیا کے سر پے چوٹ دیکھ کر زئمہ نے پوچھا تو ریحان نے کہہ دیا کہ راستے میں اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اسے کافی چھوٹیں لگی ہیں ماں کا دل تھا اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر تڑپ اٹھا

جبکہ زئمہ کو اپنے آپ سے محبت کرتے دیکھ کر حیا شرمندگی کی آخری گہرائی تک پہنچ چکی تھی

یا خدا یہ میں کیا کرنے جا رہے تھے زیمہ کے سینے سے لگا کے وہ سوچ کر رہ گئی

❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو تھے جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اپنی ماں کی اس حالت کے ذمہ دار وہ خود تھی حیا کا رو رو کر برا حال تھا جب بھی وہ اپنی ماں کو دیکھتی آنسو اپنے آپ اس کی آنکھوں سے چھلک پڑتے

کتنا برا کیا تھا اس نے اپنے ہی گھر والوں کے ساتھ وہ کون سا وصی سے محبت کرتی تھی اسی کی وجہ سے وصی اس دنیا میں نہیں رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بس اس کے ساتھ ایک آسان زندگی گزارنا چاہتی تھی ایک آزاد زندگی جس میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہ ہو لیکن ہوا کیا۔۔۔؟

اس کی وجہ سے بس وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا اگر وہ نہیں مانتی تو شاید وسیع زندہ ہوتا

ایک طرف وصی کی موت کا دکھ دوسری طرف اس کی ماں کی نازک حالت ثوبیہ کا بلڈ پریشر شوٹ کر چکا تھا

لیکن اپنا علاج کرانے کی جگہ وہی ضد لے کر بیٹھی تھی کہ جب تک حیا کا نکاح ریحان سے نہیں ہو جاتا وہ کسی ڈاکٹر کو اپنے آپ کو چھونے تک نہیں دے گی

ڈاکٹر نے مجبور ہو کر کہا کہ اگر مزید ان کی حالت بگڑی تو ان کی جان بچانا بھی مشکل ہو سکتا ہے ان کی جان کو رسک میں نہ ڈالیں اور ان کی وہ خواہش پوری کر دیں

❤

خدا کے لئے ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ کی چھوٹی ماما کی حالت دیکھی ہے ایسی حالت میں آپ کو شادی کی پڑی ہے

ہو جائے گی شادی میں کوئی انکار تو نہیں کر رہا لیکن حالات دیکھیں

اگر یہاں چھوٹی ماما کو اللہ نہ کرے کچھ ہو جائے تو

وہ اس حد تک ڈپریشن میں ہے کہ وہ۔۔۔۔اس سے آگے ریحان سے کچھ بھی نہ بولا گیا تھا تابش اور دورک ہر طرح سے کا ساتھ نبھانے کی کوشش کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ریحان سمجھنے کی کوشش کرو اس کی یہی ضد ہے کہ وہ تب ہی علاج کروائے گ ءجب تمہارا نکاح حیا سے ہو جائے گا

حیا اس کی اکلوتی بیٹی ہے بیٹا اسے پر سکون اور محفظ دیکھ کر وہ اپنی ضد چھوڑ دے گی میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو زئمہ نے اسے سمجھایا تو وہ خاموش ہو گیا پھر تھوڑی دیر کے بعد تابش کو مولوی کا انتظام کرنے کے لئے بولا

❤

نہیں بڑی ماما پلیز سمجھنے کی کوشش کریں میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی آپ ماما کی حالت تو دیکھیں ماما ٹھیک ہو جائے میں وعدہ کرتی ہوں میں شادی کر لوں گی پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں یہ شادی ابھی ممکن نہیں ہے وہ زئمہ کے سامنے ہاتھ باندھے انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی

دیکھو حیا اور میری جان میں جانتی ہوں ایک طرف تمہاری جان سے عزیز دوست اس دنیا میں نہیں رہی دوسری طرف تمہاری ماں لیکن اپنی ماں کو اس حالت میں دیکھ سکتی ہو کیا تم

دیکھو ہم بھی مجبور ہیں میں بھی اس کنڈیشن میں تمہیں کبھی شادی کے لیے فورس نہیں کرتی لیکن ثوبیہ کی حالت دیکھو

وہ ضد لگا کے بیٹھی ہے کہ جب تک نکاح نہیں ہو جاتا وہ کسی ڈاکٹر کو اپنے کمرے میں بھی نہیں آنے دے گی ایک تو میں نے ریحان کو اتنی مشکل سے منایا ہے اور ایک طرف تم ہو دیکھو اپنی ماں کی حالت اور سمجھو اگر ہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نے اس کی ضد پوری نہ کی تو اللہ نہ کرے کہ کچھ برا ہو جائے ماما نے سمجھاتے ہوئے کہا تو حیا بے بس ہو کر آنسو بہانے لگی

❤

نکاح کے کاروائی مکمل ہوئی۔ حیا ایک بار پھر سے بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

اس کی ماں پر سکون تھی۔ڈاکٹر نے ان کا علاج شروع کر دیا تھا

جب کہ نکاح سے پہلے اور نکاح کے بعد ریحان نے آنکھ اٹھا کر بھی اس کی طرف نہیں دیکھا تھا

شاید اس کے پاس اب نفرت کے علاوہ اور کچھ بھی نہ تھا

محبت بھی کتنی بے درد چیز ہے حد سے بڑھ جائیں تو نفرت میں بدل جاتی ہے ریحان کی محبت بھی نفرت میں بدل چکی تھی حیا کی ایک غلطی کی وجہ سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کر دیا تھا اس نے 19 سال کا رشتہ توڑ کر کسی کے ساتھ نیا رشتہ بنانے جا رہی تھی

یہ جانے بغیر کے اس میں رشتے سے کتنے رشتے ٹوٹ جائیں گے

ریحان کا دل کا رشتہ ٹوٹ چکا تھا وہ اس کا شوہر ہو کر بھی اس سے منہ پھیر چکا تھا اسے اپنا نام دے کر بھی اس سے اظہار نفرت کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے ملکہ بنانا چاہتا تھا آپنے دل کی لیکن حیا نے خود ہی اپنا مقام گرا لیا۔

وصی کے لئے بولے گئے ریحان کے الفاظ اس کے دل پر لگے تھے لیکن یہاں پہنچ کر حیا سمجھ چکی تھی کہ یہاں اس سے بڑی غلطی کسی نے نہیں کی اور حیا ریحان کی شکر گزار تھے کہ ہم نے اسے اپنوں کی نظروں میں گرنے سے بچا لیا تھا

لیکن پھر بھی وہ اس کی نظروں میں گر چکی تھی

❤

یہ تو کیا کہہ رہی ہے ابرش مجھے یقین نہیں آرہا کیا سچ میں محسن نے شادی کر لی میرے کان کچھ غلط تو نہیں سن رہے دھنک کا بس چلتا تو وہ ناچ ناچ کر پورے محلے کو سناتی

لیکن اس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی آبرش نے اس کا منہ پکڑ کر اسے منہ بند کرنے کا اشارہ کیا

لیکن دھنک ایسا نہیں چاہتی تھی وہ تو اتنی خوش تھی کہ کوئی انتہا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محسن نے وہاں شادی کر لی لیکن اماں بہت زیادہ پریشان ہیں اس بات سے اسی لیے زیادہ خوشی بنانے کی ضرورت نہیں ہے ابریش نے اسے پوری بات بتائی تو دن تک منہ بسور کر اپنی خوشی کا گلا گھونٹ گئی تھی

کل ہم دونوں رانی آپی کے گھر جا کر وہاں سیلیبریٹ کریں گے یہ خوشی تمہاری آزادی دلی جوش میں کہا تو ابرش کے مسکرا دی۔

لیکن اپنی ماں باپ کی خاموشی اور اداسی اسے بہت محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

❤

وہ دونوں پیپر دے کر بس والے انکل کو یہ بتا کے آج وہ دونوں رانیہ کے گھر جا رہے ہیں انہیں بھیج کر رانیہ کے گھر کے راستے کی طرف آئی تھی

جہاں انہیں کوئی رکشے یا کوئی ٹیکسی تو مل ہی جانی تھی

اللہ اللہ کر کے آج ان کے پیپر ختم ہوئے تھے اور اپنے وعدے کے مطابق ابرش محسن کے ساتھ رشتہ ٹوٹنے کی خوشی میں رانیہ کے گھر جا کر دھنک کو پارٹی دینی تھی

رانیہ بھی اس کے رشتے ٹوٹنے کی بات سے بہت خوش تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کے ماں باپ اس وقت کیا سوچ رہے ہوں گے

لیکن وہ ہر نماز کے بعد دعا کرتی تھی کہ اس کی بہن کو کوئی بہت اچھا ہمسفر ملے قاسم سے بھی اچھا

کیونکہ محسن جیسے انسان کے ساتھ رہنا ایک بہت ہی مشکل کام تھا اور یہ بات رانیہ سے بہتر کون جانتا تھا جو اس کی منگیتر بن کر چار سال رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤

ابھی ان دونوں نے گھر کے اندر قدم رکھا ہی تھا کہ دھنک کا فون بج اٹھا

جب کہ یہ نمبر ایک ہی انسان کے پاس تھا تو وہ خوب اچھے سے جانتی تھی کہ فون پر کون ہے

اور فون بیگ سے نکالتے ہوئے آبرش کا اسے شکی نظروں سے دیکھنا اسے شرمندہ کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

جیسجو کو میرا بھی سلام کہنا شرارت سے کہتی اسے تنہا چھوڑ کر اندر جا چکی تھی

جب کے تابش کے نام پر اسے کیوں شرم آئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

السلام علیکم کیسی ہو۔۔

اللہ کا کرم ہے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں آپ سنائیں۔

ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں سنا ہے آج تمہارا آخری پیپر تھا پیپر ختم ہو گئے تو اب نو ٹینشن اب تو میں کبھی بھی فون کر سکتا ہوں نہ۔ جس دن اس کا پہلا پیپر تھا اس دن اس کا فون آیا تھا جس پر اس نے تابش سے کہا تھا اس کے پیپر ہونے والے ہیں فون بند کر دے گی کیونکہ یہ اس کی مامی کا آرڈر ہے جبکہ زینب نے کہا تھا پیپر اچھے سے دینے ہیں تو یہ گیمز وغیرہ بند کر دو

ہاں لیکن انہوں نے گیمز کا کہا تھا اور دھنک نے فون ہی بند کر دیا تھا یہ بات مامی نے فون کر کے الگ سے تابش کو بتائی تھی

لیکن نہ جانے کیا تھا اس لڑکی میں کہ اس کی کوئی بھی بات تابش کو کبھی بری لگتی ہی نہیں تھی

تابش نے اس بات کا بھی بالکل برا نہیں منایا بلکہ دس سے پندرہ دن اس کے فون کا انتظار کرتا رہا

پر آج آخری پیپر کے بعد وہ اپنا فون لے کے گئی تھی تاکہ کالج کی سہیلیوں کے ساتھ تصویریں بنائیں۔ کیونکہ ان پیپرز کے بعد اب ان کی ملاقات 3 ماہ بعد ہونی تھی

Posted On Kitab Nagri

ویسے تو کالج موبائل لے کے جانے کی اجازت نہیں تھی تو آج بڑی مشکل سے اس نے اجازت لی تھی کہ آخر اسے اپنی سہیلیوں کو اتنا مہنگا فون بھی تو دکھانا تھا

جی ہاں آج پیپرز ختم ہو گئے اب آپ فون کر سکتے ہیں دھنک نے آہستہ سے جواب دیا اتنے دنوں کے بعد فون کرنے پر وہ بھی لاشعوری طور پر اس کے فون کا انتظار کر رہی تھی اس کی آواز سننے کتنے دن ہو چکے تھے شاید وہ اسے مس کر رہی تھی

شاید نہیں یقیناً وہ اسے مس کر رہی تھی۔

تو کیا خیال ہے ماما کو بھیجوں تمہارے گھر تابش نے مسکراتی ہوئی آواز میں کہا

ہاں بھیج دیں آپ کی ماما بہت اچھی ہے مجھے بہت اچھی لگتی ہیں دھنک نء جلدی سے جواب دیا

ٹھیک ہے بس یہی پوچھنے کے لیے فون کیا تھا ان شاءاللہ کچھ دنوں میں تمہارے گھر پر ملاقات ہو گی تابش نے کہتے ہوئے فون کاٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کے بات کا مطلب وہ سمجھ نہیں پائی تھی

❤

ثوبیہ کو ہسپتال میں ایک ہفتہ روکنا پڑا اسے ریحان ہر روز ہسپتال جاتا

جاتی تو حیا بھی تھی لیکن ثوبیہ اسے دیکھتے ہی اپنا منہ پھیر لیتی وہ اس سے بات نہیں کرتی تھی اور نہ ہی اس کی شکل دیکھنا چاہتی تھی اس کی ناراضگی زئمہ کی سمجھ سے باہر تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ ہر ممکن کوشش سے اسے سمجھا چکی تھی لیکن نہ جانے کیا بات تھی کہ وہ حیا سے بات کرنے کو تیار ہی نہ تھی

ان کے نکاح کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا لیکن ریحان نے اب تک اس سے بات نہیں کی تھی زؔمہ بھی بہت پریشان تھی

وہ بھی اس کی بے رخی نوٹ کر رہی تھی پہلے تو وہ ہر وقت ہی اسے متوجہ ہونے کی کوشش کرتا ہر وقت اس سے باتیں کرنے لگتا لیکن نہ جانے ریحان کو کیا ہوا تھا پہلے تو وہ بہت پریشان تھی لیکن اب سوچنے لگی تھی کہ شاید وہ ثوبیہ کی طبیعت کو لے کر پریشان ہے

لیکن یہ سوچ بھی زیادہ دن نہ چل سکی کیوں کہ ثوبیہ کی طبیعت اب کافی بہتر تھی

آج ہی وہ لوگ ثوبیہ کو واپس گھر لے کے آئے تھے اور ریحان نے کہا کہ وہ کل ہی کراچی کے لئے نکل رہا ہے

جہاں اس کی بات ثوبیہ کو پریشان کر گئی کے وہی زئمہ حیران رہ گئی

ابھی اس کے نکاح کو مشکل سے ایک ہفتہ ہوا ہے رخصتی تک نہیں ہوئی اور واپس جانے کی بات کر رہا ہے

زئمہ بہت پریشان تھی ریحان کو سمجھا سمجھا کر تھک چکی تھی لیکن ہر بات کی ایک ہی بات وہاں بہت کام ہے ماما کتنے دنوں سے کام کا نقصان ہو رہا ہے اب مجھے واپس جانا چاہیے اور رخصتی ہو جائے گی یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے سب سے اہم چیز تو نکاح تھی نکاح ہو گیا اب بات ختم کریں یہ سب کچھ ریحان نے ان کی بات پر اکتا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے ختم کروں ریحان تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا نکاح ہوا ہے تمہارا اس کی ماں کو دیکھو بیچاری بستر پر پڑی ہے اور تم ہو کے اسے اس حال میں چھوڑ کر جانا چاہتے ہو

تمہیں چاہیے کہ ثوبیہ کو ٹھیک کرنے کے لئے اس کا ذہنی دباؤ کم کرنے کے لئے کچھ کرو اور تم ہو کہ ایسے حالات میں اسے چھوڑ کر جا رہے ہو کیسے بیٹے ہو تم ریحان اس عورت نے تمہیں اپنے سینے سے لگا کر پالا ہے اور اس مشکل وقت میں تم اس طرح سے اس کا ساتھ چھوڑ کر جا رہے ہو میں ہر گز تمہیں اس طرح کا کوئی فیصلہ نہیں کرنے دوں گی

میں آج ہی ثوبیہ سے حیا کے رخصتی کی بات کرتی ہوں مجھے یقین ہے حیا کو تمہارے ساتھ خوش باش بستا ہوا دیکھے گی تو اس کی طبیعت جلدی ٹھیک ہو گی اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں ہے بیوی ہے وہ تمہاری اور ویسے بھی ہم نکاح کے فورا بعد رخصتی کرنے والے تھے وہ تو ثوبیہ کی طبیعت خراب ہو گئی جس میں ہمیں یہ سب کچھ اتنا افرا تفری میں کرنا پڑا لیکن اب مزید نہیں میں آج ثوبیہ سے رخصتی کی بات کروں گی زئمہ نے اٹل فیصلہ کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں میں فلحال رخصتی کے حق میں نہیں ہوں اس نے سمجھانا چاہا

ریحان تم میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو جو میں کہہ رہی ہوں وہ بالکل ٹھیک ہے تم ابھی یہاں رکو ایک دو دن۔ میں چلے جانا اپنی بیوی کو ساتھ لے کر

زئمہ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے باہر کا راستہ لیا جب کہ وہ اپنی ماں کو یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ ایک بار دل سے اترا ہوا شخص ہمارا من چاہا ہی کیوں نہ ہو اپنا مقام واپس حاصل نہیں کر سکتا اور حیا اب ریحان کی دل سے اتر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

❤

ماما دیکھیے میں آپ کے لئے سوپ بنا کے لائی ہوں اسے پی لیں آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔

محبت نہ سہی لیکن وصی اس کا بہترین دوست تھا جس کی موت سے بہت صدمہ لگا تھا جبکہ دوسری طرف ریحان کی باتوں نے بھی اسے بہت ہرٹ کیا تھا لیکن شاید وہ سب کچھ اس وقت ضروری تھا حیا کو اس کیس سے نکالنے کے لیے ریحان کو مطلبی ہونا پڑا تھا

حیا ریحان کا پوائنٹ آف ویو تو سمجھ چکی تھی لیکن شاید حیا کی بات کو کبھی ریحان سمجھ سکے

ہاں شاید ریحان نہیں سمجھ سکتا تھا کہ اس کی دلہن نکاح کے دن گھر سے کیوں بھاگی حیا جانتی تھی کہ اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور ایسی غلطی کی کوئی معافی نہیں ہوتی

لیکن اس نے تو اپنی زندگی سدھارنے کی ایک چھوٹی سی کوشش کی تھی لیکن وہ کہاں جانتی تھی اس چھوٹی سی کوشش میں نہ صرف اس کا بیسٹ فرینڈ اس سے ہمیشہ کے لیے بچھڑ جائے گا بلکہ اس کی ماں بھی اس سے روٹھ جائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے اپنی شکل مت دکھاؤ مجھے چلی جاؤ یہاں سے

ثوبیہ نے غصے سے چہرہ پھیر لیا

ماما پلیز مجھے معاف کر دیں میں جانتی ہوں میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے آپ کو اس حال تک پہنچانے والی میں ہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

لیکن پلیز مجھے معاف کر دیں مجھ سے غلطی ہو گئی یہ تو صرف حیا ہی جانتی تھی کہ اپنی ماں کو موت کے منہ میں دیکھ کر وہ کس حد تک تڑپی تھی وہ شرمندگی کی کونسی گہرائی میں جا پہنچی تھی۔ اپنی ماں کو مرتے دیکھ کر اسے اپنی خواب سپنے امید ہے سب بے مول لگے

ہاں یہ سچ تھا کہ وصی کے ساتھ شادی کے بعد شاید اس کے ماں اور تائی امی اسے معاف کر دیتے لیکن اتنی بڑی غلطی کے بعد اس کی ماں کو کچھ ہو جاتا تو کیا وہ اپنے آپ سے کبھی نظریں ملا پاتی اپنی ماں کی موت کا سوچتے ہوئے بھی اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے

ثوبیہ بس کرو بچی کب سے معافی مانگ رہی ہے تمہیں اندازہ بھی ہے حیا کی دوست اس دنیا میں نہیں رہی وہ صدمے سے گزر رہی ہے اور اوپر سے تمہاری حالت پر اب تم اس سے روٹھ کر بیٹھ گئی ہو

میں سمجھ سکتی ہوں حیا نے جو کیا وہ غلط تھا اسے گھر سے نکلنے سے پہلے ہم سب کو بتا کر جانا چاہیے تھا لیکن بچی ہے ثوبیہ غلطی ہو گئی تم ماں ہو اس طرح سے منہ پھیر رہی ہو اس سے۔

ادھر دیکھو میری طرف زئمہ نے حیا کے ہاتھ سے سوپ کا باؤل لیتے ہوئے ثوبیہ کو اپنی طرف دیکھنے کا کہا اور ساتھ ہی سوپ کا سپون بڑھتے ہوئے اس کے منہ کی طرف لے گئی

میں کل ہی اپنی بیٹی کو رخصت کرنا چاہتی ہوں۔ ثوبیہ نے جیسے ہی سوپ پینا شروع کیا جائے انہوں نے بات شروع کی

جبکہ ان کی بات سنتے ہی حیا پریشانی سے کبھی بری ماما کو تو کبھی اپنی ماں کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

میں مزید صبر نہیں کر سکتی اور نہ ہی میرا بیٹا وہ رخصتی چاہتا ہے زئمہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو ثوبیہ کو تو جیسے یقین نہ آیا

ریحان کیسے ایک بھاگی ہوئی لڑکی سے شادی کرنے کے لئے اتنا بے تاب ہو سکتا ہے۔کل تک تو وہ اس سے اپنی نفرت کا اظہار کر رہا تھا کیسے وہ اس کی رخصتی کے لئے تیار ہو سکتا ہے۔ان گنت سوالات حیا کے ذہن میں گھوم رہے تھے

جب اسے اپنی ماں کی چہکتی ہوئی آواز سنائی تھی

کیا اپی ریحان شادی کے لیے مان گیا وہ حیا سے شادی چاہتا ہے کیا اس نے خود آپ سے کہا ثوبیہ کو تو جیسے یقین نہ آیا جب کہ اپنی ماں کے چہرے کی خوشی دیکھ کر حیا خاموش ہو گئی

اور نہیں تو کیا اس کی اجازت کے بغیر تو نہیں تمہاری بیٹی کی رخصتی مانگنے آگئی

بھابھی میں آپ کا یہ احسان زندگی بار۔۔۔

کس احسان کی بات کر رہی ہو تم ثوبیہ حیا تو میری ہی بیٹی ہے ہمیشہ سے اسے تو میرے پاس ہی آنا تھا ثوبیہ ان کے سامنے ہاتھ باندھنے لگی تو زئمہ نے فوراً اس کے ہاتھ تھام لئے

اب جلدی سے اپنی طبیعت ٹھیک کرو آخر میں نے اپنی بہو کا جوڑا لانے بھی تو جانا ہے۔زئمہ نے مسکراتے ہوئے ثوبیہ کو گلے لگایا اس کا اندازہ بالکل ٹھیک تھا اس کا ذہنی دباؤ شاید حیا کی شادی کے لیے ہی تھا

اور حیا کی شادی کا سن کر اس کے چہرے پر جو رونق آئی تھی اسے دیکھ کر زئمہ اندر تک پرسکون ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہی سکون حیا کے چہرے پر کہیں بھی نہ تھا

❤

آج کل ابرش سے اس کا آمنا سامنا بہت کم ہی ہوتا تھا وہ زیادہ تر اپنے پیپرز میں بزی رہتی۔اور یہ اپنی پرابلمس میں پھنسا ہوا تھا

تابش کے آئے دن کوئی نہ کوئی میٹنگ رہتی ہے جس کی وجہ سے وہ کافی بور ہو رہا تھا

اس کا ارادہ واپس لنڈن جانے کا تھا۔لیکن ابرش کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ واپس جانے کا سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا

لیکن اب اسے پتہ چلا تھا کہ اس کے بابا بہت زیادہ بیمار ہیں اور ہوسپٹل میں ہیں اور اس سے ملنے کی ضد کر رہے ہیں

وہ نہیں جانا چاہتا تھا نہ ہی اس شخص کا سامنا کرنا چاہتا تھا نہ ہی اس کی شکل دیکھنے کا خواہش مند تھا۔

لیکن پھر بھی دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی اس نے تابش کو اس بارے میں کچھ بھی نہیں بتا پایا تھا

صبح سے میٹنگ کے بعد وہ بور ہی ہو رہا تھا اسی لیے قاسم کے گھر چلا آیا

Posted On Kitab Nagri

اور دروازہ کھولتے ہی جب ابرش کو اپنے سامنے کھڑا دیکھا ایک پل کے لیے اپنی بے چینیوں میں سکون اتر تا محسوس ہوا

تم یہاں وہ اسے آپ کہنا نہ جانے کب کا چھوڑ چکا تھا

جی آج آخری پیپر تھا تو پیپر کے بعد یہاں چلی آئی کافی دنوں سے آپی سے بھی ملاقات نہیں ہوئی

اس نے دروازہ کھولتے ہوئے مسکرا کر جواب دیا

اور مجھ سے بھی نہیں۔ دورک نے بے ساختہ کہا

میرا مطلب ہے مجھ سے بھی بہت دنوں سے تمہاری ملاقات نہیں ہوئی میں تو سوچ میں پڑ گیا تھا کہ کہاں غائب ہو گئی ہو تم۔ اتنے دنوں بعد تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی دھنک بھابھی بھی آئی ہیں

اس نے مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ ہی قدم اندر کی طرف بڑھائے اگر اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا اور اندر چلے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کہ دورک کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے بتائے کہ پچھلے پندرہ دنوں سے وہ ایسے نہ دیکھ کر کتنا بے چین تھا پچھلے پندرہ دنوں سے وہ صرف اس کے بارے میں سوچ رہا تھا صرف اس سے ملنے کا خواہش مند تھا

بس ایک نظر اسے دیکھنا چاہتا تھا کہ کتنی بے چینی سوار تھی اس کے ذہن و دل پر صرف اس لیے کہ وہ اس کی نگاہوں کے سامنے نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

اور آج اتنے دنوں کے بعد اسے اپنے سامنے دیکھ کر اس کا دل چاہا کہ وہ اسے اپنے سینے میں کہیں چھپا لے ساری دنیا سے دور کہیں دور لے جائے وہاں جہاں اس کے اور ابرش کے علاوہ کوئی بھی نہ ہو

اب وہ جلد سے جلد اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا۔ اب سبرش سے دور رہنا اس کے لیے ناممکنات میں سے ایک تھا اس کے بابا بھی دور کو بہت زیادہ پسند کرنے لگے تھے جس کی وجہ سے اسے ایک امید تھی کہ اب اگر وہ آبرش کا رشتہ ان سے مانگے تو وہ انکار نہیں کریں گے

❤

دودک نے آتے ہی قاسم کو ڈھونڈنا چاہا تو وہ اسے روم میں ملا باہر مہمان آئے ہیں تمہارے اور تم یہاں اندر ہو اندر بیٹھے ہو خیریت تو ہے

وہ اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا تو قاسم مسکرا دیا

یار لڑکیوں میں میرا کیا کام میں تو بس یہی بات سوچ کر خوش ہو جاتا ہوں کہ رانیہ آج کل بہت خوش ہے

جس کی وجہ سے اس کی کنڈیشن بھی بہت اچھی ہے سچ میں میں ابرش کا بہت احسان مند ہوں ایسے دنوں میں اس نے میرا بہت ساتھ دیا ہے ورنہ یہ جاب اور ساتھ میں رانیہ کا اس کنڈیشن میں خیال رکھنا میرے لئے بہت مشکل تھا قاسم خوشی سے اسے بتا رہا تھا اس کے چہرے پر بالکل بھی کوئی پریشانی نہیں تھی

جیسے دیکھ کر دورک کو بہت خوشی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپنی ساری ٹینشن بلا کر اس نے رانیہ کا اتنا خیال رکھا تمہیں پتا ہے کچھ دن پہلے ہی اس کی منگنی ٹوٹ گئی ہے جانتے ہو ایک لڑکی پر کیا بیتتی ہے جب اس کا طے شدہ رشتہ ٹوٹ جائے قاسم کو کچھ دن پہلے ہی رانیہ سے اسے پتہ چلا تھا کہ ابرش کس رشتہ ٹوٹ چکا ہے۔

جبکہ یہ بات جاننے کے بعد دورک کا تو جیسے رنگ ہی اڑ گیا

کیا مطلب اس کا رشتہ کہیں طے تھا کیا وہ بھی اسے پسند کرتی تھی تم نے یہ بات مجھے کیوں نہیں بتائی تم جانتے بھی میں اس کے بارے میں کیا سوچ رہا تھا تمہیں اندازہ بھی ہے میں تابش کے والدین کو لے کر اس کے والدین کے پاس جا رہا تھا۔

کیا تمہیں اندازہ بھی نہیں قاسم آئی لائک ہر؟

اسے ہمیشہ سے یہی لگتا تھا کہ وہ اس کی فیلنگ سے واقف ہے اور اس سب کے باوجود بھی قاسم نے اسے اس کے رشتے کے بارے میں نہیں بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار مجھے نہیں پتا تھا کہ اس کا رشتہ کہیں طے ہے بلکہ مجھے بھی رانیہ نے کچھ دن پہلے ہی بتایا ہے وہ بھی جب اس کا رشتہ ٹوٹ گیا اور تم جانتے ہو اس کا رشتہ کس کے ساتھ تھا جس کے ساتھ پہلے رانیہ کی منگنی ہوئی تھی اس کے ساتھ اور یقین کرو جتنی نفرت رانیہ اس شخص سے کرتی ہے اس سے کہیں زیادہ ابرش کرتی ہو گی

اسے پسند کرنا تو ابرش کے لیے ممکن ہی نہیں بلکہ وہ تو آج اس رشتے کو ٹوٹنے کی خوشی میں پارٹی کرنے آئی ہے

Posted On Kitab Nagri

بالکل بے فکر ہو جاؤ ان شاء اللہ اب ابرش کو تم سے کوئی نہیں چھین سکتا تم بس میرے والا کام مت کرنا یار اس کے باپ کو بتاؤ میرا مطلب ہے میرے سسر جی کو اگر وہ مان گئے نا تو ابرش بھی مان جائے گی لیکن ایک بات کی میں تمہیں گارنٹی دیتا ہوں ابرش کبھی اپنے والد کے خلاف نہیں جائے گی اگر تم اسے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتے ہو تو تمہیں سب سے پہلے عظیم صاحب کو اس رشتے کے لئے منانا ہوگا

اور مجھے یقین ہے کہ تم یہ ضرور کرو گے قاسم نے مسکراتے ہوئے اس کا کندھا تھپتھپایا تو وہ بھی مسکرا دیا

ان شاء اللہ۔

❤

آج ابرش کے والدین کی شادی کی سالگرہ تھی اسی خوشی میں انہوں نے دورک کو بھی کھانا نیچے کھانے کے لئے ہی کہا تھا

دورک تو آج کل عظیم صاحب کو اتنا پیارا ہو گیا تھا کہ وہ ہر بات میں سے شامل کرتے

ان کا بس چلتا تو وہ اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیتے اور کچھ ایسا ہی مقصد دورک کا بھی تھا

وہ دورک پر اتنا یقین کرنے لگے تھے کہ وہ اسے اپنے گھر بٹھا کر اپنے ساتھ کبھی چائے پلاتے تو کبھی کھانا کھلاتے

لیکن اس سب کے باوجود بھی دورک بہت احتیاط سے کام لے رہا تھا اس نے کبھی آبرش کا ذکر بھی نہیں کیا تھا ان کے سامنے

کھانا کھانے کے بعد ابرش نے برتن سمیٹے تو بابا نے اسے چائے بنانے کا کہہ دیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے کیا کرتی ہیں آپ کی بیٹی انکل مجھے تو بہت ذہن لگتی ہیں دورک اسے دیکھتے ہوئے کہا اپنے وعدہ کے متعلق اس نے آج تک کسی کے سامنے رانیہ کے گھر پر ہونے والی ملاقات کا ذکر نہیں کیا تھا نہ ہی پہلی ملاقات کا اور نہ ہی اس کے بعد ہونے والی آج تک کی ملاقات کا

بیٹا ابھی ایف ایس سی کے پیپر دے کر فارغ ہوئی ہے اب رزلٹ آئے گا تو پھر آگے بھی پڑھے گی بابا نے مسکراتے ہوئے کہا تو ابرش نے نم آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا کل تک وہ اس کی پڑھائی کے خلاف تھے

ابرش تمہارے ایگزامز ختم ہو چکے ہیں اور پیپر بھی تمہارے بہت اچھے ہوئے ہیں تم جاب کے لئے ٹرائی کیوں نہیں کرتی میرا مطلب ہے کہ ایکسپیرینس ہو جائے گا نوکری کا انکل میرے خیال میں ہر لڑکی کو کونفیڈنٹ ہونا چاہیے دیکھئیں انکل میری نظر میں ہر لڑکی کو اس قابل تو ہونا چاہیے کہ کل کو اگر اس کی زندگی میں کوئی مشکلات آئیں تو وہ اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہے

زندگی بہت مشکل ہے انکل کب کہاں کیا ہو جائے کوئی نہیں جانتا ہم نے اپنی زندگی کے ہر اتار چڑھاؤ کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ایسا کرو میرے ہی آفس میں جاب کے لیے ٹرائی کرو ویسے بھی تمہارے کالج سے بہت ساری لڑکیاں ہمارے آفس میں جاب کر رہی ہیں تابش نے تمہارے ہی کالج سے بہت سارے اسٹوڈنٹس کو جاب کے لیے لیا ہے اور میرے خیال میں تمہیں بھی وہاں ہونا چاہیے

کیوں انکل صحیح کہہ رہا ہوں نا میں بات پیسے کمانے یہ ضروریات پوری کرنے کے لیے نہیں بلکہ اپنے لیے ہمیشہ ثابت قدم رہنے کی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال میں ابرش کو کوشش کرنی چاہیے ایک قدم آگے کی طرف اٹھانے کی دورک نے بات مکمل کرتے ہوئے عظیم صاحب کی طرف دیکھا جبکہ وہ بھی خاموشی سے انہیں کو دیکھ رہی تھی

تم ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا اگر ابرش نوکری کرنا چاہتی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں بلکہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ میری بیٹی کامیابی کی طرف قدم اٹھا رہی ہے عظیم صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے اجازت دی ابرش بے یقینی سے دیکھنے لگی

آج وہ کتنی خوش تھی یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن یہ خوشی محسن کی منگنی ٹوٹنے والی خوشی سے بھی بڑی تھی

اس نے شکر گزار نگاہوں سے دورک کی طرف دیکھا جیسے دیکھ کر مسکرایا تھا

❤

کیا ہو گیا ہے تمہیں ابھی اس کا رزلٹ بھی نہیں آیا اور تم ہو کے رخصتی کے پیچھے پڑ گئے ہو مجھے پہلے ہی پتہ تھا کہ یہی سب کچھ کرنے والے ہو تم اسی لئے میں نکاح کے لئے تیار نہیں ہو رہی تھی

اب نکاح ہو گیا تو تم شادی کے پیچھے پڑ گئے ہو بلکل نہیں جب تک وہ بالکل ریلیکس نہیں ہو جاتے اور اپنے آپ ہمیں رخصتی کے لیے کوئی اشارہ نہیں دیتے تب تک ہم بات نہیں کریں گے

زہرا نے انکار کرتے ہوئے کہا

ارے ماں یہ کیا بات ہوئی وہ کون ہوتے ہیں اب کچھ بھی کہنے والے وہ میری بیوی ہے میں جب چاہے اسے یہاں لے کر سکتا ہوں اور سب سے اہم بات دھنک نے خود مجھ سے کہا ہے

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تم نے دھنک نے خود تم سے رخصتی کے لیے کہا ہے زہرہ کو یقین نہ آیا

جی ہاں اس نے خود مجھ سے کہا ہے میں نے اس سے پوچھا کیا میں آپ کو گھر لے کر آسکتا ہوں تو اس نے کہا موسٹ ویلکم اور یہ بھی کہا کہ آپ بہت سویٹ ہیں

تم سچ کہہ رہے ہو نا تابش اس نے خود تم سے رخصتی کے لئے کہا ہے میرا مطلب ہے وہ خود بھی جلدی شادی کرنا چاہتی ہے زہرا شاکی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولیں

فون ملا کر دوں اس سے بات کریں گی آپ ان کے شک پر اس نے جیب سے خون نکالنا چاہا

پاگل ہو گئے ہو کیا اب کیا میں اس سے پوچھتے اچھی لگوں گی

ٹھیک ہے اگر وہ لوگ ایسے چاہتے ہیں تو ہمیں بھی دیر نہیں کرنی چاہیے میں کل ہی جاؤں گی ان لوگوں کے گھر ماما نے مسکرا کر کہا تابش نے مسکرایا

تھینک یو سو مچ ماما اس نے ان کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے کہا تو سارا مسکرائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ تمہیں ایسے ہی خوش اور آباد رکھے اور م پر تمہاری پچھلی زندگی کا سایہ بھی نہ پڑنے دے ذہرا نے محبت سے اس کی پیشانی چومی

آمین انہیں اپنے سینے سے لگاتے ہوئے تابش نے سرگوشی میں کہا

❤

Posted On Kitab Nagri

رات کے 2 بجے کا وقت تھا جب گھر کا فون بجا

عظیم صاحب کافی دیر بجتے ہوئے فون کی طرف متوجہ رہے شاید کوئی فون اٹھا لے لیکن شاید ابرش سو چکی تھی

وہ خاموشی سے اٹھ کر فون کے پاس آئے

اس وقت کس کا فون ہو سکتا ہے وہ سمجھ نہیں پائے تھے

اسلام علیکم انہوں نے فون اٹھاتے ہوئے کہا

وعلیکم السلام انکل پلیز جلدی سے ابرش کو سٹی ہوسپٹل پہنچائیں رانیہ کی طبیعت بہت خراب ہو چکی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ کسی نہ کسی کا اندر اس کے ساتھ ہونا بہت ضروری ہے

اور رانیہ کو اس حالت میں دیکھنا میرے بس سے باہر ہے پلیز ابرش کو جلدی بھیجیں

ہم سیٹی ہوسپٹل میں ہیں۔ قاسم ہڑبڑی میں بول رہا تھا شاید مرد کی آواز سن کر اس کے منہ میں جو کچھ آیا وہ بول گیا یا شاید وہ جانتا تھا کہ فون پر کون ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بے چینی سی چاروں طرف سے گھیر چکی تھی وہ خاموشی سے کب سے اس فون کو دیکھے جا رہے تھے

پھر جیسے ہوش کی دنیا میں آئے اور ابرش کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

ابرش بیٹا دروازہ کھولو دو تین بار دروازہ کھٹکھٹانے پر اس نے دروازہ کھولا یقیناً وہ گہری نیند سے جاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کی طبیعت بہت خراب ہے۔اس کے شوہر نے فون کیا تھا کہہ رہا تھا کہ ہسپتال میں تمہاری ضرورت ہے اس کی بیوی کو اب وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے بولے

کیا رانی آپی کی طبیعت خراب ہے مجھے ان کے پاس جانا ہو گا انہیں میری ضرورت ہو گی لیکن میں کیسے جاؤں اتنی رات کو میں اکیلے کیسے جا سکتی ہوں ان کے پاس

نہ جانے وہ کس حال میں ہوں گی۔

اور قاسم بھائی تو اتنے کمزور دل کے ہیں رانیہ آپی کو تکلیف میں دیکھ ہی نہیں سکتے ذرا سا درد کا کہتی ہیں تو وہ بھکلا جاتے ہیں

ابو میں کیسے جاؤں ان کے پاس یا اللہ نجانے وہ کس حال میں ہوں گی۔اب اس نے پریشانی سے اپنے ماتھے پے ہاتھ پھیرا

آ جاؤ میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں وہ ہسپتال ایک سرد سی آواز اس کے کانوں میں پڑی وہ انہیں دیکھتی رہ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ میرے ساتھ ہسپتال چلیں گے اس نے بے یقینی سے پوچھا تھا

ہسپتال نہیں صرف ہسپتال تک چلوں گا کیونکہ میں اپنی بیٹی کو آدھی رات کو اکیلے نہیں جانے دے سکتا۔میں موٹر سائیکل سٹارٹ کرتا ہوں تم چادر لے کر باہر آ جاؤ

ابو اسے حکم دیتے ہوئے باہر جا چکے تھے۔جبکہ ان کی بات پر حیران ہوتی ابرش نے فوراً چادر لی اور باہر کی طرف دوڑ لگائی

Posted On Kitab Nagri

❤

بابا اسے ہسپتال چھوڑ کر باہر سے ہی واپس جا چکے تھے

اسے دکھ تو بہت ہوا لیکن وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں سکتی تھی وہ رانیہ سے ملنے کے لیے انہیں مجبور کر سکتی تھی

اسی لیے بنا ان سے کچھ کہے خاموشی سے اندر آگئی

اور کچھ ہی دیر میں رانیہ نے ایک صحت مند بھالو سے کیوٹ سے بچے کو جنم دیا

آپریشن تھیٹر سے بچے کو باہر لانے کے بعد قاسم نے اس سے بے بی لینے کی بہت کوشش کی

لیکن وہ تو خالہ ہونے کا فرض اس حد تک نبھا رہی تھی کہ قاسم کو باپ ہونے کا فرض بھی نہیں نبھانے دے رہی تھی

اس کا بس چلتا تو یہیں سے بے بی کو چھپا کر کہیں اپنے ساتھ لے جاتی

قاسم اس کی منتیں کر کر کے تھک چکا تھا

لیکن اس نے صاف کہا تھا جب تک رانیہ کو ہوش نہیں آ جاتا تب تک وہ قاسم کو بے بی سے نہیں ملنے دے گی

کیونکہ ان کی لائف کا یہ خوبصورت موومنٹ دونوں کو ایک ساتھ سیلیبریٹ کرتے دیکھنا چاہتی تھی

پہلے قاسم نے بھی بے بی لانے کی بہت ضد کی لیکن پھر اس کی خواہش سننے کے بعد صبر کا دامن تھام لیا

❤

Posted On Kitab Nagri

یوں اچانک رخصتی۔۔۔!!

ان کے یہاں آنے کی مامی کو جتنی خوشی ہوئی تھی ان کی بات سن کر وہ اتنی پریشان ہو چکی تھیں وہ لوگ اتنی جلدی شادی کا نہیں سوچ رہے تھے

لیکن یہ بھی سچ تھا کہ کل رات ہی یاسر نے کہا تھا کہ اچھا ہے اگر وہ لوگ جلدی شادی کے لیے کہیں کیونکہ ڈاکٹر نے یاسر کو اچھی امید نہ دی تھی اب شاید ہی وہ کبھی اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکتے تھے

ان کی کمر کی ہڈی بالکل جواب دے چکی تھی اب دوبارہ سے ایک نارمل زندگی کی طرف آنا کے لیے بہت مشکل تھا اور وہ چاہتے تھے کہ ان کے پاس جتنی بھی جمع پونجی موجود ہے اس کے ساتھ وہ دھنک کی نہیں اچھے سے شادی کرا دیں

اور ادھار قرض وہ خود ہی بعد میں دیکھ لیں گے پہلے بیٹی کا فرض سرانجام دے لیں

وہ دراصل بات کچھ یوں ہے کہ تابش کو کچھ وقت کیلئے دوبارہ لندن جانا ہو گا وہاں کا سارا کام پاکستان شیفٹ کرنے کے لئے شادی کے بعد وہ دھنک کو بھی وہی اپنے ساتھ لے جائے

اسی لیے ہم شادی کی بات کرنے آئے تھے۔

اور جہاں تک دھنک کی پڑھائی کا سوال ہے تو اس کے لئے تو ہم ویسے بھی تیار ہیں شادی کے بعد جتنا چاہے پڑھ سکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اس کا ریزلٹ آنے میں ابھی کافی وقت باقی ہے اچھا ہی ہے اس وقت میں وہ دونوں ایک دوسرے کو اچھے سے سمجھ جائیں گے

زہرا نے سلجھے ہوئے انداز میں بات کی تھی اور ان کے بات ماموں اور ممانی کو بھی اچھی لگی تھی

❤

مجھے کہیں نہیں جانا آپ لوگوں کو چھوڑ کر مجھے نہیں کرنی ہے شادی منع کر دیں میں کہیں نہیں جاؤں گی مامی میں ہمیشہ آپ لوگوں کے ساتھ رہوں گی آپ منع کریں شادی کے لیے مجھے کرنی ہی نہیں ہے شادی

دھنک گھر آئی تو اسے آتے ہی کہ بات پتہ چلی کہ وہ لوگ رخصتی مانگ رہے ہیں اور تب سے لے کر اب تک دھنک بس روئے ہی جا رہی تھی

ایک نہ ایک دن تو ہر بیٹی کو اپنے گھر جانا ہی پڑتا ہے اور اب تجھے بھی جانا ہو گا دھنک کیا لگتا ہے تجھے خود سے الگ کر کے ہمیں خوشی ہو گی

نہ میری جان تو تو میری زندگی ہے۔ تیرے پیار میں کہیں کمی نہ کر دوں اپنی اولاد کی محبت میں کہیں تیرے ساتھ کوئی زیادتی نہ کر دوں بس یہی سوچ مجھے دن رات کھائے جاتی تھی

جب اماں کی باتیں سنتی تھی نہ تو بہت دکھ ہوتا تھا میں ہمیشہ ان سے کہتی کہ میں تجھے اپنی بھانجی نہیں بیٹی بنا کر پا لوں گی اور میں نے ثابت کیا ہاں میں تیری مامی نہیں تیری ماں ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ماں کا فرض نبھاتے ہوئے مجھے تیری شادی کرنی ہو گی اور اس طرح سے رو دھو کر تو اگر جائے گی تو مجھے سکون کیسے آئے گا۔۔۔!!

تو اس طرح سے مت رو میری جان تابش بہت اچھا انسان ہے وہ تجھے بہت خوش رکھے گا تجھے بہت پیار کرے گا شاید ہم سے بھی زیادہ

اور خبردار جو تم نے ایک بھی اور آنسو بہایا ابھی جو تا اٹھاؤ نگی میں اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے وہ اس کے آنسو بھی پونچھنے لگی

جبکہ مامی کے روتے ہوئے ڈانٹنے پر وہ بھی ہنسنے لگی تھی

❤

رخصتی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی جہاں یاسر اور زینب اپنی بیٹی کو رخصت کرنے کے لئے خوش تھے وہیں ان کی آنکھیں نم تھیں۔ شاید بیٹیاں ایسی ہی ہوتی ہیں نہ ان کے آنے کی خوشی کوئی سمجھ سکتا ہے اور نہ ہی رخصتی کے غم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر یہ رسم دنیا نہ ہوتی تو شاید ہی کوئی والدین اپنے جگر کا ٹکڑا کسی دوسرے کے گھر بھیجتے۔ یاسر اور زینب کے لئے تو وہ ان کا کل جہان تھی

Posted On Kitab Nagri

ان کی بیٹی اتنی جلدی اتنی بڑی ہو جائے گی کس نے سوچا تھا اس کا ابھی رزلٹ بھی نہیں آیا تھا لیکن تابش جلدی لندن جانے والا تھا۔ اور وہ دھنک کو بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتا تھا

اس لیے شادی کی جلدی مچا رہا تھا اس کی واپسی جلدی ممکن نہیں تھی کیونکہ اسے اپنا سارا بزنس سیٹ کرنا تھا اس کی کمپنی سے جوڑی باقی کمپیوں کو یقین دلانا تھا کہ یہ قدم ان کے لیے بھی فائدے مند ثابت ہو گا اپنا سارا کاروبار پاکستان شفٹ کر کے اب وہ پاکستان میں بھی رہنا چاہتا تھا

کیوں کہ دھنک میڈم کا کہنا تھا کہ وہ اپنا ملک چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گی اگر وہ لندن میں جا کر رہے گی تو اسے وہاں کی کرکٹ ٹیم میں انگلینڈ کو سپورٹ کرنا ہو گا کیونکہ جیسا دیس بیس اور وہ ہمیشہ شاہد آفریدی اور بابر اعظم کو ہی سپورٹ کرنا چاہتی تھی

اسی لئے تابش جلدی شادی کرنا چاہتا تھا اگر تابش پہلے جائے تو اسے دھنک کے بغیر جانا ہو گا اور وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے وہاں کتنا وقت لگے گا جس کی وجہ سے اس نے زہرہ کے سامنے اس بارے میں بات کی تھی

اور جھوٹ بھی بولا تھا کہ دھنک بھی یہی چاہتی ہے وہ جھوٹ بولنا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ کہتے ہیں نہ کہ محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور دھنک کے بغیر اب وہ اپنی زندگی کا ایک دن بھی نہیں گزارنا چاہتا تھا

وہ لڑکی اس کی زندگی بنتی جا رہی تھی آخر کیسے وہ اس سے اس حد تک محبت کرنے لگا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اسے تو بس ایک لڑکی اچھی لگی تھی۔ اور اب وہ اس کے بغیر زندگی جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

دن بادن وہ لڑکی اس کی زندگی بنتی جارہی تھی اس کے لئے اہم ترین ہوتی جارہی تھی۔ اور اب وہ ایک پل بھی اس کے بغیر نہیں رہنا چاہتا تھا۔ اسے تو پتہ تک نہیں تھا کہ محبت کیسے کہتے ہیں اس نے تو بس دھنک کو دیکھا اور چاہنے لگا

لیکن اس طرح سے وہ اس کی زندگی کا سب سے اہم حصہ بن جائے گی وہ جانتا تک نہیں تھا۔ وہ دھنک کے ساتھ ایک بہت ہی خوبصورت زندگی گزارنا چاہتا تھا جس میں اس کے ماضی کا کوئی پہلو شامل نہ ہو۔

وہ اپنی زندگی کی اس سیاہ رات کو ہمیشہ کے لئے بھلادینا چاہتا تھا بچپن سے جوانی تک اس نے زندگی کی ہر رات اس سیاہ رات کو یاد کیا تھا جس میں اس کے ہاتھوں چار لوگ قتل ہو چکے تھے۔

وہ اس عورت سے کیا اپنا آخری وعدہ پورا کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے ہر ممکن طریقے سے اس لڑکی کو ڈھونڈنا چاہا لیکن شاید اس لڑکی کا ملنا اس کے نصیب میں لکھا ہی نہیں تھا یا شاید اللہ ہی نہیں چاہتا تھا کہ وہ لڑکی کبھی بھی اسے ملے

اسے افسوس تھا کہ وہ اس عورت سے کیا گیا آخری وعدہ نبھا نہیں سکا لیکن اس نے کوشش تو کی تھی ہر ممکن کوشش لیکن وہ لڑکی نہیں ملی صرف اس لڑکی کی وجہ سے وہ کتنے سال اپنے ماں باپ سے دور رہا

اس نے اس لڑکی کی وجہ سے اپنے ماں باپ تک کوئی اگنور کر دیا تھا۔ اگر وہ لڑکی اس کی زندگی میں کبھی بھی ملی تو اس سے معافی ضرور مانگے گا لیکن اب اس کے پیچھے اپنی زندگی برباد نہیں کرے گا

Posted On Kitab Nagri

بلکہ دھنک کے ساتھ ایک خوشحال زندگی کی شروعات کرے گا۔ جس میں خوشیاں ہوں گی۔چاہتیں ہوں گی محبتیں ہوں گی اس کی دھنک ہو گی۔

وہ اسے زندگی کی ہر خوشی دے گا اس کی ہر خواہش کو اپنا فرض سمجھ کر پورا کرے گا اپنی آنے والی زندگی کو سوچ کر وہ بہت خوش تھا۔ لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی خوشی کتنی دیر کی ہے

وقت ٹھہر تا نہیں گزر جاتا ہے اچھا بھی اور بُرا بھی اس وقت وہ اپنے اچھے وقت میں جی رہا تھا جو گزر رہا تھا بُرا وقت آنا ابھی باقی تھا۔

....

اس وقت تابش اور دورک ریحان کے گھر پہ تھے کل حیا کی رخصتی تھی یعنی ریحان کی شادی یہ سب کچھ اتنا اچانک ہوا تھا ریحان کو خود بھی پتا نہ چلا

وہ سو کر اٹھا تو باہر دورک اور تابش کو بیٹھا دیکھا ان دونوں نے ہی اس سے بتایا تھا کہ کل اس کی شادی ہونے جا رہی ہے۔ ورنہ تو وہ خود ناواقف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے پتہ تھا کہ ماما جو بھی کریں گیں جلدی کریں گیں لیکن اتنا جلدی ابھی کل ہی کی تو بات ہے جب وہ ریحان کو رخصتی کے لیے منا رہی تھیں خیر آج نہیں تو کل تو رخصتی ہونی تھی اسی لیے ریحان کو کوئی اعتراض نہ تھا جہاں اس کی ماں خوش تھی وہیں اس نے سر جھکا لیا۔

اس نے حیا کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا تھا حیا کے لیے اپنے دل میں وہی مقام واپس بنانا جو بچپن سے بنائے ہوئے تھا اب ناممکن سا لگتا تھا کہتے ہیں محبتیں کبھی مرتی نہیں لیکن ریحان کو ایسا لگنے لگا تھا جیسے اس کی محبت کہیں مر چکی ہے

وہ جو بچپن سے اپنے دل کے سارے جذبات دل میں چھپا کر اس کا انتظار کر رہا تھا وہ انتظار کہیں ختم ہو چکا تھا اب اس کے دل میں کوئی جذبات ہی نہ تھا حیا کے لیے یہ شادی بھی وہ صرف اپنی ماں اور چھوٹی ماں کی خوشی کے لیے کر رہا تھا ورنہ حیا کے لیے اب وہ اپنے دل میں کوئی جذبہ نہیں رکھتا تھا

حیا بھی بالکل خاموش تھی زئمہ اور ثوبیہ اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کے گئیں جہاں انہوں نے ایک بہت ہی خوبصورت لہنگا اس کے لئے خریدا جو کہ وہ کل پہننے والی تھی اپنی جگہ حیا کے ذہن میں بھی بہت سے سوال اٹھ رہے تھے

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ریحان کچھ بول کیوں نہیں رہا اس دن اس نے کتنے آسانی سے کہہ دیا تھا کہ وہ اس سے نفرت کرتا ہے اور وہ اپنا مقام اس کی نظروں میں کھو چکی ہے اس جیسی لڑکی محبتوں کے نہیں بلکہ نفرتوں کے لائق ہے تو کیسے وہ اس کے لیے شادی کی رضامندی دے سکتا ہے آخر کیسے وہ رخصتی کے لیے تیار ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

یقیناً ریحان کے ساتھ زبردستی کی گئی تھی ورنہ گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کے ساتھ شادی کون کرتا ہے ریحان اس کے لیے کیا سوچتا ہے کیا نہیں اسے فرق نہیں پڑتا تھا اس سے فرق پڑتا تھا اپنی ماں سے جو اس کی رخصتی کا سن کر بے حد خوش تھیں

ریحان نے رخصتی کا اعلان کر کے جیسے ثوبیہ کو ایک نئی زندگی دی تھی اور اسی وجہ سے آج کل ثوبیہ اتنی خوش تھیں کہ وہ حیا کی غلطی کو بھلا کر اس کی رخصتی کے بارے میں فکر مند تھیں

جب کہ وہ اپنی ماؤں کی خوشیوں میں خوش رہنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن اس کا دل اداس تھا اور اس کا دل اداس کیسے نہ ہوتا اس کا بیسٹ فرینڈ اس کے سامنے زندگی سے ہاتھ دھو چکا تھا۔

اس نے غلطی کی تھی اسے پتہ تھا اس کی غلطی بہت بڑی ہے ریحان شاید اسے کبھی بھی معاف نہ کرے لیکن وہ وصی کو بھول نہیں پا رہی تھی اگر وہ وصی کے ساتھ گھر سے نہیں بھاگتی تو شاید آج وہ زندہ ہوتا

اس کے دماغ میں دن رات بس ایک ہی بات گردش کر رہی تھی کہ اس کی وجہ سے اس کا بیسٹ فرینڈ مر چکا تھا اس کی موت کی وجہ حیا تھی کہ عظمیٰ نے بھی تو یہی کہا تھا کہ اس کی وجہ سے وہ مر گیا تو کیا ہوا اپنے ہی دوست کی قتل تھی

حیا خود بھی جانتی تھیں کہ وصی ایک دوست سے بڑھ کر کبھی بھی نہیں تھا وہ اسے ایک دوست کی طرح ہی چاہتی تھی اور اگر وہی دوست اس کا بیسٹ فرینڈ اس کا ہمسفر بن جاتا تو اس میں کچھ غلط نہ تھا لیکن اس نے غلط قدم اٹھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔جس کے لئے اب وہ پچھتا رہی تھی کیونکہ اس غلطی کی وجہ سے وہ نہ صرف اپنی ماں کی نظروں میں گنہگار بن چکی تھی بلکہ اپنے شوہر کی نظروں میں بھی عزت کا مقام کھو چکی تھی

......

اسے پتہ بھی نہ چلا دن کیسے گزر گیا۔اس ماں اسے اپنے ساتھ لگائے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

آج وہ مکمل طور پر ریحان کی دلہن کے روپ میں سجی ہوئی تھی

ہر کو اس حیسن دلہن کی تعریف کر رہا تھا وہ رخصت ہو کر اسی گھر میں واپس آنے والی تھی لیکن پھر بھی آنسو روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

انہیں اس طرح سے روتے دیکھ کر دھنک کو بھی اپنی رخصتی کا سوچ سوچ کر رونا آ رہا تھا جب کہ تابش اسے روتا دیکھ کر پریشان ہو چکا تھا۔ لیکن زہرہ بیگم نے بہت محبت سے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے سمجھایا کہ ہر لڑکی کی زندگی میں یہ دن ضرور آتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رخصتی کے بعد تابش لوگ زیادہ دیر نہیں رکے تھے کیوں کہ دھنک کو جلدی گھر پہنچانا تھا۔اور بابا کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں تھی وہ تو بس اس کا دل رکھنے کے لیے اس کے دوست کی شادی میں آ چکے تھے اسی لیے رخصتی کے فورا بعد ہی وہ لوگ اپنے گھر کے لئے نکل چکے تھے

oooo

Posted On Kitab Nagri

حیا سجی سنوری دلہن بنی اس کے کمرے میں بیٹھی غیر ارادی طور پر اس کا انتظار کر رہی تھی

آج اس کی زندگی کی نئی شروعات ہونے والی تھی ریحان اس سے بہت ناراض تھا شاید کبھی اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا لیکن وہ اس کا شوہر تھا

کل تک حیا بہت گھبرائی ہوئی تھی یہ سوچ سوچ کر ہلکان ہوئے جا رہی تھی کہ وہ اس شخص کے ساتھ کیسے گزارا کرے گی وہ کیسے رہے گی ایسے انسان کے ساتھ جو اسے آزادی نہیں بلکہ غلامی کی زندگی دے رہا ہو

لیکن اس کے وقت اس کے ذہن میں ایسی کوئی سوچ نہیں تھی وہ دلہن بنی بے پناہ حسین لگ رہی تھی اس کی بہت ساری سہیلیاں آئی تھی لیکن عظمی یں کہیں نہیں تھی

اس کے نکاح کے دو تین دن کے بعد اسے اس کا فون آیا تھا جس نے اسے فون پر بہت ساری باتیں سناتے ہوئے کہا تھا کہ تمہیں شرم نہیں آتی تمہاری وجہ سے وصی مر گیا اور تم کسی اور کے ساتھ شادی کر کے بیٹھ گئی ہو

وہ تمہیں ایک خوشحال آسان زندگی دینے کی کوشش کر رہا تھا عظمی کی باتوں نے اسے بہت دلبرداشتہ کیا تھا لیکن اس وقت وہ عظمٰی کی ساری باتیں اپنے ذہن سے فرمائش کیے ریحان کا انتظار کر رہی تھی

وہ کل تک بہت ڈری ہوئی تھی یہ سوچ کر کہ نہ جانے اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا لیکن آج جب وہ رخصت ہو کر اس کے کمرے میں آئی تھی تو اپنے ذہن سے ہر منفی سوچ کو جھٹلا چکی تھی وہ کوئی غیر نہیں بلکہ

Posted On Kitab Nagri

اس کے بچپن کا دوست ہے وہ اس حقیقت سے واقف ہو چکی تھی کہ اس کا اچھا برا ریحان سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا

صبح تک تو وہ بہت گھبرا رہی تھی وصی کو بھلانا آسان نہیں تھا لیکن ساری زندگی اسے یاد کرتے ہوئے اپنی زندگی خراب کر دینا کہاں کا انصاف تھا۔

وصی ہمیشہ اس کی یادوں میں رہے گا ایک اچھی یاد بن کر لیکن وصی کے لیے وہ اپنے ریحان کے ساتھ کچھ بھی برا کرنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتی تھی اس دن بھی ریحان کی وہ ساری باتیں اس کی عزت بچانے کے لئے تھی اسے جیل سے بچانے کے لئے تھی

ورنہ ریحان کسی سے نفرت تو نہیں کرتا تھا وصی ایک اچھا انسان تھا کا بہترین دوست شاید اس کی زندگی اس کے ساتھ اچھی گزرتی لیکن اس کے بعد وہ اپنی ماں سے کبھی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہتی

لیکن آج بہت خوش تھی کیونکہ اس نے اپنی ماں کی بات کا مان رکھتے ہوئے نہ صرف ریحان سے شادی کی تھی بلکہ اسے بطور شوہر قبول کیا تھا۔ نجانے سجدوں میں کتنی بار بار رو رو کے خدا سے معافی مانگ چکی تھی

اور اب ریحان سے معافی مانگنے کا ارادہ رکھتی تھی وہ جانتی تھی ریحان اس سے ناراض ہے لیکن دل کا برا نہیں ہے۔ وہ اس سے بالکل بھی ہرٹ نہیں کرے گا کل شام کی فلائیٹ سے وہ دونوں اسلام آباد جانے والے تھے

لیکن وہ اب ڈھیلے ہو چکی تھی کیونکہ ریحان کے بہت ہی قریبی دوست تابش کی شادی تھی اب وہ جمعہ کے بعد ہیں یہاں سے جانے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور حیا نے فیصلہ کر لیا تھا یہاں سے جانے کے بعد بھی وہ ریحان کے ساتھ ایک بہت اچھی زندگی کی شروعات کرے گی جس میں وصی کا نام ونشان بھی نہیں ہو گا

اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچتے ہوئے پچھلے دو گھنٹے سے ریحان کے انتظار میں بیٹھی تھی لیکن نہ جانے وہ کہاں تھا جو ابھی تک نہیں آیا

○○○○○○○○

دو دن کے بعد اس کی رخصتی تھی اس کی زندگی بدلنے والی تھی اس کا گھر بدلنے والا تھا وہ ہمیشہ کے لئے تابش کی ہونے جا رہی تھی نہ جانے اس کا کل کیسا ہو گا نئے لوگ نیا گھر اس کی تو ساری زندگی بدلنے والی تھی

اس وقت اس کے دل و دماغ پر تابش سوار تھا اور اسے سوار کرنے والے اور کوئی نہیں بلکہ ابرش تھی جو ہر تھوڑی دیر میں اس سے آ کر کہتی کہ تمہارا ہم سفر ہے اگے وہ فیوچر میں تمہارا سب کچھ ہو گا

اور ابرش کے ہی کرنی تھی کہ وہ کافی حد تک تابش کے لئے خود کو تیار کر چکی تھی ابرش نے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی کہ اب وہ کوئی چھوٹی سی بچی نہیں بلکہ ایک شادی شدہ لڑکی ہو گی جس پر بہت ساری ذمہ داریاں ہوں گی

Posted On Kitab Nagri

اسے پورا ایک گھر سنبھالا ہو گا جس میں صرف اس کا شوہر ہی نہیں بلکہ ساس اور سسر بھی ہیں جنہیں اپنے ماں باپ کی طرح دیکھنا اس کا فرض ہے

اس کے ماں باپ بھائی ایک شخص کی غلطی کی وجہ سے مارے گئے لیکن تابش نے اسے نہ صرف ماں باپ واپس کیے تھے بلکہ ریحان اور دورک جیسے دو بھائی بھی دیے تھے۔

جو اس کی شادی میں سگے بھائیوں کے فرائض سر انجام دے رہے تھے۔ پھر ریحان کی اپنی شادی بھی آج ہی ہوئی تھی ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ گھر واپس آئی تھی ریحان کی شادی اٹینڈ کر کے۔

اور اپنے ساتھ ابرش کو بھی لے کر گئی تھی ریحان اور حیا دونوں ہی اس سے اس شادی سے خوش نہیں لگے تھے لیکن ابرش نے کہہ دیا شاید وہ لوگ زیادہ ایکسپریس نہیں ہیں وہ اپنی فیلڈنگ چھپا کر رکھتے ہیں

کیوں کہ پرسوں رات فون پر تابش نے اسے بتایا تھا کہ ریحان بچپن سے حیا سے بہت محبت کرتا ہے وہ بچپن سے اس کی منگیتر ہے اور اب اس کی بیوی بننے والی ہے لیکن کچھ دن پہلے جب ریحان کا نکاح تھا حیا گھر سے بھاگ گئی جو صرف ان کی غلط فہمی تھی

اس دن حیا کی کوئی دوست ایک حادثہ میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی جس کی وجہ سے حیا اسی دن اپنی شادی چھوڑ کے ہسپتال چلی گئی تھی اور لوگوں نے یہ باتیں بنا لی کہ وہ بھاگ گئی ہے

نہ جانے اس دن ہی اس پہ کیا گزری ہو گی۔ جس نے اپنی اتنی عزیز دوست کو ہمیشہ کے لئے کھو دیا۔ جب سے اسے حیا کی دوست کا پتہ چلا تھا وہ ابرش کے اور بھی بہت قریب ہوتی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے والدین اور بھائیوں کے بعد اب وہ کسی کو کبھی بھی کھونا نہیں چاہتی تھی۔

لیکن آجکل ابرش کے ساتھ اسے بہت کم وقت مل رہا تھا تھی کالی کی تو چھٹیاں تھی لیکن ابرش نوکری کر رہی تھی وہ بھی تابش کے آفس میں تابش نے اسے فریڈم دی تھی کہ وہ جب چاہے ابرش سے بات کر سکتی ہے اس کے لئے کوئی روک ٹوک نہیں

شاید وہ بھی جانتا تھا کہ ان دونوں کی دوستی کس حد تک ہے اب تو اکثر جب تابش کا فون آتا تھا وہ ہر بات میں یہی کہتی کہ آپ کے آفس اور جاب کی وجہ سے میری سہیلی مجھ سے دور ہو گئی ہے۔

جس پر تابش مسکرا دیتا کیونکہ وہ سمجھنے لگا تھا کہ ابرش کی نوکری کی وجہ اس کا اپنا دوست ہے کہ یہ دورک ابرش میں دلچسپی رکھتا ہے۔ وہ اسے پسند کرتا ہے اور جلد ہی شادی کے لیے رشتہ بھیجنے والا ہے۔

لیکن آج کل دورک کے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی وہ اسے لندن بلا رہے تھے لیکن وہ نہیں جانا چاہتا تھا وہ اس شخص سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا ریحان اور تابش ہر ممکن طریقے سے سمجھا چکے تھے کہ جیسے بھی ہیں جو بھی ہیں وہ تمہارے بابا ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ان کا خیال رکھنا ان سے ملنے جانا تمہارا فرض ہے پچھلے ایک ہفتے سے مسلسل اسے سمجھاتے ہوئے آخر اب کہیں جا کر وہ ان کی بات کے لئے راضی ہوا تھا کہ وہ اپنے باپ سے ملنے کے لیے لندن جائے گا اور اس کے بعد واپس آکر ابرش کا رشتہ مانگا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ابرش سے اپنی محبت کا اظہار نہ جانے کتنی بار کرنے کی کوشش کر چکا تھا لیکن نہیں کر پایا پر اب اس نے فیصلہ کیا تھا چاہے جو بھی ہو جائے وہ اسے اپنی محبت کا اظہار ضرور کرے گا اور اسے کہے گا کہ وہ اس کا انتظار کرے وہ جلد ہی واپس آئے گا صرف اس کے لئے۔

اور اس نے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے پرسوں کا دن چنا تھا جب اس کے بھائی کی زندگی میں بہت ساری خوشیاں آنے والی تھی اسی دن وہ بھی اپنی محبت کا اظہار ابرش سے کر کے اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے جا رہا تھا اسے یقین تھا اب انکار نہیں کرے گی

لیکن کہیں نہ کہیں دل میں تھوڑا ڈر بھی تھا کہیں وہ اس کی محبت کو قبول کرنے سے منع نہ کر دے وہ جانتا تھا وہ اپنے بابا سے بے انتہا محبت کرتی ہے ہر بیٹی اپنے باپ کو چاہتی ہے اور کبھی ان کا دل نہیں دکھانا چاہیے گی

یہی وجہ تھی کہ وہ عظیم صاحب کے بہت قریب ہوتا جا رہا تھا عظیم صاحب بھی اب اسے اپنے بیٹے کی طرح عزیز جانے لگے تھے اب وہ اکثر شام کو ان کے ساتھ بیٹھ کر چائے پیتا تھا عظیم صاحب تو نہ جانے اسے کون کون سی باتیں کرتے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دن تو محسن کے بارے میں بات کرنے لگے کہ کس طرح سے اس نے ان کا دل دکھایا۔ وہ کتنا اعتبار کرتے تھے اس پر اور اس نے دبئی میں جا کر کسی اور لڑکی سے شادی کر لی وہ ان کی بیٹی کی عمر سے تقریبا سترہ سال بڑا تھا لیکن اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بیٹی کا رشتہ اس کے ساتھ کیا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اس کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کر دبئی جا کر کسی اور لڑکی سے شادی کر لی اس نے صرف ان کو بلکہ اپنے اس کے والدین کو بھی دھوکہ دیا۔

لیکن دورک ان سب باتوں کے جواب میں کیا کہہ سکتا تھا بس اتنا ہی کہا کہ ضرور ابرش کی زندگی میں محسن سے بہتر ہمسفر لکھا ہو گا اور شاید اللہ نے ابرش کی زندگی آسان کرنے کے لئے ہی محسن اور اس کے راستے الگ کر دیئے تھے۔

اور خود عظیم صاحب کا بھی یہی کہنا تھا کہ ضروری ان کی بیٹی کی زندگی میں کوئی بہت اچھا شخص لکھا ہو گا اسی لئے محسن اس کی زندگی سے دور چلا گیا آج کل تو وہ ابرش پر بھی بہت زیادہ دھیان دینے لگے تھے۔

بات بات پر غصہ کرنا اسے ڈانٹتے نہیں تھی امی پر غصہ کرنا اب بہت کم ہو چکا تھا۔ اب تو وہ زیادہ وقت گھر پر ہی گزارتے تھے۔ اور ان کی بدلتی روٹین کی وجہ سے امی اور ابرش بہت خوش تھی اور ابرش کو لگتا تھا کہ اس کے بابا میں یہ اس تبدیلی کی وجہ کہیں نہ کہیں دورک ہے جس کی وہ بہت شکر گزار تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

......

کیا کر رہی تھی ہمیشہ کی طرح آج بھی پہلا سوال یہی تھا نہ تو وہ اس سے اپنے دل کی بات کہہ سکتا تھا اور نہ ہی ایسی ویسی کوئی بھی بات کر سکتا تھا جس کی وجہ سے اس کے ذہن پر اس برا امیج کریٹ ہو

Posted On Kitab Nagri

بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں ویسے مجھے آپ سے کچھ باتیں کرنی تھی آج ابرش کہہ رہی تھی کہ جو گندے ہسبنڈ ہوتے ہیں وہ اپنی وائف کو بات بات پے ڈانٹتے ہیں غصہ کرتے ہیں اور مرتے بھی ہیں اور کہہ رہی تھی کہ تمہاری حرکتیں تو ویسے بھی مار کھانے والی ہیں اسی سلسلے میں مجھے بھی آپ سے پوچھنا تھا

کیا آپ مجھ سے گندے ہسبنڈ کی طرح مارو گے یا ڈانٹا کرو گے اگر ایسی بات ہے تو ابھی سے بتا دیں میں یہ اپنے گھر میں بہت خوش ہوں یہاں مجھے کوئی نہیں ڈانتا سب مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

ہاں مامی کبھی غصہ ہو جاتیں ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ مجھ سے پیار نہیں کرتیں تیز تیز بولنے پر اسے اچانک ہی یاد آیا تھا کہ اس کے سامنے بھی مامی دوبارا سے نہ صرف ڈانٹ لگا چکی ہیں بلکہ دوبار جوتے کی طرف اشارہ کر کے اس کا منہ بند کر چکیں ہیں اسی لیے سوچتے ہوئے بوئے بولی

سالی صاحبہ کو بات بنانے کے لئے بولا تھا یہ تو بگاڑ رہی ہیں اسے ابرش یاد آئی کچھ دن پہلے ہی آفس میں اس نے ابرش سے کہا تھا کہ وہ اسے تھوڑی سی عقل دے اور اس کے دل میں اس کے لئے کیا ہے وہ جاننے کی کوشش کرے اور یہاں تو وہ مار پیٹ کی باتیں کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بالکل بے فکر ہو جاؤ تمہیں یہاں کوئی نہیں ڈانٹے گا اور نہ ہی کوئی مارے گا میں تو ہر گز نہیں میں کوئی گندہ ہسبنڈ تھوڑی ہوں اور پیار کی بھی یہاں تو میں کوئی کمی نہیں ہو گی میرے علاوہ بھی اور بہت سارے لوگ ہیں جن کا پیار تمہیں یہاں سے ملے گا

Posted On Kitab Nagri

اس کی باتوں پر لب دبایا مسکراتے ہوئے بولا تھا وہ اسے کیسے اپنی فیلیگ سمجھائے کس طرح سے وہ اپنے دل کی باتیں اس سے کرے محبت نے جہاں اسے ضرورت سے زیادہ لاڈلا کر دیا تھا وہی دو باتوں کے علاوہ تیسری بات سمجھانا بھی اسے بہت مشکل تھا

لیکن وہ اپنے معصوم دل کا کیا کرتا جو بری طرح سے اس پر فلیٹ ہو چکا تھا اب تو وہ ایک دن اس سے بات نہ کرے تو اس کی صبح روشن نہیں ہوتی تھی بس دو دن کے بعد وہ ہمیشہ کے لئے اس کی زندگی میں شامل ہونے جا رہی تھی۔

اور اوپر سے اس کا بچپنا نے اور بیوقوفیوں کو سوچ سوچ کر تابش پریشان بھی تھا وہ کیسے سنبھالے گا اور وہاں تو وہ اس کے ساتھ بالکل تنہا ہو گا۔ماما بھی نہیں ہوں گی ورنہ وہ اسے ضرور اس کے اور تابش کے رشتے کے بارے میں بتاتی

ان دونوں کے رشتے کی گہرائی کو سمجھاتی لیکن جیسے جیسے وقت قریب آ رہا تھا اب اس کو یہ سب اور مشکل لگنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

......

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو سامنے اپنے بیڈ پر حیا کو سرد نگاہوں سے دیکھا اس کا دل ایک بار پھر سے خراب ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

یہ سارے ڈرامے کمرے سے باہر کے لیے ہیں تم بے فضول میں اپنی نیند خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اٹھو یہاں سے اور جا کر چینج کرو تمہیں اس طرح سے دلہن بنے دیکھنا کی کوئی خواہش نہیں ہے میرے دل میں

وہ زیادہ دیر خود پر کنٹرول نہیں کر پایا جو بات اس کے دل میں تھی فوراً زبان پہ لے آیا حیا نے آج تک اس کا اتنا سرد لہجہ محسوس نہیں کیا تھا

تو غصے میں بھی کبھی کسی کا دل نہیں دکھاتا تھا لیکن آج وہ حیا کا بری طرح سے دکھا رہا تھا۔ تمہیں سنائی نہیں دے رہا میں کیا کہہ رہا ہوں ائی سیڈ اٹھو یہاں سے اور صاف کرو یہ بیڈ سونا ہے مجھے

وہ غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولا لیکن آواز اتنی کم تھی کہ شاید ہی کمرے سے باہر گئی ہو گی بے اختیار ہی حیا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

اسے پتہ تھا ریحان اس سے ناراض ہو گا لیکن اسے کبھی بے عزت نہیں کرے گا وہ تو اپنے دل سے ہر قسم کی غلط سوچ اور پرانی باتیں نکال کر اس کی سیج سجائے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ریحان شاید ابھی تک پرانی باتوں کے زہر اثر تھا حیا کو اپنی غلطی کا احساس تھا اسی لیے وہ ریحان کے ساتھ اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے بارے میں سوچ رہی تھی اس نے وصی کو کبھی دل سے نہیں چاہا تھا وہ صرف اس کا دوست تھا لیکن شاید اس بات کو ریحان کو یقین دلاتے سے پوری زندگی گزر جاتی

ہاں وہ اسے کبھی یقین نہیں دلا سکتی تھی کہ وہ صرف ایک دوست کے ساتھ گھر سے بھاگ گئی وہ بھی اپنے نکاح والے دن وہ نہ جانے کن سوچوں میں تھی جب اسے اپنے بازوں میں ریحان کی انگلیاں دھستی ہوئی محسوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے کا بھرپور اظہار کرتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر بیڈ سے کھڑا کر چکا تھا۔ تمہیں سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں میں نے کہا یہ روم صاف کروا بھی کے ابھی اس بیڈ پر کوئی چیز موجود نہیں ہونی چاہیے

اور تم اپنا انتظام کر لو دو دن تک جہاں سو سکتی ہو سو جاؤ کیوں کہ اسلام آباد جانے کے بعد میں تمہارے الگ کمرے کا انتظام کر چکا ہوں۔ لیکن فی الحال کے لیے میں ایسا کوئی انتظام نہیں کر سکا تو بہتر ہے کہ تمہیں جہاں جگہ مل رہی ہے تم وہاں جا کر سو جاؤ

ہم الگ کمرے میں کیوں رہیں گے اور میں صوفے پر کیوں سووں حیا شاید اس کی بات کو سمجھے بغیر بول رہی تھی یا شاید ریحان کا یہ برتاؤ قبول کرنا اس کے لئے مشکل تھا لیکن ریحان کی اگلی بات نے اس کی روح تک گھائل کر دی

کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ تمہارے مرے ہوئے عاشق کی روح کو تکلیف پہنچے اس کی روح تڑپتی رہے کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ ایک کمرے کا ایک بیڈ شیئر کر رہی ہو۔

اور میں کسی مرے ہوئے انسان کی روح کو تکلیف نہیں دینا چاہتا۔ اور یقیناً تم بھی ایسا ہی چاہتی ہو گی ابھی تمہارے عاشق کو مرے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں جاؤ جا کر سوگ مناؤ۔ جا کر عاشقی نبھاؤ ریحان کی بیوی بنا تمہارے بس کی بات نہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دھکا دیتے ہوئے صوفے کی طرف دھکیل کر خود ہی بیڈ صاف کرنے لگا۔وہ جانتی تھی کہ وہ اس سے بد گمان ہے لیکن اس حد تک نہ جانے کیوں اسے یقین تھا کہ وہ ریحان کو جب بتائے گی کہ وہ کسی سے محبت نہیں کرتی تو وہ اس کا یقین کرے گا

وہ اسے خود کی نظروں میں رسوا نہیں ہونے دے گا لیکن ریحان نے تو اس کی روح بھی گھائل کر دی اپنے الفاظ سے اپنے رویے سے اپنے لہجے سے۔وہ خاموشی سے اس کی حرکتوں کو دیکھ رہی تھی

اور ریحان اسے نظر انداز کی اپنے کام میں مصروف تھا۔نظارہ ہو گیا میرا نہیں جانا چاہتی تم چینج کرنے کے لئے تو میں لائٹ آف کر رہا ہوں۔صبح اپنی ماں کو ڈاکٹر کے پاس لے کے جانا ہے مجھے ڈاکٹر نے ان کی حالت قدرے بہتر بتائی ہے لیکن تم نے تو نے جینے لائق بھی نہیں چھوڑا تھا

وہ اب بھی نشتر چبھونے سے پرہیز نہیں کر رہا تھا شاید ٹھیک کر رہا تھا وہ اسی لائق تھی۔حیا آنسو بہاتی اب بھی اسی کو دیکھے جا رہی تھی جب اچانک کمرے کی لائٹ بند ہو گئی یقیناً وہ سونے کے لئے لیٹ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چپ چاپ وہیں صوفے پر بیٹھ گئی دل اداس ہو چکا تھا ہر لڑکی کی طرح اس رات کا انتظار اسے بھی تھا لیکن شاید اس رات کو شوہر کی پناہوں میں حسین بنانے کے حقوق کھو چکی تھی

ریحان نے اسے بیوی کے طور پر قبول تو کر لیا تھا لیکن سب کے سامنے وہ اس کی نظروں میں کوئی اوقات نہیں رکھتی تھی اور ویسے بھی ایک بھاگی ہوئی لڑکی کی کیا اوقات ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ریحان سے امید لگائے بیٹھی تھی سب ٹوٹ چکی تھی ریحان نے خود شادی کے لیے ہاں تو لی تھی لیکن وہ اس لڑکی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی مجبور تھا اسے یہ رشتہ نبھانا تھا کیونکہ اس رشتے کے ساتھ اور کہیں پاکیزہ رشتے جڑے تھے جنہیں نبھانا فرض سمجھتا تھا وہ اپنے سے جڑے رشتوں سے محبت کرتا تھا اور ان رشتوں کو تکلیف دینا اس کے بس سے باہر تھا۔ نہ جانے کتنی دیر وہیں بیٹھی روتی رہی۔ اور یوں ہی روتے روتے اس کی آنکھ لگ گئی۔

oooooo

صبح آنکھ کھلی تو اذان ہو رہی تھی لیکن ریحان بیڈ پر نہیں تھا شاید نماز پڑھنے گیا ہو وہ سوچتے ہوئے خود بھی وضو کی نیت سے اٹھی۔ نماز پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو مانگنے کے لیے کچھ تھا ہی نہیں

سب کچھ کھو چکی تھی ریحان کی نظروں میں اپنا احترام اس کی نظروں میں لفظوں میں نہ بیان ہونے والی محبت ۔وہ خاموش محبت جو بچپن سے ہر دن اس نے کی تھی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا ریحان اور اس کا رشتہ کتنے دنوں پر قائم ہے وہ تو شاید یہ ڈرامہ ساری زندگی کرتا رہتا اپنے سے رشتوں کے لیے

Posted On Kitab Nagri

شاید ریحان ساری زندگی اس سمجھوتے کو نبھاتا اپنی ماؤں کی خاطر اور کبھی سامنے سے آواز تک نہ اٹھاتا۔اس نے رو رو کر اللہ سے معافی مانگی اپنے حق میں بہتری کی دعا کی اللہ کے حضور آنسو بہا بہا کر جانماز سے اٹھ کر باہر آئی

جہاں اس کی مائیں اس کا انتظار کر رہی تھی۔اس لئے اپنے چہرے پہ چاہتوں کے رنگ سجانے کی کوشش کی وہ ہر ممکن طریقہ سے انہیں مطمئن کر رہی تھی۔کہ وہ ریحان کے ساتھ بہت خوش ہے

ریحسن کے رویے کے بارے میں وہ غلطی سے بھی ان دونوں کو نہیں بتا سکتی تھی کیونکہ غلطی اس کی اپنی تھی یہ اسی کے گناہوں کی سزا تھی جو آج سے مل رہی تھی

اس نے ہر ممکن طریقہ سے انہیں مطمئن کر لیا تھا اور کہا تھا کہ ان کی آنے والی زندگی بھی بہت حسین ہو گی۔وہ ریحان کے ساتھ زندگی کا ایک بہت خوبصورت سفر شروع کر چکی ہے۔وہ بہت کم جھوٹ بولتی تھی اور جب بھی جھوٹ بولتی تھی اس کی ماں اسے پکڑ لیتی تھی

لیکن آج اس نے جھوٹ بولنے میں مہارت سے کام لیا تھا کہ اس کی مائیں بھی خوشی سے صدقے واری جا رہی تھیں۔وہ ان دونوں کے سامنے یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی کہ وہ ریحان کے ساتھ بہت خوش ہے

لیکن کمرے میں آنے کے بعد نہ جانے کیوں اپنے ان جھوٹوں پر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور کیوں نہ روتی آج جو جو جھوٹ بول کر وہ باہر سے اندر واپس آئی تھی یہ سب کچھ سچ ہو سکتا تھا اگر وہ ایک غلطی نہ کرتی

Posted On Kitab Nagri

ریحان کے نکاح میں آنے کے بعد اسے ریحان اور وصی میں فرق سمجھ آیا تھا۔ وہ وصی کو کبھی نہیں چاہتی تھی کل رات تک وہ خود کو اوصی کا گناہ گار سمجھ رہی تھی لیکن آج اسے وصی اپنی خوشیوں کا دشمن لگ رہا تھا

وہ صرف خود نہیں مرا تھا بلکہ اس کی ساری خوشیاں مار گیا تھا ریحان کا اعتبار مار گیا تھا۔ کیا ساری زندگی اپنی ماؤں کو یہ جھوٹس اعتبار دلاتی رہے گی کیا ریحان ساری زندگی اس سے یوں ہی منہ پھیرے رہے گا

نہیں وہ ایسا نہیں ہونے دے گی اس سے غلطی ہوئی تھی انجانے میں شاید نہ گناہ زیادہ بہتر رہے گا لیکن ہر غلطی کی ایک سزا ہوتی ہے اور ہر سزا کی ایک مدت ریحان اسے کب تک سزا دے گا

کب تک وہ اس سے منہ پھیرے رہے گا ایک نہ ایک دن تو حیا اس سے معافی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی ہاں میں معافی مانگوں گی ریحان سے میں ساری زندگی یہ سزائیں نہیں جیل سکتی میں ریحان کو مناؤں گی

میں اپنی شادی شدہ زندگی اس طرح سے برباد نہیں کر سکتی ساری زندگی اپنی ماؤں کے سامنے یہ جھوٹا ڈرامہ نہیں کر سکتی ان سب خوشیوں پر میرا ابھی حق ہے مجھ سے غلطی ہوئی ہے لیکن اپنی خوشیوں کو میں خود سے دور نہیں ہونے دوں گی میں ریحان سے معافی مانگوں گی

کتنی بار اپنی نفرت کا اظہار کریں گے مجھ سے جو مجھ سے محبت کرتے ہیں ایک نہ ایک دن تو تھک جائیں گے میں اپنی محبت سے انہیں مجبور کر دوں گی

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہی لفظوں پے وہ خود سوچ میں مبتلا ہو چکی تھی کیا وہ ریحان سے محبت کرتی تھی۔ ریحان تو ہمیشہ سے اس کا فیورٹ تھا اس کا بیسٹ فرینڈ اس کا ساتھی ہر پرابلم میں اس کا ساتھ نبھانے والا اس کی ہر چیز میں اس کی ہیلپ کرنے والا۔

وہ تو ہمیشہ سے ہی اسی کا تھا وہ خود ہی اسے سمجھ نہیں پائی تھی ہاں وہ خود ریحان کی محبت کو سمجھ پائی تھی اور نہ ہی اپنے دل میں چھپے ریحان کے لئے جذبات کو

کیوں وہ ریحان سے روٹھ جاتی تھی کیوں اسے کسی اور سے بات نہیں کرنے دیتی تھی کیوں اس سے کہتی تھی کہ وہ صرف اس کی دوست ہے ریحان نے اس کی کلاس فیلو سے ملا کر ہیلو کہا تھا تو کتنا برا لگا تھا کتنی لڑی تھی وہ اس سے۔

جب ریحان ایک ہفتے بعد گھر واپس نہیں آتا تھا تو کتنا جھگڑا کرتی تھی اور وہ ہمیشہ سر جھکائے اس کی ہر بات کو مان لیتا کبھی بحث نہیں کرتا تھا

کیوں تھا ایسا وہ کیوں اس سے لڑتی تھی اسے کبھی کسی اور کا ہونے نہیں دیا ہاں وہ محبت ہی تھی کہ اس کے دل کے اندر چھپی ہوئی تھی کیوں وہ اس محبت کو پہلے نہیں دیکھ پائیں کیونکہ ریحان کی محبت کو غلامی کا نام دیتی رہی

وہ اس سے شادی کے بعد نوکری نہیں کروانا چاہتا تھا اور کتنی غلط طریقے سے وصی اس بات کو استعمال کر گیا ۔وصی اچھا انسان تھا برا نہیں تھا بس اپنی محبت میں خود غرض ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن ریحان خود غرض نہیں تھا اگر وہ اسے وصی کے بارے میں بتا دیتی تو یقیناً وہ حیا کی خاطر اس کا رشتہ وصی سے کروا دیتا ہاں وہ ایسا ہی تھا محبت کرنے والا محبت دینے والا

اس کو سمجھ نہیں پایا کیوں اسے ہمیشہ سمجھ غلط سمجھتی رہی اور آج جب اس کی سمجھ میں آیا تھا تب بہت دیر ہو چکی تھی

۔آج جب وہ خود ریحان سے محبت کرنے لگی تھی تو ریحان اس سے نفرت۔۔

نہیں ریحان مجھ سے نفرت نہیں کرتے میں انہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گی میں ان سے معافی مانگوں گی میں ان کی نفرت کو نہیں سہہ سکتی یا اللہ مجھے ہمت دے میں اپنے شوہر کے دل میں دوبارہ وہ مقام حاصل کر سکوں یا اللہ مجھے معاف کر دے مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا لیکن اس گناہ کی وجہ سے مجھ سے میرے ریحان کو دور مت کیجئے گا

میں ریحان کو منالوں گی مجھ سے جو کچھ ہو سکا میں کرونگی لیکن ریحان کو کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی خود سے عہد کرتے اپنے آنسو صاف کرتے خود کو تیار کرنے لگی آنے والے وقت کے لئے

آنے والا وقت آسان نہیں بلکہ بہت مشکل تھا لیکن اب وہ اکیلی نہیں تھی اب اس کے پاس اس کی محبت کی طاقت تھی خدا سے مانگی ہوئی دعاؤں کا سہارا تھا اسے یقین تھا آج نہیں تو کل وہ ریحان کی دل میں اپنا مقام واپس حاصل کرلے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مشکل تھا لیکن ناممکن نہیں۔ اور کہتے ہیں محبت کے لیے لڑنے والوں کو منزل مل ہی جاتی ہے ہیں وہ بھی اپنی محبت کے لیے لڑنے جارہی تھی اسے یقین تھا اس کی منزل ریحان اسے ضرور ملے گا

oooo

ابرش آفس آتے ہی سیدھے تابش کے کمرے میں گئی تھی اس نے آج سے چھٹیاں مانگی تھی کیونکہ آج سے وہ اپنی سہیلی کی شادی میں بہت زیادہ مصروف ہونے والی تھی۔

کمرے میں آتے ہی اس نے سب سے پہلے تابش کے ٹیبل پر اپنی درخواست رکھی تھی جسے پڑھتے ہوئے وہ مسکرایا تھا۔

تو مس ابرش آپ کی سہیلی کی شادی ہے جس کے لیے آپ کو چھٹیاں درکار ہیں وہ مسکراتے ہوئے پروفیشنل انداز میں بولا جبکہ اس کی بات پر اس کی اپنی ہنسی نکل گئی

جی سر میری سہیلی کی شادی ہے میرے باس کے ساتھ اور مجھے اس کے لئے چھٹیوں کی ضرورت ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اور اگر میں آپ کو چھٹیاں نہ دوں تو تابش سیریز انداز میں بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو سر میں اپنی سہیلی کو یہاں بلا لوں گی اور میرے خیال میں اس آفس میں آپ سے زیادہ میری سہیلی کی چلتی ہے۔

وہ اسے ایک ہفتے پہلے کی بات یاد دلاتے ہوئے بولی جب اچانک ہی دھنک اسے لینے کے لئے اس کے آفس آ پہنچی تھی اور بنا تابش کی اجازت لیے وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے لے گئی۔

اس کی بات پر وہ کھل کر ہنسا تھا۔

اگر تم اسے بلا لو تو ہو سکتا ہے میں چھٹیاں دے دوں تابش نے مسکراتے ہوئے اپنے مطلب کی بات کی تھی

سوری لیکن اس کا گھر سے نکلنا بند ہو گیا ہے ایسا ممکن نہیں اب آپ اپنے سارے ارمان شادی کے بعد ہی نکالیے گا کیوں کہ میں چاہے کچھ بھی کر لوں مامی اسے کبھی بھی باہر نکلنے کی اجازت نہیں دیں گیں۔ ابرش نے بتایا

ایک پرسنٹ چانس نہیں ہیں وہ اپنی مسکراہٹ بھلا کر سیریس انداز میں پوچھنے لگا

سر کچھ دن کی تو بات ہے پھر وہ ہمیشہ کے لئے آپ کے پاس آجائے گی۔ کیوں بے کار میں آپ مجھے مامی سے جوتے پڑوانا چاہتے ہیں ابرش نے منہ بنا کر کہا۔

کیسی سالی ہو تم تھوڑی سی مدد نہیں کر سکتی میری۔۔ وہ امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

ابھی تو نہیں کر سکتی لیکن رات مہندی میں کچھ کر سکتی ہوں اس نے اسے تھوڑی سی امید کا دیا دکھایا

تھینک یو سو مچ ابرش تم دنیا کی بیسٹ سالی ہو اپنا مطلب پورا ہوتے ہی وہ خوشی سے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کام کے معاملے میں وہ کافی سخت تھا لیکن دھنک کے معاملے میں بالکل نرم مزاج۔ سوفٹ سا۔ دھنک کا نام لیتے ہوئے ابرش نے کبھی اس کے لہجے میں غصہ محسوس نہیں کیا تھا۔

میری چھٹیاں کنفرم وہ اپلیکیشن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی جس پر اس نے فوراسائن کر دیے۔

ہاں ہاں تم جاؤ اپنی سہیلی کی شادی انجوائے کرو۔ کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے کہتا اسے بیج کر واپس کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ کر دھنک کو سوچنے لگا

وہ اکثر دھنک سے اپنی محبت کی انتہا کو سوچتا وہ کوئی بہت زیادہ حسین ترین لڑکی ہر گز نہیں تھی

اور نہ ہی پردے داریا ہمیشہ سچ بولنے والی لڑکی تھی وہ تو ایک عام سی لڑکی تھی جس سے وہ محبت کر بیٹھا

محبت خوبصورتی اور خوب سیرتی کی محتاج نہیں ہوتی محبت تو محبت ہوتی ہے یہ ایک احساس ہے جسے محسوس کرتے ہی محبوب انمول اور خاص لگنے لگتا ہے جس کے بعد نہ تو محبوب کی برائی نظر آتی ہے اور نہ ہی اس سے کچھ ایسا کہنے کا دل کرتا ہے جس سے اس کے لبوں کی مسکراہٹ چھین جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تابش کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا وہ ہر ممکن طریقے سے اپنی دھنک کے چہرے پر مسکراہٹ لانا چاہتا تھا۔

اسی زندگی کی ہر خوشی دینا چاہتا تھا۔ صرف اس کے لیے وہ ایک بہترین انسان بننا چاہتا تھا تابش نہیں چاہتا تھا کہ دھنک اسے کبھی بھی غلط سمجھے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ اس کی محبتوں کے حصار میں رہے

Posted On Kitab Nagri

وہ خود حیران تھا کہ ایک عام سی لڑکی سے وہ اس حد تک محبت کیسے کر بیٹھا۔ کیا محبت اتنی ہی خوبصورت ہے جسے پانے کے بعد زندگی میں اور کوئی کسی چیز کو پانے کی خواہش نہ رہے۔ اف دھنک تم مجھے پاگل کر دو گی وہ اسے سوچتے ہوئے اپنا دل تھام کر مسکرا دیا

....

ریحان صبح کا گیا ہوا اب تک گھر واپس نہیں آیا تھا۔ ثوبیہ اور زئمہ کے بار بار پوچھنے پر آخر اس نے مجبوری میں اسے کال کی تھی۔ پہلے دو تین بار اس نے فون اٹھایا ہی نہیں

اور پھر جب فون اٹھایا تو اتنے غصے سے بولا تھا کہ حیا ان دونوں کے سامنے بڑی مشکل سے خود کو سنبھال پائی تھی

۔

وہ ان دونوں پر اپنی شادی شدہ زندگی کو بہت حسین ظاہر کر رہے تھے اب اگر وہ اس کے سامنے شادی کی پہلی صبح ہی اس طرح سے ڈانٹ دیا تو وہ لوگ پریشان ہو جاتیں اور ثوبیہ کی طبیعت ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں تھی اسی لئے ریحان کا غصہ وہ برداشت کرتے ہوئے وہ اسے بتانے لگی کہ کل ان دونوں کا ولیمہ ہے اور وہ اس طرح بھی نہ کسی کو کچھ بتائیں کہاں غائب ہے۔

حیا نے بڑی مشکل سے مسکراتے ہوئے فون پر زئمہ کے الفاظ دہرائے تھے

Posted On Kitab Nagri

کل ہم دونوں کا ولیمہ تھا اور آج آپ غائب ہیں۔ سب پریشان ہو رہے ہیں پلیز جلدی گھر آجائیں وہ اسے یہ بتانے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ دونوں اس کے سامنے بیٹھی ہیں جسے شاید وہ سمجھ گیا

میرے دوست کی مہندی ہے میں وہاں پہ بزی ہوں آج رات کو ادھر ہی رہوں گا شام کو تمہیں لینے کے لئے آؤں گا بالکل تیار ملو تم مجھے۔ ریحان نے آرڈر دیا

لیکن میں کیسے حیا نے کچھ کہنا چاہا

کچھ بھی بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ماما اور چھوٹی ماما کے سامنے تو ہرگز بھی نہیں جو کہہ رہا ہوں وہ کرو میں نے کہا جب میں واپس آؤں تو تیار ملو مجھے فالتو کا ٹائم بالکل نہیں ہوگا میرے پاس شام چھ بجے آؤں گا لینے کے لیے اس کا انداز سخت تھا

جی میں تیار ہو جاؤں گی وہ سنبھل کر بولتے ہوئے فون رکھ چکی تھی

انہوں نے کہا ہے کے وہ اپنے دوست کی مہندی پر مصروف ہیں کام بہت زیادہ ہے ایسے بار بار فون کر کے ڈسٹرب نہ کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مجھے کہہ رہے تھے کہ شام کو چھ بجے تیار رہوں وہ مجھے لینے آئیں گے حیا ان کے پاس بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولی

ہاں ہاں کیوں نہیں بیٹا جاؤ جاؤ تم جا کر تیاری شروع کر دو آج تابش کی مہندی ہے اور کل ریحان کا ولیمہ دونوں دوستوں کی شادی اکٹھے آئی ہے

Posted On Kitab Nagri

اگر میری طبیعت ٹھیک ہوتی تو میں بھی ساتھ چلتی ثوبیہ نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ زئمہ ایسی جگہوں پر جانا پسند نہیں کرتیں تھیں۔

حیاان دونوں کو باتوں میں مصروف دیکھ کر کمرے میں آکر شام کے لیے ڈریس سلیکٹ کرنے لگی

آج اس نے اپنے آپ کو ریحان کی پسند سے سجانا تھا وہ کسی بھی طرح اس کے دل میں اپنی جگہ بنانا چاہتی تھی اپنا وہ مقام واپس پانا چاہتی تھی جیسے وہ کھو چکی ہے۔اسے یقین تھا آج نہیں تو کل ریحان اسے معاف کر دے گا لیکن اسے ہمت سے کام لینا ہو گا اگر وہ اس کے سامنے ہمت ہار گئی تو اسے کبھی نہیں حاصل پائے گی۔

محبت سر اٹھا کر غرور دکھا کر نہیں سر جھکا کر عاجزی سے ملتی ہے اگر محبت میں بھی انا کو اہمیت دی جائے۔تو وہ محبت نہیں۔ محبت کے لیے سر جھکانا پڑتا ہے شکست کھانی پڑتی ہے۔

محبت کے آگے تو بڑے بڑے شہنشاہ اور بادشاہ سر جھکا گئے تو وہ کیا چیز تھی۔حیا نے ایک بہت ہی خوبصورت نیلے رنگ کی ساڑی سلیکٹ کی تھی۔جو خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد قیمتی تھی اور سب سے خاص بات ریحان کی پسند تھی۔آج شام کی محفل میں اس نے اسی کو زیب تن کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

ریحان کو اپنا بنانے کا مشن آج سے شروع ہو چکا تھا جس کے لیے وہ ہر حد پار کرنے کو تیار تھی

......

تابش ویڈیو کال پر اس سے بات کر رہا تھا جو پیلے جوڑے میں وہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی آج تک اس نے کبھی اسے اس طرح سے تیار ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ آج پوری طرح سے صرف اس کے لئے تیار تھی۔اسے اس

Posted On Kitab Nagri

کے نام پر سجایا جانا ہے۔ تابش اس کا حسن دیکھتا اس کی معصومیت میں کہیں کھو سا گیا تھا جبکہ وہ خاموشی سے اسے دیکھتی نظر جھکائے بیٹھی تھی نہ جانے کیوں آج اس سے شرم آ رہی تھی۔ جبکہ تابش تو آج اس کے چہرے سے نظر تک نہیں ہٹا پا رہا تھا

نکاح والے دن اسے بہت سادگی سے تیار کیا گیا تھا لیکن آج پیلے رنگ کے جوڑے میں پھولوں کا زیور پہنے وہ اسے آسمان سے اتری ہوئی حور لگ رہی تھی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو بالکل میرے دل کی شہزادی کی جیسی۔ آج ایسا کرنا تم مامی سے اپنی نظر اتروا لینا میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی کی بھی نظر نہ لگے۔ تابش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جبکے اس کی باتیں اور اس کی نظریں دھنک کو نروس کر رہی تھی۔ تابش کب سے بولے جا رہا تھا اور دھنک میں ایک لفظ بولنے کی بھی ہمت پیدا نہ ہوئی وہ کافی دیر اس کی طرف سے کسی بات کا انتظار کرتا رہا کہ شاید وہ کچھ بولے اسے کچھ کہے اپنی فیلڈنگ شیئر کرے لیکن وہ بس نظر جھکائے بیٹھے رہی اور پھر تابش نے اس کی کیفیت سمجھتے ہوئے اسے فون بند کرنے کی اجازت دے دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کے بعد دھنک اگلے ہی لمحے نہ صرف فون بند کر چکی تھی جب کہ گہری سانس لیتی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے لگی۔

کیا وہ سچ میں شہزادیوں جیسی ہے اس نے ہر طرف سے اپنے آپ کو دیکھا تھا تابش نے اس کی کتنی تعریف کی تھی۔ اور اس کی تعریف کو سوچتے ہوئے وہ اپنے آپ کو بہت خوبصورت تصور کرنے لگی تھی۔ شاید دنیا کی سب

Posted On Kitab Nagri

سے خوبصورت لڑکی تابش کی نظروں میں تابش کی باتوں کو سوچتے ہوئے اس نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپا لیا۔

اس سے پہلے کہ وہ اس کی باتوں کو مزید یاد کرتے ہوئے اس کی محبت کے جہان میں کھوتی کسی نے دروازہ بجایا۔

ابرش کب سے باہر انتظار کر رہی تھی کہ کب اس کی کال ختم ہو اور کب وہ اندر آئے وہ باہر پہرے پر بیٹھی تھی کہ کسی کو پتا نہ چلے کہ وہ تابش سے بات کر رہی ہے کیونکہ مایوں کی رسم کے بعد سے ان دونوں کا آمنا سامنا اور فون پر بات بلکل بند کر دی گئی تھی ایسے میں ابرش ہی تابش کی مدد کر رہی تھی

جبکہ دھنک نے تو ایک اچھی اور فرمانبردار بیٹی کی طرح کہا تھا کہ یہ سب کچھ غلط ہے ہمیں رسم کے خلاف نہیں جانا چاہیے لیکن ابرش نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے اسے سمجھایا کہ یہ گولڈن پیریڈ ہے اسے مس نہیں کرنا چاہیے یہی تو موقع ہے کچھ عرصے بعد تو تم پچھتاؤ گی کہ تم نے یہ ٹائم انجوائے کیوں نہیں کیا اور اسی کی باتوں کا اثر تھا کہ وہ چھپ کر تابش سے بات کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

دھنک کی بچی اتنا وقت لگا دیا ایسی بھی کون سی باتیں کر رہے تھے تم دونوں جو ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔ میں بھی تو سنوں اتنی لمبی باتیں کون سی تھی وہ شرارتی انداز میں آنکھ دباتی اسے شرمانے پر مجبور کر گئی۔

وہ تعریف کر رہے تھے میری کہ میں بہت زیادہ پیاری لگ رہی ہوں۔ اس نے مسکراتے ہوئے تابش کے الفاظ دہرائے۔ ساتھ میں خوبصورت سے مسکان بھی اس کے لبوں پر تھی

Posted On Kitab Nagri

بہت ساری باتیں اس نے اپنی بیسٹ فرینڈ سے بھی شیئر نہیں کی تھی۔ کیونکہ تابش نے کہا تھا کہ وہ دونوں کیا بات کرتے ہیں یہ تمہیں کسی کو نہیں بتانا یہ ہسبنڈ وائف کا سیکرٹ ہے اور ابھی اتنی بیوقوف تو وہ بھی نہیں تھی کہ وہ یہ سب کچھ کسی کو بتاتی۔ یہ باتیں تو وہ بھی سمجھ سکتی تھی۔ اب وہ اتنی چھوٹی بچی بھی نہیں تھی جتنا اسے بنایا جا رہا تھا۔

مامی روز شام کو دو سے تین گھنٹے بٹھا کر اسے کلاس دیتی۔ کہ کیا کرنا ہے کیا نہیں کرنا۔ کون سی بات چار لوگوں کے سامنے کرنی ہے اور کونسی بند کمرے میں۔ وہ ان سب باتوں کا مطلب سمجھ سکتی تھی وہ کوئی نادان نہ سمجھ تو ہر گز نہیں تھی۔ لیکن پھر بھی وہ ان کی پریشانی سمجھتی تھی وہ جانتی تھی جس طرح سے لاڈ پیار سے ان لوگوں نے اسے پالا ہے وہ اسے ایک بچا ہی تصور کرتے ہیں۔ لیکن اب وہ بڑی ہو چکی تھی سب کچھ سمجھنے لگی تھی ہاں یہ الگ بات تھی کہ وہ چاہتی تھی کہ سب اس سے ایسے ہی پیار کرے جس طرح سے بچپن سے کرتے آئے ہیں۔ ہاں وہ اپنے ماموں اور مامی کے لیے کبھی بھی بڑی نہیں ہونا چاہتی تھی ہمیشہ ان کی ننھی سی گڑیا بن کر رہنا چاہتی تھی۔ مامی تو اسے بات بات پر سمجھاتی رہتی کہ اب تم ذمہ دار بن جاؤ۔ تابش کی باتیں کسی سے شیئر مت کرو اور اب تو تابش نے اسے الگ سے بھی کہہ دیا تھا۔

اچھا صرف تعریف ہی کر رہے تھے کوئی آئی لو یو وغیرہ۔۔۔۔۔ ابرش شرارت سے اسے چھیڑتے ہوئے بولی

تم سے مطلب۔۔۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولی جس پر ابرش قہقہ لگا کر ہنسی۔

مطلب اب ہم سے ہی سکرٹز سہی ہے ڈارلنگ اب تو تم صرف میاں کی ہی ہو کر رہ گئی ہو مجھے کیا بتاؤ گی ابرش نے شرارت سے کہتے ہوئے اس کے بال سنوارے اور اس کا دوپٹا ٹھیک کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اچھی لگ رہی ہوں تابش بتا چکے ہیں۔ یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اسے اپنے دوپٹے کے ساتھ الجھتے دیکھ کر وہ بولی

لیکن یار دوپٹہ تو ٹھیک کرنے دو اس کی بات پر ابرش نے کہا

اچھا ٹھیک ہے بابا کر وہ اپنا ڈوپٹہ اس کے حوالے کرتے ہوئے بولی اور اس کے سامنے بیٹھ گئی ابھی ڈوپٹہ سیٹ ہوا ہی تھا کہ باہر سے آواز آنے لگی

یار چلو نا باہر دیکھو نا ڈھولکی بج رہی ہے کتنا مزا آئے گا دھنک کو اچانک باہر جانے کی پڑ گئی تھی

ہاں تو تم کون سا وہاں بیٹھ کے ڈھولکی بجاو گی تم بیٹھو گی ہم سب ڈھولکی بجائے گانے گے کیونکہ تم دلہن ہو ابرش نے بتانا ضروری سمجھا اب یہ نہ ہو کہ وہاں جا کے وہ بھنگڑا ڈالنا شروع کر دے کیونکہ اس سے تو امید ہی کچھ ایسی تھی۔

ہاں تو پتا ہے مجھے اتنی بھی بے وقوف نہیں ہوں میں تم آج میری شادی کے مزے لو جلد ہی میں تمہاری شادی کے مزے لوں گی وہ منہ بناتے باہر کی طرف جانے لگی جب ابرش نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھام لیا

دلہن ایسے ہی منہ اٹھا کر باہر نہیں جاتی اس کی سہیلیوں اسے پکڑ کر لاتی ہیں ابرش نے ایک اور رول۔ بتایا۔

یار یہ دلہن بنا تو دنیا کا سب سے مشکل کام ہے دھنک اس کا ہاتھ تھام لیتی ہوئی بولی جس پر ابرش مسکرا کر اسے تھام کر باہر لے آئی

....

Posted On Kitab Nagri

ریحان نے کام سے فری کر حیا سے کہا تھا تیار ہو جاؤ میں کچھ دیر میں تمہیں لینے کے لئے آؤں گا میرے دوست کی مہندی کی رسم ادا ہونی ہے میں جب واپس آؤں تو مجھے ایک دم تیار ملو کوئی بہانہ برداشت نہیں کروں گا میں اس کا لہجہ اب بھی اتنا سرد تھا کہ حیا کو اپنی ہمت ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوئی

اس نے ایک گھنٹے کا وقت دیا اور اب پورے ایک گھنٹے کے بعد وہ گھر کے باہر کھڑا گاڑی کا ہارن بجا رہا تھا۔۔۔ مسلسل بجتے ہارن کا مطلب تھا کہ وہ باہر اس کا انتظار کر رہا ہے۔ یقیناوہ کافی غصے میں بھی تھا۔

حیا نے ساڑھی کا انتخاب کیا تھا اور ریحان کو یہ ساڑھی حد سے زیادہ پسند تھی کچھ دن پہلے وہ یہ ساڑھی اپنی مرضی سے اس کے لئے لایا تھا لیکن اس دن نا تو وہ اس کی محبت کو محسوس کر سکتی تھی اور نہ ہی اس ساڑھی کی اہمیت کو محسوس کر سکتی تھی۔

لیکن آج ایسا نہیں تھا آج یہ ساڑھی بھی اس کے لیے بہت قیمتی تھی یہ ریحان کی محبت بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحان وہیں سے ہی تیار ہونے والا تھا

ان سب دوستوں نے بالکل ایک جیسے کپڑے پہنے تھے ان کے سارے کپڑے تابش نے خود تیار کروائے تھے

جو کہ وہی تابش کے گھر پر رکھے گئے تھے اب وہ تابش کے گھر سے ہی تیار ہو کر سیدھا آیا تھا

حیا باہر آئی تو وہ گاڑی کے ساتھ کھڑا تھا ماما اور بڑی ماما نے اس کی بہت تعریف کی تھی ریحان کے ساتھ پہلی بار باہر جاتے ہوئے وہ واقعی ہی آسمان سے اتری کوئی حور ہی لگ رہی تھی لیکن باہر آتے ہی اس نے نوٹ کیا کہ

Posted On Kitab Nagri

ریحان اس سے زیادہ پیارا لگ رہا ہے حیا نے ایک نظر اسے دیکھا وہ ہمیشہ سے سب کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرنے والوں میں سے تھا سبز رنگ کے کُرتے کے ساتھ سفید پجامہ اور گلے میں ڈالا دوپٹہ اسے مزید جاذب اور پرکشش بنا رہا تھا

اب کیا وہیں جم گئی ہو وہ غصے سے دروازے پر کھڑے دیکھ کر بولا۔

حیا فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے ہوئے گاڑی کی دوسری طرف آئی

نہ تو نے اس کی طرف دیکھا اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی ری ایکشن دیا بس خاموشی سے گاڑی اسٹارٹ کر دی جیسے اس کا پسندیدہ لباس پہننے میں ریحان کو کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو یا شاید اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

ریحان کہ چہرے کی سختی حیا کو ہمت چھوڑنے پر مجبور کر رہی تھی لیکن وہ اس طرح سے ہمت نہیں ہار سکتی تھی اس نے اپنی محبت کو جیتنا تھا اگر محبت جیتنا آسان ہوتا تو اس طرح سے عاشقوں پر عشق کی داستان نہیں لکھی گئی ہوتی محبت کسی دور میں بھی آسان نہیں رہی ہے یہ یا تو عاشق کو جان دینے پر مجبور کر دیتی ہے یا جان سے عزیز چیزوں کی قربانی مانگ لیتی ہے حیا کے لیے اس کی عزت نفس اپنی جان سے زیادہ عزیز تھی لیکن محبت کے سامنے عزت نفس کی دوہائیاں دینا محبت کی توہین تھی۔ اور وہ اپنی محبت کی توہین نہیں کر سکتی تھی بے شک اس کے لیے اسے اپنی انا کو ہی کیوں نہ کچلنا پڑے۔

وہ کتنی دیر کبھی اپنی چوڑیاں کھنکھناتی تو کبھی پائل کی چھنچھناہٹ سے ریحان کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہاں پر تو جیسے بہرہ بنا گاڑی چلا رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے ریحان بالکل تنہا ہے اس کے ہونے یا نہ ہونے سے اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا لیکن حیا کو فرق پڑتا تھا یہی فرق وہ ریحان پر ظاہر کرنا چاہتی تھی وہ اسے اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کی تعریف کرے اس کی خوبصورتی کی اس کے لباس کی وہ بتائے کہ اس کی پسند میں ڈھل کر وہ اسے کیسی لگ رہی ہے۔

بہت کوشش کے باوجود بھی وہ ان کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی سفر خاموشی سے گزر چکا تھا ریحان نے اس سے بات کی اور نہ ہی اسے مخاطب کیا لیکن اب اس کے گھر پہنچتے ہی وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام چکا تھا۔

اور اس کے ایسا کرنے سے حیا کو خوش فہمیوں نے آگھیرا۔

اندر میرے دوست ہیں سب کو یہی لگنا چاہیے کہ ہم ایک بہت ہی ہیپی نیولی ویڈنگ کپل ہیں۔ ہمارے بیچ میں جو بھی چل رہا ہے کسی پر ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نہیں چاہتا کہ ہماری کسی قسم کی ناچاقی یہاں پر کسی سے پر بھی ظاہر ہو جانتا ہوں تمہارے لیے بہت مشکل ہو گا۔ لیکن اب جب کہ تم میری بیوی ہو تو تمہیں یہاں مسز ریحان بن کر ہی چلنا ہو گا۔

یقیناً یہ کافی مشکل ہے لیکن یقین کرو تم سے زیادہ یہ سارا ڈرامہ کر کے مجھے تکلیف ہو گی وہ اس کا ہاتھ اپنے دوسرے ہاتھ میں تھامے ہوئے اس کی کمر پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ چکا تھا۔

جب کہ حیا تو اس کی باتوں پر ہی اٹک گئی تھی اسے متعارف کرواتے ہوئے اسے اپنی بیوی کے طور پر سب سے ملاتے ہوئے ریحان کو تکلیف ہوتی تھی وہ اس کے لئے تکلیف کا باعث بن چکی تھی وہ اس کی محبت نہیں بلکہ ایک

Posted On Kitab Nagri

مجبوری تھی ایک سمجھوتہ تھا جسے وہ اپنوں کے لئے نبھا رہا تھا۔ اس نے بے اختیار اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے آنے والے آنسو کو روکا تھا۔

اس کا وجود جیسے کسی پتھر کی چٹان میں دبنے لگا تھا وہ ریحان کے لئے تکلیف کا باعث تھی اس ریحان کے لئے جو اس کی آنکھوں میں آنسو آنے سے پہلے اس کی خواہش پوری کر دیتا تھا وہ ریحان جو اس کے پھٹے ہوئے جوتے تک باہر نہ پھینکنے دیتا تھا وہ ریحان جو اس کے بالوں کی پونی کو آج بھی اپنی الماریوں میں سنبھال رکھتا تھا۔ وہ ریحان اس لئے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرتا تھا۔ کہیں اس اظہار سے اس کی حیا کے ننھے سے ذہن پر برا اثر نہ پڑے وہ اسے انسان کے لیے تکلیف کا باعث بن چکی تھی۔ ہاں وہ اس سے بیزار ہو چکا تھا اسے نفرت کرنے لگا تھا وہ نفرت کے قابل تھی تو کیا وہ ہمیشہ اس سے نفرت کرتا رہے گا اس کا دل ڈوبنے لگا سب سے مسکرا مسکرا کر بات کرنے کی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنے اندر کی تکلیف کو چھپا نہیں پا رہی تھی۔

جب کہ ریحان ہر تھوڑی دیر میں اسے سخت نظروں سے گھورتا۔ کہ میں نے کیا سمجھایا تھا یہاں آنے سے پہلے لیکن اس دنیا میں سب سے مشکل کام ہے اندر سے ٹوٹے ہونے کے باوجود باہر سے مسکرا کر اپنی کھو کھلی خوشی کا اظہار کرنا ہے اور حیا بھی اس وقت اندر سے ٹوٹ رہی تھی

....

Posted On Kitab Nagri

رسم ختم ہو چکی تھی مہمان لوگ تقریبا جا چکے تھے اسے کمرے میں آکر بٹھایا گیا وہ بھی اکیلی بیٹھی آئینے میں دیکھ رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے سے محسوس ہوا کہ کمرے میں کوئی اور موجود ہے اس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ دروازے کو لاک کر رہا تھا

ہائے اللہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں وہ خوشی سے چہکتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی آج صبح سے ہی وہ اس کی اتنی تعریف کر چکا تھا کہ وہ اسے لے کر بہت خوش تھی

اپنی دلہن کو دیکھنے آیا ہوں ویڈیو پہ وہ مزہ کہاں جو لائیو دیکھنے میں ہے

ابھی باہر آپ مجھے لائیو دیکھ تو رہے تھے وہ باہر اس کی نظروں کی چوری پکڑ لیتے ہوئے بولی تو تابش مسکرا دیا

اتنے سارے لوگوں میں تمہارا ٹھیک سے دیدار نہیں کر سکا۔اور ویسے بھی ٹھیک سے نہیں دیکھا یار اتنے قریب سے دیکھنے کا تو اپنا ہی مزا ہے وہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتا ہے اسے اپنی بالکل قریب کھینچ چکا تھا

آپ یہ سب کیا کر رہے ہیں اس کی اس حرکت پر وہ بوکھلا کر بولی

اپنی بیوی کو بلکل قریب سے دیکھ رہا ہوں وہ اپنی دو انگلیوں کی پوروں سے اسکی تھوڑی کو پکڑ کر اوپر کرتے ہوئے بولا

آپ کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا وہ ایسا کہنا نہیں چاہتی تھی لیکن اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر بولنے لگی

کیوں نہیں آنا چاہیے تھا کہ مجھے میری بیوی کو دیکھنا الاؤ نہیں ہے۔اس کے شرمانے پر مسکراتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

کوئی آجائے گا اپنی کمر پر اس کی انگلیوں کی گرفت مضبوط ہوتے دیکھ کر وہ پریشانی سے بولی مٹھیوں میں پسینہ آنے لگا تھا وہ پہلی بار اس کے اتنے قریب آیا تھا ایسا نہیں تھا کہ اس سے پہلے وہ تنہائی میں نہیں ملے تھے۔

کل تو وہ ہمیشہ کے لئے اس کے ہونے والی تھی ایسے میں تابش اپنے آپ پر کنٹرول کیوں نہیں کر پا رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اسے پتہ تھا کہ اسے یہاں اس وقت نہیں ہونا چاہیے لیکن اس کے باوجود بھی وہ ابرش کی کتنی منتیں کر کے وہ یہاں آیا تھا۔

دل دماغ پوری طرح اس کے حسن میں لپٹا ہوا تھا آج وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ تابش خود پر کنٹرول کھو بیٹھا۔

اور ابرش کی منتیں کر کے یہاں پر آگیا اس وقت سب لوگ آہستہ آہستہ جا رہے تھے اور گھر کے سارے افراد ان لوگوں کو الوداع کہہ رہے تھے اب وہ سب اس کے رسم کے لیے جانے والے تھے سب سے چھپ کر اس کا یہاں آنا کسی کی نظروں میں نہیں آیا تھا۔

جبکہ اس کا ڈر وہ سمجھ سکتا تھا۔ وہ کسی کے آجانے کے خوف سے نہیں بلکہ اس کے مزید قریب آنے سے خوفزدہ تھی اور وہ بھی تو جیسے آج ہر دیوار گرانے کے موڈ میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے اٹھتی جھکتی پلکیں لرزتے ہونٹ اسے پوری طرح سے گھائل کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے

وہ بے بس ہو کر اس کے لبوں پر جھکا دھنک کا تو جیسے سانس ہی رک گیا۔ لیکن جلدی ہی تابش نے اس کی مشکل آسان کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم صحیح کہہ رہی ہو تم مجھے واقعہ ہی یہاں نہیں آنا چاہیے تھا دیکھو نا اب میرا واپس جانے کا بالکل دل نہیں کر رہا ۔لیکن مجبوری ہے جانا پڑے گا

میں تمہیں بہت مس کروں گا یار یہ ایک رات میرے لئے قیامت سے بڑھ کر ہے وہ مسکراتے ہوئے اپنا حال دل اس کے سامنے بیان کرتا اس کا ماتھا چوم کر باہر جانے لگا۔

نہ جانے ابرش کتنی ہی دیر سے باہر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی ویسے اس نے تو اچھی سالی بننے کے سارے ریکارڈ توڑ دیے تھے اتنی مدد کسی شاید کبھی کسی کی نہیں کی ہوگی تھی جتنی وہ ان دونوں کی کر رہی تھی

....

رسم ختم ہر چکی تھی اب وہ اپنے گھر کی طرف چینج کرنے جا رہی تھی آج رات دھنک کے گھر ہی روکنے والی تھی ابھی دھنک کے کمرے سے نکلی ہوئی تھی جب دورک نے اسے اوپر چھت کی طرف آنے کے لئے کہا تھا دورک اسے کیوں بلا رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی لیکن دورک کے لیے اس کے دل میں پیدا ہوئے جذبات کو لے کر وہ آج کل بہت زیادہ پریشان رہنے لگی تھی کچھ تو تھا جو وہ دورک کو لے کر محسوس کرنے لگی تھی

شاید وہ اس کے بابا اور اس کی ماں کے ساتھ اتنی اچھی طرح سے بات کرتا تھا اسی لئے وہ اسے اچھا لگتا تھا یا کوئی اور وجہ تھی لیکن دل میں اس کے لیے کچھ بہت خاص ہوتا جا رہا تھا۔

جسے وہ کوئی نام نہیں دینا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کبھی اپنے بابا کا یقین نہیں توڑ سکتی تھی۔دورک کے اشارہ کرنے پر وہ چھت پر تو آگئی لیکن عجیب بھی لگ رہا تھا اس طرح تنہائی میں کسی غیر سے ملنا۔

اسے یقین تھا دورک میں کوئی بری عادت نہیں ہے اگر اس میں کچھ برا ہوتا تو وہ کیا اس طرح محفوظ اس کے ساتھ ہسپتال جاتی یا رانیہ کے گھر سے اکیلی واپس آتی اسے دورک میں کبھی کوئی برائی نظر نہیں آئی تھی شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس وقت اکیلے چھت پر اس سے ملنے بھی چلی گئی

......

رسم کرنے کے بعد وہ سب لوگ تابش کے گھر پے جا رہے تھے تقریبا پورا محلہ ہی شامل تھا سب لوگ دھنک کو سوچتے ہوئے دعائیں دے رہے تھے جو اتنی بڑی حویلی میں اس کی شادی ہو رہی تھی کہاں ایک چھوٹے سے گلی محلے میں رہنے والی لڑکی کی شادی اتنے بڑے گھر میں

عظیم صاحب نے دونوں کو دعائیں دیتے ہوئے ابرش کے لیے بھی سچے دل سے دعا کی تھی عظیم صاحب کی طبیعت خراب ہونے کے باوجود بھی وہ یاسر صاحب کے بہت اصرار کرنے پر ان کے ساتھ تو آگئے تھے لیکن وہ اس وقت بالکل تنہا بیٹھے ہوئے تھے۔ان کی طبیعت خراب ہو رہی تھی۔اور سر بھی گھوم رہا تھا وہ پانی پینے کی نیت سے ابھی اٹھے ہی تھے کہ کا سر گھوم اور پیر لڑکھڑا گئے۔

اگر پاس کھڑا نوجوان سہی وقت پر نہ تھامتا تو یقیناً وہ گر جاتے۔

آپ ٹھیک تو ہیں انکل قاسم نے سہارا دیتے ہوئے کرسی پر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹامیری طبیعت بہت خراب لگ رہی ہے سر بھی چکرا رہا ہے میں ذراپانی پینے جارہاتھاانہوں نے پانی کی طرف اشارہ کیاتو قاسم فوراًان کے لئے پانی لے کے آیا۔

انکل آپ کس کے ساتھ ہی بتائیں مجھے آپ کی طبیعت بہت زیادہ خراب لگ رہی ہے قاسم نے پریشانی سے کہا

ہاں بیٹامجھے بھی ایساہی لگ رہاہے میں یاسر کادوست ہوں اسی کے محلے سے آیاہوں میرے خیال میں مجھے واپس چلے جاناچاہیے۔

لیکن انکل آپ اس حالت میں اکیلے کیسے جائیں گے آئیں میں آپ کوڈراپ کردیتاہوں بلکہ پہلے میں یاسر انکل کوبتاکے آتاہوں وہ ان کی بات سنی بغیر ہی اوریاسر صاحب کے پاس گیااوران کی حالت بتاتے ہوئے پہلے انہیں بے فکر کیااورپھر انہیں گھر چھوڑنے کے لئے آیا

عظیم صاحب کو یہ نوجوان اچھاتو بہت لگ رہاتھاجوبناکسی مطلب کے ان کی مدد کررہاتھا۔لیکن اپنی وجہ سے اسے تکلیف دیتے ہوئے انہیں اچھابھی نہیں لگ رہاتھا

لیکن قاسم ان کوبناکچھ بولنے کاموقع دیئے نہ صرف گھر چھوڑابلکہ ان کی کی وائف سے ملتے ہوئے خیال رکھنے کا بھی کہا۔

جب یاسر صاحب نے زبردستی اسے چائے پرروک لیا۔چائے کی ضرورت وہ خود بھی محسوس کررہاتھا۔وہ تکلف رکھنے اورلینے والوں میں سے ہرگز نہیں تھا۔اسی لیے فوراًہاں کردی

بیٹاآپ کے گھر میں کون کون ہے۔۔۔ نجمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی میرے گھر میں میرے ایک بہت ہی پیاری سی بیوی ہے اور صرف چند دن کا ایک بیٹا ہے۔ قاسم نے مسکراتے ہوئے بتایا

ماشاءاللہ اللہ زندگی دے بہت بہت مبارک ہو۔یاسر صاحب نے خوش دلی سے کہا

تھینک یو سو مچ۔۔ آمین۔ قاسم چائے ختم کرتے ہوئے اٹھا۔

بیٹا کسی دن آنا اپنی بیوی اور بچے کو لے کر ہمیں بہت خوشی ہو گی نجمہ بیگم نے کہا

جی ضرور۔ان شااللہ کسی دن آئیں گے فی الحال تو مجھے واپس تابش کے پاس جانا ہو گا مجھے ڈھونڈ رہا ہو گا وہ۔اور آپ کو نہیں پتہ کہ اگر میں اسے نظر نہیں آیا تو مجھے بعد میں کتنی گالیاں سنائے گا۔وہ مسکراتے ہوئے الوداع کہہ کر وہاں سے نکلا

ماشاءاللہ بہت پیارا بچہ تھا۔اب دیکھیں نہ بنا کسی مطلب کے اس میں آپ کی مدد کی کون کرتا ہے ایسا نجمہ قاسم کی تعریف کرتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر یاسر صاحب نے بھی ہاں میں سر ہلایا

....

ابرش نے دھڑکتے دل کے ساتھ چھت پر قدم رکھا جہاں وہ بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا اسے دیکھتے ہی مسکرا کر اس کے پاس آگیا۔پہلے کافی دیر صرف دیکھتا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بہت دنوں سے تم سے کچھ کہنا چاہتا تھا ابرش لیکن سچ کہوں تو پہلے اتنی ہمت ہی نہیں کر پایا اور پھر اس سب کے لئے میں نے ایک دن مقرر کیا آخر کبھی نہ کبھی تو اپنے دل کی بات تمہارے سامنے کھولنی ہی تھی وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا جبکہ ابرش اس کا بدلا ہوا انداز اور لہجہ دیکھ کر پریشان ہو چکی تھی

تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا بس اتنا کہنا چاہتا ہوں ابرش میرے بہت سارے افیئرز رہے ہیں ہر طرح کا ریلیشنشیپ رہا ہے لیکن جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو سب کچھ بدل گیا ہے پورا کب پورا دورک خان بدل گیا ہے۔ وہ مسکرایا

میں جانتا ہوں تمہیں بہت عجیب محسوس ہو رہا ہو گا لیکن یہی سچ ہے ابرش میں کبھی بھی ایک اچھا انسان نہیں رہا لیکن یہاں پاکستان آکر میں جب سے تم سے ملا ہوں مجھے لگتا ہے میری ساری زندگی بدل گئی ہے میں جب بھی کچھ حرام کرنے جا رہا ہوتا ہوں یا کسی حرام چیز کو چھونے کے بارے میں سوچتا ہوں تو تم کسی فرشتے کی طرح میرے خیالوں میں آکر مجھے اس حرام کام سے روک لیتی ہو

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تم سے ملنے کے بعد میں ایک بہت نیک انسان بن چکا ہوں ایسا نہیں ہے میں ویسا ہی ہوں۔ ایک گناہ گار دنیا اور آخرت میں سے دنیا کو چھونے والا لیکن میں بدلنا چاہتا ہوں ابرش یقین کرو میں بہت بدلنا چاہتا ہوں میں اپنی پرانی زندگی اپنی پرانی روٹین چھوڑ کر ایک نئی زندگی میں قدم رکھنا چاہتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم میرے اس قدم میں میرے ساتھ رہو۔

میں چاہتا ہوں کہ میرے اس سفر میں تم میری ہمسفر بن کر میری زندگی میں شامل ہو جاؤ یقین کرو ابرش آج تک تمہیں دیکھ کر میرے دماغ میں کبھی کوئی غلط بات نہیں ایک بھی کوئی غلط سوچ نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں دیکھتے ہی میں نے تم سے شادی کا ارادہ کیا تھا میں جانتا ہوں میں ایک اچھا انسان ہر گز نہیں ہوں تم شاید ایک اچھے انسان کے خواب دیکھتی ہو گی اپنے لئے توفیک انسان کو چننے کے بارے میں سوچا بھی نہیں ہو گا ۔لیکن اب میں تمہارے لئے خود کو بدلنے کی کوشش کروں گا میں آج رات کینڈا جا رہا ہوں۔

میری واپسی تقریباً دو ہفتوں کے بعد ہو گی ابرش میں چاہتا ہوں کہ جب تک میں واپس تھا تب تک تم مجھے میری محبت کا جواب محبت سے دو۔

میں تم پر کوئی زور زبردستی نہیں کر رہا بس کچھ امید لے کے جانا چاہتا ہوں کیا تم میری محبت کو قبول کر کے مجھے ایک نئی زندگی دینا چاہو گی وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی انگوٹھی اس کے سامنے کرتا زمین پر بیٹھ گیا

ابرش کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ ہاں کرے یا نا وہ شخص اس کی دنیا میں دستک دینے والا پہلا انسان تھا وہ اسے انکار کر کے اس کا دل نہیں توڑ سکتی تھی لیکن اس کے ابو۔۔۔!

لیکن اسے یقین تھا وہ اس کے ابو کو منا لے گا۔۔

وہ دورک سے بہت پیار کرتے ہیں یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ابو نے اس کے لئے دورک کو ہی سوچا ہو۔اس کا پاسٹ کیا تھا کیا نہیں اس سے ابرش کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ حال میں جینے والی لڑکی تھی

دورک زمین پر بیٹھے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے اسکے اندر کا حال جاننے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ناکام رہا اس کا کنفیوز چہرہ دیکھ کر دورک نے خود ہی اس کا ہاتھ تھام کر اپنی انگوٹھی اس انگلی میں پہنا دی

Posted On Kitab Nagri

میں دو ہفتوں کے بعد تابش اور اس کے والدین کو تمہارے رشتے کے لئے لاؤں گا کیونکہ میرے والدین اپنی اپنی زندگی میں بہت مصروف ہیں میرے ماں باپ کی طلاق کے بعد الگ الگ شادی کر چکے ہیں ان لوگوں کی زندگی میں میری کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ ہی میری زندگی میں ان لوگوں کی تم تیار رہنا فلحال کسی کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں خود سب کچھ ٹھیک کر دوں گا

لیکن جب میں آوں تم مجھے میرے ساتھ کھڑی ملو۔وہ محبت سے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتا آہستہ سے منظر سے ہٹ گیا ابرش کتنی دیر اکیلی چھت پہ کھڑی اپنا ہاتھ دیکھتی رہی۔کیا اس نے انگوٹھی لے کر اچھا کیا تھا۔

بہت سارے سوال اس کے ذہن میں تھے لیکن انگوٹھی کو دیکھتے ہی شرمیلی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پہ آئی بس اب مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتی تھی۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا انہوں نے تمہیں انگوٹھی پہنائی۔۔۔۔۔!کیا تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔!مجھے یقین نہیں آ رہا کہ انہوں نے تمہیں شادی کیلیئے پرپوز کیا دھنک کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی اس کے ہاتھوں میں انگوٹھی دیکھ اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرح سے اپنی خوشی کا اظہار کرے

اگر دلہن نہ بنی ہوتی تو یقیناً بھنگڑا ڈالنا شروع کر چکی ہوتی۔

مجھے خود بھی یقین نہیں آ رہا تھا کیا میں کسی کے لئے اتنی اہم ہو سکتی ہوں۔ابرش خود بے یقینی کی کیفیت میں تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن انہوں نے مجھے آئی لو یو نہیں بولا۔ اچانک ابرش کو یاد آیا

ابھی آئی لو یو بولنے کی گنجائش رہتی ہے کیا۔۔۔۔!وہ تم سے پیار کرتے ہیں اسی لیے تمہیں انگوٹھی پہنائی ہے ۔دھنک نے فوراًاس کی بات کی نفی کی تو وہ پھر مسکرائی

وہ کہہ رہے ہیں کہ پندرہ دن کے بعد جب وہ واپس آئیں گے تب تابش سر اور ان کی فیملی کو لائیں گے رشتے کے لیے وہ اپنی فیملی پر اعتبار نہیں کرتے۔ ابرش نے اسے بتایا

ہاں تابش نے مجھے بتایا تھا ان کے والدین کی طلاق ہو چکی ہے وہ دونوں اپنے اپنے لائف میں مصروف ہیں اسی لئے اب بھائی کو بھی اپنی لائف میں مصروف ہو جانا چاہیے وہ بھی تمہارے ساتھ دھنک نے خوشی سے کہتے ہوئے اس گلے میں بازو ڈالا ابرش بس مسکرائے جا رہی تھی یہ جانے بغیر کے آنے والی زندگی اس کے لئے کیا لیا کھیل کھیل رہی ہے

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری محفل میں نہ تو اس نے حیا کے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور نہ ہی اس کے پاس آیا اور نہ ہی اس سے ملا تھا یہاں تک کہ رسم تک دونوں نے ساتھ نہیں کی تھی

وہ تو تابش کے ساتھ ہی تھا ریحان نے اسے اتنی اہمیت ہی نہیں دی تھی بس اسے زہرہ بیگم کے ساتھ چھوڑ دیا آنٹی زہرا نے اس کا بہت ساتھ دیا ہر جگہ اس کے ساتھ ساتھ رہیں سب کو اس سے بہت اچھے سے ملوایا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ حیا کا سارا دھیان ریحان تھا جو اس کی طرف دیکھ نہیں رہا تھا کبھی وہ اس کی توجہ کی مرکز ہوا کرتی تھی

ریحان بھابھی کب سے اکیلی کھڑی ہیں اور تو یہاں ہے جا ان کے پاس زہرہ بیگم کو کام میں مصروف دیکھ کر تابش نے ریحان سے کہا

یار مجھے بہت کام ہے فضول میں اکیلی کھڑی ہے کم لوگ ہیں کیا یہاں۔۔۔کسی کے پاس بھی جا سکتی ہے ریحان مصروف انداز میں بولا جب کہ تابش کو اس کی یہ بات اچھی نہیں لگی تھی

وہ یہاں کسی کو جانتی تو یقیناً کسی سے بات کر رہی ہوتی۔۔ تم بھی بے وقوف ہو ایسی حرکتیں کر رہے ہو یہ سارے کام ہوتے رہیں گے تم جاؤ بھابی کے پاس انہیں لوگوں سے ملواؤ انہیں کنفرٹیبل فیل کرواؤ دیکھو تو سہی بیچاری کتنی پریشان ہیں تابش نے تقریباً اسے زبردستی حیا کے پاس بھیجا

یہ کیا طریقہ حیا یہاں اکیلے کھڑی کیا کر رہی ہو یہ اتنے لوگ ہیں مجھے اپنی طرف متوجہ کرنے کی بجائے کسی سے بات بھی کرنے کی کوشش کر سکتی ہو وہ آنکھوں میں غصہ لیے لیکن چہرے پر مسکراہٹ سجا کر بولا تھا

ریحان میں یہاں کسی کو جانتی ہی نہیں وہ بیم بے بسی سے بولی

جبکہ اس کے لہجے کی پرواہ کیے بغیر وہ اس کا ہاتھ تھام کر کچھ عورتوں میں لے گیا

جو سب ہی تقریباً پہلے سے ریحان کو جانتی تھی اور جب ریحان نے کہا کہ حیا اس کی بیوی ہے سب ہی مسکرا کر نہ صرف دیکھنے لگی بلکہ آگے پیچھے کی باتیں کرنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

تعارف کرنا پڑتا ہے مسز ایک سائیڈ پہ کھڑے ہو جانے سے کوئی تم سے آ کر یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کون ہو اور اس کے کان میں کہتا ہوں وہاں سے چلا گیا اور عورتوں کے ساتھ وہ واقعی مصروف ہو چکی تھی۔

....

صبح اٹھتے ہی ولیمے کی تقریب شروع ہو گئی ریحان اور حیا کو آج رات ہی یہاں سے نکلنا تھا اسی لیے ولیمہ صبح کے وقت رکھا گیا تھا

کل رات ریحان اسپیشل یاسر اور زینب کا اپنے ولیمے کی دعوت دے کر آیا تھا اور اس کے اصرار کرنے پر وہ لوگ آ بھی گئے تھے

جبکہ تابش کی نظر تو دھنک سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی جو بلیک کلر کی ساڑھی میں اتنی حسین لگ رہی تھی اسے کبھی یقین نہیں تھا کہ وہ ساڑھی جیسا لباس سنبھال پائے گی لیکن وہ اس کو اتنے خوبصورتی سے کیری کر رہی تھی کہ تابش کا دھیان ہر طرف سے ہٹ کر اس کی طرف جا رہا تھا لیکن زینب وہیں تھی جس کی وجہ سے وہ اس کے بالکل قریب نہیں جا رہا تھا۔

دور کھڑا جا چکا تھا ابرش کی نظروں نے اسے بہت تلاش کرنے کی کوشش کی جب تابش نے اس کے کان میں ہلکے سے آ کر کہا کہ وہ جا چکا ہے دو ہفتے کے بعد ہم سب تمہارے گھر آئیں گے وہ شرارتی انداز میں بولا جب کہ اس کے اس طرح سے کہنے پر ابرش نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

اپنی سہیلی کو کہنا کہ بہت پیاری لگ رہی ہے اس نے مسکراتے ہوئے ایک نظر سامنے بلیک ساڑھی میں دھنک کو دیکھا

کل آرہی ہے ہمیشہ کے لیے آپ کے پاس خود ہی کہہ دیجئے گا ابرش مسکراتے ہوئے اسے چھوڑ کر دھنک کے پاس آئی

کیا کہہ رہے تھے جناب دھنک نے اس کے کان میں پوچھا تو وہ بھی کھل کر ہسی

کہہ رہے تھے بالکل چڑیل لگ رہی ہو ابرش مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا

ہاں تو خود تو جیسے بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں ابھی آتی ہوں میں وہ غصے سے کہتی اس کے پاس جا پہنچی اس بار نہ تو اس نے مامی کی پرواہ نہ کی

میں چڑیل لگ رہی ہوں تو آپ جن لگ رہے ہیں وہ بھی زکوٹا جن وہ غصے سے کہتے ہو پیر پٹختی واپس اپنی جگہ آ گئی جب کہ تابش کو تو سمجھ ہی نہیں آیا تھا کہ وہ اسے جن کیوں کہہ رہی ہے اور خود کو چڑیل کیوں کہہ رہی ہے

جبکہ یہی کارنامہ جب اس نے ابرش کو بتایا اس کی ہنسی اس کا فوارہ چھوٹتے ہی تابش سمجھ گیا کہ یہ اس کی سالی کا ہی کوئی کارنامہ ہے جس پر وہ خود بھی ہنس رہی ہے اور دھنک کو بھی غصہ دلا رہی ہے

....

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ بہت بری طرح سے تھک چکے تھے ایک ساتھ دو شادیاں ہینڈل کرنا بھی آسان کام نہیں۔

لیکن تابش اور ریحان نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھالا تھا اور قاسم نے بھی اس کا خوب ساتھ نبھایا تھا۔

تھوڑی دیر دوستوں کے پاس بیٹھ کر تابش ماموں سے ملنے آیا تھا اس کے مطابق یاسر ماموں دھنک کے جہیز کی ساری چیزیں ٹرک میں ڈال رہے تھے

ماموں کیا آپ مجھے اپنا بیٹا نہیں سمجھتے اور اگر سمجھتے ہیں تو یہ سب کچھ کیا ہے۔

میں یہ سب کچھ لے کر نہیں جانا چاہتا اگر آپ اپنی دھنک کو کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو وہ دے جو ہمارے رسول اللہ نے اپنی بیٹی کو دے کر رخصت کیا تھا یہ سب کچھ مجھے نہیں چاہیے

خوشی تو مجھے تب ہو گی جب میری بیوی اپنے گھر میں ایک جائے نماز تسبیح اور اپنے حسن اخلاق کا نور لائے

تابش نے انہیں روکنے کی بہت کوشش کی لیکن ماموں نہیں رکے تابش کے گھر میں ان سب چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں تھی کیونکہ وہ اتنا مہنگا اور نفیس فرنیچر رکھتے تھے کہ جس کے سامنے ان سب کی کوئی اوقات ہی نہیں پتا تھی ماموں تو بس اپنے دل کی خواہشات کو پورا کر رہے تھے

آئیں مجھے آپ سے کچھ بہت ضروری بات کرنی ہے وہ انہیں زبردستی بیٹھانے لگا جبکہ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی بڑی مشکل سے اٹھ کر اسٹیک کے سہارے دھنک کا سامان لوڈ کروا رہے تھے

اب اس نے ایک فائل ان کی طرف بڑھائیں تو وہ کنفیوز سے دیکھنے لگے بیٹا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہے انہوں نے پوچھا

آپ کے بیٹے کی طرف سے آپ کے لئے چھوٹا سا گفٹ ہے ماموں آپ کی دکان میں نے دوبارہ تیار کروائی ہے اور قرض داروں کو ان کی ساری رقم ادا کر چکا ہوں اور میں نے کوئی آپ پر احسان نہیں کیا یہ میرا فرض ہے میں آپ کا بیٹا ہوں اسی لیے کوئی بھی ایسی بات کر کے میرا دل مت دکھایئے گا وہ کچھ کہنے سے پہلے ہی بول پڑا ماموں کے پاس ہے جیسے الفاظ کی ختم ہو گئے

جبکہ دروازے کے قریب کھڑی اپنی آنکھوں سے نمی صاف کرتی وہیں سے پلٹ گئی اس کے ماموں نے اس کے لئے بالکل صحیح انسان کا انتخاب کیا تھا وہ سچ میں شہزادہ تھا جو اپنی شہزادی اور اس کے اپنوں کی ہر مصیبت کو خود پر لے کر حل کرتا تھا۔

تابش نے اندر جھانکنے کی بہت کوشش کی لیکن اسے دور دور تک وہ کہیں نظر نہیں آئی کہ اس اونچی آواز میں بولا کل بارات لے کے آؤں گا۔ لیکن وہ اس کے بات کا اثر لیتی ہوئی جان بوجھ کر اندر چھپ کے بیٹھی تھی اسی لئے ہنستے ہوئے اس کے جانے کا انتظار کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

ریحان نے کمرے میں قدم رکھا تو خوابناک ماحول اس کا منتظر تھا وہ سب کچھ اگنور کر گیا یہاں تک کہ اپنے بیڈ پر بیٹھے وجود کی خوبصورتی تک اور اپنے کپڑے لے کر سیدھا واش روم میں بند ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

واپس کمرے میں آیا تو اسے بیڈ کے بجائے صوفے پر بیٹھے دیکھا وہ کمرے کی لائٹ آف کرتا خود بھی بیڈ پر لیٹ گیا جیسے اپنے علاوہ کوئی نہیں ہو لیکن تھوڑی دیر کے بعد اسے سسکنے کی آواز سنائی تھی کسی نے اس کا دل مٹھی میں بھیجا لیکن وہ اٹھا نہیں ایسے ہی پڑا رہا

لیکن کب تک ایسے روتے دیکھتا کب تک اس کے آنسو برداشت کرتا اس نے اٹھ کر لائٹ ان کی اور اس کے پاس زمین پر آبیٹھا۔

اس کے قدم اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر ایک پل کے لیے حیا نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں امید تھی

۔پلیز رونا بند کرو حیا۔ میرے سامنے ان سب ڈراموں کا کوئی مطلب نہیں ہے حقیقت یہ ہے کہ تم اس لڑکے سے محبت کرتی ہو یہ شادی صرف ایک سمجھوتا ہے حیا۔ جو ہم نے ہمارے اپنوں کے لیے کیا ہے بھی میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری تکلیف جانتا ہوں یہ سب کچھ تمہارے لئے آسان نہیں ہے یہ درد یہ تکلیف سب کچھ اسی کے نام کی ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ میں جانتا ہوں محبت تکلیف دیتی ہے درد دیتی ہے میں نے بھی یہ وقت گزارا ہے یہ تکلیف سہہ چکا ہوں یہ لمحات۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ جیسے ساری زندگی چاہو وہ جب آپ سے دور ہو جائے تب تکلیف ہوتی ہے میں تمہاری تکلیف سمجھ سکتا ہوں

لیکن پلیز خدا کے لئے مجھے مزید اس درد میں مبتلا نہ کرو مجھے بار بار یہ بات مت یاد دلاؤ کہ جس لڑکی کو میں نے دیوانگی کی حد تک چاہا وہ میرے بیڈ پر میری دلہن بن کے میرے ہی کمرے میں کسی اور کے لئے رو رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

خدا کے لئے بس کر دو اور کتنا تک درد دینا چاہتی ہو۔ نہیں برداشت کر پا رہا میں حیا تمہیں کسی اور کے لئے تڑپتے دیکھ کر تڑپ رہا ہوں پل پل اپنی محبت کو مرتے دیکھ کر تڑپ رہا ہوں میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے سامنے میں نے مجبوری میں رشتے کو جوڑا ہے

میری مجبوری کا فائدہ مت اٹھاؤ اب بھی وقت ہے پلیز ماما اور بڑی ماما کو منع کر دو میرے ساتھ چلنے سے بتا دو ہے کہ تم میرے ساتھ آ نہیں سکتی ایک دیکھو میری طرف کیا تم مجھ میں کوئی ہارا ہوا شخص نظر نہیں آتا میں کیسے سہوں گا کہ ہر وقت کسی اور کے لئے روتا

وہ حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اس کی نظر میں اس کے آنسو اس کی تکلیف سب وصی کے لیے تھا نہ کہ ریحان کے لیے وہ اسے کیسے بتاتی یہ سب کچھ ریحان کے لئے ہے وہ اسے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ لیکن کچھ کہنے کے لیے کوئی الفاظ اس کے پاس موجود نہیں تھے۔

وہ لوگ آج رات ہی نکلنے والے تھے لیکن ثوبیہ نے رات کا سفر کرنے سے منع کر دیا وہ لوگ صبح جانے والے تھے لیکن ریحان اسے اپنے ساتھ نہیں لے کے جانا چاہتا تھا اسے یقین تھا ثوبیہ اور زئمہ اسے اس کے ساتھ بھیج کر ہی دم لیں گیں

www.kitabnagri.com

oooooooo

بارات آ چکی تھی تابش کے دیے پیسوں سے انہوں نے دھنک کی شادی کا کھانا اور اپنے کچھ لوگ دوستوں کو قرض ادا کر دیا تھا۔ اور شادی کے بعد وہ دکان کو بھی دوبارہ کھولنے کا ارادہ رکھتے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ صرف نام کا نہیں بلکہ سچ میں ان کا بیٹا ثابت ہوا تھا۔

اس نے یاسر کو گرتے ہوئے تھام لیا تھا۔ان کی کمر کی ہڈی اب شاید کبھی بھی ٹھیک نہ ہوتی لیکن تابش ان کے لئے کسی مضبوط سہارے سے کم نہ تھا

دھنک کی رخصتی کرتے ہوئے جہاں وہ بہت خوش تھے وہیں ان کی آنکھیں پر نم تھیں۔

انہوں نے دھنک کو بہت معمولی جہیز دیا تھا۔اور ان سب میں ایک چیز تھی جسے وہ صرف اس کے لیے بنا کر لائے تھے

دیکھیے زیان بھائی آپ بھی آپ کی بیٹی آج رخصت ہونے جا رہی ہے اسے اپنے سینے سے لگائے انہوں نے وہ تحفہ اس کے حوالے کیا۔

یہ ایک بہت ہی خوبصورت تصویر تھی۔جسے دیکھ کر دھنک اس کی آنکھوں سے آنسو مزید بہنے لگے۔

اسے حوصلہ دینے کے لئے تابش ذرا سا آگے ہوا تھا جب اس نے وہ تصویر تابش کے سامنے کی۔لیکن اس تصویر کو دیکھتے ہی جیسے آسمان اس کے سر پر آ گیا تھا

وہ خیر انگی سے سب کچھ دیکھ رہا تھا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا بس اس ماحول میں اسے گھٹن سی ہونے لگی اسے لگتا تھا جیسے اس کا سانس بند ہونے لگا ہے

....

Posted On Kitab Nagri

رخصتی ہو چکی تھیں دھنک ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تابش کے گھر آچکی تھی وہ گاڑی میں بھی بالکل خاموش تھا جب کہ دھنک تصویر اپنے سینے سے لگائے مسلسل روتی رہی اس میں اتنی ہمت بھی نہیں رہی تھی کہ دھنک کو اپنے سینے سے لگا کر خاموش کروا سکتا وہ بس خاموش نظروں سے اسے دیکھتا رہا اب تک یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کا ماضی ایک بار پھر سے اس کے سامنے آکھڑا ہوا ہے وہ بھی اس کی محبت کے روپ میں

رخصتی کے بعد وہ دھنک کو گھر تو لے آیا لیکن خود نہ جانے کہاں غائب ہو چکا تھا رسموں پر رسمیں ادا ہو رہی تھی لیکن اب تک اس کا کوئی اتا پتہ نہ تھا آخر یہ لڑکا گیا تو گیا کہاں رضوان اور زہرا کے لبوں پر بس ایک ہی سوال تھا وہ اتنا غیر ذمہ دار تو کبھی بھی نہیں تھا یہ یقیناً اسے کوئی بہت ضروری کام آگیا ہو گا ورنہ ایسا کبھی نہیں کرتا

دھنک نے ساری رسم اکیلے ادا کی اور مسلسل اس کا انتظار کرتی رہی رضوان اور زہرہ تو بار بار اس سے معذرت کر رہے تھے اور بار بار تابش کا فون ملا کر اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن ان کا فون بھی بند تھا وہ خاموشی سے کہیں چلا گیا تھا کہا کوئی نہیں جانتا تھا اور رضوان اور زارا کو بھی اندزانہ تھا

وہ تو خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں آگیا ہے اس کے ساتھ آخر ہو گیا تھا کتنا خوش تھا وہ شادی سے اور اچانک اس کا ماضی اس کے سامنے آگیا۔ اس کی دھنک اس سے نفرت کرتی تھی بے تحاشہ نفرت وہ اس کے ماں باپ کا قاتل تھا وہ قاتل تھا۔ اس نے دھنک کے والدین کو قتل کیا تھا دھنک اس سے نفرت کرتی تھی کہ بات سوچ سوچ کر اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا

جس لڑکی کو وہ دیوانوں کی طرح چاہنے لگا تھا وہ اسی کی نفرت کا شکار ہو چکا تھا اگر اس کو پتہ چل گیا تو وہ مجھے چھوڑ کر چلی جائے گی نہیں میں اسے کبھی پتہ نہیں چلنے دوں گا لیکن سچ چھپتا نہیں ہے آج نہیں تو کل سے پتہ چل جائے گا

Posted On Kitab Nagri

۔ہاں لیکن تب تک میں دھنک کو اپنے قریب کرلوں گا کہ وہ مجھ سے نفرت نہیں کر پائے گی ہاں وہ مجھ سے نفرت نہیں کرے گی وہ مجھ سے محبت کرتی ہے میں اس سے سمجھاؤں گا کہ میری کوئی غلطی نہیں تھی

میں اسے اتنا پیار دونگا کی دنیا کا ہر سچ میرے پیار کے سامنے چھوٹا پڑ جائے گا وہ صرف مجھے سوچے گی صرف مجھے چاہے گی میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا میں سب کچھ ٹھیک کر سکتا ہوں دھنک میری ہے میں اسے خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔ وہ ساری رات خوف سے جنگ لڑ تا رہا۔اس وقت کتنا بے چین تھا کہ دل کر رہا تھا کہ اپنی جان دے دے اور اسے دھنک کی نفرت برداشت نہ کرنی پڑے

لیکن نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا اسے دھنک کو سچائی بتانی تھی ہاں اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ خود اس کو سب کچھ بتائے گا لیکن ابھی نہیں تب جب وہ ہر طرح سے اسے قبول کر چکی ہو گی جب دھنک کے پاس سے دور جانے کا کوئی راستہ نہیں بچے گا

ہاں اس نے اس عورت سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کی بیٹی کا خیال رکھوں گا اسے کبھی تنہا نہیں چھوڑوں گا

آنٹی میں اپنا وعدہ نبھاؤں گا میں آپ کی بیٹی کا بہت خیال رکھوں گا مجھے کیا پتا تھا کہ جسے میں ہر جگہ ڈھونڈ رہا تھا وہ مجھے میرے ہی گھر پر ملے گی۔ میری بیوی کے روپ میں آنٹی میں اپنا وعدہ نبھاؤں گا آپ کی بیٹی کا اتنا خیال رکھوں گا جتنا آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا وعدہ کرتا ہوں آپ سے وہ آسمان پر دیکھتا کہیں جگمگاتے ستاروں سے مخاطب تھا

○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

کہاں تھے تم تابش ساری رات ہم تمہیں فون کرتے رہے اس طرح سے کوئی اپنی دلہن کو چھوڑ کر جاتا ہے ساری رات وہ تمہارے روم میں بیٹھی تمہارا انتظار کرتی رہی اور کتنی شرمندگی ہوئی ہمہیں مہمانوں کے سامنے مجھے یقین نہیں آرہا کیا اس وجہ سے شادی کی مچار کھی تھی تم نے تم ایسا کیسے کر سکتے ہو تابش۔ رضوان صاحب نے غصے سے پوچھا آج بہت سالوں کے بعد انہیں اس پر غصہ آیا تھا

بابا وہ دراصل میرا ایک دوست بہت بڑی پرابلم میں تھا اور اگر اس مسئلے میں اس کی مدد نہیں کرتا تو شاید دوست کہلانے کے قابل نہیں رہتا ایم سوری مجھ سے غلطی ہوگئی میں سمجھ سکتا ہوں میں نے جو بھی کیا ہے وہ غلط ہے ابھی دھنک کے پاس جا کر سوری بول دوں گا شاید وہ مجھ سے بہت ناراض ہوگئی۔ رضوان صاحب سے بہانہ کرتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب آیا تھا

جہاں وہ اس کے بیڈ پر اپنا ہوشربا معصوم حسن لئے گہری نیند سو رہی تھی۔ اس کی معصومیت تابش کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی وہ قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا۔ یہ اس کی شہزادی تھی جس سے وہ نہ جانے کتنے سالوں سے ڈھونڈ رہا تھا۔

سوری میری جان لیکن آج جو غلطی کی ہے وہ آئندہ کبھی نہیں کروں گا میں تمہارا اتنا خیال رکھوں گا جتنا کوئی بھی نہیں لگ سکتا" آئی پرومس یو" اس کے ماتھے پہ لب رکھتا اٹھ کر واش روم میں بند ہو گیا۔

واپس آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی روٹھی سی اپنی آنکھیں مسل رہی تھی۔ تابش مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر باہر چلی جاتی تابش نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے سینے سے لگالیا

Posted On Kitab Nagri

یار بہت بڑی پرابلم میں پھنس گیا تھا دوست مسئلے میں تھا اگر اس کا مسئلہ حل نہیں کرتا تو بچارے کو بہت برا لگتا ۔تم تو میری ہی ہو اب ساری زندگی میرے پاس ہی رہو گی۔ تم تو میری پروبلم سمجھ سکتی ہو نا۔ لیکن اگر تمہیں نہیں لگتا کہ مجھے اس کی مدد کرنی چاہئے تھی تو آئی ایم ریلی سوری

نہیں تابش آپ نے اپنے دوست کی مدد کر کے بہت اچھا کیا وہ اس کے کانوں تک جاتے ہاتھوں کو تھام کر بولی جس پر تابش نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگایا

مجھے پتا تھا تم میری پرابلم کو ضرور سمجھو گی لیکن اب میری دوسری پروبلم کو سمجھو۔ وہ رومانی انداز میں کہتا اس کے چہرے پر جھکنے لگا جب دھنک نے اسے دھکا مار کے خود سے دور کیا

پہلے منہ دکھائی دیں میری وہ ہاتھ پھیلا اس کے سامنے اس سے اپنا حق مانگ رہی تھی۔ جب تابش نے مسکراتے ہوئے سائیڈ ٹیبل سے ایک سرخ ڈبی نکالی جس میں موجود دو قیمتی اور نفیس کنگن دیکھ کر دھنک کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل چکی تھی

یہ میرے لئے ہے۔۔۔!وّہ بے یقینی سے دیکھتی پوچھنے لگی۔

نہیں یہ میں پہنچنے والا ہوں شرارت سے کہتے تابش نے دھنک کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس کے ہاتھ میں کنگن پہنائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب اجازت ہے وہ اس کی ٹھوڑی کو اوپر کرتے ہوئے اس کے لبوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔ جبکہ دھنک نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کرلیں اس کی رضامندی پر وہ اس کے چہرے پر جھکا ہی تھا کہ باہر سے کسی نے دروازہ بجایا

دھنک بی بی تابش صاحب آپ کا ناشتے پر انتظار کیا جا رہا ہے باہر ماما اور مامی جی آئی ہوئی ہیں۔ اور کہہ رہ ہیں کہ فوراباہر آجائیں۔ ملازمہ کرتے ہوئے اس کا موڈ بگاڑ کر واپس جا چکی تھی۔ جب کہ ملازمہ کی آواز پر الرٹ ہوتی دھنک فوراواش روم کی طرف بڑھادی تھی۔

oooooooooo

ریحان نے بہت کوشش کی کہ ہم اس کے ساتھ نہ آئے لیکن پھر بھی زئمہ اور ثوبیہ نے اسے اس کے ساتھ بیج کر ہی دم لیا تھا۔ فلائٹ میں بھی وہ ایک لفظ نہ بولا۔ جبکہ حیا تھوڑی دیر میں اس سے کچھ نہ کچھ پوچھنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اسے مکمل طور پر نظر انداز کرتا اپنے چہرے پر رومال رکھ کر سونے کا ڈرامہ کرنے لگا

لیکن حیا نے بھی سوچ لیا تھا کہ اس بات تو وہ اسے منا کر ہی دم لے گی وہ اسے بتائے گی کہ وہ اس کے لئے روتی ہے اس کے آنسو اس کی محبت ہر چیز پر صرف اور صرف اس کا حق ہے

Posted On Kitab Nagri

اس نے غلطیاں کی تھی شاید بہت زیادہ لیکن اب وہ اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتی تھی اور ریحان کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتی تھی جس میں صرف وہ اور ریحان کسی تیسرے کی جگہ نہ بچے اور اسے یقین تھا کہ بہت جلد ایسا ہو گا وہ اس کو دوبارہ اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہو جائے گی

ریحان اسے گھر چھوڑ کر نہ جانے کہاں غائب ہو چکا تھا جبکہ حیا نے نہ صرف اپنے گھر کو چمکا رہا تھا بلکہ اس کی پسند کے مطابق کپڑے پہن کر اس کے لیے اس کی پسند کا کھانا بھی تیار کیا تھا۔

رات کے سائے گہرے ہونے لگے تو اسے خوف آنے لگا نہ جانے وہ کہاں رہ گیا تھا اور وہ اس گھر میں اکیلی تھی آس پاس اور فلیٹ تو تھے لیکن صرف لڑکوں کے آخری بلڈنگ میں ایک فیملی رہتی تھی۔ لیکن اب وہ اپنے ڈر کی وجہ سے وہاں تو نہیں جا سکتی تھی اور ریحان کو تو ویسے بھی فضول میں کسی کے گلے پڑنا ہرگز پسند نہیں تھا

ریحان آپ کہاں رہ گئے تھے جلدی سے بھی واپس آئے مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے سوچتے ہوئے مسلسل ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی جب اسے گھنٹی کی آواز سنائی دی

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہا آپ آگئے ریحان مجھے اکیلے بہت ڈر لگ رہا تھا پلیز آپ جلدی آیا کریں ورنہ میرا یہاں رہنا مشکل ہو جائے گا وہ تیزی سے کہتی تھی اس کے سینے پر اپنا سر رکھے ہوئے اس کے گرد بازو پھیلا گئی

جب ریحان نے اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کیا

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے یہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے حیا اپنی حد میں رہو یہ سب کچھ صرف اور صرف ماں اور چھوٹی ماں کے سامنے۔ یہاں آزاد ہو چاہے وہ کسی کے لیے آنسو بہاؤ یا اس کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات میں جیتی رہو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ غصے سے کہتا اندر جا چکا تھا جبکہ حیا کی آنکھوں میں نمی پھیلنے لگی.

حیا اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے اس کے پیچھے آئی تھی جس پر وہ مزید برک اٹھا میں نے تمہیں منع کیا ہے حیا میرے پیچھے آنا بند کرو تمہارا کمرہ تمہیں دکھا چکا ہوں جاؤ سو جاؤ وہاں اس بار وہ مزید غصے سے بولا تھا

ریحان کھانا تو کھالیں آپ کے لئے میں نے بھی صبح سے کچھ نہیں کھایا حیا کی آنکھوں کے ساتھ آواز میں بھی نم تھی جسے ریحان اگنور کر گیا

تو میں نے کہا تھا صبح سے بھوکی بیٹھی رہو جاؤ جا کر کھانا کھاؤ اور سو جاؤ آج کے بعد میرا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں کھانا باہر سے کھا کے آتا ہوں اور وہیں سے کھاؤں گا

وہ کہتے ہوئے سے باہر جانے کا اشارہ کرنے لگا حیا جیسے بوت بنی اسے دیکھ رہی تھی اسے وہیں کھڑا دیکھ کر ریحقن کو مزید غصہ نے لگا جب اگلے ہی لمحے ریحان نے اس کا ہاتھ تھا ما اور تقریباً گھسیٹتے ہوئے اسے اپنے ساتھ دوسرے کمرے میں لے آیا

میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ تمھارے یہ ڈرامے مجھ پر نہیں چلیں گے یہاں بیٹھو سارا دن اس گھر میں رہو اور بس اسے یاد کرو لیکن مجھ سے کسی بھی قسم کا تعلق رکھنے کی غلطی مت کرنا کل صبح تیار رہنا یونیورسٹی میں تمہارا ایڈمیشن کروانا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ریحان الگ کمرے میں ------

ہاں الگ کمرے میں اگر میری زندگی میں ہی تمہاری جگہ نہیں ہے تمہیں اپنے کمرے میں جگہ کیوں دوں یہ سارے ڈرامے صرف اور صرف ماں اور چھوٹی ماں کے سامنے اس سے زیادہ مجھ سے اور کوئی امید مت رکھنا وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا جب کہ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنا غصہ دروازے پر نکالتا کمرے میں بند ہو گیا

حیا کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے لیکن ایک نئے دن کے ساتھ وہ ان کے دلوں میں اپنی جگہ بنانا چاہتی تھی

oooooo

ولیمے کی رسم ادا ہو رہی تھی وہ سکائی بلو لہنگے میں خوبصورتی کی حدوں کو چھو رہی تھی جبکہ اس کے ساتھ ہی تھری پیس سوٹ میں بیٹھا تابش بھی اپنی مثال آپ تھا ہر کوئی ان کی تعریف کر رہا تھا۔لوگ تو انہیں چاند سورج کی جوڑی کہہ رہے تھے۔

زھرہ سے ملنے والی ہر عورت بس یہی کہہ رہی تھی کہ چاند سی بہو لائی ہو جس پر مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتی واقع ہیمان کی بہو چاند سے کم نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش اور بابا بھی ولیمے پر آئے ہوئے تھے ابرش کے کام تو یہاں پر ایسے شروع ہوئے تھے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے بابا اپنے دوستوں کے ساتھ مصروف تھے جب انہیں کچھ فاصلے پر خود پر کوئی نظریں محسوس ہوئی

انہوں نے مڑ کر دیکھا تو آنکھوں میں اچانک ہی غصہ بھر آیا لیکن اس سے زیادہ غصہ تو انہیں تاب آیا تھا جب اچانک قاسم اس کے پاس آکر رکا

کیا ہوا رانیہ تم اس طرح سے رو کیوں رہی ہو اسے بری طرح سے روتے تھے کر قاسم پریشان سا اس سے پوچھنے لگا جبکہ اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے عظیم صاحب کو دیکھ کر وہ بھی پریشان ہو گیا تھا

جب اگلے ہی لمحے عظیم صاحب غصے سے نظر پھیرتے ہوئے تیزی سے وہاں سے نکل گئے جبکہ رانیہ قاسم کے سینے سے لگی بری طرح سے رونے لگی

قاسم کچھ ایسا ہو جائے کہ بابا مجھے معاف کر دے کچھ ایسا ہو جائے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے میں کیا کروں میں کس طرح سے ان سے معافی مانگوں اسے روتے اور بابا کو جاتے دیکھ کر ابرش فوراً رانیہ کے پاس آئی تھی

اللہ پر یقین رکھیں آپی ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ اسے اپنے گلے سے لگاتے حوصلہ دینے لگی جب کہ رانیہ بری طرح سے رو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ ٹھیک نہیں ہو گا سب کچھ خراب ہو گیا بابا مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے میں کیا کروں ایسا کیا کروں کے بابا مجھے معاف کر دیں وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اس کے سینے سے آلگی اس کے کسی بھی سوال کا جواب ابرش کے پاس نہیں تھا

oooooooooooo

ریحان تو نہیں تھا لیکن ثوبیہ تھوڑی دیر کے لئے ولیمے پر آئی تھی ریحان کے بزنس کی وجہ سے اسے ہر حال میں کل واپس جانا تھا۔ اس کے لئے وہ تابش سے پہلے ہی معذرت کر چکا تھا اور اب تو کوئی اعتراض نہ تھا۔

ولیمہ کی رسم ختم ہوئی۔ تو دھنک کو لا کر اس کے کمرے میں بٹھایا گیا جب کہ مہمانوں کو رخصت کر کے تابش بے چینی سے کمرے میں آیا تھا لیکن بیڈ پر اس کی دلہن نہیں تھی وہ پریشان ہوا

دھنک کہاں ہو تم وہ اسے پورے کمرے میں تلاش کرنے لگا لیکن نہ جانے وہ کہاں تھی جب کہ اس کے اس طرح سے بے چینی پر اپنے آپ کو ڈھونڈتے ہوئے اسے پردے کے پیچھے سے کھلکھلاہٹ کی آواز سنائی دی۔ وہ مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اگلے ہی لمحے تابش نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا

تو مجھ سے چھپنے کی کوشش کی جا رہی تھی ہاں لیکن یہ تو تمہیں پتا ہی ہو گا کہ آج تمہیں خود سے چھپنے نہیں دوں گا وہ مسکراتے ہوئے ذو معنی انداز میں کہتا اس کے خوبصورت سراپے پر ایک نظر ڈالتا اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا

جبکہ وہ اس کے سینے سے لگی آنکھیں موند چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ندھک میں کوشش کروں گا کہ تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہ دوں ہمیشہ خوش رکھوں میں دنیا بھر کی خوشیاں تمہارے قدموں میں لاکر رکھ دوں گا وہ اسے اپنے سینے سے لگائیں اپنے دل کا حال بتارہا تھا

اور دھنک اس کے دل کی دھڑکنیں سنتی پوری طرح سے اس کے حصار میں قید ہوگئی

رات آہستہ آہستہ گزر رہی تھی اور دھنک گزرتے ہر لمحے کے ساتھ تابش کے قریب آتی چلی گئی اتنے قریب کہ اب واپسی کا کوئی بھی راستہ نہ تھا

....

بابا کی چلے جانے کی وجہ سے وہ یاسر اور زینب کے ساتھ گھر واپس آئی تو امی اپنی چادر ڈھونڈتی بے چینی سے فون کررہی تھی

کیا ہوا امی آپ اتنی پریشان کیوں ہیں ابرش نے ان سے پوچھا

ابرش جلدی چلو تمہارے تایا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے وہ ہسپتال میں ہیں تمہارے ابا وہاں پہنچ چکے ہیں شاید بچنا ممکن نہیں امی نے کہتے ہوئے جلدی سے اپنی چادر لی اجب کے آبرش بھی فوراً منہ ہاتھ دھوتی سادہ سے کپڑے پہن کے آئی اور فوراً ان کے ساتھ ہسپتال کے لئے نکلی

اللہ نہ کرے کے تایا ابو کچھ ہو جائے ان کے لئے تو وہی ان کا سب سے بڑا سہارا ہیں وہ لوگ کیسے بھی کیوں نہ ہو لیکن ابو ان سے بہت محبت کرتے تھے

....

Posted On Kitab Nagri

ریحان اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب کہ دھیان بار بار ہی اس کے کمرے کی طرف جا رہا تھا اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا اس کے انتظار میں بیٹھی تھی وہ ما سے بھوکا تو نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ کتنا ہی انکار کیوں نہ کرے لیکن محبت اس طرح سے نہیں مرتی

وہ اٹھ کر کچن میں آیا جہاں کھانا تیار تھا ریحان کی پسند کی ہر چیز یہاں موجود تھی وہ بے ساختہ مسکرایا۔

لیکن پھر وصی کا خیال آتے ہی اس کے لب بھینچ سے گئے اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا تو بھونک خود بھی محسوس ہو رہی تھی اس نے کھانا گرم کیا اور باہر ٹیبل پر لگا کر کے کمرے میں آیا

وہ زمین پر بیٹھی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے شاید سو رہی تھی چہرے پر آنکھوں کے میٹھے میٹھے نقش تھے اسے خود پر افسوس ہوا وہ اس لڑکی کو کیسے تکلیف دے سکتا ہے جس سے وہ خود بے پناہ محبت کرتا ہے لیکن وہ کیا کرتا ہے کچھ بھی کر لے اس کی غلطی کو بھلا کر آگے بڑھنا اس کے لیے اتنا آسان نہیں تھا

اس لڑکے کے لیے اس نے اپنے خاندان تک کی پرواہ نہ کی اس کی محبت تو چلو بعد میں آتے ہے اسے اپنی ماں تک کی پرواہ نہ تھی یہ بات سوچتے ہوئے اسے مزید آنے لگتا لیکن اس کی حالت دیکھ کر دل بے چین ہو جاتا تھا وہ اسے اس طرح سے معاف نہیں کر سکتا تھا اس نے غلطی کی تھی جس کی سزا اسے ملنی تھی وہ اسے احساس دلانا چاہتا تھا کہ اس نے جو کیا ہے وہ غلط ہے

حیا اٹھو میں کھانا کھا رہا ہوں باہر آجاؤ وہ سرد مہری سے اس کا کندھا ہلا کر باہر چلا گیا جب کہ اچانک نیند سے اٹھنے کی وجہ سے پہلے تو اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا لیکن پھر پیٹ کے چوہوں نے دوائی دی

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً بھاگ کر باہر آئی تھی جہاں ریحان ٹیبل پر بیٹھ کر اپنا کھانا شروع کر چکا تھا

یہ تو کھانا کھا کے آئے تھے خیال نے خود سے کہا۔

لیکن پھر بھی نہ کچھ بولے ہاتھ منہ دھو کر بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔سارا کھانا ریحان کی پسند کا تھا لیکن ریحان نے تعریف کا ایک لفظ بھی نہ بولا اسے تعریف نہیں محبت چاہیے تھی صرف ریحان کی محبت اور اسے پتہ تھا بہت جلد وہ اس کی محبت ایک بار پھر سے اس کے حصے میں آجائے گی اس کا بنایا ہوا کھانا کھا کر حیا کو اس نے امید ہی تو دی تھی

ooooooooo

وہ دونوں ہسپتال پہنچے تو بابا اور محسن باہر بیٹھے ہوئے تھے یہ خبر تو دو دن پہلے ہی اس تک پہنچ چکی تھی کہ محسن اپنی دبئی والی بیوی کو طلاق دے کر پاکستان واپس آچکا ہے لیکن جب بابا نے اس بات کو کوئی اہمیت نہ دی تو وہ کیوں دیتی۔

وہ بھی بابا کے قریب جا کر بیٹھ گئی جو بہت پریشان نظر آرہے تھے

ابو فکر نہ کریں تایا ابو ٹھیک ہو جائیں گے وہ انہیں حوصلہ دیتی ہوئی بولی تو بابا نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر ان شاءاللہ کہا

تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر نے ان کی حالت کافی زیادہ کرٹیکل بتائی لیکن ان کی جان خطرے سے باہر تھی انہوں نے سب سے پہلے عظیم کو ہی بلایا شاید ان کے بیٹے نے ان کا دل بہت بری طرح سے دکھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی صاحب آپ ٹھیک تو ہیں وہ ان کے بے جان سے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولیں

میں بری طرح سے ٹوٹ چکا ہوں عظیم جینے کی خواہش ختم ہو چکی ہے ایک خواہش تھی تمہاری بیٹی کو اپنے گھر کی دلہن بناؤں پھر میرے بیٹے نے مجھے کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔شاید اسی کا انجام ہے جو اس طرح سے اپنا گھر برباد کر آیا ہے

یہ تین ماہ میرے بیٹے نے بہت مشکل سے گزارا عظیم اس لڑکی نے سے کہیں کا نہ چھوڑا پانچ پانچ دن میرے بیٹے نے کھانے کا ایک نوالہ تک نہ کھایا اس کی حالت کا سوچ کر تڑپ اٹھتا ہوں تمہاری بیٹی کے ساتھ زیادتی کرنے کی سزا ملی ہے اسے لیکن اب اور نہیں عظیم مجھے نہیں پتا میری زندگی کے کتنے دن باقی ہیں لیکن میرے مرنے سے پہلے میری آخری خواہش پوری کر دو میرے بھائی وہ اپنے ہاتھ باندھتے ہوئے بولے"

مجھے ابرش رشتے دو میرے بھائی میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میں جانتا ہوں جو کچھ ہوا ہے بہت غلط ہوا ہے لیکن مجھے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دو میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا تایا ابو نے روتے ہوئے ان کے دونوں ہاتھ تھامیں جب کہ ابو کے پاس کوئی جواب نہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooo

وہ دھنک کو لے کر گھر آیا تھا آج رات کی فلائٹ سے وہ لوگ لنڈن جا رہے تھے صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے گھر آ کر ابرش کو یہ بات بتانا چاہتی تھی۔اپنے گھر آنے سے پہلے بھی وہ ابرش کے گھر ہی گئی تھی وہاں جاکے اس کے تایا کی طبیعت کے بارے میں پتہ چلا تو تابش کو بھی بہت افسوس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تھوڑی دیر ان کے گھر بیٹھنے کے بعد وہ ماموں اور مامی کے پاس آ گئے تھے تقریباً آج شام تک وہ لوگ وہی رہے اور پھر شام کی فلائٹ سے لنڈن روانہ ہونے والے تھے اب وہ تین مہینے تک وہیں رہنے والے تھے۔

تابش ہر طرح سے اس کا خیال رکھ رہا تھا اور اس نے ماموں مامی سے وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ روز ان دو لوگوں کی دھنک سے بات کروائے گا۔

لیکن ایک بات تھی اتنا وہ رخصتی پر نہیں روئی تھی جتنی کہ آج شاید اس بار اس سے پتہ تھا کہ واقعی ان لوگوں سے بہت دور جا رہی ہے

....

بابا بہت زیادہ پریشان تھے نہ جانے کیا بات تھی جو وہ کسی سے بھی شیئر نہیں کر رہے تھے لیکن ان کی پریشانی ان کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی ابرش ان کو لے کر بہت پریشان تھی رانیہ بہت زیادہ بیمار تھی بابا کا اس طرح سے نظریں پھیر لینا اس کے دل کو بے چین کر گیا تھا

آخر کب تک وہ اس غلطی کی سزا اسے دیتے رہے گے ابرش رانیہ کی وجہ سے بھی بہت زیادہ پریشان تھی صبح اس نے جب قاسم فون کیا تھا اس نے یہی بتایا کہ وہ ساری رات روتی رہی ہے

اس سے غلطی ہوئی تھی وہ اپنی غلطی مانتی تھی اور اس غلطی کی معافی چاہتی تھی لیکن بابا اپنا دل کیوں نرم نہیں کر رہے تھے وقت گزر چکا تھا بہت کچھ بدل چکا تھا اگر اس نے غلط کیا تھا تو محسن کون سا اچھا انسان تھا جسے وہ چھوڑ کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو بابا خاموشی سے بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے وہ ان کے قریب آکر ان کی دوائیاں نکالنے لگی

ابو کیا آپ رانیہ آپی سب کو معاف نہیں کر سکتے ان میڈیسنز دیتے ہوئے وہ بے بسی سے بولی تو بابا خاموش نظروں سے اسے دیکھتے رہے

پھر بولے تو ابرش کی تو جیسی دنیا ہل کر رہ گئی

تم محسن سے شادی کر سکتی ہو۔۔۔! ابرش تمہارے تایا کی آخری خواہش ہے تمہارا یہ ایک فیصلہ انہیں زندگی دے سکتا ہے۔ محسن بدل چکا ہے اسے اپنی غلطی کا احساس ہے اس نے جو بھی کیا غلط کیا لیکن ساری زندگی ایک انسان کو ایک غلطی کی سزا تو نہیں دی جا سکتی نہ اگر تم محسن سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ تو میں رانیہ کو معاف کرنے کے لئے تیار ہوں

بابا نے اس کے سامنے شرط رکھتے ہوئے بات ختم کر دی اب اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ کتنی ہی دیر اسے دیکھتے رہے ابرش کو کبھی دورک کا خیال آتا تو کبھی رانیہ کا لیکن وہ اپنی بہن کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی لیکن اپنی محبت کو چھوڑ دینا کیا وہ دورک سے محبت کرتی تھی۔

دورک ہر لحاظ سے محسن سے بہتر تھا لیکن اس کی بہن جو دن رات اپنے باپ کے لیے تڑپتی تھی کہ ایک بار اس کا باپ اسے معاف کر دے اور اسے اپنے سینے سے لگا لے کیا وہ اپنی بہن کے لئے اتنا نہیں کر سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

مجھے منظور ہے میں محسن سے شادی کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن آپ کو رانیہ آپی کو واپس لانا ہو گا ابرش اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی بابا نے خوشی سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا آخر وہ ان کی بیٹی تھی ان کا کہا کیسے ٹال سکتی تھی

ooooooooooooo

اسے لگا تھا دھنک کو ڈر لگے گا فلائٹ میں بیٹھتے ہوئے لیکن وہ تو ایسے مزے میں تھی جیسے یہ جہاز اس کا اپنا گھر ہو تابش کو تو بہت افسوس ہوا۔ تابش بے چارہ تو یہ سوچ سوچ کے خوش ہو رہا تھا کہ وہ اس کے سینے میں منہ چھپائے گی ڈر کر اس کے ساتھ چپکی رہے گی اور کہاں وہ مزے سے باہر دیکھتی آسمان سے باتیں کر رہی تھی

تھوڑا سا تو ڈر جاؤ یار سچی تمہیں کس کے سینے سے لگانے کا دل کر رہا ہے وہ شرارت سے گویا ہوا

جی نہیں مجھے بالکل ڈر نہیں لگ رہا اور آپ کو ہیرو بننے کی بالکل ضرورت نہیں ہے دھنک نے ہنستے ہوئے کہا جبکہ تابش اس کے انداز پر مسکرا دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooo

دن تیزی سے گزر رہے تھے حیا کو یہاں ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور ریحان کا لہجہ اب بھی ویسا ہی تھا اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروانے کے بعد وہ اسے خود یونیورسٹی چھوڑتا تھا اور واپسی پر بھی لینے کے لیے آتا

Posted On Kitab Nagri

حیا کا پڑھائی سے دل اکتا چکا تھا لیکن یہ ریحان کے بار بار کہنے پر یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا پڑا ویسے بھی وہاں رہ کر کیا کرتی رہی ہو ریحان تو اسے منہ نہیں لگاتا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ اس کی پسند کا کھانا بناتی اس کا گھر سنبھالتی اس کا خیال رکھتی

ریحان کے ہزار بار منع کرنے کے باوجود بھی حیا باز نہیں آئی تھی اب تو جس دن ریحان لیٹ آتا وہ فون کر کے اس کی شکایت سیدھی زئمہ ثوبیہ سے لگاتی تھی جس کے بعد ڈانٹ کھاتے ہوئے وعدہ کرتا ہے کہ وہ آئندہ ایسا ہرگز نہیں کرے گا

وہ حیا کو یہ سب کچھ کرنے سے منع کرتا تھا لیکن وہ اس کی کوئی بات نہیں مانتی تھی وہ اسے اتنا تنگ کرنے لگی تھی جتنا پہلے کیا کرتی تھی۔ وہ دوبارہ وہی حیا بن گئی تھی جو ریحان کو پسند تھی۔ جو صرف ریحان کی تھی۔ اس کے پرانی باتیں اور پرانی حرکتوں سے کبھی کبھی ریحان اس کی طرف متوجہ ہوتا لیکن وہ وصی کو یاد کر کے ایک بار پھر سے اپنے خول میں بند ہو جاتا لیکن حیا کو امید تھی کہ جلد ہی وہ اس کی زندگی میں پھر سے اس کی محبت بن جائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooooo

جمعہ کو ابرش کا نکاح تھا بابا خود رانیہ کو کر لے کر آئے تھے رانیہ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی لیکن جب اسے یہ بتا چلا کہ ابرش نے اس سب کے لیے اتنی بڑی قیمت چکائی ہے تو بہت برا لگا اس نے یہی کہا تھا کہ وہ یہ سب کچھ دورک کو بتا دے گی اور وہ رشتہ لے کے آجائے گا اور ابو کے لیے محسن سے زیادہ عزیز دورک ہے بابا کو اسے ایک بار اپنی پسند بتانی چاہیے لیکن ابرش اس نے منع کر دیا

Posted On Kitab Nagri

اس نے کہا جو کچھ ہو رہا ہے ہونے دو اس نے یہ سب کچھ قسمت کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر لیا ہے شاید وہ اس کے نصیب میں تھا ہی نہیں

وہ محسن سے شادی کے لئے تیار ہو چکی تھی جمعہ کو اس کا نکاح تھا جب یہ بات دھنک کو پتہ چلی تو وہ بہت دکھی ہو گئی وہ یہ سوچ رہی تھی کہ بہت جلد وہ دوعک کا رشتہ لے کر جائے گی اور یہاں کیا ہو گیا

ابرش نے تابش اور دھنک دونوں کو دورک کو یہ بات بتانے سے منع کر دیا تھا اور قاسم کو بھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ دورک کے سامنے اب کبھی بھی ابرش عظیم بن کر جائے شاید اس کے نصیب میں ابرش محسن بننا ہی لکھا تھا

محسن کو قبول کرنا اس کے بس سے باہر نہ تھا لیکن کرنا تھا وہ رات کو اپنے کمرے میں آکر بری طرح روئی ابھی تو محبت کا احساس تھی اس کے دل میں جگہ تک نہ بنا پایا تھا کہ یہ احساس ہی چھن گیا کاش اس کے نصیب میں دورک ہوتا۔ رانیہ کو اس سب میں اپنی غلطی لگ رہی تھی اگر وہ ابرش کے سامنے اس طرح سے نہیں روتی تو شاید یہ سب کچھ نہیں ہوتا شاید وہ محسن سے شادی کرنے کے لیے کبھی تیار نہیں ہوتی لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooooooo

سب کچھ مکمل ہو چکا تھا دو دن کے بعد اس کا نکاح تھا جس کے لیے وہ مکمل تیار تھی اس نے سوچ لیا تھا وہ کسی سے کوئی شکوہ نہیں کرے گی کسی سے کوئی شکایت نہیں کرے گی بس خاموشی سے محسن کے ساتھ اس ان چاہے رشتے میں بندھ جائیں گی۔ ہاں وہ ایسا ہی کرے گی۔ کیونکہ اسے کوئی حق نہیں تھا اب آواز اٹھانے کا اس

Posted On Kitab Nagri

نے اپنے باپ کے سامنے شرط رکھی تھی اور اس کے باپ نے اس کی شرط مان لی تھی تو بس اب اپنا وعدہ پورا کرنے کی باری تھی۔

ابرش نے اپنے آپ کو ہر طرح سے تیار کر لیا تھا لیکن جب اچانک ہی دروازہ کھولا اور دورک کو اپنے سامنے کھڑے دیکھا تو اسے اپنی ہمت ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوئی۔

وہ اسے شکایتی نظروں سے دیکھ رہا تھا جب کہ ابرش نظریں جھکائے واپس اپنے کمرے میں بند ہو گئی۔

اس کے پاس نہ تو کچھ کہنے کو تھا اور نہ ہی کچھ سننے کو وہ کمرے میں آکر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اس نے خدا سے صرف ایک دعا مانگی تھی کہ وہ خاموشی سے محسن کے ساتھ رخصت ہو جائے دورک پھر کبھی اس کی زندگی میں دوبارہ نہ آئے لیکن اس کی یہ دعا بھی قبول نہ ہوئی۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگیا یہاں تک کہ عظیم صاحب اور نجمہ بیگم سے بھی نہ ملا۔ان لوگوں کو شاید پتا بھی نہیں تھا کہ وہ واپس آچکا ہے۔وہ صرف اس لئے آیا تھا تاکہ وہ اسے بتا سکے کہ وہ اس سے وعدہ کر چکی تھی وہ اسے اس طرح سے نہیں چھوڑ سکتی وہ جانتا تھا وہ ضرور مجبور ہو گی ورنہ محبت میں بے وفائی جان بوجھ کر تو کوئی نہیں کرتا۔

اس نے سوچا تھا کہ وہ آج بھی عظیم صاحب سے اس بارے میں بات کرے گا وہ اس طرح سے اپنی پہلی محبت کو کھوئے گا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش اس کی پہلی محبت تھی جسے وہ بے تحاشا چاہتا تھا وہ اسے کبھی خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ عظیم صاحب سے اس بارے میں بات ضرور کرے گا وہ اس کو کسی مجبوری کے نام نہیں ہونے دے گا اور نہ ہی ایسے صرف اور صرف نامی رشتوں کے لیے ابرش کی قربانی دینے دے گا۔

ابھی وہ یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب اچانک اس کے کمرے کا دروازہ کھلا سرخ آنکھیں بے رونق چہرہ وہ اسے دیکھ کر ہی اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ مجبوری کی کس حد تک پہنچ چکی ہے۔

ابرش تمہیں کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے کوئی صفائی نہیں دو میں سب کچھ جان چکا ہوں تم فکر مت کرو میں آج ہی انکل سے اس بارے میں بات کروں گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نا میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولا جب ابرش اگلے ہی لمحے اس کی بات کاٹ چکی تھی

کس بارے میں بات کریں گے آپ میرے بابا سے آپ کو میرے بابا سے کوئی بھی بات کرنے کی بالکل بھی کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے خود اس رشتے کے لیے حامی بھری ہے اور میں اس رشتے کے لیے تیار ہوں

آپ کو کیا لگا آپ جیسا آوارہ انسان مجھ سے اپنی محبت کا جھوٹا دکھاوا کرے گا اور میں فوراً شادی کے لئے تیار ہو جاؤں گی نہیں مسٹر دورک میں آپ سے شادی کے لیے تیار نہیں ہوں آپ سے تو سو گنا بہتر محسن ہے جو کم از کم آپ کی طرح وقت گزاری کے کام نہیں کرتا

آپ نے بالکل ٹھیک کہا تھا میں نے اپنے لئے کبھی بھی آپ جیسے انسان کو نہیں سوچا تھا میری پہلی چوز ہمیشہ سے محسن تھا اور میں اس شادی کے لیے اپنے دل و جان سے تیار ہوں

Posted On Kitab Nagri

اور خدارا پلیز میرے گھر میں کسی سے بھی میرا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر کے مجھے بدنام کرنے کی کوشش مت کیجئے گا

میں اس شادی سے بہت خوش ہوں اور آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں کہ چلے جائیں یہاں سے میں نہیں کر سکتی آپ جیسے شخص سے شادی خدا کے لئے بخش دیں مجھے وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے باندھی انتہائی غصے سے جس طرح سے آئی تھی اسی طرح سے واپس چلی گئی جب کہ دورک کے پاس جیسے سب الفاظ کی ختم ہو گئے تھے وہ کیا سوچ کے آیا تھا کہ کہ ابرش مجبور ہو گی اس کے ساتھ زبردستی کی جارہی ہو گی لیکن ایسا تو کچھ نہیں تھا شاید وہ اپنی مرضی سے اس شخص سے شادی کرنے جارہی تھی

تو پھر وہ یہاں کیوں آیا تھا کس کے لیے بھاگ بھاگ کر یہاں پہنچا تھا اس کے باپ نے اس سے اپنے رویئے کی معافی مانگی تھی لیکن اسے کسی سے کوئی گلہ نہیں تھا کیونکہ اسے اس کی محبت مل چکی تھی لیکن یہاں آکر اسے آج پتہ چلا کہ اسے تو کچھ بھی نہیں ملا تھا بلکہ وہ تو یہاں سب کچھ کھونے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا دل چاہا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رودے۔ اور وہ رکا بھی نہیں اس کا دل درد سے پھٹ رہا تھا۔ اس نے آج تک کسی پر اعتبار نہیں کیا اور جس پر کیا وہ اسے اس طرح سے چھوڑ گیا وہ تو ابرش کے ساتھ اپنی آنے والی زندگی کے خواب سجا رہا تھا لیکن یہاں تو وہ چھوڑ کر چلی گئی وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔ شاید وہ اس کے قابل ہی نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو کسی کی محبت کے ہی قابل نہیں ہے اسی لئے تو اس کے ماں باپ بھی اسے چھوڑ کر چلے گئے اس نے جس سے محبت کی وہ اس سے دور چلا گیا اور آج ابرش بھی چلی گئی لیکن ابرش کا غم سب سے بڑھ کر تھا شاید محبت ہی ہر غم پر حاوی ہے اس کی آنکھوں سے بے آواز آنسو گرتے چلے گئے جنہیں روکنے کی غلطی اس نے نہیں کی تھی

oooooo

اس نے گھر میں قدم رکھا تو حیا ہمیشہ کی طرح اس کا انتظار کر رہی تھی جسے دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے چلا اٹھا میں کتنی بار کہا ہے میرے سامنے ڈرامے مت کیا کرو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ان سب چیزوں سے میں تنگ آگیا ہوں تمہارے ان روز روز کے ڈراموں سے میں نے کہا نہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ان سب سے تو پھر کیوں کرتی ہو

دیکھو حیا میں تمہیں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ کرنا بند کرو میں اور تم ایک نارمل لائف نہیں گزار سکتے نہ تو میرے دل میں تمہارے لیے پہلے جیسی محبت ہے اور نہ ہی تم مجھ سے محبت کرتی ہو خود پر جبر مت کرو کس چیز کی کمی ہے تمھیں یہاں پر تم جو چاہتی ہو وہی تو ہے جیسی زندگی تمہیں چاہیے تھی ویسی زندگی میں تمہیں دے رہا ہوں

حیا میں جانتا ہوں یہ رشتہ ایک مجبوری ہے لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ میں اس رشتے سے یا تم سے کوئی امید لگائے ہوئے ہوں بند کرو

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی زندگی ویسے گزارو جیسے تم ہمیشہ سے ہی گزارنا چاہتی تھی تمہیں میرے آگے پیچھے گھومے کی ضرورت نہیں ہے۔وہ نہ جانے اسے کیا سمجھانا چاہتا تھا لیکن جتنا تیز اس کا لہجہ تھا اب اتنا ہی نرم ہو چکا تھا

شاید اسے اپنے لہجے کا احساس ہو گیا تھا

میں صرف آپ کا خیال رکھنا چاہتی ہو ریحان اسے خاموش دیکھ کر وہ کافی دیر کے بعد بولی۔

کیوں حیا تم میرا خیال کیوں رکھنا چاہتی ہو تم یہاں آرام سے رہوں جیسی زندگی گزارنا چاہتی ہو ویسے گزارو میں تم پر کسی قسم کی کوئی زور زبردستی نہیں کروں گا کبھی بھی نہیں میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم میرے ماں اور چھوٹی ماں کے لئے اس رشتے کو نبھا رہی ہو لیکن تمہیں یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے حیا۔تم نے جتنا کیا ہے اتنا ہی کافی ہے۔

پلیز ریلیکس ہو جاؤ تمہیں یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں کھانا باہر سے کھا کر آیا ہوں وہ اسے جتنا زیادہ ڈانٹا اسے خود سے دور کرتا ہے وہ اتنا ہی اس کے قریب آتی اس کی ڈانٹ کا اس کے غصے کا حیا پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔وہ اسے نرمی سے سمجھاتے ہوئے اپنے کمرے میں بند ہو چکا تھا۔لیکن اس کی نرمی سے سمجھانے کا حیا پر الٹا ہی اثر ہوا تھا کیوں کہ اب وہ اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

○○○○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

شادی کی تیاریاں ہو چکی تھی تقریبا سب کچھ ہو چکا تھا جب اچانک محسن کی بہن اور اس کی ماں ان کے گھر آ گئے ۔بابا تو انہیں دیکھتے ہی خوش ہو گئے تھے اور حیا جو اپنے نکاح ڈریس دیکھنے باہر آئی تھی خاموشی سے اٹھ کر ان سے ملنے لگی۔

تائی نے ایک نظر رانیہ کی طرف دیکھا اور پھر خوش دلی سے اس سے ملتے ہوئے آرام سے بیٹھ گئی جب کہ محسن کی بہن نے تو اسے گلے بھی نہ لگایا تھا۔ جس کا اس کو بھی فرق نہیں پڑتا تھا امی کے اشارے پر ابرش کچن میں ان لوگوں کے لئے چائے بنانے چلے گئی تو رانیہ بھی اس کے ساتھ ہی اندر جا چکی تھی۔

ارے بھائی چاچی جان نکاح کا جوڑا تو بہت اچھا ہے لیکن جہیز میں کیا دیں گے محسن کی بہن جو اتنی ساری چیزیں دیکھ کر حیران تھی اپنی زبان پر کنٹرول نہ کرتے ہوئے بولی۔اس پر عظیم اور نجمہ دونوں انہیں دیکھنے لگے۔

بیٹا مت کرو تمہیں کتنی بار کہا ہے بڑوں کی باتوں میں مت بولا کرو تائی امی اسے ڈانٹتے ہوئے بولی۔

ارے نہیں نہیں بھابھی بچی کو ڈانٹ کیوں رہے ہیں جہیز ہم ضرور دیں گے اب بیٹی اسی طرح سے تھوڑی نہ بہائی جاتی ہے عظیم صاحب نے نرمی سے جواب دیا۔

مطلب کے آپ یہ مکان ابھی محسن کے نام کرنے کو تیار ہے وہ دوبارہ اپنی زبان پر کنٹرول نہ کر سکی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس بار اس کی بات پر عظیم صاحب مسکرا بھی نہ سکے محسن کے اتنی غلطیوں کے باوجود بھی وہ لوگ اپنے مطالبے سے نہ ہٹے تھے۔ابرش کے چائے لانے پر سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے جب کہ عظیم صاحب پریشان ہو چکے تھے

ooooooooo

دھنک کا ہر لمحہ تابش کے ساتھ کسی خواب کی طرح گزر رہا تھا وہ اسے پورا ملک گما رہا تھا جب کہ وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ جہاں وہ اسے لے کر جاتا خوشی خوشی جاتی۔اور وہ تو اس کی خوشی کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا۔

وہ تقریبا ایک سے دو گھنٹے ہی آفس جاتا تھا باقی سارا وقت اسے گمانے میں گزار دیتا دھنک جتنا ہو سکے اس کا خیال رکھتی تھی اور مامی کی ساری نصیحتوں پر عمل کرتی تھی۔

دو دن کے بعد رضوان صاحب بھی یہاں آنے والے تھے۔

جب کہ دھنک یہ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی دنیا کا کوئی شخص اس سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے وہ سچ میں اتنی محبتوں کے قابل ہے۔

تابش کی سنگت میں وہ اپنے آپ کو کسی شہزادی کی طرح تصور کر رہی تھی وہ جو بھی خواہش کرتی وہ فورا پوری ہو جاتی۔بس اس کا شہزادہ تھا جو اس کی ہر خواہش پوری کرنا اپنا فرض سمجھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت دھنک کے ذہن میں ہر اچھی بری سوچ تھی سوائے جدائی کے اب وہ اس شخص کو ایک لمحہ بھی خود سے دور کرنے کو تیار نہیں تھی وہ ہر چیز کی قربانی دے سکتی تھی لیکن تابش کی نہیں

ooooooooooo

آج ریحان چھٹی ہونے کی وجہ سے گھر پر ہی تھا اور صبح سے ہی وہ حیا دیکھ رہا تھا جو کبھی اس طرف کبھی اس طرف جا رہی تھی چھوٹے سے گھر کو حیا نے بہت خوبصورتی سے سنبھال لیا تھا اسے یاد بھی نہیں تھا کہ اس سے پہلے اس گھر میں کیا کیا تھا اور کیا کیا نہیں لیکن اب ہر چیز سلیقے سے اور وقت پر اسے مل رہی تھی انہیں یہاں رہتے ہوئے ڈیڑھ مہینہ گزر چکا تھا

اور اس ڈیڑھ مہینے میں حیا نے تو جیسے گھر کا نقشہ ہی بدل دیا تھا۔ کبھی وہ یوٹیوب کا ایک چینل دیکھ رہی ہوتی تو کبھی کوئی دوسرا جو گھر سنبھالنے اور سنوارنے میں اس کی بے پناہ مدد کر رہا تھا حیا میں اس تبدیلی کو دیکھ کر اندر ہی اندر وہ بہت خوش تھا

لیکن کہیں نہیں وسی ان دونوں کے بھیج آجاتا جب بھی وہ اس سے بات کرتا ہے بس ایک ہی سوچ اس پر حاوی ہو جاتی کہ اس وسی کے لیے وہ اپنی ماں کو چھوڑنے کو تیار تھی تو ریحان کیا چیز تھا

وہ ان ہی سب سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا جب اسے اچانک حیا کی چیخ سنائی دی وہ بھاگ کر کے کچن کی طرف آیا تھا جہاں وہ زمین پر بیٹھی روئے جا رہی تھی اس کا پاؤں بری طرح سے مڑ چکا تھا وہ فوراً اس کے پاس آیا اور اسے اٹھا کر بیڈ روم کی طرف لے جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

حیا یہ کیا بچپانہ ہے تمہیں وہاں اوپر چڑھنے کی ضرورت کیا تھی مجھے بھی تو بلا سکتی تھی اس طرح خود کیوں شروع ہو گی میں گھر پر موجود نہیں تھا جو تمہاری مدد نہیں کر سکتا تھا تم نے ایسا کیوں کیا حیا اپنے پیر کی حالت دیکھو تو مجھے ڈاکٹر کو بلانا چاہیے ریحان نے یہ کہتے ہوئے اپنا فون نکالا۔

نہیں ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں آپ پلیز میرے پاس رہیں حیا نے اس کا یاتھ پکڑتے ہوئے اس کے سینے سے لگ چکی تھی جبکہ ریحان اگلی پچھلی ہر بات بلا کر کبھی اس کا سر سہلاتا تو کبھی اس کے پاؤں کو دیکھتا وہ کسی ننھی بچی کی طرح اسے ٹریٹ کرتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگائے اس کا خیال رکھ رہا تھا جبکہ حیا رونا دھونا بلا کر بس اس کا چہرہ دیکھے جا رہی تھی جب ریحان نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔

جو کب سے امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی وہ اس کا خیال رکھ رہا تھا اس کے پاس تھا اس کا پر انا ریحان بن چکا تھا جو اسے دیکھنا چاہتا تھا وہ نہ جانے کتنی دیر ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتے رہے اور پھر بے بس ہو کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا چلا گیا۔ دور آسمان پر چاند بھی ان کے حسین ملن پر شرما کر کہیں بادلوں میں چھپا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہو ادنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

whatsapp _ 0335 7500595

عظیم صاحب کو اپنے کمرے میں دیکھتے ہوئے اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی آج پہلی بار وہ یہاں اوپر آئے وہ کبھی بھی اوپر نہیں آتے تھے وہ ان سے مل کر واپس اپنے کمرے کی طرف جا چکا تھا اب وہ کم ہی ان سے ملنے ان کے پورشن کی طرف جاتا تھا ہمیشہ اپنے ہی کام میں مصروف رہتا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا مجھے آنا پڑا تم جب سے آئے ہو اپنے کمرے میں ہی بند ہو تمہیں آئے ہوئے اتنا وقت ہو چکا ہے لیکن ابھی تک اپنے انکل سے ملنے نہیں آئے تو میں آ گیا

تمہیں پتا ہے گھر میں شادی ہو رہی ہے اور تم میرے بیٹے ہونے کے ناطے میرے ساتھ بھی نہیں وہ شکوہ کرنے والے انداز میں بولے تو دورک کرب سے مسکرا دیا۔

میں آپ کے ساتھ ہوں انکل حکم کیجیے آپ جو کہیں گے وہ ہو گا وہ ان کے بازو تھامتے ہوئے اپنے قریب بٹھا کر بولا تو ٹھیک ہے میرا ایک کام کرو ہمارے گھر کے کاغذات بنا دو اس گھر کو میں محسن کے نام کر رہا ہوں سوچ سوچ کے پریشان ہو رہا تھا کہ اس کو دہیج میں کیا دوں گا اتنا بڑا گھر ہے میرے کس کام کا وہ اپنے گھر واپس جائیں گے تو میں اس مکان کا کیا کروں گا وہ مسکراتے ہوئے بولے جس پر دورک ہاں میں سر ہلا گیا اس کا معاملہ نہیں تھا لیکن اس گھر کو کسی کے نام کرنے کی کیا ضرورت ہے ان کی دونوں بیٹیاں جب چاہے اس گھر میں آ کر رہ سکتی تھی

اور اگر وہ نام کرنا ہی چاہتے تھے تو محسن سے بہتر تھا کہ وہ اپنی بیٹیوں کے نام کر دیں تا کہ ان کی بیٹی کی بھی کوئی پراپرٹی ہوتی لیکن شاید پاکستان کے رواج کچھ اور تھے دورک کو ان چیزوں کی سمجھ نہیں تھی اسی لیے وہ ان سے وعدہ کر چکا تھا کہ وہ اب شادی میں بھی ان کا بھرپور ساتھ دے گا اور مکان کے کاغذات محسن کے نام پر بنوا دے گا۔ جبکہ وہ اسے اپنے ساتھ ہی زبردستی نیچے لے کر آئے تھے۔

°°°°°°°°°°

Posted On Kitab Nagri

دھنک کی آنکھ کھلی تو وہ پوری طرح سے تابش کی باہوں میں قید تھی۔ گزای رات کی اس کی بے باکی کو سوچتے ہوئے وہ شرما کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی

جب کہ وہ اسے مزید خود میں چھپا گیا تھا۔

آپ جاگ رہے ہیں مجھے لگا آپ سو رہے ہیں چھوڑیں مجھے کیوں چپ تھے وہ اس کی باہوں میں کسمسا کر دور ہونے لگی وہ مزید اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی راہ فرار بند کر رہا تھا چوڑیں مجھے فریش ہونا ہے اس نے مزاحمت کرنا چاہی لیکن تابش کے باہوں میں اس کی کوئی مزاحمت نہ پہلے چلی تھی اور نہ ہی اب۔

اور چھوڑیں مجھے تابش آج بابا یہاں آنے والے ہیں بھولیں مت وہ اسے یاد کرواتے ہوئے بولی تابش مسکرایا اس کی ہر بات کو یاد رکھتی تھی چاہے اس کی ہو یا اس سے جڑے رشتوں کی اس نے دھنک کے ماتھے پر محبت بھرا لمس چھوڑا اور اسے نہ چاہتے ہوئے بھی جانے کی اجازت دے دی جس پر وہ مسکراتے ہوئے فوراواش روم میں جا بند ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooo

تمہاری زبان پر کنٹرول نہیں ہوتا بے وقوف لڑکی ایک بار شادی ہو جائے میں سب کچھ ہی نام کروادوں گا یہ مکان کیا چیز ہے اگر میں وہاں سعودی عرب کی لڑکی کو بے وقوف بنا کر اس کی اتنی ساری دولت اپنے نام کروا

Posted On Kitab Nagri

سکتا ہوں تو یہ مکان میرے لئے کیا ہے چاچا کو بیوقوف بنانا کوئی بڑی بات نہیں اور جہاں تک ابرش کا سوال ہے تو اسے تو میں اپنے پیر کی جوتی بنا کر رکھوں گا محسن نے اپنی بہن کو سمجھاتے ہوئے کہا

وہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن میں نے پھر بھی باتوں ہی باتوں میں یاد دلا دیا کہ آپ کو دھیج میں مکان دینا چاہیے اور ویسے بھی ہم یہ شادی اس مکان کے لئے ہی کر رہے ہیں اسی لئے چاچو کو یہ بات یاد دلانا بہت ضروری تھا وہ محسن کو سمجھانے والے انداز میں بولی جس پر محسن قہقہ لگاتے ہوئے اپنے ماں باپ کو دیکھنے لگا جیسی پرورش تھی ویسی ہی باتیں تھی۔ انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ کوئی والدین اپنی بیٹی کی شادی کتنی مشکلوں کرتے ہیں انہیں فرق پڑتا تھا تو بس اس بات سے کہ انکو وہ مکان چاہیے تھا وہ برسوں سے اس مکان کے پیچھے پڑے تھے اور آج اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے تھے چاہے اپنے بیٹے کا استعمال کرتے ہوئے وہ سعودی عرب میں ایک لڑکی کو بھی دھوکا دے کر آیا تھا جس سے اس نے شادی کی تھی اس سے شادی کی وجہ بھی صرف اور صرف پیسہ تھا لیکن محسن کو لگا کہ وہاں پھنس سکتا ہے اسی لیے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر واپس پاکستان آ گیا۔

اور اب اس کا شکار ابرش تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ مکمل طور پر ریحان کے بازو میں تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنی آسانی سے اسے حاصل کر چکی ہے وہ اتنی آسانی سے اسے پا چکی ہے سب کچھ بھلا چکا ہے اس کا ریحان صرف اور صرف اس کا ہو چکا ہے کچھ شرماتے ہوئے ذرا سا اس کی باہوں میں کسمسائی تھی جب ریحان کی آنکھ کھل گئی وہ نجانے کتنی دیر

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتا رہا جب کہ حیا شرم کے مارے اپنی آنکھیں تک نہیں اٹھا پا رہی تھی لیکن نہ جانے ریحان کو اگلے ہی پل کیا ہوا کہ وہ بستر کو ایک طرف پھینکتا اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے کمرے سے نکل چکا تھا حیا بے چینی اسے جاتا ہوا دیکھتی رہی نہ جانے سے اچانک کیا ہوا تھا رات میں کو سب کچھ بالکل ٹھیک تھا۔

وہ جتنا جلدی ہو سکے فریش ہو کر اس کا ناشتہ بنانے لگی کیونکہ اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا یقیناً وہ آفس جانے کے لئے تیاری کر رہا تھا مگر اس کے ساتھ اجنبی پن اسے مزید پریشان کر رہا تھا وہ اسے اس طرح سے دور جاتا نہیں دیکھ سکتی تھی ناشتے کے دوران بھی اس کی سوچیں بار بار ریحان کی طرف جا رہی تھی کہ رات کو تو اس کا رویہ ٹھیک تھا لیکن اچانک سے کیا ہوا تھا۔

دیکھو حیا بند کرو یہ سب کچھ ڈرامہ رات کو نہ جانے کون سا پل تھا جب میں بہک گیا مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم یہ رشتہ نبھا سکتے ہیں آئی ایم سوری مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن ہو گی مجھ سے غلطی شاید میری غلطی ہے ایم سوری مجھے تمہارے قریب اس طرح نہیں آنا چاہیے تھا۔ میں جانتا ہوں تم بس وصی سے محبت کرتی ہو اور بس اس کا انتظار کر رہی ہوں نہ جانے کیسے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس ریحان بس۔۔

وصی وصی اس کے علاوہ کچھ نہیں ہماری زندگی میں جب بھی میں کوئی بات کرنے کی کوشش کرتی ہوں جب بھی آپ کے پاس آنے کی کوشش کرتی ہوں آپ کا خیال رکھنے کی کوشش کرتی ہوں تو آپ کو وصی یاد آجاتا ہے کہ آپ کو ایسا لگ رہا ہے کہ میں وصی سے محبت کرتی ہوں میں آپ کو پہلے بھی بتانے کی کوشش کر

Posted On Kitab Nagri

چکی ہوں کہ مجھے وصی سے محبت نہیں تھی اس نے مجھے ایک آزاد زندگی کے خواب دکھائے جس پر بہک گئی ہر انسان سے غلطی ہو جاتی ہے مجھ سے بھی ہو گئی معافی مانگ چکی ہوں

اور کتنی سزادیں گئے اب بس کر دیں معاف کر دیں وہ روتے ہوئے اس کے بہت قریب آچکی تھی

دیر سے ہی سہی لیکن مجھے احساس ہو گیا ہے کہ میں نے صرف آپ سے محبت کی ہے پلیز مجھے یوں نہ ٹکرائے میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی اسکی باتیں سن کر ایک پل کے لئے ریحان بے بس ہوا مگر وہ اگلے ہی لمحے اس سے دور کرتا ہوں وہاں سے نکلتا چلا گیا جبکہ حیا بے یقینی سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

○○○○○○○○

راضوان صاحب ان کے پاس آچکے تھے دھنک ان کا بہت خیال رکھ رہی تھی جب کہ بیچ میں اس کی اپنی غلطیوں کو چھپانے کی کوشش رضوان صاحب نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیتے اس معصوم سی لڑکی نے ان کی بیٹے کی زندگی سنوار دی تھی وہ کتنا خوش تھا اس بات کا وہ اندازہ لگا سکتے تھے لیکن کہیں نہ کہیں اس کے چہرے کی بے چینی رضوان صاحب کو پریشان کر رہی تھی یہی وجہ تھی کہ آج وہ اس سے اس کی وجہ جاننے پر مجبور ہو گئے

وہ شادی کے دوسرے ہی دن بتا چکا تھا کہ دھنک وہی لڑکی ہے جس کے ماں باپ اس کے ہاتھ غلطی سے مارے گئے۔ وہ اس کے ماضی کی ایک حقیقت ہے جو اس کے سامنے آچکی ہے

Posted On Kitab Nagri

پر وہ جانتے تھے کہ تابش کی پریشانی کی وجہ کہیں نہ کہیں دل کا معاملہ ہے کیا بات ہے جناب آج تم اتنے پریشان کیوں ہو دنیا کے سامنے تو سب کچھ ٹھیک ہے لیکن تنہائی میں تمہارے چہرے کی یہ بے چینی دیکھ کر میں پریشان ہو جاتا ہوں مجھے بتاؤ۔ رضوان صاحب نے اس سے پوچھا جب کہ دھنک ان کے لئے کچن میں چائے بنا رہی تھی۔

کچھ نہیں بابا آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ابھی تک دھنک ماضی کے بارے میں کچھ نہیں جانتی اور میں بہت کوشش کے باوجود بھی اسے کچھ نہیں بتا پا رہا میں اسے یہ نہیں بتا پا رہا کہ میں اس کے ماں باپ کا قاتل ہوں جس سے وہ بے انتہا نفرت کرتی ہے ہر گزرتے لمحے کیساتھ اس کے لیے اس کی نفرت بڑھتی جا رہی ہے وہ میں ہوں میں اس کی نفرت کو برداشت نہیں کر سکوں گا۔

مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں اسے یہ سب کچھ کیسے بتاؤں۔۔۔

بس کرو تم پھر یہ ساری باتیں مت کرو جو ماضی میں گزر چکا ہے اسے گزر جانے دو بلا دو کوئی ضرورت نہیں ہے ان سب باتوں کو یاد کر کے اپنی زندگی کو برباد کرنے کی دھنک تمہارے ساتھ بہت خوش ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی فلحال پریشان ہونے کی ضرورت ہے جب وقت آئے گا ہم سب کو سنبھال لیں گے۔

فی الحال اپنی اگلی زندگی کے بارے میں سوچو ان سب باتوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں سب کچھ سنبھال لوں گا رضوان صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیا سنبھال لیں گے آپ بابا اور کب تک سنبھالیں گے آپ وہ نہ جانے کب سے ان کے پیچھے کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی ان کی اس بات پر بولی تابش نے بے ساختہ پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں وہ آنسو سے بھرا چہرہ لیے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اتنا بڑا دھوکا تابش اتنا اتنا سب کچھ چھپایا ہے آپ نے مجھ سے آپ ہیں میرے گناہ گار مجھ سے میرے اپنوں کو چھیننے والے۔ کیا لگا تھا آپ کو کہ مجھے کبھی پتہ نہیں چلے گا آپ مجھے ہمیشہ یوں ہی دھوکہ دیتے رہیں گے ایسا نہیں ہو گا

آپ نے مجھ سے میرے اپنوں کو چھین لیا آپ وہ شخص ہیں جس سے میں نفرت کرتی تھی

اور آپ ہی میری زندگی میں آ گئے

یہ سب کچھ دھوکا ہے نہ یہ شادی یہ محبت سب کچھ دھوکا ہے یہ سب کچھ تو شاید آپ اپنا گناہ چھپانے کے لئے کر رہے تھے اور میں پاگل اس سب کو آپ کی محبت سمجھ رہی تھی

لیکن اب اور نہیں میں آپ کے ساتھ ایک اور لمحہ نہیں رہ سکتی میں یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہوں ابھی اور اسی وقت مجھے پاکستان جانا ہے میں اپنے والدین کے قاتل کے ساتھ ایک چھت کے نیچے نہیں رہ سکتے تابش نے اس کے قریب آنے کی کوشش کی تو وہ دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے بولی۔ اور وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے وہاں سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تابش ایک نظر رضوان صاحب کی طرف دیکھتا اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے لگا نہ جانے کتنی دیر وہ دروازہ کھٹکھٹا رہا لیکن اس نے دروازہ نہیں کھولا اندر سے اس کے رونے کی سسکیوں کی آوازیں آتی رہی لیکن وہ بے بس کچھ بھی نہ کر سکا وہ اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔

OOOOOO

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہو ادنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

کیا ریحان کی نظروں میں اتنی بے مول ہوں یہ اوقات ہے اس کی نظروں میں میری کسی بات کا جواب دیے بنا چلل مجھے چھوڑ کر چلا گیا بنا کچھ کہے بنا میری بات سنیں یہ محبت کرتا تھا وہ مجھ سے میں نے اپنا سب کچھ بدل دیا میں نے اپنے آپ کو بدل دیا اور اس نے کیا کیا یوں مجھے تنہا چھوڑ کر چلا گیا تو کیا میری محبت کی کوئی قدر نہیں ہے اس کی نظروں میں میں پاگلوں کی طرح دن رات اس کے پیچھے یہ سوچ کر پھر رہی ہوں کہ آج نہیں تو کل اسے مجھ پر یقین آجائے گا اور وہ یوں تنہا چھوڑ کر چلا گیا یہ اوقات ہے اس کی نظروں میں میری۔۔۔۔۔۔!

اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی کیا ریحان کو میری محبت پر یقین نہیں آیا کیا اب تک وہ وصی کو اپنے دل و دماغ پر حاوی کیے ہوئے ہے اس کا تو مطلب یہی ہوا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے میں کبھی بھی ان کے دل میں اپنی جگہ نہیں بنا پاؤں گی۔ کبھی بھی اسے اپنی محبت کا یقین نہیں دیلا پاؤں گی۔ کل رات بھی صرف اور صرف اپنے بے قابو ہوتے جذبات کو قابو نہ کر پانے کی وجہ سے وہ میرے نزدیک آیا نہ کہ میری محبت میری توجہ انہوں نے میری طرف کھینچ لائی۔

بس کرو حیا خود کو اور کتنا بے مول کرو گی وہ شخص کبھی تمہاری محبت پر یقین نہیں کر سکتا اس کی نظروں میں تمہاری کوئی اوقات نہیں ہے بس کرو حیا خود کو یوں برباد مت کرو۔ اس کے اندر سے آواز آئی لیکن دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا نہیں حیا وہ آج نہیں تو کل اس سے محبت کرے گا۔ اسے غلط مت سمجھو۔ وہ تم سے محبت کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

لیکن کی کیسی محبت تھی جو رات کے اندھیرے میں تو موجود تھی لیکن صبح کی روشنی میں کہیں کھو گئی صبح ہوتے ہی وہ اسے خود سے دور پھینک چکا تھا۔ اسے خود سے الگ کر چکا تھا اسے اس کی اوقات بتا چکا تھا بتا چکا تھا کہ وہ کیا ہے اس کے لیے اپنی جان بھی کیوں نہ دے لیکن وصی نام کا کانٹا ہمیشہ ان لوگوں کے درمیان موجود رہے گا۔

نہیں ریحان اب اور نہیں میں خود کو اس طرح سے آپ کے قدموں میں نہیں گروں گی۔ میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی آج میری ہمت اور محبت دونوں جواب دے چکی ہیں۔ شاید میں آپ کے دل میں اپنی جگہ بنانے میں ناکام رہی۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ حیا ریحان کی تصویر کو دیکھ رہی تھی۔ جو آج صبح اس سے دور نہیں بلکہ بہت دور جا چکا تھا شاید حیا آج اس کی زندگی میں اپنی اہمیت سمجھ چکی تھی

○○○○○○

دھنک نے رات سے دروازہ نہیں کھولا تھا وہ مسلسل اسے باہر بلا رہا تھا کبھی کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا تو کبھی آوازیں دیتا اگر کمرے کے اندر کڑی نہ لگی ہوتی تو وہ کھول کر اندر چلا جاتا۔ وہ کل رات سے بھوکی تھی۔ کل سے اس کی ایک ہی ضد بھی کہ پاکستان واپس جانا ہے وہ اپنے ماں باپ اور بھائیوں کے قاتل کے ساتھ ایک چھت کے نیچے نہیں رہ سکتی۔

رضوان صاحب اس کے کمرے میں کا دروازہ کھٹکھٹا کر سمجھانے کی کوشش کر چکے تھے اور ان کے کہنے پر اس نے ایک بار دروازہ کھول بھی دیا لیکن اس کی حالت دیکھ کر وہ پریشان ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اس معصوم بچی کا ساتھ دیں یا اپنے بیٹے کا دھنک اس وقت کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھی۔

راضون صاحب نے مجبور ہو کر تابش سے اس بارے میں بات کی کہ وہ اسے پاکستان جانے دے وہ خود پاکستان کے ساتھ جائیں گے اور اسے سمجھائیں گے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ کسی پر بھروسا کرتا یا نہ کرتا اسے اپنے باپ پر پورا یقین تھا لیکن وہ دھنک کو خود سے دور کیسے جانے دے سکتا تھا۔ وہ اس کی محبت تھی وہ خود اس کے بغیر کیسے رہتا۔

لیکن رضوان صاحب کے بار بار سمجھانے پر وہ جیسے مجبور ہو کر رہ گیا دھنک اپنی ضد پر قائم تھی نہ کچھ کھا رہی تھی نہ کچھ بول رہی تھی ایسے میں تابش نے ان کو پاکستان بھیجنے کا فیصلہ کیا جو کافی حد تک ان کے لیے درست تھا۔ اس وقت اسے سوچنے کے لئے وقت چاہئے تھا اس رشتے کو اس طرح سے بیچ میں چھوڑنا کوئی آسان بات نہیں ٹھیک ہے اس سے غلطی ہوئی تھی اور وہ اپنی اس غلطی پر آج بھی پچھتا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اس غلطی کی اتنی بڑی سزا دینا کہ ہمیشہ کے لئے اسے چھوڑ کر چلے جانا تو موت سے بھی بڑھ کر تھا وہ لڑکی اس کی سانسوں میں بستی تھی اس کی جینے کی وجہ تھی کہ وہ کیسے اسے خود سے دور جانے دیتا اس کو اپنی زندگی میں لانے کے بعد ہی تو وہ جینا سیکھا تھا اپنی زندگی اپنی دھنک کے ساتھ۔ اور وہی دھنک آج اس سے دور ہو رہی تھی وہ کیسے خود سے دور کر دیتا ہے کیسے اسے دور جانے دیتا۔

اس نے جب یہ ساری باتیں ماموں اور ممانی کو بتائی تو وہ بھی پریشان ہو چکے تھے شادی کے دوسرے ہی دن وہ ان دونوں کو کار میں گھر چھوڑنے آیا تو یہ ساری باتیں اس نے ان دونوں کو بتا دی تھی جسے جان کر وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہو چکے تھے اور انہوں نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ یہ باتیں دھنک کو کبھی بھی پتا نہیں چلنا چاہیے کیونکہ وہ اس شخص سے نفرت کرتی ہے جس نے اس کے ماں باپ کو مارا ہے

کہنے کو وہ بس ایک حادثہ تھا لیکن دھنک کی نظروں میں وہ اس کے خاندان کا قاتل تھا اپنے ماں باپ کے قاتلوں کو کبھی بھی اتنی آسانی سے معاف نہیں کرے گی۔ اسی لیے بہتر ہے کہ یہ ساری باتیں کبھی بھی دھنک کو پتہ نہ چلے لیکن اس وقت جب تابش نے یہ سب کچھ انہیں بتایا تو وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ کیا کریں بس اتنا پتہ چل چکا تھا کہ کل کی فلائٹ سے دھنک واپس پاکستان آ رہی ہے اب آگے ان دونوں نے ہی سب کچھ سنبھالنا تھا

oooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محسن کو ابھی ابھی پتہ چلا تھا کہ گھر کے کاغذات اس کے نام پر کر دیئے گئے ہیں مطلب صاف تھا جیسے ہی محسن کا نکاح ابرش سے ہوا تھا وہ مکان اس کا ہو جائے گا اور اس کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ اسی مقصد کے لئے تو وہ رانیہ سے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن رانیہ شادی کے دن ہی گھر سے بھاگ گئی۔ اسے یقین تھا ابرش ایسا کام کبھی نہیں کرے گی اور اس کے چچا کا وہ مکان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے صرف اس کے نام ہو جائے گا وہ تو بہت خوش تھا تھا اس مکان پر اپنی حکومت کے لئے اور جیسے ہی وہ مکان اس سے ملے گا وہ اپنے چچا اور چاچی کو اس مکان سے نکال کر کسی کرائے کے مکان میں ڈال دے گا کیونکہ وہ مکان جس جگہ پر بنا تھا اس جگہ کی بہت قیمت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلد ہی اس مکان کو بیچ کر دولت مند ہونا چاہتا تھا کیونکہ اس کے پاس جتنا بھی تھا وہ اس نے بیچ ڈالا تھا سب خرچ ہو چکا تھا اس کے بعد اس کے خرچے کبھی ماں کی کمیٹی اور بہن کی تو شوپنگ کی ختم نہیں ہوتی تھی۔ مگر جو بھی تھا اب وہ بہت خوش تھا کیونکہ اب وہ اس مکان سے اپنے سپنے پورے کرنے والا تھا

چلیں بارات کا وقت ہو گیا ہے باہر سے ایک لڑکی نے اسے آکر بتایا تو وہ فوراً ہی باہر آ گیا سب لوگ تیار بیٹھے تھے بارات چلنے والی تھی کہ اچانک ایک پولیس کی وین ان کے گھر کے باہر آکر روکی کی اس نے پریشانی سے باہر کی طرف دیکھا تھا۔

ہم آپ کے بیٹے محسن کو گرفتار کرلے آئے ہیں۔ آپ کے بیٹے نے دبئی میں ایک لڑکی سے نکاح کر کے اسے دھوکا دیا ہے اور اس کے پاس جتنی بھی دولت تھی سب کچھ یہاں لے آیا ہے پیسے کے لئے اس کا نہ صرف استعمال کیا ہے۔ بلکہ مار پیٹ بھی کی ہے اور اس لڑکی نے ان پر کیس کیا ہے یہاں پاکستان آکر

ہمیں انہیں گرفتار کرنا ہو گا کیوں کہ وہ لڑکی انصاف کی تلاش میں پاکستان تک آئی ہے۔ اس لڑکی نے آپ پر کیس کیا ہے کہ آپ نے اس کے زیورات اور پیسے چوری کرنے کے بعد اس کو مار پیٹ کر طلاق دی اور خود اگلی فلائٹ سے پاکستان آگئے آپ کو کیا لگتا تھا محسن صاحب اگر دوسرے ملک میں جا کر اس طرح کی غلطیاں کریں گے تو آپ بچ جائیں گے معاف کیجیے گا یہ وہ پاکستان نہیں ہے جہاں کی بیوی مار پیٹ سے خاموش ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔

آپ نے غلط جگہ پنگا لیا ہے یہ لڑکی آپ کو ٹھیک سے آپ کی اوقات یاد کرائے گی انسپکٹر دولہا بنے محسن کو گھسٹے ہوئے وین میں بٹھا چکا تھا اس کی ماں وین کی پیچھے دوڑتی ہوئی اپنے بیٹے کو بچانے کی کوشش کر رہی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں میں باتیں پھیلتی جا رہی تھی اور بیچ میں سے کہیں لوگوں نے تو عظیم صاحب کو فون کر کے یہاں کی ساری کارروائی کے بارے میں بھی بتا دیا تھا۔

oooooooo

ریحان گھر واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں بہت خوبصورت بکے تھا۔ جو وہ حیا کیلیئے لایا تھا انگوٹھی کو وہ اپنی جیب میں سرپرائز کے طور پر رکھے ہوئے تھا۔ فلم کی دو ٹکٹ اس کے ہاتھ میں تھی۔ آج رات رومانٹک سین دکھانے کے لئے وہ اسے اچھے سے تھیٹر میں لے کے جانے والا تھا

صبح اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ تو حیا کی باتوں کا کیا جواب دے حیا اس کی محبت میں یہ سب کچھ کر رہی تھی اور ریحان کو یہ لگ رہا تھا کہ وہ اپنی ماں کو دکھانے کے لئے اس کے ساتھ زبردستی کی زندگی گزار رہی ہے۔

اسے لگ رہا تھا کہ حیا اس کے ساتھ خوش نہیں ہے وہ حیا کو کتنی بار بتا چکا تھا کہ اسے یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں لیکن وہ جانتا ہی نہیں تھا کہ وہ یہ سب کچھ اس کی محبت کے لئے کر رہی ہے لیکن آج صبح حیا کے منہ سے اپنے لئے وہ خوبصورت الفاظ سن کر وہ ایک پل کے لئے حیران اور پریشان ہو گیا حیا کی باتیں اس کا اظہار محبت حیران ہی تو کر گیا تھا اسے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شام ہونے سے پہلے گھر واپس آگیا تھا تاکہ حیا کے ساتھ ایک رومانٹک ڈنر کرنے کے بعد وہ اسے اپنے ساتھ لانگ ڈرائیو پر لے کے جائے گا جہاں وہ ایک رومانٹک فلم دیکھیں گے اور واپس آکر وہ اسے اپنی محبت کی پہلی نشانی دے گا یہ خوبصورت انگوٹھی جو شاید تین سال پہلے حیا کے لیے بنوائی تھی۔

اور اتنے وقت کے بعد وہ اسے یہ انگوٹھی تحفے میں دینے جا رہا تھا صبح وہ جلدی میں گھر سے نکل آیا کیونکہ وہ حیا سے اپنی محبت کا اظہار اسے نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے اسپیشل محسوس کروانا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ حیا اس کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے اسی لیے صبح جلدی وہاں سے نکل آیا اور شاید حیا اس بات پر اس سے ناراض ہو شاید اسی لیے وہ دروازہ نہیں کھول رہی تھی رحمان نے ڈپلیکیٹ کی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا گھر میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔

اس نے دو تین بار حیا کو آواز دی لیکن کسی کی بھی کوئی آواز نہ آئی گھر کو روشن کرتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی طرف آیا سارے دروازے بند تھے حیا اس سے ناراض تھیں وہ سمجھ سکتا تھا اس نے اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی روڈ بیہو کر دیا تھا اب وہ اس سے معافی بھی مانگنا چاہتا تھا اسے یقین تھا کہ حیا اسے معاف کر دے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے معاف تو تب کرے گی جب وہ اسے ملے گی نہ جانے وہ کہاں تھی وہ پورے گھر میں اسے تلاش کر چکا تھا لیکن حیا کا کہیں کوئی اتا پتا نہیں تھا اس نے پورے گھر میں دیکھا اور پھر فلیٹ کے باہر آکر ہر طرف حیا کو تلاش کرنے لگا حیا نہ یہاں کسی کو جانتی تھی اور نہ ہی یہاں کوئی حیا کو جانتا تھا تو یقیناً وہ کسی کے گھر نہیں گئی ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے بار بار حیا کو فون کیا لیکن دوسری طرف سے کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا وہ پریشانی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر حیا کو تلاش کرنے لگا ابھی اسے گھر سے نکلے تقریبا پندرہ منٹ ہی ہوئے تھے کہ اس کا فون بجا ثوبیہ کا فون آتے دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا۔ لیکن ان کو وہ نظر انداز نہیں کر سکتا تھا اس نے فون اٹھایا

ریحان تم کتنے غیر زمدار ہو بیٹا تم نے حیا کو اس طرح سے اکیلے بھیج دیا۔ اگر تمہیں وہاں بہت ضروری کام تھا تو تھوڑا سا صبر کر لیتے اتنی جلدی کیا تھی۔ میں نے تو بس ایسے ہی کہا تھا کہ تم لوگوں کی یاد آرہی ہے اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ تم حیا کو اکیلے بھیج دو جہاں وہ ثوبیہ سے بات کرتے ہوئے پریشان تھا وہی ثوبیہ کی باتیں سن کر وہ اندر تک پر سکون ہو گیا یعنی کہ حیا بالکل سہی گھر پہنچ چکی تھی لیکن وہ اکیلی کیوں گئی تھی جانا ہی تھا تو بتا کر جاتی وہاں کہیں وہ اس سے ناراض ہو کر تو نہیں گئی۔

یقینا یہ بیوقوف لڑکی مجھ سے ناراض ہو کر گئی ہے ریحان نے گاڑی ایک طرف لگاتے ہوئے اپنے سر کو تھاما جو حیا کی پریشانی میں بری طرح سے دکھنے لگا تھا۔

مطلب اسے منانے کے لئے الگ محنت کرنی پڑے گی اس نے مسکراتے ہوئے سوچا اور اگلی فلائٹ سے وہ اپنے گھر جانے کا ارادہ کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

○○○○○○○○

Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے محسن کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے وہاں اس کی بیوی نے اس پر کیس کر دیا ہے جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھے۔اس طرح سے تو ان کی بیٹی کی زندگی برباد ہو جائے گی بارات کسی بھی وجہ سے نہ آئی ہو بدنامی تو انکی بیٹی کی ہو گی ایک بیٹی گھر سے بھاگ کر ان کی عزت دو کوڑی کر چکی تھی جبکہ دوسری بیٹی کی زندگی بنا کسی غلطی کے برباد ہو رہی تھی لیکن وہ ایسا نہیں ہونے دے سکتے تھے اس وقت ان کی عزت داؤ پر لگی تھی اور اپنی عزت بچانے کے لیے ان کے پاس دورک کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا انہوں نے مجبور ہو کر دورک کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ کے لیے میری جان بھی حاضر ہے لیکن ابرش سے پوچھ تو لیں وہ مجھ جیسے انسان کے ساتھ اپنی زندگی تصور بھی نہیں کر سکتی مجھ میں بہت ساری برائیاں ہیں انکل میں کس کس برائی کا ذکر کروں اس نکاح سے تو آپ کی بیٹی کی زندگی برباد ہو جائے گی اس نے ابرش کے ہی الفاظ ان کے سامنے دہرائے تھے لیکن ان کے باندھے ہاتھوں کا کیا کرتا۔

ابرش کو اس نکاح سے کوئی اعتراض نہیں ہو گا اگر اسے محسن سے شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا تو تم سے بھی نہیں ہو گا وہ میرے لیے محسن سے شادی کر رہی تھی تو تم سے بھی کر لے گی بیٹا لیکن تم انکار مت کرو

دورک میری پگڑی بچالو بیٹا میری عزت بچالو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے پیر پکڑتا ہوں عظیم صاحب نے اس کے پیروں کو ہاتھ لگانا چاہا لیکن وہ اتنا کم ظرف تو ہر گز نہیں تھا

ٹھیک ہے انکل مجھے آپ کا ہر حکم قبول ہے آپ نے مجھے اپنا بیٹا کہا ہے تو میں بیٹا بن کر دکھاؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

دورک نے انہیں اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا تو وہ جیسے ایک بار پھر جی اٹھے ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اس وقت دورک کو ان کی عزت سے زیادہ اور کچھ عزیز نہ تھا تھوڑی ہی دیر میں ان دونوں کا نکاح ہو چکا تھا اور اس کی پہلی اور آخری خواہش پوری ہو چکی تھی اس کی ابرش اس کی زندگی میں شامل ہو چکی تھی

خدا ایسے بھی دعائیں قبول کرتا ہے ابرش شادی کے آخری وقت تک دعائیں کرتی رہی کہ کسی طرح سے محسن کے ساتھ اس کا رشتہ ختم ہو جائے کسی طرح سے یہ نکاح نہ ہو اور اس کی دعا قبول ہو گئی نہ صرف محسن سے اس کی جان چھوٹ گئی بلکہ خدا نے اس کے نصیب میں اس کی پہلی محبت لکھ دی۔

کیا دورک بھی اسی کی طرح خوش ہو گا کہیں سوال اس کے دل میں تھے جن کا جواب اب رخصتی کے بعد ہی ملنا تھا اور تھوڑی ہی دیر میں اسی نیچے سے اوپر والے کمرے میں رخصت کر دیا جائے گا

○○○○○○○○○○○

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

whatsapp _ 0335 7500595

سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

تابش کی ایک نہیں چلی نہ سختی نہ نرمی اس نے ہر ممکن طریقے سے دھنک کو روکنے کی کوشش کی لیکن رکنے کو تیار ہی نہیں تھی اور وہ رضوان صاحب کے ساتھ اگلی فلائٹ سے پاکستان آچکی تھی جب کی تابش اپنے بزنس کو

Posted On Kitab Nagri

داؤ پر لگا کر یہاں نہیں آسکتا تھا بے شک اس طرف اس کی زندگی داؤ پر لگی تھی وہ دو دن کے بعد پاکستان آنے والا تھا شاید تب تک یہ مسئلہ تھوڑا سا حل ہو جائے ماموں اور مامی اسے سمجھا بھی لیں گے۔

وہ پاکستان پہنچ چکی تھی یہ خبر تابش کو لگ چکی تھی لیکن رضوان صاحب کے ساتھ گھر جانے کی بجائے وہ اپنے گھر جا چکی تھی ڈرئیوار اسے وہاں چھوڑ کر آیا تھا رضوان صاحب کافی دیر تک اسے سمجھاتے رہے لیکن وہ کسی کی بھی سننے کو تیار نہیں تھی اس وقت بھی ماما اور مامی اسے سمجھا رہے تھے کہ پرانی باتیں بھول کر وہ اپنی نئی زندگی کی طرف دھیان دے لیکن دھنک کی بس ایک ہی بات تھی کہ وہ اپنے ماں باپ کے قاتل کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔

ماما اور مامی بھی اسے سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے تھے لیکن ہر بات کی ایک ہی بات دھنک اب تک اپنی بات پر بیٹھی ہوئی تھی۔

بس کریں آپ لوگ اگر آپ لوگوں کو مجھے یہاں نہیں دیکھنا تو صاف بتا دیں میں یہاں سے بھی چلی جاؤنگی مامی کے بار بار کہنے پر وہ غصے سے بولی تو ماموں اسے دیکھ کر رہ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو اس کی خوشی میں خوش تھے اور وہ اپنی خوشیوں کی دشمن بنی ان ہی کے خلاف ہو رہی تھی یاسر صاحب نے زینت سے بس یہی کہا کہ فی الحال اسے اسی کے حال پر چھوڑ دو اسے کچھ وقت دو اکیلی رہے گی تو کچھ حد تک سنبھل جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

مامی کیا کرتی وہ اپنی بچی کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی بار بار مجبور ہو کر اس کے کمرے میں اسے سمجھانے آتی جبکہ دوسری طرف تابش کے بار بار فون آرہے تھے۔ اور وہ بس یہی کہہ رہا تھا کہ اس سے کہیں کہ صرف ایک بار مجھ سے بات کر لے میں اسے سمجھادوں گا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

لیکن اس وقت وہ اپنے آپ کی بھی سننے کو تیار نہ تھی تو کسی اور کی کیا سنتی

oooooooo

رخصتی کی رسم ادا ہو چکی تھی کہ وہ اپنا گھر چھوڑ کر اپنے ہی گھر میں واپس آگئی دورک کے کمرے کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اسے خبر مل چکی تھی کہ دھنک پاکستان واپس آچکی ہے لیکن وہ اس سے ملنے کیوں نہیں آئی اور اس کی اچانک واپس آنے کی کیا وجہ ہے وہ اس سے ملنے جانا چاہتی تھی لیکن شادی کی گہما گہمی میں نہیں جا سکی۔۔۔ اور اس وقت اسے اتنی ہی زیادہ بے چینی ہو رہی تھی کی کس طرح سے وہ دھنک کے پاس جائے اور اسے سب کچھ بتائے کہ اس کی زندگی میں کس طرح سے معجزاء ہوا ہے جو اسے چاہیے تھا وہ اسے مل چکا ہے۔

وہ صبح صبح دھنک کے گھر جانے کا ارادہ رکھتی تھی تاکہ اسے سب کچھ بتایئے کہ اس کی زندگی میں کیا ہوا ہے وہ تو یقین نہیں کر پارہی تھی پتہ نہیں دورک کہاں رہ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چینی سے دورک کا انتظار کر رہی تھی وہ نجانے کہاں غائب ہو گیا تھا ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کا انتظار بڑھتا چلا جا رہا تھا لیکن اس کا یہ انتظار "انتظار ہی رہا وہ ساری رات اس کے بیڈ پر بیٹھی بے چینی سے اس کا انتظار کرتی رہی لیکن نہ جانے وہ کہاں چلا گیا تھا۔

نہ جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی صبح کھٹ پھٹ کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دورک کو الماری میں سر دیے دیکھا۔

دورک کہاں تھے آپ میں ساری رات آپ کا انتظار کرتی رہی وہ بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی۔ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے بنا ناراض ہوئے بولی تھی کے حالات سے وہ بھی واقف تھی

کیوں انتظار کرتی رہی تم میرا وہ اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹا کر بولا۔

انتظار کر رہی تھی ایک شرابی انسان تھا جس کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے بھی تمہیں شرم آئے گی وہ اس کے سامنے کھڑا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا لہجہ انتہائی سفاک تھا۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں دورک آپ جانتے ہیں وہ ساری باتیں میں نے کیوں کہی تھی اس کا لہجہ اسے بھی پریشان کر گیا تھا جب کہ دورک اس کے انداز پر مسکرایا۔

تم نے وہ ساری باتیں کیوں کہی تھی میں نہیں جانتا لیکن اس دن تم نے میرا دل دکھایا تھا لیکن تم نے مجھے یہ بتایا تھا کہ تمہاری نظروں میں میری کیا اوقات ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور بہتر ہو گا اگر تم میرے منہ نہ ہی لگو نا تو میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں اور نہ ہی تمہاری شکل دیکھنا چاہتا ہوں وہ الماری سے اپنے کپڑے نکالتے ہوئے واش روم میں بند ہو گیا ابرش پریشان سی اسے جاتا دیکھ رہی تھی

○○○○○○○○

دھنک بیٹا اپنا دل بڑا کر لو معاف کر دو اسے وہ بہت شرمندہ ہے اور وہ غلطی تو اس نے تب کی تھی جب اسے صحیح اور غلط کی پہچان تک نہیں تھی اسی غلطی کوئی جان بوجھ کر تو نہیں کرتا۔ اس سے غلطی ہو گئی ایک بار اسے معاف کر تو دیکھو

زینب نے ایک اور کوشش کی تھی

معاف کر دو کیسے معاف کر دوں اسے جو میرے والدین کا قاتل ہے میرے معصوم بھائیوں کا قاتل ہے میں اسے معاف نہیں کر سکتی مامی پلیز بار بار میرے سامنے یہ باتیں نہ کرے مجھے دکھ ہوتا ہے یہ سوچ کے کہ میں اپنے ہی والدین کے قاتل کے ساتھ اتنا وقت گزار کے آئی ہوں۔ وہ روتے ہوئے بولی۔

دھنک بار بار اسے قاتل کہنے سے وہ قاتل نہیں ہو جائے گا وہ بچہ تھا نادان تھا اور بچپنے میں اس سے وہ غلطی ہو گئی۔ لیکن اس غلطی کی سزا وہ نجانے کتنے سالوں تک بھگت رہا ہے بارہ سال تک اس نے اپنے باپ تک سے بات نہیں کی وہ سب سے خفا ہو گیا تھا خود سے بھی۔ دھنک بیٹا سمجھنے کی کوشش کرو بس ایک بار اس سے بات کر لو۔ زینب نے منت کرتے ہوئے کہا آخر کب تک اس کو تڑپتے ہوئے دیکھتی رہتی

Posted On Kitab Nagri

بس کر دیں مامی مجھ سے نہیں برداشت ہوتا یہ سب کچھ ان کی باتوں سے تنگ آکر وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی جب اچانک سر گھومنے کی وجہ سے گرنے ہی والی تھی کہ مامی نے اسے تھام لیا۔ لیکن وہ ہوش وحواس سے بیگانہ ہو چکی تھی مامی کے ہاتھ پیر پھول گئے اور وہ جلدی سے یاسر کو فون کرنے لگی جو اپنی نئی دکان کو آج کل بھرپور وقت دے رہے تھے

oooooooo

ریحان اگلی فلائٹ سے پہنچ چکا تھا جہاں زئمہ اور ثوبیہ اسے دیکھ کر بے حد خوش تھی وہیں بہت ناراض بھی تھی کہ وہ حیا تو لے کر اتنا لاپرواکیسے ہو سکتا ہے لیکن اس نے یہ کہا کہ وہ اگلی فلائٹ سے خود آنے والا تھا اسی لیے حیا کو اکیلے بھیج دیا۔

اس نے کافی حد تک ان دونوں کو مطمئن کر لیا تھا جبکہ دھیان بار بار اس کی طرف جا رہا تھا جو ادھر سے اُدھر گھومتی مسلسل اسے نظر انداز کر رہی تھی۔

اس کی ناراضگی کو تو وہ گھر سے ہی سمجھ چکا تھا لیکن اب تو اسے منانے میں بھی مزا آئے گا

وہ کمرے میں آرام کرنے کے لئے آیا تو بار بار حیا کو آواز دیتا رہا لیکن حیا کبھی ملازمہ کو بھیج دیتی تو کبھی زئمہ کو خود ایک بار بھی نہیں آئی اور یہی سلسلہ رات تک جاری رہا وہ رات بھی نہیں آئی ثوبیہ نے جب کہا کہ بیٹا اپنے کمرے میں جا کر سو جاو ریحان انتظار کر رہا ہو گا تو اس کا جواب تھا۔ وہ روز ان کے ساتھ ہی ہوتی ہے آج تو وہ اپنی ماں کے ساتھ سوئے گی اور اس کی محبت بھرے انداز پر وہ مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

اور ریحان کا انتظار انتظار ہی رہا

○○○○○○○○

ان کو ہسپتال لایا گیا تو سبھی خوشی سے ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے اور زہرا کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی تابش اگلی کی فلائٹ سے یہاں آ رہا تھا۔

زہرا جب کمرے میں اسے مبارکباد دینے آئی تو اب بھی وہ ناراض ہی تھی اپنے بچے کی خبر کو لے کر اس کے چہرے پر نور تھا وہی اندر ہی اندر تابش کا دکھ بھی اسے کھائے جا رہا تھا۔

دھنک بیٹا یہ تم دونوں کی خوشی ہے تم اس سے اتنی بڑی خوشی چھین نہیں سکتی تابش اس کا بھی اس پر پورا حق ہے۔

زہرا اسے سمجھاتے ہوئے بولی لیکن شاید اتنی بڑی خوشی کے بعد بھی وہ سمجھنے کو تیار نہیں تھی۔

ٹھیک ہے بیٹا میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کروں گی بس اتنا کہوں گی کہ تم جو کر رہی ہو ٹھیک نہیں ہے تمہارے آنے کے بعد تو اس نے جینا شروع کیا تھا جانتی ہوں بارہ سال تک تو اس نے ہم سے بات ہی نہیں کی ۔دن رات بس یہی سوچتا رہتا کہ اسے کتنی بڑی غلطی ہو گئی ہے اس نے کتنا بڑا گناہ کر دیا ہے۔

اس کے بابا نے زندگی میں آگے بڑھانے کے لئے اس کے جھوٹ بولا کہ وہ ہر جگہ تمہیں ڈھونڈ چکے ہیں لیکن تمہاری تلاش میں کامیاب نہیں ہوئے اور جب اسے اس بات کی سچائی کا پتہ چلا اس نے اپنے باپ سے بات کرنا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیا مجھے تو مسکرا کر دیکھتا تک نہیں تھا۔میں تو اپنے بیٹے کو مکمل کھو چکی تھی کہ تم اس کی زندگی میں آئی اور سب کچھ بدل گیا تابش بدل گیا وہ خوش رہنے لگا تمہیں سوچ کر جینے لگا۔

بارہ سال سے تو وہ ایک بے رونق زندگی گزار رہا تھا۔اس میں نہ کوئی امید تھی نہ کوئی رنگ تھا

خالانکہ تمہاری ماں انتقال سے پہلے اسے اپنی موت معاف کر گئی تھی۔میں سچ کہہ رہی ہوں انہوں نے موت سے پہلے تابش سے یہ وعدہ مانگا تھا کہ تمہارا خیال رکھے گا یہ سچ ہے تم چاہیے یقین کرو یا نہ کرو وہ تمہیں بے تحاشہ چاہتا ہے وہ آج ہی پاکستان واپس آنے والا ہے۔

یا تو اسے معاف کر کے اپنی زندگی میں آگے بڑھ جاؤ ورنہ ساری زندگی اسے اسی گناہ کی سزا دیتی رہو جو غلطی سے ہوا تھا میں کچھ نہیں کہوں گی یہ تمہارا فیصلہ ہے مجھے کوئی حق نہیں کچھ بھی کہنے کا۔

تمہاری زندگی تمہارا فیصلہ وہ خاموشی سے اس کے قریب سے اٹھ کر باہر جانے لگی جب ان کا فون بجا

کیا بات کر رہی ہو کہاں کب کیسے تابش کیسا ہے اس سے زیادہ چوٹ تو نہیں آئی زہرہ پریشانی سے بولی جب کہ وہ بھی ان کی طرف متوجہ ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے ممی سب کچھ ٹھیک تو ہے وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

ٹھیک نہیں ہے بیٹا تابش کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اسے سٹی ہوسپیٹل لے کر گئے ہیں اللہ رحم کرے میں ابھی جا رہی ہوں تم اپنا خیال رکھنا۔

وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے باہر جانے لگی جب اگلے ہی لمحے وہ ان کا ہاتھ تھام چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ممی پلیز مجھے بھی اپنے ساتھ لے کر چلیں اگر انہیں کچھ ہو گیا تو میرے پاس ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے وہ کہتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

زہرا اسے اپنے سینے سے لگائے خاموش کرواتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے ڈرائیور کو فون کرنے لگیں۔

شاید ان کی باتوں کا اس پر کافی اثر ہوا تھا۔

oooooooo

وہ دورک کا بہت خیال رکھنے کی کوشش کر رہی تھی ہر وقت اس کے آس پاس گھومتی رہتی وہ تین دن سے مسلسل اس سے معافی مانگ رہی تھی کہ اسے وہ باتیں نہیں کرنی چاہیے تھی لیکن وہ مجبور تھی وہ دورک کو اس امید نہیں چھوڑ سکتی تھی وہ کبھی بھی اس کی ہو سکتی ہے۔ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ یہ سب کچھ نہیں کہتی تو شاید کبھی بھی اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پاتا جبکہ دوسری طرف دورک اس سے ناراض ہو کر اپنی زندگی کو بہت انجوائے کر رہا تھا وہ کبھی اس کے لئے ایک مزیدار ڈش بناتی تو کبھی دوسری مزے دار ڈش بناتی ریحان کا آئیڈیا کافی زیادہ کام کر رہا تھا۔

ریحان نے اس سے کہا تھا کہ اگر تم اتنی آسانی سے مان گئے تو وہ ہمیشہ ایسے ہی تنگ کرے گی جس پر اب وہ اسے مسلسل تنگ کر رہا تھا نہ تو اسے سیدھے منہ بات کر رہا تھا اور نہ ہی اسے تنگ کرنے کا کوئی بہانہ ہاتھ سے جانے دے رہا تھا کمرے کے باہر وہ ایک بہت ہی مزیدار زندگی گزار رہا تھا جس میں وہ باہر سے بہت محبت سے پیش آتا جبکہ کمرے کے اندر ویسے ہی موڈ آف کر کے بیٹھا رہتا۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش کو تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے اسے سمجھائے اسے کسے منائے وہ تو ماننے کو تیار ہی نہیں تھا جب کہ وہ تو پچھلے تین دن سے ابرش کی محبت دیکھ کر اندر ہی اندر خوش ہوئے جا رہا تھا۔

یہ بات الگ تھی کہ اگر اسے پتہ چل گیا کہ یہ سب کچھ ڈرامہ ہے تو وہ اسے بہت بری طرح سے ناراض ہو گئی لیکن دورک کو پتہ تھا وہ اسے منالے گا اس کی محبت میں اتنی طاقت تو تھی ہی کہ وہ اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانا سکے

○○○○○○○○

حیا میں ساری رات کمرے میں تمہارا انتظار کرتا رہا تم کیوں نہیں آئی وہ اس کے سامنے کھڑا پوچھ رہا تھا جبکہ حیا جواب دینے کی بجائے آگے جانے ہی والی تھی جب اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچا اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے بالکل اپنے قریب کر چکا تھا

تمہاری ناراضگی تمہارے نخرے سب سر آنکھوں پر لیکن میرا انتظار تو کر لیتی پاگل میں تو ہمارا اظہار کا موومنٹ سپیشل بنانا چاہتا تھا بس اسی لئے اس دن صبح صبح چلا گیا۔

میں جانتا ہوں میرا انداز بہت خراب تھا میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا لیکن حیا مجھے لگتا تھا کہ یہ سب کچھ تم مجبوری میں کر رہی ہو تم اس رشتے کو سمجھوتے کا نام دے کر نبھانا چاہتی ہوں میں سچ میں نہیں جانتا تھا کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو اس دن جو تم نے کیا اس کے بعد مجھے یہی لگا کہ تم اس شخص سے محبت کرتی ہو ہاں لیکن دماغ

Posted On Kitab Nagri

میں ایک سوال تھا کہ میری اتنی محبت اتنا پیار کہاں رہ گیا کتنے سالوں کا میرا پیار تمہیں نظر نہیں آیا اور ایک غیر کے ساتھ چلی گئی۔

میں جانتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے لیکن اس وقت بھی ناراضگی اور غصہ تھا پلیز مجھے معاف کر دو یقین کرو میں تم سے ناراض ہو کر نہیں گیا تھا۔ مجھے معاف کر دو حیا مجھے نہیں پتا تھا کہ تمہیں میرا اس طرح جانا اتنا برا لگے گا کے تم مجھے چھوڑ کر یہاں چلی آئی۔ ٹھیک ہے میں تم سے ناراض تھا وہ تمہاری غلطی پر تم سے ناراض تھا تو تم ایک بار مجھ سے پوچھتی تو سہی۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں اس لیے نوکری نہیں کرنے دینا چاہتا تھا کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تم مجھ پر ہمیشہ ڈپیڈر ہو تو ایسا نہیں ہے حیا۔ میں تمہیں اس لیے نوکری نہیں کرنے دینا چاہتا تھا کیونکہ میں تمہارا ہر خواب ہر آرزو اپنے پیسوں سے پوری کرنا چاہتا ہوں

تمہاری ہر خواہش کو تمہارے لبوں سے ادا ہونے سے پہلے تمہیں دینا چاہتا تھا۔ مجھے نہیں پتا اس شخص نے مجھے کس طرح سے تمہارے سامنے پیش کیا ہے۔ میں تم سے بس اتنا ہی کہوں گا حیا میں نے آج سے نہیں بلکہ بچپن سے آج تک تم سے محبت کی ہے میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں یہ میں خود بھی نہیں جانتا بس میری ہر سانس میں صرف اور صرف تمہارا نام ہے۔

وہ آہستہ سے اس کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کر اس کے ہاتھ کو اپنے لبوں سے چھوتا باہر جانے لگا۔ اور پھر دروازے کے پاس جا کر مڑا۔

سنو میں آج رات کمرے میں انتظار کروں گا اگر آج نہیں آئی تو کل صبح ہوتے ہی میں یہاں سے چلا جاؤں گا وہ ناراضگی سے کہتا جانے لگا تو حیا نے پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

سنیں مسٹر ہٹلر ابھی آوں یارات کو شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے بولی تو ریحان وہیں سے پیچھے پلٹ کر اگلے ہی لمحے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے سینے میں بھینچ چکا تھا۔

آئی لو یو سو مچ۔۔۔وہ اسے اپنے سینے سے لگائیے شدت سے بولا تو حیا مسکراتے ہوئے خود کو اس کی باہوں میں قید محفوظ محسوس کر رہی تھی

oooooooo

ڈاکٹر تابش ٹھیک تو ہیں نا انہیں چوٹ تو نہیں آئی۔وہ تقریباً بھاگتے ہوئے آئی تھی نرس سے تابش کے کمرے کا پوچھتے ہوئے وہ لوگ تابش کے کمرے کے باہر کھڑے تھے جب دھنک نے ایک ڈاکٹر سے پوچھا

اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو روتے دیکھ کر ڈاکٹر بھی پریشان ہو چکا تھا

جب اس کی آواز سن کر تابش فوراً ہی کمرے سے نکل آیا تھا۔

دھنک اس کی پکار پر دھنک نے دروازے کی جانب دیکھا اور اگلے ہی لمحے وہ اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

دھنک میری جان میں بالکل ٹھیک ہوں پلیز رونا بند کرو ادھر دیکھو مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی مجھے بس ذرا سر پہ لگی ہے چھوٹا سا ایکسیڈنٹ تھا گاڑی مڑ گئی تھی اور میں نے کنٹرول کھو دیا اور گاڑی درخت کے ساتھ لگی بس یہی جھوٹ لگی ہے اسے اپنا ماتھا چھوتے دیکھ کر تابش نے مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے ابھی بھی روتا دیکھ کر تابش نے ایک بار پھر سے اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔ جبکہ ڈاکٹر خاموشی سے مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل چکا تھا زہرا کو بھی اپنا آپ وہاں تھوڑا مس فٹ لگا اسی لئے وہ بھی خاموشی سے وہاں سے نکل گئی ان کے لیے تو اس سے بڑی اور کوئی خوشی نہیں تھی کہ ان کی بہو ان کے بیٹے کے پاس واپس آگئی ہے چاہے وہ اسے غصے کا اظہار کرے اس سے دور رہیں لیکن محبت کبھی کم نہیں ہو سکتی

دھنک مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تمہارے بغیر رہنا میرے لیے اب ممکن نہیں ہے میں جانتا ہوں میرے بہت بڑی غلطی کی ہے شاید کبھی خود کو اس غلطی کے لیے معاف بھی نہیں کر سکوں گا ۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہو ا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

whatsapp _ 0335 7500595

لیکن تم مجھے معاف کر دو بس ایک بار ہی سہی میں تمہیں کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا لیکن تمہارے بغیر نہیں رہ سکوں گا میں مر جاؤں گا تابش نے کہا تو دھنک نے تڑپ کر اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا پلیز ایسی بات نہ کریں تابش شاید میں ہی آپ کو سمجھ نہیں پائی۔

پاپا اور ممی نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے میری وجہ سے آپ اپنی زندگی اچھے سے نہیں گزار پائے شاید میں اپنے بچپن میں یہ ساری چیزیں سمجھ ہی نہیں سکی میں تو ہمیشہ اس شخص سے نفرت کرتی تھی جس میرے ماں باپ کا ایکسیڈنٹ کیا

لیکن یہ نہیں سمجھ پائیں کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے شاید ان لوگوں کی موت ایسے ہی لکھی تھی اور میں آپ کو غلط سمجھتے رہی لیکن ماموں کہتے ہیں کی موت کے معاملے میں کبھی کسی سے ناراض نہیں ہونا چاہیے کہ یہ اللہ کے معاملے ہیں اللہ کے فیصلے ہیں جن پر ہمارا کوئی زور نہیں چلتا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجھے معاف کر دیں اب میں کبھی بھی ناراض نہیں ہوں گی اور ویسے بھی اب تو ہمارا بے بی بھی آنے والا ہے۔ دھنک نظر جھکا کر کہتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے سینے سے لگ چکی تھی جبکہ اس کی ہلکی ہلکی سرگوشیاں اب بھی جاری تھی

اب تو ہم کبھی بھی الگ نہیں ہوں گے ہمیشہ ایک ساتھ رہیں گے۔

تابش اسے اپنے سینے سے لگائے مسکرا کر اس کی باتیں سن کر ہر بات کے بعد آمین اور ان شاءاللہ کہہ رہا تھا

ویسے میری جان میں تمہیں ایک بات بتا دوں شاید تم بھول رہی ہو ہم اس وقت ہوسپیٹل میں ہیں اور کافی سارے لوگ ہمیں دیکھ کر ہنس رہے ہیں ہسنا تو ان کا بنتا ہے کیونکہ ہم اس طرح سے کھلے عام رومانس کریں گے تو لوگ پتا نہیں کیا سمجھیں گے تابش نے مسکراتے ہوئے اس کے کان میں کہا تو اگلے ہی لمحے دھنک اس سے الگ ہوتے ہوئے پورے ہسپتال کو دیکھنے لگی جس ایریا میں یہ لوگ موجود تھے وہ تقریباً خالی تھا

جبکہ اس کے اچانک الگ ہونے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا اور ایک بار پھر سے اس کا بازو کھینچ کر اپنے قریب کر لیا جب کہ وہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

○○○○○○○○○○○

اس نے کمرے میں کب قدم رکھا تو ابرش بری طرح سے رو رہی تھی وہ گھبرا کر اس کے پاس آیا تھا کیا ہوا ہے ابرش کیا کر رہی ہو میری جان کسی نے تم سے کچھ کہا ہے کیا تم کیوں رو رہی ہو ادھر دیکھو میری طرف کسی نے

Posted On Kitab Nagri

کچھ کہا ہے مجھے بتاؤ تم تمہاری تائی امی آئی ہوئی تھی نہ نیچے سمجھ گیا انہوں نے ہی کچھ کہا ہو گا ان کی تو وہ ابرش کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو ابرش نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

مجھے کسی نے کچھ نہیں کہا اور مجھے کچھ نہیں ہوا ہے۔ تایا ابو اور تائی امی صرف محسن کے لیے معافی مانگنے آئے تھے۔ محسن کو تین سال کی سزا ہوئی ہے وہ جیل میں ہی رہے گا۔ بس میری قسمت خراب ہے اس لئے رو رہی ہو میں پچھلے ایک ہفتے سے مسلسل دن رات آپ کو منانے کی کوشش کر رہی ہوں میری غلطی اتنی بھی بڑی نہیں تھی جس کی مجھے اتنی بڑی سزا ملے بس مجھے بتائیں کہ میری یہ سزا کب ختم ہو گئی باہر سب کے سامنے آپ میرے ساتھ اتنی محبت سے پیش آتے ہیں اور کمرے کے اندر کسی انجان کی طرح رہتے ہیں ایسا کیوں ہے دورک اور کب تک چلے گا یہ سب کچھ

میں تھک چکی ہوں دورک آپ سوچ بھی نہیں سکتے ہیں شادی کا وہ ہفتہ میں نے کتنی مشکل سے گزارا ہے ہر وقت اپنے آپ کو ایک ایسی شخص کا ہوتے ہوئے محسوس کرنا جس سے میں انتہائی نفرت کرتی ہوں میرے لیے کتنا اذیت ناک تھا آپ کبھی سوچ بھی نہیں سکتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں نے غلطی کی ہے میں نے آپ کے ساتھ برابر تاؤ کیا ہے لیکن پچھلے ایک ہفتے سے آپ میرے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔

بات بات پر طعنے بات بات پر ناراضگی مجھے بتائیں میں کیسے آپ سے معافی مانگوں کیسے سب کچھ ٹھیک کروں میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں بند کرے یہ سب کچھ مجھ سے اور برداشت نہیں ہو رہا دورک بہت خوش تھی

Posted On Kitab Nagri

میں جس دن میری شادی آپ کے ساتھ ہوئی میری خوشی کی کوئی انتہا ہی نہیں تھی لیکن اسی صبح آپ نے مجھ سے میری ہر خوشی اتنی بے دردی سے چھین لی

کیا قصور ہے میرا دورک کس بات کی سزا دے رہے ہیں آپ مجھے کیا اب میں آپکی محبت کے قابل نہیں ہوں۔

اگر اپنے ماں باپ کی عزت کی حفاظت کرنا آپ کی نظروں میں گناہ ہے تو ٹھیک ہے میں گنہگار ہی سہی چھوڑ دینا مجھے لیکن یہ انجان بن کر مجھے اذیت دینا بند کریں وہ جیسے ہار کر بولی

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔ کیا اس لئے شادی کی تھی کہ میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں اس لڑکی کو چھوڑ دوں جس سے محبت کرتا ہوں میں

جس کو دیکھ کر محبت کا مطلب سمجھا ہے اس لڑکی کو چھوڑ دوں میں جو پہلی بار مجھے باقی لڑکیوں سے الگ لگی اس لڑکی کو چھوڑ دوں جسے دیکھتے ہی میں نے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا جس سے بے پناہ محبت کرتا ہوں جس کے بغیر جی نہیں سکتا نہیں چھوڑ سکتا میں تمہیں

بہت چاہتا ہوں تمہیں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا اتنے وقت سے اور آج تمہیں سب کچھ بتانے والا تھا لیکن تم نے پہلے ہی رونا دھونا ڈال کے سارا سرپرائز خراب کر دیا۔

میرے انداز سے کبھی بھی لگا کہ میں سیریس ہوں کیا تمہیں کبھی بھی محسوس نہیں ہوا کہ میں تمہیں کتنا چاہتا ہوں پچھلے ایک ہفتے سے تنگ کر رہا تھا لیکن کیا میری کسی بات سے تم ہرٹ ہوئی ہو تمہیں تنگ کرنا میرا حق بنتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ اور بہت سارے حقوق ہیں جو میں ادا کرنے والا ہوں یہ رونا دھونا بند کرو جاؤ منہ دھو کہ آؤ۔ ڈیڈ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں آج وہ ہوسپیٹل سے گھر جا چکے ہیں اب ان کی طبیعت بھی کافی ٹھیک ہے۔

انہیں اپنی بہو سے ملنا ہے اور مجھے میری بیوی سے دور ک اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اس کی صراحی دار گردن پر جھکا تھا

ابرش اس کے بے باک انداز پر اپنا آپ چھڑوا کر واش روم میں بند ہوئی تھی اس کے اس طرح بھاگنے پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

٥٥٥٥٥٥٥٥

4سال بعد۔۔

عبیرہ بیٹا ایسے مت بھاگو میری جان گر جاؤ گی تابش اپنی معصوم تین سالہ بیٹی کے پیچھے پیچھے بھاگتے ہوئے اسے پکڑ کر اٹھا چکا تھا جب کہ وہ اس سے دور بھاگتے ہوئے جہاں کھلا رہی تھی وہی اس کی گود میں آ کر مزید اس کے ساتھ کھیلنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

جب کہ وہی کچھ فاصلے پر بیٹھی دھنک منہ بناتے اٹھ کر اندر چلی گئیں آج سنڈے تھا تابش نے اسے ماموں کے گھر لے جانے کا وعدہ کیا تھا لیکن یہ اس کی بیٹی جو کسی بھی طرح اس کے ہاتھ نہیں آ رہی تھی اس وقت بھی وہ اپنے باپ کو اپنے ساتھ کھیل میں لگائے اسے پتہ نہیں کون سے جنم کے انتقام لے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تابش دیکھ رہے ہیں نا آپ یہ تیسری ڈریس گندی کی ہے اس نے اس نے چاکلیٹ کھاتی عبیرہ طرف دیکھ کر کہا تھا تابش مسکرایا۔

کوئی بات نہیں تم کپڑے لے کر آو میں ابھی اپنی جانو کے کپڑے چینج کر دوں گا تابش نے مسکراتے ہوئے مسئلہ ہی ختم کر دیا

کب تک آپ اس کے ڈریس چینج کرتے رہیں گے اور اگر سارا دن کپڑے ہی چینج کرواتے رہیں گے تو ہم جائیں گے کب۔

اس مسئلہ کا بس ایک ہی حل ہے آپ اسے گاڑی میں لے کر جائیں میں کپڑے لے کے آتی ہوں۔نہ تو اس کی کھیل کود ختم ہوگی اور نہ ہی ہم کبھی ماموں کے ہاں جا پائیں گے ویسے بھی گیارہ بج رہے ہیں۔دھنک نے اس کی مستیاں دیکھتے ہوئے حل نکالا جس پر تابش نے مسکرا کر سر کو ہاں میں خم دیا اور اپنی ننھی سی جان کو اٹھا کر گاڑی میں لے آیا۔

جو کہ خود کو گاڑی میں قید دیکھ کر منہ بسور چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری میری جان ناراض ہو رہی ہے آج آپ کو نانو کے گھر چلنا ہی ہو گا۔اس نے گاڑی کی کھڑکی کھولتے ہوئے کہا کیونکہ عبیرہ کو بلکل پسند نہیں تھی چاہے وہ بند کمرہ ہو یا بند گاڑی اسے نہ گاڑی کا سفر پسند تھا اور نہ ہی کمرے میں رہنا۔اس بات کا اندازہ ان دونوں نے تب لگایا جب بند کمرے میں وہ بری طرح سے رونے لگتی اور گاڑی کے سفر میں تو وہ سارا راستہ ہی روتے ہوئے کاٹتی لیکن بعد میں جب تابش نے شیشہ کھولنا شروع کیا تو اسے اندازہ ہو گیا کہ اسے بند جگہ نہیں پسند۔

Posted On Kitab Nagri

یہی وجہ تھی کہ نہ تو وہ بند کمرے میں جانا پسند کرتی تھی اور نہ ہی گاڑی میں بیٹھنا شاید اسے آج صبح سے ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ نانو کے گھر جانے والے ہیں اسی لئے صبح سے ہی اس کی مستی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

تھوڑی دیر منہ بنانے کے بعد شاید وہ سمجھ چکی تھی کہ ان کا جانا بھی ضروری ہے اسی لیے رونا دھونا بند کرتے ہوئے اب اس کی گود میں بیٹھ کر باہر کا نظارہ کرنے لگی

○○○○○○

حیا خدا کے لئے احتیاط کرو بیٹا ساتواں مہینہ چل رہا ہے اس طرح سے تمہارا لا پرواہی تمہارے لئے نقصان دہ ہو سکتی ہے وہ دونوں اس کے دائیں بائیں چلتی کچن میں جانے سے منع کر رہی تھی جب کہ ریحان اس کے قدم کے ساتھ قدم ملاتا پیچھے آ رہا تھا۔

ارے میں احتیاط کر رہی ہوں آپ فکر نہ کریں بالکل ٹھیک ہوں میں اور عظمیٰ نے مجھے کہا ہے کہ میں واک کرتی رہوں گی تو بے بی ٹھیک رہے گا وہ آگے آگے چلتی ہوئی بول رہی تھی لیکن زئمہ اور ثوبیہ پریشانی سے اس کے دائیں بائیں چل رہی تھی ہاں لیکن ریحان بہت خوش تھا۔

کیونکہ اس کا بچہ بہت صحت مند تھا۔ ثوبیہ اور زئمہ اسے صرف اور صرف دیسی خوراک دے رہیں تھیں اس کی ضد اور ایموشنل بلیک میلنگ بالکل بھی کسی کے سامنے نہیں چل رہی تھی جس کی وجہ سے زیادہ تر اس کا موڈ آف ہی رہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن اپنے ہونے والے بے بی کو سوچ کر وہ بھی بہت خوش تھی۔ ریحان نے تو کہیں بار اسے اکیلے اپنے بے بی سے بات کرتے ہوئے سنا تھا۔ اور اس کی ان حرکتوں پر وہ بہت خوش ہوتا تھا

اس کی بیسٹ فرینڈ عظمیٰ وقتی طور پر اس سے بہت ناراض تھیں لیکن آہستہ آہستہ وہ بھی سمجھ گئی کہ حیا کبھی بھی وصی سے محبت نہیں کرتی تھی اور وصی کی موت ایسے ہی لکھی تھی۔ اور اب تو وہ ڈاکٹر بن کر جلد ہی حیا کی ڈیلیوری کرنے والی بھی۔ حیا تو ویسے بھی پڑھائی سے جان چھڑا رہی تھی اسنے جلد ہی یونیورسٹی سے جان چھڑا کر صرف اور صرف ریحان پر دھیان دینا شروع کر دیا اور اب ان کے گھر میں بہت جلد خوشخبری بھی آنے والی تھی۔

اللہ نے ان دونوں کے نصیب ایک ساتھ جوڑے تھے۔ حیا سمجھ چکی تھی۔ کہ ریحان سے زیادہ اس سے کوئی محبت نہیں کر سکتا اور ریحان کی اپنی لیے دن بدن بڑھتی ہوئی محبت کو دیکھ کر اپنے رب کا جتنا شکریہ ادا کرتی کم تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooo

ڈیڈی جی آپ کے بیٹے نے مجھے تنگ کر رکھا ہے مجال ہے جو میری کوئی بھی بات مانتے ہوں جب بھی میں کچھ کہتی ہوں آگے سے بہانے شروع ہو جاتے ہیں ان کے۔ مجھے نہیں پتا بس آپ مجھے وہاں بلا لیں یا آپ خود یہاں آجائیں۔

مجھے نہ آپ کی بہت یاد آتی ہے میں آپ کو بہت زیادہ مس کر رہی ہوں اور اب آپ بیمار ہیں آپ کو ضرورت ہے وہاں میری لیکن یہ تو یہاں فکس ہی ہو گئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

جب سے دورک نے ملائیشیا میں اپنا کام شروع کیا تھا تب سے ہی ابرش کے بہانے شروع ہو چکے تھے۔ کیونکہ ہر تین چار ماہ کے بعد وہ اسے ملائیشیا لے کے جاتا تھا

اور دورک کا کہنا تھا کہ وہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا جب کے ابرش کی اپنے ڈیڈی جی سے بہت دوستی ہو چکی تھی اور وہ اپنا سارا وقت ان کا خیال رکھتے ہوئے انہیں کے ساتھ ہی گزارتی تھی اس تو پاکستان واپس جانا تھا یا لندن واپس جانا تھا۔

لیکن دورک کا کام ہی ختم نہیں ہو رہا تھا کہ وہ اسے پاکستان یا لندن لے کر جائے۔

بیٹا جی آج اسے آنے دو آج میں اس کے کان کھینچتا ہوں میری بیٹی کو اتنا تنگ کر کے رکھا ہوا ہے اس نے ڈیڈی جی نے ہنستے ہوئے کہا جب دروازے سے اندر آتے ہوئے دورک نے بھی مسکرا کر سلام کیا۔

وعلیکم سلام برخوردار کیوں ہماری بہو کو پریشان کر رکھا ہے وہ میرے پاس آنا چاہتی ہے تو آنے دو اسے اور تم لوگ تو پچھلے تین مہینے سے وہیں کے ہو کر رہ گئے ہو۔ مجھے بھی تم دونوں اور حسن کی بہت یاد آتی ہے۔ بابا نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا جبکہ بیڈ پر گہری نیند سوتا آٹھ ماہ کا حسن سچ میں ان کی جان تھا۔

جی ڈیڈ جلد کوشش کروں گا آنے کی بس تھوڑا سا ہی کام باقی رہ گیا ہے دورک نے انہیں امید دلوائی۔

جس پر ابرش بھی خوش ہو گئی تھوڑی دیر مزید ان سے بات کرنے کے بعد وہ حسن کو جگا چکا تھا۔ افس سے آنے کے فورا بعد اسے حسن کے علاوہ کسی کی طلب نہیں تھی وہ کتنی ہی دیر حسن کے ساتھ کھیلتا رہتا جب کہ ابرش اس دوران اپنے سارے کام ختم کر لیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ریحان بھی اپنے بزنس میں مصروف ہو چکا تھا تابش بھی بہت بزی رہنے لگا تھا لیکن ان کی دوستی آج بھی پہلے دن کی طرح قائم تھی قاسم کے ہاں بیٹی کی پیدائش نے ان کی فیملی کو مکمل کر دیا تھا۔ وہ سب لوگ اپنی اپنی زندگی میں اپنے سول میٹ کے ساتھ مصروف اور مشغول اللہ کے شکر گزار تھے

○○○○○○○○

انسان جسے چاہتا ہے اسے حاصل کر لیتا ہے اگر وہ اسے حاصل نہیں کر پاتا تو یہ اللہ کی رضا ہوتی ہے۔ اسی چیز کے پیچھے پڑے رہنے سے اپنی زندگی تباہ کر لینے سے اللہ بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ دھنک اگر پوری زندگی پرانی باتوں کو اپنے دل سے لگائے رکھتی تو شاید آج تابش کے ساتھ ایک حسین زندگی نہ گزار رہی ہوتی

ابرش اور دورک پر تو خدا کا خاص رحم و کرم تھا جس نے ان کی محبت کو پاکیزہ رشتے میں باندھ کر پاک کیا۔

رانیہ سے ایک غلطی ہوئی اور اس غلطی کی وجہ سے اسے کبھی سکون نہ ملا لیکن جب عظیم صاحب نے اپنا دل بڑا کیا تو رانیہ اور قاسم بھی ایک پر سکون زندگی گزارنے لگے۔

تین سال کے بعد محسن جیل سے چھوٹ کر باہر تو آ گیا لیکن اپنی عزت وغیرت واپس نہ لا سکا آج کسی کی بھی نظروں میں اس کی کوئی عزت نہیں تھی جبکہ اس کی بہن اب تک گھر میں کنواری بیٹھی ہوئی تھی تایا دل کے مریض بن چکے تھے جبکہ تائی ہر وقت روتی اپنے دکھڑے سناتی تھیں۔۔

ہر رشتے کی ایک حقیقت ہوتی ہے جن میں خالص پن اور محبت ہوتی ہے وہ کامیاب ہو جاتے ہیں لیکن جہاں لالچ اور دکھاوا ہوتا ہے وہ رشتے ناکامیاب ہوتے ہیں۔ اگر حقیقت کی بات کی جائے تو وہ رشتے سچے ہی نہیں ہوتے

Posted On Kitab Nagri

۔تایا ابو نے بھی شاید اپنے بھائی کے ساتھ ایک ایسا ہی دکھاوے کا رشتہ جوڑا تھا رشتوں میں خالص پن اور محبت ہونا ضروری ہے ورنہ جن رشتوں میں محبت نہیں ہوتی وہ جلدی ختم ہو جاتے ہیں ان رشتوں کا کوئی وجود ہی نہیں رہتا

محبتوں اور خالص پن سے جوڑنے والے رشتے کبھی ناکامیاب نہیں ہوتے اللہ ہم سب کو ایسے ہی رشتے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے جن میں محبت ہو۔

آمین

اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com